

ہیں۔ سمیکٹو کے بھید تین ہی ہیں۔ ایسا جاننا یہاں کرم کے ایشاد کا تین ایشم آدک سمیکٹو کہے! سو کرم کا ایشاد آدک یا کا کیا ہوتا ہے؟ یہ تو متوشردھان کرے گا اؤم کرے تیس کے بہت تین سو میو کرم کا ایشاد آدک ہوئے تب یا کے متوشردھان کی پستی ہوئے۔ ایسا جاننا یا پر کار سمیکٹو کے بھید جاننے۔ ایسے سیگ دشن کا سو ٹوپ کیا ہے۔

(सम्यक् दर्शन के आठ अंग)

[illegible]

ایسے ہی اہرتیا کھیاں کی ساتھی جیسا پرتیا کھیاں بھجھن کا اڈے ہوئے، تیتا تا کوں گئے نہ ہوئے، بوہری جیسا پرتیا کھیاں کی ساتھی بخون کا اڈے ہوئے، تیتا کیوں بخون کا اڈے نہ ہوئے، تاتیں انٹا تو بندھی کے گئے کچھ کشانی کی مندا تو ہوئے پر تو ایسی مندا نہ ہوئے جا کر کوئی چارتر نام پاوے۔ جاتیں کشانی کے اسٹھکات لوک پران ستھان ہیں جن وٹے سرور تو در ستھان میں اڑ ستھان وٹے مندا پائے ہے پر تو دیوہار کرئی تنی ستھانی وٹے تین مر یادا کرئی آدی کے بہت ستھان تو اسنیم روپ کئے، کچھ کیتیک وٹیں اسنیم روپ کئے کچھ کیتیک سکل اسنیم روپ کئے تنی وٹے پر تم گن ستھان میں لگائے چوتھ گن ستھان پرینت بے کشائے گئے ستھان ہوئیں لے سرور اسنیم ہی کے ہوئیں۔ تاتیں کشانی کی مندا ہوئیں بھی چارتر نام نہ پاوے ہے۔ ییہی بار تھیں کشائے کا گھٹنا چارتر کا انش ہے۔ تیتھالی دیوہار تیں جہاں ایسا کشانی کا گھٹنا ہوئے، جا کرئی شرادک دھرم، مٹی دھرم کا انگیکار ہوئے، تہاں ہی چارتر نام پاوے ہے۔ سو۔ اسنیت وٹے ایسے کشائے گھٹیں ناہیں، تاتیں یہاں اسنیم کہا ہے کشانی کا ادھک بین پنا کا ہوئیں بھی چھٹا وٹا گن ستھانی وٹے سرور سکل اسنیم ہی نام پاوے، تیہے متھیا تو آدی اسنیت پرینت گن ستھانی وٹے اسنیم نام پاوے ہے، سرور اسنیم کی سمانا دی جانی۔

بوہری یہاں پرشن۔ جو انٹا تو بندھی سمیکو کوں نہ گھاتے ہے۔ تو یا کے اڈے ہوئیں سمیکو تیں بھر شٹ ہوئے۔ ساسادن گن ستھان کوں کیسے پاوے ہے؟

تا کا سمدھان۔ جیسے کوئی منشیہ کے منشیہ پر یا کے کھاکا چھوٹن ہار اکئے، بوہری منشیہ پنا دور بھتے دیوہاری پر یا نے ہوئے، سو۔ تو دوگ او ستھا وٹے نہ بھیا، یہاں منشیہ ہی کی آئیو ہے، تیہے سمیکو ہی کے سمیکو کے ناش کا کارن انٹا تو بندھی کا اڈے پر گٹ بھیا تا کوں سمیکو کا ورا دھک ساسادن کیا۔ بوہری سمیکو کا ابھاؤ بھتے متھیا تو ہوئے، سو۔ تو ساسادن وٹے نہ بھیا۔ یہاں اسنیم سمیکو ہی کا کال ہے، ایسا جاننا ایسے انٹا تو بندھی چوتھ شک کی سمیکو ہوئیں او ستھا ہوئے، تاتیں سات پر کر تیں کے اسنیم آدک تیں بھی سمیکو کی پراپی کہے ہے۔ بوہری پرشن۔ سمیکو مار گنا کے چھ بھیکے ہیں، سو۔ کیسے ہیں؟

تا کا سمدھان۔ سمیکو کے تو بھید تین ہی ہیں۔ بوہری سمیکو کا ابھاؤ روپ متھیا تو ہے۔ دو فنی کا مشر بھاؤ سو مشر ہے۔ سمیکو کا گھانک بھاؤ سو ساسادن ہے، ایسے سمیکو مار گنا کرئی، جو کا وچار کئے چھ بھید کہ ہیں۔ یہاں کوئی کہے کہ سمیکو تیں بھر شٹ ہوئے، متھیا تو وٹے آیا ہوئے، تا کے متھیا تو سمیکو کئے، سو۔ ہو اسنیم ہے۔ جاتیں ابھویر کے بھی ترس کا سد بھاؤ پائے ہے۔ بوہری متھیا تو سمیکو کہنا ہی اسنیم ہے۔ جیسے اسنیم مار گنا وٹے اسنیم کیا، بھویر مار گنا وٹے ابھویر کیا، تیہے ہی سمیکو مار گنا وٹے متھیا تو کیا ہے، متھیا تو کوں سمیکو کا بھید جاننا۔ سمیکو بھٹا وچار کرتے کیتی جونی کے سمیکو کا ابھاؤ بھاسے تہاں متھیا تو پائے ہے، ایسا ار تھو پر گٹ کرنے کے ار تھو سمیکو مار گنا وٹے متھیا تو کیا ہے۔ ایسے ہی ساسادن مشر بھی سمیکو کے بھینا ہیں

کارِ شست اُپٹم تو ہوتے ہی نہیں۔ انہ موہ کی پرکرتینی کا ہو ہے۔ بوہری اس کا پرست
اُپٹم ہو ہے۔ بوہری جو تین کرن کرتی انتا نو بندھی کے پر مانوئی کوں انہ چار تر موہ کی
پر کرتی رُوپ پر نہاتے۔ تس کا (کی) ستا ناش کرتے ستا کا نام و نیو جی ہے۔ سو۔ ائی
و شے پر ہتھو پٹم سمیکتو و شے۔ تو۔ انتا نو بندھی کا پرست اُپٹم ہی ہے۔ بوہری دو تیلو پٹم
سمیکتو کی پلاپتی پہلے انتا نو بندھی کا و نیو جی بھتہ ہی ہوتے۔ ایسا نیم کوئی آچا یہ نکھیں ہیں۔ کوئی
نیم نہ میں نکھیں ہیں۔ بوہری کھشیو پٹم سمیکتو و شے کوئی جو کے پرست اُپٹم ہو ہے۔ دا۔ کوئی
کے و نیو جی ہو ہے۔ بوہری کھشایک سمیکتو ہے۔ سو۔ پہلے انتا نو بندھی کا و نیو جی بھتہ ہی ہو
ہے۔ ایسا جانا۔ یہاں یہ و شیش ہے۔ جو اُپٹم کھشیو پٹم سمیکتو کے انتا نو بندھی کا و نیو جی
تیں ستا ناش بھیا تھا۔ بوہری وہ بھتھا تو و شے آوے۔ تو۔ انتا نو بندھی کا بندھ کرے۔ تہاں
بوہری دا۔ کی ستا کا سد بھاؤ ہوتے۔ اس کھشایک سمیکتو بھتھا تو و شے آوے نہیں۔ تائیں
دا۔ کے انتا نو بندھی کی ستا کد اچت نہ ہوتے۔

یہاں پرشن۔ جو انتا نو بندھی تو چار تر موہ کی پر کرتی ہے۔ سو۔ چار تر کوں گھاتے۔ یا کری
سمیکتو کا گھات کیسے سمجھوے؟

تا کا سما دھان۔ انتا نو بندھی کے اُدے تیں کرودھ آدی رُوپ پرینام ہو ہے۔ کچھو تہو
خرودھان ہوتا نہیں۔ تائیں انتا نو بندھی چار تر ہی کوں گھاتے ہے۔ سمیکتو کوں نہیں گھاتے
ہے۔ سو۔ پسا رتھ تیں ہے تو ایسے ہی پرنتو انتا نو بندھی کے اُدے تیں جیسے کرودھ آدک ہو ہیں۔
تیسے کرودھ آدک سمیکتو ہو تیں نہ ہوئے۔ ایسا مہت نیمتک پناں پائے ہے۔ جیسے ترس پنا تہی
گھاتک۔ تو۔ ستھاو پر کرتی ہی ہے۔ پرنتو ترس پنا ہو تیں ایکندریہ جاتی پر کرتی کا بھی اُدے
نہ ہوئے۔ تائیں اُچار کرے ایکندریہ پر کرتی کوں بھی ترس پنا کا گھاتک پنا کہتے تو دوش
ناہیں۔ تیسے سمیکتو کا گھاتک۔ تو۔ درشن موہ ہے۔ پرنتو سمیکتو ہو تیں انتا نو بندھی کشا پنی کا بھی
اُدے نہ ہوئے۔ تائیں اُچار کرے انتا نو بندھی کے سمیکتو کا گھاتک پنا کہتے تو دوش ناہیں۔
بوہری یہاں پرشن۔ جو انتا نو بندھی بھی چار تر ہی کوں گھاتے ہیں۔ تو۔ یا کے گئے کچھو چار تر
بھیا گھو۔ انیت گن سٹھان و شے اسینم کا ہے کوں کہو ہو؟

تا کا سما دھان۔ انتا نو بندھی آدی بھیر ہیں۔ تے تیمبر مند کشائے کی ایکھشانا نہیں ہیں۔
جائیں بھتھا درشتی کے تیمبر کشائے ہو تیں۔ وا۔ مند کشائے ہو تیں انتا نو بندھی آدی چاروں کا
اُدے ٹیگ پت ہو ہے۔ تہاں چاروں کے انگرٹ سپر دھک سمان کہے ہیں۔ انا و شیش ہے۔
جو انتا نو بندھی کی ساتھ جیسا تیمبر اُدے پر تیا کھیاں آوگ کا ہوئے۔ تیسا تا کوں گئے نہ ہوئے

پر تو نیم روپ نہیں۔ کھشیو پشم سمیکتو دشنے جو نیم روپ کوئی بل لاگے ہے۔ سو کیولی جانیں ہیں۔ اتنا جاننا۔ یا کے تنوار تھ شر دھان دشنے کوئی پرکار کری سمل پنوں ہو ہے۔ تائیں ہو سمیکتو زبل نہیں ہے۔ اس کھشیو پشم سمیکتو کا ایک ہی پرکار ہے۔ یا۔ دشنے کچھو بھید نہیں ہے۔ اتنا دشنیش ہے۔ جو کھش ایک سمیکتو کوں شٹمکھ ہوئے انتر مہورت کال ماتر جہاں متھیا تو کی پر کرتی کا کھشہ کرے ہے۔ تہاں دوئے ہی پر کرتی کی ستا رہے ہے۔ بوہری پیچھے مشر موہنی کا بھی کھشہ کرے ہے۔ تہاں سمیکتو موہنی کی ہی ستا رہے ہے پیچھے سمیکتو موہنی کی کانڈک گھانا دی کریا نہ کرے ہے۔ تہاں کرکھتہ ویدک سمیک درشتی نام پاوے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری اس کھشیو پشم سمیکتو ہی کا نام ویدک سمیکتو ہے۔ جہاں متھیا تو مشر موہنی کی مکھیتا کری کہتے۔ تہاں کھشیو پشم نام پاوے ہے۔ سمیکتو موہنی کی مکھیتا کری کہتے۔ تہاں ویدک نام پاوے ہے۔ سو۔ کہنے ماتر دوئے نام ہیں۔ سو روپ دشنے بھید نہیں۔ بوہری ہو کھشیو پشم سمیکتو چتر تھ آدی سلیم گن ستھا پرینت پائے ہے۔ ایسے کھشیو پشم سمیکتو کا سو روپ کیا۔

بوہری تینوں پر کرتی کے سرو تھا سرو نشکینی کا ناش بجھے آیت زبل تنوار تھ شر دھان ہوئے۔ سو۔ کھش ایک سمیکتو ہے۔ سو چتر تھ آدی جاری گن ستھانی دشنے کہیں کھشیو پشم سمیک درشتی کے یا کی پراپتی ہوئے۔ کھسے ہوئے؟ سو۔ کہتے ہے۔ پر تھم تین کرن کری تہاں متھیا تو کے پرمانی کوں مشر موہنی۔ وا۔ سمیکتو موہنی روپ برناوے۔ وا۔ زجرا کرے۔ ایسے متھیا تو کی ستا ناش کرے۔ بوہری مشر موہنی کے پرمانی کوں سمیکتو موہنی روپ برناوے۔ وا۔ زجرا کرے۔ ایسے مشر موہنی کا ناش کرے۔ بوہری سمیکتو موہنی کا کے نشک اڈے آئے کھریں۔ وا۔ کی بہت سہتی آدی ہوئے۔ (تو) تاکوں سہتی کانڈ آدی کری گھادے۔ جہاں انتر مہورت سہتی رہے تب کرت کرتی ویدک سمیک درشتی ہوئے۔ بوہری انوکرم تیں انی نشکینی کا ناش کری کش ایک سمیک درشتی ہوئے۔ سو۔ ہو پرتی پکھشی کرم کے ابھاؤ تیں زبل ہے۔ وا۔ متھیا تو روپ رنجنا کے ابھاؤ تیں ویراگ ہے۔ یا کا ناش نہ ہوئے۔ جہاں آپے تہاں تیں سہا د ستھا پرینت یا کا سہ بھاؤ ہے۔ ایسے کھش ایک سمیکتو کا سو روپ کیا۔ ایسے تین بھید سمیکتو کے ہیں۔

بوہری اتنا نو بندھی کشائے کی سمیکتو ہو تیں دوئے اد ستھا ہو ہیں۔ کے۔ تو پراشت اپشم ہوئے۔ کے۔ دنیو جن ہوئے۔ تہاں جو کرن کری اپشم و دھان تیں اپشم ہوئے۔ تاکا نام پرشت اپشم ہے۔ اڈے کا ابھاؤ تاکا نام پرشت اپشم ہے۔ سو۔ اتنا نو بندھی

تیس جو ایشم سمیکتو ہوئے، تا کا نام دویشیویشم سمیکتو ہے۔ یہاں کرن کری تین ہی پر کر تینی کا ایشم ہوئے۔ جاتیں یا کے تین ہی کی ستا پائے۔ یہاں بھی انتر کرن ودھان تیں۔ وا۔ ایشم ودھان تیں تہی کے اڈے کا ابھاؤ کرے ہے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ سو۔ یہو دویشیویشم سمیکتو ستمادی گیار ہواں گن ستمان پرینت ہوئے۔ پڑتاں کوئی کے چھٹے پانچویں چوتھے گن ستمان بھی رہے ہیں۔ ایسا جاننا۔ ایسے ایشم سمیکتو دوئے پر کار ہے۔ سو۔ یہو سمیکتو درتمان کال وشے کشایک دت نزل ہے۔ یا کا پر تی پکھشی کرم کی ستا پائے ہے۔ تا تیں انتر مہورت کال ماتر یہو سمیکتو رہے ہے پیچھے درشن موہ کا اڈے اڈے ہے۔ ایسا جاننا۔ ایسے ایشم سمیکتو کا سو روپ کیا۔
بؤہری جہاں درشن موہ کی تین پر کر تینی وشے سمیکتو موہنی کا اڈے ہوئے۔

انیہ دوئے کا اڈے نہ ہوئے۔ تہاں کشیویشم سمیکتو ہوئے۔
سو۔ ایشم سمیکتو کا کال پورن بھتے یہو سمیکتو ہوئے۔ وا۔ سادی مہتیا دوشلی کے مہتیا تو گن ستمان تیں بھی لاگ کر تیں ستمان ہی یا کی پراپتی ہو ہے +
کشیویشم کہا، سو کہتے ہے۔

درشن موہ کی تین پر کر تینی وشے جو مہتیا تو کا اڈو بھاگ ہے۔ تا کے انتوں بھاگ مشر موہنی کا ہے۔ تا کے انتوں بھاگ سمیکتو موہنی کا ہے۔ سو۔ انی وشے سمیکتو موہنی پر کر تی دیش گھاتی ہے۔ یا کا اڈے ہوتیں بھی سمیکتو کا گھات نہ ہوئے۔ کچھت ملنتا کرے۔ مول گھات نہ کری سکے۔ تا ہی کا نام دیش گھاتی ہے۔ سو۔ جہاں مہتیا تو وا۔ مشر مہتیا تو کا درتمان کال وشے اڈے اڈے یوگیہ نیشک تہن کی اڈے دے بنا ہی زجرا ہوئے۔ سو۔ تو کشیہ جاننا۔ ار۔ انی ہی کا آگامی کال وشے اڈے اڈے یوگیہ نیشک تہن کی ستا پائے۔ سو۔ ہی ایشم ہے۔ بؤہری سمیکتو موہنی کا اڈے پائے ہے۔ ایسی دشا جہاں ہوئے۔ سو۔ کشیویشم ہے۔ تا تیں سمل تتوار تھ شر دھان ہوئے سو۔ کشیویشم سمیکتو ہے۔ یہاں جو مل لاگے ہے۔ تا کا تار تہیہ سو روپ تو۔ کیولی جائیں ہیں۔ اڈا ہرن دکھا دے کے ار تھی چلیں اگاڑھ پنا کیا ہے۔ تہاں دیو ہار ماتر دیو آدک کی پریتی۔ تو۔ ہوئے پرتو ار ہنت دیو آدی وشے یہو میرا ہے۔ یہو انیہ کا ہے۔ ایتادی بھاؤ سو۔ چل پنا ہے۔ مند کا دی مل لاگے۔ سو۔ ملن پنا ہے۔ یہو شانتی نا تھ شانتی کا کرتا ہے۔ ایتادی بھاؤ۔ سو۔ اگاڑھ پنا ہے۔ سو۔ ایسا اڈا ہرن دیو ہار ماتر دکھائیے

۱۔ بوہری شرت کیولی کے جو تھو شر دھان ہے۔ تاکوں **अवगाहसम्बन्ध** کہتے [کیوں گیانی کے جو تھو شر دھان ہے۔ تاکوں **परमावगाहसम्बन्ध** کہتے۔ ایسے دوئے بھید گیان کا سہکاری پناکی پکشا کئے۔ یا پرکار دس بھید سمیکتو کے کئے۔ تہاں سرور تر سمیکتو کا سو روپ متوار تھ شر دھان ہی جانتا۔

بوہری سمیکتو کے تین بھید کہتے ہیں۔ ۱) اوپٹک (۲) کشایو پٹمک (۳) کشایک۔ سو۔ اے تین بھید درشن موہ کی اپکھشا کہتے ہیں۔ تہاں اوپٹک سمیکتو کے دوئے بھید ہیں پتھو پٹم سمیکتو، دویتھو پٹم سمیکتو۔ تہاں مہتھا تو۔ گن سٹھان وشنے کرن کری درشن موہ کوں ایشائے سمیکتو ایچے۔ تاکوں پر تھو پٹم سمیکتو کہتے ہیں۔ تہاں اتنا ویشش ہے۔ نادای مہتھا درشتی کے تو ایک مہتھا تو پر کرتی ہی کا ایشم ہوئے۔ جاتیں یا کے مشر موہنی سمیکتو موہنی کی ستا ہے ناہیں۔ جب جو ایشم سمیکتو کوں پر اپت ہوئے۔ تہاں تس سمیکتو کے کال وشنے مہتھا تو کے پر مانوئی کوں مشر موہنی روپ۔ ۱۔ سمیکتو موہنی روپ پر ناہے ہے۔ تب تین پر کرتی کی ستا ہوئے۔ تاتیں نادای مہتھا درشتی کے ایک مہتھا تو پر کرتی کی ستا ہے۔ تس ہی کا ایشم ہوئے۔ بوہری سادی مہتھا درشتی کے کا ہوئے تین پر کرتی کی ستا ہے۔ کا ہوئے کے ایک ہی کی ستا ہے۔ جا کے سمیکتو کال وشنے تین کی ستا نبھتی کھی۔ سو ستا پائے۔ تاکے تین کی ستا ہے۔ ار۔ جا کے مشر موہنی سمیکتو موہنی کی ادولینا ہوئے گئی ہوئے۔ ان کے پر مانو مہتھا تو روپ پر نبھی گئے ہوئے۔ تاکے ایک مہتھا تو کی ستا ہے۔ تاتیں سادی مہتھا درشتی کے تین پر کرتی کا۔ ۱۔ ایک پر کرتی کا ایشم ہوئے۔ ایشم کہا، سو۔ کہتے ہیں۔

انی درنی کرن دے گئے کیا انتر کرن ودھان تیں جے سمیکتو کا کال وشنے آدے آدے یوگیہ نشیک تھے۔ تنی کا تو ابھاؤ کیا۔ تن کے پر مانو انہ کال وشنے آدے آدے یوگیہ نشیک روپ کئے۔ بوہری انی درنی کرن ہی وشنے کیا۔ ایشم ودھان تیں جے تس کال کے کھے اُدتم آدے یوگیہ نشیک تھے۔ تے اُدیر نا روپ ہوئے۔ اس کال وشنے آدے نہ آتے سکتیں، ایسے کئے۔ ایسے جاں ستا تو پائے۔ ار۔ آدے نہ پائے۔ تاکا نام ایشم ہے۔ سو۔ ہو مہتھا تو تیں بھا پر تھو پٹم سمیکتو۔ سو مہتھا دی سلتم گن سٹھان پر مینستہ پائے ہیں۔ بوہری ایشم شرتی کوں سٹھان ہو تیں سلتم گن سٹھان وشنے کشایو پٹم سمیکتو

دوڑ سیکھتا پاتے ہے۔ بوہری مہتیا درشتی جو کے دیو گورو دھرم آدک کا شر دھان آہاس
 ماتر ہو ہے۔ ار۔ پا کے شر دھان دشتے دپیتا بھنی دیش کا اہقاؤ نہ ہو ہے۔ تاتیں یہاں نشیہ
 سیکھتو تہہ نہاں مار دیو ہار سیکھتو بھی آہاس ماتر ہے۔ جاتیں یا کے دیو گورو دھرم
 آدک کا شر دھان ہے۔ سو۔ دپیتا بھنی دیش کے اہقاؤ کول ساکھشات کارن بھیا ناہیں۔
 کارن بھتے بنا اپکار سمجھوے ناہیں۔ تاتیں نیم رُوپ ساکھشات کارن اپیکھشا دیو ہار سیکھتو
 بھی یا کے نہ سمجھوے ہے۔ اہقاو یا کے دیو گورو دھرم آدک کا شر دھان ہو ہے۔ سو۔
 دپیتا بھنی دیش بہت شر دھان کول پر میرا کارن بھوت ہے۔ یہیہ پی نیم رُوپ کارن
 ناہیں۔ تھچانی ٹکھیہ چنے کارن ہے۔ بوہری کارن دشتے کاریہ کا اپکار سمجھوے ہے تاتیں
 ٹکھیہ رُوپ پر میرا کارن اپیکھشا مہتیا درشتی کے بھی دیو ہار سیکھتو کہتے ہے +
 یہاں پریشن۔ جو کیتی شاستری دشتے دیو گورو دھرم کا شر دھان کول۔ وایتو شر دھان
 کول۔ نو۔ دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ ار۔ آپار کا شر دھان کول۔ دا۔ کیول آتما کا شر دھان
 کول نشیہ سیکھتو کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے +

آتما کا سمدھان۔ دیو گورو دھرم کا شر دھان دشتے تو پروری کی مکھیتا ہے۔ جو پروری
 دشتے ارہنت آدک کول دیو آدک مانیں۔ اور کول نہ مانیں۔ سو۔ دیو آدک کا شر دھانی کہتے
 ہے۔ ارہنتو شر دھان دشتے حق کے وچار کی مکھیتا ہے۔ جو گیان دشتے جو آدک تھونی کول
 وچارے۔ تا کول تھو شر دھانی کہتے ہے۔ ایسے مکھیتا پاتے ہے۔ سو۔ اے دوڑ کا ہو جو کے
 سیکھتو کول کارن تو ہوتے پر تو انی کا سد بھاؤ مہتیا درشتی کے بھی سمجھوے ہے۔ تاتیں
 انی کول دیو ہار سیکھتو کیا ہے۔ بوہری آپار کا شر دھان دشتے۔ وا۔ آتم شر دھان دشتے
 وپیتا بھنی دیش بہت پناں کی مکھیتا ہے جو آپار کا بھید دگیان کرے۔ وا۔ اپنے آتما کول
 اٹھو بھوے۔ تاکے ٹکھیہ پنے وپیتا بھنی دیش نہ ہونے۔ تاتیں بھید دگیانی کول۔ وا۔ آتم گیانی
 کول سمیگ درشتی کہتے ہے۔ اپنے مکھیتا کری آپار کا شر دھان۔ وا۔ آتم شر دھان سمیگ درشتی
 ہی کے پاتے ہے۔ تاتیں انی کول نشیہ سیکھتو کیا۔ سو۔ ایسا کہتن مکھیتا کی اپیکھشا ہے۔ تاتریہ
 پنے اے چاروں آہاس ماتر مہتیا درشتی کے ہوتے۔ سا پنے سمیگ درشتی کے ہوتے۔ تہاں
 آہاس ماتر ہیں۔ سو۔ تو نیم پنا پر میرا کارن ہیں۔ ار۔ سا پنے ہیں۔ سو۔ نیم رُوپ ساکھشات
 کارن ہیں۔ تاتیں انی کا دیو ہار رُوپ کہتے۔ انی کے نت تیں جو دپیتا بھنی دیش بہت شر دھان
 بھیا۔ سو۔ نشیہ سیکھتو ہے۔ ایسا جانا +

بوہری پریشن۔ کیتی شاستری دشتے لکھ ہیں۔ آتما ہے۔ سو۔ ہی نشیہ سیکھتو ہے۔ اور

واہ سرد آدک کا سو روپ نہ بھاسے، تب موکش مارگ پر یوجن کی سدھی نہ ہوتے۔ واجیو
 آدک کا ویشیش۔ وا۔ اسرو آدک کا سو روپ کا شر دھان بھتے پنا اتنا ہی دپار میں
 آپ کوں سمیکتوئی مانے، سو چھند ہوتے۔ راگ آدی چھوڑنے کا اَدیم نہ کرے۔ مانے بھی
 ایسا بھرم اُپجے۔ ایسا جانی انی نکھشنی کوں مکھیہ نہ کئے۔ بوہری تتوار تھ شر دھان نکھش
 وشے جو۔ اجیو۔ آدک کا۔ وا۔ اسرو آدک کا شر دھان ہوتے۔ تہاں سرو کا سو روپ
 نیکے بھاسے۔ تب موکش مارگ کا پر یوجن کی سدھی ہوتے۔ بوہری اس شر دھان
 بھتے سمیکتو ہونے رنتو ہو سنشٹ نہ ہوئے۔ اسرو آدک کا شر دھان ہونے میں
 راگ آدی چھوڑنی موکش کا اَدیم رکھے ہے۔ یا کے بھرم نہ اُپجے ہے۔ تائیں تتوار تھ
 شر دھان نکھش کوں مکھیہ کیلے۔ اتھوا تتوار تھ شر دھان نکھش وشے تو دیو آدک
 کا شر دھان۔ وا۔ آپار کا شر دھان۔ وا۔ آتم شر دھان گر بھت ہوئے۔ سو۔ تو چھ بدھنی
 کوں بھی بھاسے۔ بوہری انیہ نکھشنی وشے تتوار تھ شر دھان کا گر بھت پنوں ویشیش
 بدھی ہوتے۔ تن ہی کوں بھاسے۔ چھ بدھنی کوں نہ بھاسے تائیں تتوار تھ شر دھان
 نکھش کوں مکھیہ کیا ہے۔ اتھوا مہیا درشتی کے آبھاس ماتر اے ہوتے۔ تہاں
 تتوار تھنی کا وچار تو شیگرہ نے وپریتا بھنی ویش دوری کرنے کوں کارن ہوئے، انیہ
 نکھش شیگرہ کارن ناہیں ہوتے۔ وا۔ وپریتا بھنی ویش کا بھی کارن ہوتے جائے۔
 تائیں یہاں سرو پر کار پر بدھ جانی۔ **विषयीसाभिनिवेश रहित जीवादितत्त्वार्थः**۔
 नि कीं श्रद्धान सोई सम्यक्त्व कालक्षण है،
 کیا۔ ایسا نکھش جس آتما کا سو بھاد وشے پائے ہے۔ سو ہی سمیکتو جاتا۔

(सम्यक्त्व के भेद और उन का स्वरूप)

اب اس سمیکتو کے بھید دکھائے ہے۔ تہاں پر تھم نشچہ دیو ہار کا بھید دکھائے ہے۔
 وپریتا بھنی ویش ریت شر دھان روپ آتما کا پرینام سو۔ تو نشچہ سمیکتو ہے۔ جاتیں ہو
 ستیار تھ سمیکتو کا سو روپ ہے۔ ستیار تھ ہی کا نام نشچہ ہے۔ بوہری وپریتا بھنی ویش
 ریت شر دھان کوں کارن بھوت شر دھان سو۔ دیو ہار سمیکتو ہے۔ جاتیں کارن وشے کاریہ
 کا اُپچار کیا ہے۔ سو۔ اُپچار ہی کا نام دیو ہار ہے۔ تہاں سیگ درشتی جو کے دیو گورو دھرم
 آدک کا سانچا شر دھان ہے۔ بس ہی بہت تیں یا کے شر دھان وشے وپریتا بھنی ویش
 کا بھاد ہے۔ سو۔ یہاں وپریتا بھنی ویش ریت شر دھان سو۔ تو نشچہ سمیکتو ہے۔ ار دیو
 گورو دھرم آدک کا شر دھان ہے۔ سو۔ ہو دیو ہار سمیکتو ہے۔ ایسے ایک ہی کال وشے

اُدے ہے۔ تاکہ ویریا بھنی دیش پائے ہے تاکہ اے لکشن ابھاس ماترہ ہونے سانچے نہ ہونے۔ جن مت کے جو آدک تتوئی کول مائیں اود کو نہ مانے۔ تیج کے نام بھید آدک کول سیکھے۔ ایسے متواترہ شر دھان ہونے پر نتوتنی کا پھارتہ بھاؤ کا شر دھان نہ ہونے بوہری آپار کا بھن پنا کی باتیں کرے۔ وستر آدک وٹے پر بدھی کول چنتون کرے۔ رنتو پیلے پر پٹے وٹے اسن بدھی ہے۔ ار۔ وستر آدک وٹے پر بدھی ہے۔ تیسے آتما وٹے اسن بدھی شر پادوی وٹے پر بدھی نہ ہوئے۔ بوہری آتما کول جن وچنا نو ساری چنتوے۔ رنتو پر پٹتی رُوب آپ کول آپ شر دھان نہ کرے۔ بوہری ارہنت دیو آدک بنا اود کو دیو آدک کول نہ مائیں۔ چنتوتن کے سو رُوب کول پھارتہ چچانی شر دھان نہ کرے۔ ایسے اے لکشنا بھاس مہتیا درشتی کے ہوئیں۔ اپنی وٹے کوئی ہونے کوئی نہ ہونے۔ تہاں اپنی کے بھن پناں بھی سمجھوئے ہے۔ بوہری اپنی لکشنا بھاسنی وٹے اتنا ویشیش ہے۔ جو پیلے تو دیو آدک کا شر دھان ہونے پیچھے تتوئی کا دیار ہونے پیچھے آپار کا چنتون کرے۔ پیچھے کیول آتما کول چنتوے۔ اس اؤ کر م میں سادھن کرے تو پر میرا سا نا موکش مارگ کول پائے کوئی جیو بدھ پد کول بھی پادے۔ بوہری اس اؤ کر م کا انگن کری جا کے دیو آدک ملنے کا تو کھو ٹھیک نائیں۔ ار۔ بدھی کی تہمہر تائیں تتو دیار آدک وٹے پر ورتے ہے۔ تائیں آپ کول گیانی جاتیں ہے۔ اتھوا تتو دیار وٹے بھی اُپوگ نہ لگا دے ہے۔ ار۔ آپار کا بھید و گیانی ہوا ہے ہے۔ اتھوا آپا پر کا بھی ٹھیک نہ کرے ہے۔ ار۔ آپ کول آتم گیانی مانے ہے۔ سو۔ اے سر وچترانی کی باتیں ہیں۔ مان آدک کشائے کے سادھن ہیں۔ کچھو بھی کاریہ کاری نائیں۔ تائیں جو جیو اپنا بھلا کیا چاہے۔ کس کول یاوت سا نا سینگ درشن کی پراپتی نہ ہونے۔ تاوت اپنی کول بھی اؤ کر م ہی میں انگی کار کرنا۔ سوئی کہتے ہے۔ پیلے تو آگیا دک کری۔ دا۔ کوئی پر بھشا کری کو دیو آدک کا ماننا چھوڑی ارہنت دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ جاتیں اس شر دھان بھتے گربیت مہتیا تو کا تو بھاؤ ہوئے۔ بوہری موکش مارگ کے وگھن کرن مارا کو دیو آدک کا نیت دُوری ہوئے۔ موکش مارگ کا سہانی ارہنت دیو آدک کا نیت لے ہے۔ کس میں پیلے دیو آدک کا شر دھان کرنا۔ بوہری پیچھے جن مت وٹے کہے جو آدک تتوتن کا دیار کرنا۔ نام لکشنا دک سیکھے جاتیں اس ابھاس میں متواترہ شر دھان کی پراپتی ہونے۔ بوہری پیچھے آپار کا بھن پنا جیسے بھلا ہے تیسے دیار کیا کرے۔ جاتیں اس ابھاس میں بھید و گیان ہونے۔ بوہری پیچھے آپ وٹے پھو ماننے کے ار تھی سو رُوب کا دیار کیا کرے۔ جاتیں اس ابھاس میں آتم

کئے چاروں لکھن کا گرہن ہوئے۔ تمھالی مکھیہ پر یوجن جدا و چاری انہ انہ پر کار لکھن کہے ہیں۔ جہاں تتوار تھ شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں توہیو پر یوجن ہے جوانی تتوتی کوں تہا نہیں۔ توہیتھار تھ دستو کے سو روپ کا۔ وا۔ اپنے ہت۔ اہت کا شردھان کرے۔ تب موکھش مارگ و شے پر درتے۔ بوہری جہاں آپا پر کا بہن شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں تتوار تھ شردھان کا پر یوجن جا کری سدھ ہوئے۔ اہت شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ جیو۔ اہتو کے شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بہن شردھان کرنا ہے۔ بوہری آسرو آدک کے شردھان کا پر یوجن راگ آدی چھوڑنا ہے۔ سو۔ آپا پر کا بہن شردھان بھتے پر در وید و شے راگ آدی نہ کرنے کا شردھان ہوئے۔ ایسے تتوار تھ شردھان کا پر یوجن آپا پر کا بہن شردھان میں سدھ ہوتا جانی اس لکھن کوں کیا ہے۔ بوہری جہاں تم شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں آپا پر کا بہن شردھان کا پر یوجن اتنا ہی ہے۔ آپ کوں آپ جانا۔ آپ کوں آپ جانیں پر کا بھی دکلپ کاریہ کاری نہ لیا۔ ایسا مول بھوت پر یوجن کی پردھانا جانی اتھ شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ بوہری جہاں دیو گورودھرم کا شردھان لکھن کیا ہے۔ تہاں باہیہ سادھن کی پردھانا کرے ہے۔ جاتیں اہنت دیو آدک کا شردھان سا نچا تتوار تھ شردھان کوں کارن ہے۔ ارکو دیو آدک کا شردھان کلیت تتو شردھان کوں کارن ہے۔ سو۔ باہیہ کارن کی پردھانا کرے کو دیو آدک کا شردھان ٹھہرائے سد دیو آدک کا شردھان کرانے کے اہتھی دیو گورودھرم کا شردھان کوں مکھیہ لکھن کیا ہے۔ ایسے جدے جدے پر یوجن کی مکھیا پر گئی جھنے جھنے لکھن کہے ہیں۔

ابہاں پرشن۔ جو اے۔ چاری لکھن کہے تہی و شے ہو جیو کس لکھن کوں انگ کار کئے؟ تاکا سماردھان۔ ہتھیا تو کریم کا ایشادی ہوتیں دیریتا بھنی دیش کا ابھاد ہوئے۔ تہاں چاروں لکھن میگ پت پایے ہیں۔ بوہری و چار اپیکھا مکھیہ نے تتوار تھنی کوں و چارے ہے کے آپا پر کا بھید و گیان کرے ہے کے اتھ سو روپ ہی کوں سمجھا ہے ہے کے دیو آدک کا سو روپ و چارے ہے۔ ایسے گیان و شے تو نانا پر کار و چار ہوئے پرنو شردھان و شے سرور پر سپر سا پیکھش پنوں پایے ہے۔ تتو و چار کرے ہے۔ تو۔ بھید و گیان آدک کا ابھیرائے لئے کرے ہے۔ ار۔ بھید و گیان کرے ہے۔ تو۔ تتو و چار آدک کا ابھیرائے لئے کرے ہے۔ ایسے ہی انیتر بھی پر سپر سا پیکھش پنوں ہے۔ تاتیں سہیگ دریشی کے شردھان و شے چاروں ہی لکھن کی انگ کار ہے۔ بوہری جا کے ہتھیا تو کا

مانے ہے۔ اور کول نہ مانے ہے۔ سوئی دھرم کا شر دھان بھیا۔ ایسے تلو شر دھان دے
گر پھت ارہنت دیو آدک کا شر دھان ہوئے۔ اتھوا۔ جس نمت تیں یا کے تتوار تھ شر دھان
ہوئے۔ تیں نمت تیں ارہنت دیو آدک کا بھی شر دھان ہوئے۔ تائیں سمیکتو دے دیو
آدک کے شر دھان کا نیم ہے۔

بوہری پرشن۔ جو ارہنت آدک کا شر دھان کریں ہیں۔ تینی کے گن بچائیں
ہیں۔ ار۔ ان کے تلو شر دھان روپ سمیکتو نہ ہوئے۔ تائیں جا کے سا نچا ارہنت آدک
کا شر دھان ہوئے۔ تا کے تلو شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوے ناہیں؟
تا کا سما دھان۔ تلو شر دھان بنا ارہنت آدک کا چھیا لیس آدی گن جاتیں ہے۔
سو پر یاتے آشرت گن جاتیں ہیں پر نتو جڈا۔ جڈا جو پڈ گل دے جیسے سمبھوے تیسے تتھار تھ
ناہیں بچانے ہے۔ تائیں سا نچا شر دھان بھی نہ ہوئے۔ جاتیں جو۔ ا۔ جو کی جاتی بچائیں بنا
ارہنت آدک کے آتم آشرت گنتی کول۔ وا۔ شر یہ آشرت گنتی کول بھن بھن نہ جاتیں۔
جو جاتیں۔ تو۔ اپنے آتما کول پر دروہ تیں بھن کیسے نہ مانیں؟ جاتیں پر وچن سا روئے ایسا
کیا ہے۔

जो जाणदि अरहंतं दब्बत्तगुणत्तपज्जतेहिं ।

सो जाणदि अप्पाणं मोहो खलु जादितस्सल्लयं ॥ ८० ॥

या का ار تھ ہو۔ جو ارہنت کول دروہ تلو۔ گنتو۔ پر یاتے تو کری جاتیں ہے، سو آتما کول
جاتیں ہے۔ تا کا موہ ولیہ کول پراپت ہوئے۔ تائیں جا کے جو آدک تلو تینی کا شر دھان
ناہیں۔ تا کے ارہنت آدک کا بھی سا نچا شر دھان ناہیں۔ بوہری موکش آدی تلو کا
شر دھان بنا ارہنت آدک کا ماہا تمیہ تتھار تھ نہ جاتیں۔ لوکک اتھیہ آدک کری ارہنت کا۔
تیشچرن آدی کری، گورو کا، پر جیونی کی، انسادی، کری دھرم کی مہا جاتیں، سو لے
پراشرت بھاؤ ہیں۔ بوہری آتم آشرت بھاؤ تینی کری ارہنت آدک کا سو روپ تلو شر دھان
بھنے ہی جاتے ہے۔ تائیں جا کے سا نچا ارہنت آدک کا شر دھان ہوئے۔ تائیں کے تلو شر دھان
ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم جاننا۔ یا پر کار سمیکتو کا لکشن زردیش کیا۔

یہاں پرشن۔ جو سا نچا تتوار تھ شر دھان۔ وا۔ آپا پر کا شر دھان۔ وا۔ آتم شر دھان
وا۔ یو گورو دھرم کا شر دھان سمیکتو کا لکشن کیا۔ بوہری اینی سرو لکشن تینی کی پر سپر ایکتا
بھی دکھائی ہو۔ جاتی پر نتو انیہ۔ انیہ پر کار لکشن کہنے کا پر وچن کہا؟
تا کا۔ اے چاری لکشن کہے۔ تینی دے سا نچی دریشی کری ایک لکشن گرہن

دھرم کا شر دھان کو سمیکتو کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تاکا سما دھان۔ ارہنت دیو آدک کا شر دھان میں کو دیو آدک کا شر دھان دودی ہونے کسی گریہت مہتیا تو کا ا بھاؤ ہوئے۔ پس اپکھشا یا کون سمیکتو کیا ہے۔ سر دھتا سمیکتو کا لکھشن یہونا ہیں۔ جاتیں دیو دیہ یعنی مٹی آدی دیو ہار دھرم کے دھارک مہتیا مدیشی تن کے بھی ایسا شر دھان ہوئے۔ اتھوا جیسے انودرت مہادرت ہوتیں تو دیش چار تر سکل چار تر ہوتے۔ وا۔ نہ ہوتے۔ پرتو انودرت مہادرت بھتے بنا دیش چار تر سکل چار تر کدرا چت نہ ہوتے۔ تاتیں ورتنی کون انویہ رُوپ کارن جانی کارن دیشے کاریہ کا اپچار کری۔ انی کون چار تر کیا تیسے ارہنت دیو آدک کا شر دھان ہوتیں تو سمیکتو ہوئے۔ وا۔ نہ ہوتے۔ پرتو ارہنت آدک کا شر دھان بھتے بنا متوارتھ شر دھان رُوپ سمیکتو کدرا چت نہ ہوتے۔ تاتیں ارہنت آدک کے شر دھان کون انویہ رُوپ کارن جانی۔ کارن دیشے کاریہ کا اپچار کری اس شر دھان کون سمیکتو کیا ہے۔ یا ہی میں یا کا نام دیو ہار سمیکتو ہے۔ اتھوا جاتے متوارتھ شر دھان ہوئے۔ تاکے سانچا ارہنت آدک کے سو رُوپ کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ متوارتھ شر دھان بنا پکھش کری ارہنت آدک کا شر دھان کرے۔ پرتو یتھادت سو رُوپ کی پہچانی لے شر دھان ہوئے نہیں۔ بوہری جا کے سانچا ارہنت آدک کے سو رُوپ کا شر دھان ہوئے تاکے متوارتھ شر دھان ہوئے ہی ہوئے جاتیں ارہنت آدک کا سو رُوپ پہچانیں جیو۔ ایجو۔ آسرو آدک کی پہچانی ہوئے۔ ایسے انی کون پر سپر ادینا بھاوی جانی۔ کہیں ارہنت آدک کے شر دھان کون سمیکتو کیا ہے +

یہاں پرشن۔ جو نارک آدک جیونی کے دیو۔ کو دیو آدک کا دیو ہار نہیں۔ ار۔ تن کے سمیکتو پاتے ہے۔ تاتیں سمیکتو ہوتیں ارہنت آدک کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا نیم سمبھوے نہیں؟

تاکا سما دھان۔ پتت تنونی کا شر دھان دیشے ارہنت آدک کا شر دھان گریہت ہے۔ جاتیں متوارتھ شر دھان دیشے موکھش تنو کون سرود تکرشٹ مانیں ہے۔ سو۔ موکھش تنو تو ارہنت سدھ کا لکھشن ہے۔ سو۔ لکھشن کون امکرشٹ مانے۔ سو۔ تاکے لکھشہ کو امکرشٹ مانے ہی مانے۔ تاتیں انانکوں بھی سرود تکرشٹ مانیا۔ اور کون نہ مانیا۔ سو۔ ہی دیو کا شر دھان بھیا۔ بوہری موکھش کے کارن سنور بزر جائے۔ تاتیں انی کون بھی امکرشٹ مانیں ہے۔ سو۔ سنور بزر کے دھارک مہتیا نہیں مٹی ہیں۔ تاتیں مٹی کون اتم مانیا۔ اور کون نہ مانیا۔ سو۔ ہی گورو کا شر دھان بھیا۔ بوہری راگ آدک رہت بھاؤ کا نام اہنسہ ہے۔ تاتیں کون اپادے

ہوئے۔ تو آسرو بندھ کا ابھاؤ کری سفور نہ جڑو پاپائے تیں موکش پر کوں پاوے۔
 بوہری جو آپار کا بھی شر دھان کرائے ہے، سو تیں ہی پر یوجن کے ارتھی کرائے ہے۔ تائیں
 آسرو ادک کا شر دھان بہت آپار کا جاننا۔ وا۔ آپ کا جاننا کاریہ کاری ہے۔
 یہاں پرشن جو ایسے ہے، تو شاستری دتھے آپار کا شر دھان۔ وا۔ کیول آتما
 کا شر دھان ہی کوں سمیکتو کیا۔ وا۔ کاریہ کاری کہیا۔ بوہری نو تنو کی سنتی چھوڑی ہمارے
 ایک آتما ہی ہو ہو۔ ایسا کیا۔ سو کیسے کیا؟

آتما کا شر دھان۔ وا۔ آتما کا شر دھان ہوئے۔ تاکے
 ساتوں تنو کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ بوہری جا کے سانچا سات تنو کا شر دھان
 ہوئے۔ تاکے آپار کھ۔ وا۔ آتما کا شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ ایسا پر سیرا دینا بھاوی پنا
 جانی۔ آپار کا شر دھان کوں۔ وا۔ آتما شر دھان ہی کوں سمیکتو کیا ہے۔ بوہری اس پھل کری
 کوئی سامانیہ ہے آپار کو جانی۔ وا۔ آتما کوں جانی کر تکتیہ پوں مانے۔ تو۔ وا کے بھرم ہے۔
 جاتیں ایسا کیا ہے۔ **निर्विशेषं हि सामान्यं भवेत्परवविषाणवत्**۔
 جو ویش بہت سامانیہ ہے۔ سو گدھے کا سینگ سمان ہے۔ تائیں پر یوجن بھوت آسرو
 ادک ویش بہت آپار کا۔ وا۔ آتما کا شر دھان کرنا یوگیہ ہے۔ اٹھوا۔ ساتوں تنو ارتھی
 کا شر دھان کری راگ ادک میلنے کے ارتھی پر دروینی کوں بھن بھاوے ہے۔ وا۔
 اپنے آتما ہی کوں بھاوے ہے۔ تاکے پر یوجن کی سدھی ہوئے۔ تائیں مکھتیا کری بھید
 وگیان کوں۔ وا۔ آتما گیان کوں کاریہ کاری کہیا ہے۔ بوہری تنو ارتھ شر دھان کئے بنا
 سرو جاننا کاریہ کاری نہ بھی بھاتیں پر یوجن تو راگ ادک میلنے کا ہے۔ سو۔ آسرو ادک
 کا شر دھان بنایہ پر یوجن بھاسے ناہیں۔ تب کیول جانتے ہی تیں مان کوں بدھاوے۔
 راگ ادک چھوڑے ناہیں۔ تب وا۔ کاریہ کیسے سدھی ہوئے۔ بوہری نو تنو سنتی کا
 چھوڑنا کہیا ہے۔ سو۔ پور دے نو تنو کے وچار کری سمیک درشن بھیا۔ پیچھے نہ وکلب
 وشا ہوئے کے ارتھی نو تنو کا بھی وکلب چھوڑنے کی چاہ کری۔ بوہری جا کے پہلے
 ہی نو تنو کا وچار ناہیں۔ تاکے تیں وکلب چھوڑنے کا کہا پر یوجن ہے۔ انہ انک کلب
 آپ کے پائے ہے۔ اتنی ہی کاتیاگ کر۔ وا۔ ایسے آپار کا شر دھان دتھے۔ وا۔ آتما شر دھان
 دتھے سیت تنو کا شر دھان کی سا پیکھشا پائے ہے۔ تائیں تنو ارتھ شر دھان سمیکتو
 کا لکھشن ہے۔

بوہری پرشن۔ جو کہیں شاستری دتھے ارہنت دیوز گرنتھ گورو ہنسارہت

ہیں آتما کا پردہ رویتیں بہن اولوکن سوئی نیم میں سینگ درشن ہے۔ تائیں نو
تتو کی سنتی کو چھوڑی ہمارے ہو ایک آتما ہی ہو ہو۔ بوہری کہیں ایک آتما
کے نشیہ ہی کو سمیکتو کہے ہیں۔ پششارتھ بندھ آیا نے دشنے۔ "दर्शनमात्मविनि-
श्चिति" ایسا پد ہے سو۔ یا تھا ہو ہی ارتھ ہے۔ تائیں جیوا جیو ہی کا وا۔ کیول جیو
ہی کا شر دھان بھتے سمیکتو ہوئے۔ ساتوں کا شر دھان کا نیم ہوتا۔ تو ایسے کا ہے
کوں بکھتے +

تا کا سما دھان پرتیں بہن آپ کا شر دھان ہوئے۔ سو۔ آسرو آدک کا
شر دھان کری بہت ہوئے کہ بہت ہوئے۔ جو بہت ہوئے تو مو گھش کا
شر دھان بنا کس پر یوجن کے ارتھی ایسا آیا نے کرے ہے۔ سنور نرجا کا شر دھان
پنا راگ آدک بہت ہوئے سو روپ دتھے اُپیوگ لگا دلنے کا کا ہے کوں اُدم
راکھے ہے۔ آسرو بندھ کا شر دھان بنا پور دواستھا کو کا ہے کو چھوڑے ہے۔
تائیں آسرو آدک کا شر دھان بہت آپا پر کا شر دھان کرنا سمبھوے ناہیں۔ بوہری
جو آسرو آدک کا شر دھان بہت ہوئے۔ تو سو میو ہی ساتوں تتوئی کے شر دھان
کا نیم بھیا۔ بوہری کیول آتما کا نشیہ ہے۔ سو پر کا پر روپ شر دھان بھتے بنا آتما
کا شر دھان نہ ہوئے۔ تائیں جیو کا شر دھان بھتے ہی جیو کا شر دھان ہوئے۔ بوہری
تلکے پور دوت آسرو آدک کا بھی شر دھان ہوئے ہی ہوئے۔ تائیں یہاں بھی ساتوں
تتوئی کے ہی شر دھان کا نیم جانا۔ بوہری آسرو آدک کا شر دھان بنا آپا پر کا شر دھان
وا۔ کیول آتما کا شر دھان سا نجا ہوتا ناہیں۔ جاتیں آتما دھو ہے ہے۔ سو۔ تو۔ شدھ
اشدھ پریاتے لئے ہے۔ جیسے تتو اولوکن بنا پکا اولوکن نہ ہوئے۔ تیسے شدھ۔
اشدھ پریاتے ہی نہیں بنا آتما دروید کا شر دھان نہ ہوئے۔ سو۔ شدھ اشدھ اشدھ
کی پھیانی آسرو آدک کی پھیانی تیں ہوئے۔ بوہری آسرو آدک کا شر دھان بنا آپا پر کا
شر دھان۔ وا۔ کیول آتما کا شر دھان کاریہ کاری بھی ناہیں۔ جاتیں شر دھان کر دوا۔
متی کر دوا۔ آپا ہے۔ سو۔ آپا ہے۔ ہی پر ہے۔ سو پر ہے۔ بوہری آسرو آدک کا شر دھان

सम्बद्दर्शनमेतदेव नियमादात्मा च तावानयम् ।

तन्मुक्तवानवतत्वसन्ततिमिमामात्मायमेकोऽस्तु नः ॥ जीवाजीव० अ० कलशा ६ ॥

(۱) दर्शनमात्मविनिश्चितिरात्मपरिज्ञानमिष्यते बोधः ।

स्थितिरात्मनि चारित्रं कृत एतेभ्यो भवति बन्धः ॥ पु० सि० २१ ६ ॥

کوں ہوتیں وہ ایک شاکھانٹ نہ ہوئے تیسے کا ہو آتما کے سمیکتو گن کری انیک گن مکت اوستھا بھٹی۔ تاکوں ہوتیں سمیکتو گن نٹ نہ ہوئے۔ ایسے کیولی بدھ بھگوان کے بھی تتوارتھ شردھان لکشن ہی سمیکتو پائے ہے۔ تائیں تہاں دیاپتی پنوں ناہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ متھیا درشتی کے بھی تتو شردھان ہوئے۔ ایسا شاسترو شے بڑوین ہے۔ یوجن سارو شے آتم گیان شو نہ تتوارتھ شردھان اکاریہ کاری کیا ہے۔ تائیں سمیکتو کا لکشن تتوارتھ شردھان کہے ہے۔ تس و شے اتی دیاپتی دوشن لاگے ہے۔ تاکا سما دھان۔ متھیا درشتی کے جو تتو شردھان کیا ہے۔ سو۔ نام نکھشیپ کری کیا ہے۔ جاییں تتو شردھان کا گن ناہیں۔ ار۔ ویوہار و شے جا کا نام تتو شردھان کہے سو۔ متھیا درشتی کے ہوئے۔ اٹھوا آگم درویہ نکھشیپ کوئی ہوئے۔ تتوارتھ شردھان کے رتی یادک شاستری کو ابھیا سے ہے۔ تن کا سوروپ نتھ کر لے و شے اُپیوگ ناہیں لگا دے ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری یہاں سمیکتو کا لکشن تتوارتھ شردھان کیا ہے۔ سو۔ بھاؤ نکھشیپ کری کیا ہے۔ سو۔ گن بہت سا نچا تتوارتھ شردھان متھیا درشتی کے کراچت نہ ہوئے۔ بوہری آتم گیان شو نہ تتوارتھ شردھان کیا ہے تہاں بھی سوئی ارتھ جاننا۔ سا نچا جو۔ اجیو آدک کا جا کے شردھان ہوئے۔ تاکے آتم گیان کیسے نہ ہوئے ہوئے ہی ہوئے۔ ایسے کوئی ہی متھیا درشتی کے سا نچا تتوارتھ شردھان سروتھانہ پائے ہے۔ تائیں تس لکشن و شے اتی دیاپتی دوشن نہ لاگے ہے۔ بوہری جو ہو تتوارتھ شردھان لکشن کیا۔ سو۔ سمبھوی بھی ناہیں ہے۔ جاییں سمیکتو کا پرستی پکھشی متھیا تو کا ہو ناہیں ہے۔ وا۔ کا لکشن اس میں دیریتا ہے۔ ایسے اویا پتی اتی دیاپتی سمبھوی پنا کری بہت سرو سمیک درشتی و شے تو پائے۔ ار۔ کوئی متھیا درشتی و شے نہ پائے۔ ایسا سمیک درشن کا سا نچا لکشن تتوارتھ شردھان ہے۔

بوہری پرشن اچھے ہے۔ جو یہاں ساتوں تتوئی کے شردھان کا نیم کہو ہو۔ سو بنیں ناہیں۔ جاییں کہیں پرتیں بھن آپ کا شردھان ہی کوں سمیکتو کہیں ہیں۔ سمیہ سار و شے (۱) 'एकत्वे नियतस्य' اتیادی کلاش لکھا ہے۔ تس و شے ایسا کیا ہے۔ جو

(۱) एकत्वे नियतस्य शुद्धनयतो व्याप्तुर्ब्रह्मस्यात्मनः।

पूर्णज्ञानयनस्यदर्शनमिह द्रव्यान्तरेभ्यः पृथक् ॥

ہے۔ سو پریتی کا تشید نہ کیا۔ جو پریتی چھڑائی ہوئے، تو اس لکھن کا تشید کیا کہئے۔ سو۔ تو۔ ہے نہیں ساتوں تبتوں کی پریتی تھاں بھی رہے تائیں یہاں ادیا پتی پنا نہیں ہے۔

بوہری پرشن جو چھ دستہ کے تو پریتی پریتی کہنا سمجھوئے۔ تائیں تھاں سبت تبتوں کی پریتی سمیکو کا لکھن کیا۔ سو۔ ہم مانیا۔ پرنتو کیولی سبتہ بھگوان کے۔ تو۔ سرد کا جان پنا سمان روپ ہے۔ تھاں سبت تبتوں کی پریتی کہنا سمجھوئے نہیں۔ اربن کے سمیکو گن پائے ہی ہے۔ تائیں تھاں تس لکھن کا ادیا پتی پنا آیا۔ تا کا سما دھان۔ جیسے چھ دستہ کے شرت گیان کے اوساری پریتی پائے ہے۔

تیسے کیولی سبتہ بھگوان کے کیول گیان کے اوساری پریتی پائے ہے۔ جو سبت تبتوں کا سو روپ پہلے ٹھیک کیا تھا۔ سو۔ ہی کیول گیان کری جانا۔ تھاں پریتی کو پریم ادگارڈہ بنو بھیا۔ یا ہی میں تھاں پریم ادگارڈہ سمیکو کیا۔ جو اور دے شردھان کیا تھا۔ تا کو جھوٹ جانا ہوتا۔ تو۔ تھاں پریتی ہوتی۔ سو۔ تو جیسا سبت تبتوں کا شردھان چھ دستہ کے بھیا تھا۔ تیسہ ہی کیولی سبتہ بھگوان کے پائے تائیں گیان آدک کی پیتا ادھکتا ہوتیں بھی ترینچ آدک۔ کیولی سبتہ بھگوان تن کے سمیکو گن سمان ہی کیا۔ بوہری پور وادستھا وٹے ہو مانیں تھا۔ سنور زجرا کری موکش کا پائے کرنا۔ مجھے مکت ادستھا بھتے ایسے ماننے لگے۔ جو سنور زجرا کری ہمارے موکش بھی۔ بوہری پور وے گیان کی پیتا کری جیو آدک کے خٹوے شیش جانیں تھا۔ مجھے کیول گیان بھتے تن کے سرو ویشیش جانیں۔ پرنتو مول بھوت جو آدک کے سو روپ کا شردھان جیسا چھ دستہ کے پائے ہے۔ تیسہ ہی کیولی کے پائے ہے۔ بوہری دیدی کیولی سبتہ بھگوان انہ پدارتھنی کوں بھی پریتی لے جانیں ہیں۔ تنھا پنی تے پدارتھ پر یوجن بھوت نہیں۔ تائیں سمیک گن وٹے سبت تبتوں ہی کا شردھان گرہن کیا ہے۔ کیولی سبتہ بھگوان راگ آدی روپ پنے ہیں۔ سنار ادستھا کو نہ چاہیں ہیں۔ سو۔ ہو اس شردھان کابل جانا۔

بوہری پرشن۔ جو سمیک درشن کو۔ تو۔ موکش مارگ کیا تھا۔ موکش وٹے یا کا سد بھاؤ کیسے کہئے ہے؟

تا کا اوٹر۔ کوئی کارن ایسا بھی ہوئے۔ جو کاریہ سبتہ بھتے بھی نشٹ نہ ہوئے۔ جیسے کا ہودرکش کے کوئی ایک شا کھاری۔ انیک شا کھایت ادستھا بھتی تس

تاکا سمدھان۔ وچارہ ہے سو۔ تو اُپوگ کے آدھین ہے۔ جہاں اُپوگ لگے
تس ہی کا وچارہ ہے۔ بوہری شردھان ہے سو۔ پرتیتی روپ ہے۔ تائیں انیہ گیبیہ کا
وچارہ ہوتیں۔ وا۔ سو ونا آدی کریا ہوتیں تنونی کا وچارہ نہیں۔ تنھاپی تنی کی پرتیتی بنی
رہے ہے۔ نشٹ نہ ہوئے۔ تائیں وا۔ کے سمیکو کا سد بھاؤ ہے جیسے کوئی روگی منشیہ
کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں منشیہ ہوں۔ تنہیج آدی نہیں ہوں میرے اس کارن میں روگ
بھیا ہے۔ سو۔ اب کارن میں روگ کوں گھٹاتے بڑوگ ہونا۔ بوہری وہ ہی منشیہ انیہ وچار
آدی روپ پرورتے ہے۔ تب وا۔ کے ایسا وچارہ نہ ہوئے۔ پرتو شردھان ایسا ہی رہیا
کرے ہے تیسے ہاس آتما کے ایسی پرتیتی ہے۔ میں آتما ہوں۔ پدگل آدی نہیں ہوں میرے
آسرو میں بندہ بھیا ہے۔ سو۔ اب سورد کری، بزجرا کری مکھن روپ ہونا۔ بوہری سوئی
آتما انیہ وچارہ آدی روپ پرورتے ہے۔ تب وا۔ کے ایسا وچارہ نہ ہوئے۔ پرتو شردھان ایسا
ہی رہیا کرے ہے۔

بوہری پرشن جو ایسا شردھان رہے ہے۔ تو بندہ ہونے کے کارن وشے کیسے پرورتے ہے،
تاکا اوتتر۔ جیسے سوئی منشیہ کوئی کارن کے وش میں روگ بدھنے کے کارن وشے
بھی پرورتے ہے۔ ویسا پار آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے ہے۔ تنھاپی تس شردھان
کا وا۔ کے ناش نہ ہوئے تیسے سوئی آتما کرم اُدے بنتا کے وش میں بندہ ہونے کے
کارن وشے بھی پرورتے ہے۔ وشے سیون آدی کاریہ۔ وا۔ کرودھ آدی کاریہ کرے
ہے۔ تنھاپی تس شردھان کا وا۔ کے ناش نہ ہوئے۔ اس کا وشیش زنیہ آگے کرنگے
ایسے سیت متو کا وچارہ ہوتیں بھی شردھان کا سد بھاؤ پاتے ہے تائیں تہاں
اویا تہی پنا نہیں ہے۔

بوہری پرشن۔ اُدچی دشا وشے جہاں نرد کلپ آتما تو بھو ہوئے! تہاں
تو سیت بہتو آدک کا وکلپ بھی نشیدہ کیا ہے۔ سو۔ سمیکو کے لکھشن کا نشیدہ کرنا
کیسے سمبھوئے؟ ار۔ تہاں نشیدہ سمبھوئے ہے۔ تو۔ اویا تہی دوشن آیا۔
تاکا اوتتر۔ نجلی دشا وشے سیت تنونی کے وکلپنی وشے اُپوگ لگایا تا کری
پرتیتی کا درٹھ کینہیں۔ ار۔ وشے آدک تیں اُپوگ چھڑائے راگ آدی لکھٹایا۔
بوہری کاریہ سدھ بھتے کارنتی کا بھی نشیدہ کیجئے ہے۔ تائیں جہاں پرتیتی بھی
درٹھ بھتی۔ ار۔ راگ آدک دُوری بھتے تہاں اُپوگ بھراوے کا کھید کا ہے کوں
کرئیے۔ تائیں تہاں تنی وکلپنی کا نشیدہ کیا ہے۔ بوہری سمیکو کا لکھشن تو پرتیتی

واکے ہوئے۔ سوئی ہی جیو۔ اجیو کا شردھان ہے۔ بوہری جیسے سوئی ترینچ سکھ ادک کا نام ادک نہ جانیں ہے۔ تتھاپی سکھ اوستھا کوں پہچانتا۔ تانکے اربھتی آگامی دھک کا کارن کوں پہچانی تا کا تیاگ کوں کیا چاہے ہے۔ بوہری جو دھک کا کارن بنی رہیا ہے۔ تاکے ابھاد کا اپائے کرے ہے۔ تیسے تجھ گیانی موکھش ادک کا نام نہ جانیں۔ تتھاپی سروتھا سکھ روپ موکھش اوستھا کوں شردھان کرتا۔ تانکے اربھتی آگامی بندھ کا کارن راگ ادک اسرو تھاکا تیاگ روپ سنور کو کیا چاہے ہے۔ بوہری جو سنسار دھک کا کارن ہے۔ تاکی شدھ بھاد کری بزجرا کیا چاہے ہے۔ ایسے اسرو ادک کا واکے شردھان ہے۔ یا پرکار واکے بھی سبت تمکو کا شردھان پائے ہے۔ جو ایسا شردھان نہ ہوئے۔ تو راگ ادی تیاگ شدھ بھاد کرنے کی چاہی نہ ہوئے۔ سوئی گئے ہے۔

جو جیو۔ اجیو کی جانی نہ جانی آپا پر کوں نہ پہچانیں۔ تو پر دتھے راگ ادک کیسے نہ کرے ؟ راگ ادک کوں نہ پہچانیں۔ تو تینی کا تیاگ کیسے کیا چاہے۔ سو۔ راگ ادک ہی اسرو ہیں۔ راگ ادک کا پھل بُرا نہ جانیں۔ تو۔ کاہے کوں راگ ادک چھوڑیا چاہے۔ سو راگ ادک کا پھل سوئی بندھ ہے۔ بوہری راگ ادی بہت پرینام کوں پہچانیں ہے۔ تو تیں روپ ہوا چاہے ہے۔ سو۔ راگ ادی بہت پرینام کا ہی نام سنور ہے۔ بوہری پورو سنسار اوستھا کا کارن ہی کی ہانی کوں پہچانیں ہے۔ تو۔ تاکے اربھتی پشچرن ادی کری شدھ بھاد کیا چاہے ہے۔ سو۔ پورو سنسار اوستھا کا کارن کرم ہے۔ تاکی ہانی سوئی بزجرا ہے۔ بوہری سنسار اوستھا کا ابھاد کوں نہ پہچانیں۔ تو سنور بزجرا روپ کاہے کوں پرورے۔ سو۔ سنسار اوستھا کا ابھاد سوئی موکھش ہے۔ تائیں ساتوں تبتونی کا شردھان بھٹے ہی راگ ادک چھوڑی شدھ بھاد ہونے کی اچھا آپجے ہے۔ جو ان دتھے ایک بھی تمکو کا شردھان نہ ہوئے۔ تو۔ ایسی چاہ نہ آپجے۔ بوہری ایسی چاہ تجھ گیانی ترینچ ادی سمیک درشتی کے ہوئے۔ ہے۔ تائیں واکے سبت تمونی کا شردھان پائے ہے۔ ایسا تشیمہ کرنا۔ گیا نادرن کا کھشیو یتم تھوڑا ہوتیں دیش پنے تمونی کا گیان نہ ہوئے۔ تتھاپی درشن موہ کا ایشم ادک نہیں سامانیہ پنے تمکو شردھان کی شکتی پرگٹ ہو ہے۔ ایسے اس لکھشن دتھے ادیا پتی دوشن ناہیں ہے ۔

بوہری پرشن جو جس کال دوشے سمیک درشتی دتھے کشانی کے کارینی دتھے پرورے ہے۔ تیں کال دتھے سبت تمونی کا وچار ہی ناہیں۔ تہاں شردھان کیسے سمجھوے ؟ ارمیکتور ہے ہی ہے۔ تائیں تیں لکھشن دتھے ادیا پتی دوشن آولے ہے ۔

کی پریتی کرے۔ پرتو شریر آشرت کریانی دشنے ہنکار۔ واپنیہ اُسرو دشنے اُپادے پنوں اُتیادی
 وپریت ابھیرائے تیں بمقیادِ ریشٹی ہی رہے۔ تائیں جو تتوارتھ شردهان وپریتا بھنی
 ویش ریت ہے۔ سوئی سمیگ درشن ہے۔ ایسے وپریتا بھنی ویش ریت جیو آدمی تتوارتھنی
 کا شردهان بنا۔ سو۔ سمیگ درشن کا لکھشن ہے۔ سمیگ درشن لکھشہ ہے۔ سوئی تتوارتھ سوتر
 دشنے کہیا ہے۔ ॥ ۱۹ ॥ "तत्त्वार्थश्रद्धानं सम्यग्दर्शनम्" تتوارتھنی کا شردهان سوئی
 سمیگ درشن ہے۔ جوہری سوارتھنی سدھی نامہ سوترنی کی ٹیکا ہے۔ تس دشنے تتوادک
 پدنی کا ارتھ پرگٹ لکھیا ہے۔ واسات ہی تتو کیسے کہے۔ سو پر یوجن لکھیا ہے۔ تاکے اُوسار
 تیں یہاں کھوکتھن کیا ہے۔ ایسا جانا۔

جوہری پُرشارتھ سدھ اُپائے دشنے بھی ایسے ہی کہیا ہے۔

जीवाजीवादीनां तत्त्वार्थानां सदैव कर्त्तव्यम्।

श्रद्धानं विपरीताभिनिवेशविविक्तमात्मरूपं तेत् ॥ २२ ॥

یا کا ارتھ۔ وپریتا بھنی ویش کری ریت جیو۔ جیو آدمی تتوارتھنی کا شردهان سدا کال
 کرنا یوگیہ ہے۔ سو ہو شردهان آتما کا سو روپ ہے۔ درشن موہ اُپادھی دوری بھنے پرگٹ
 ہوئے تائیں آتما کا سو بھاؤ ہے۔ چترتھ آدمی گن سٹھان دشنے پرگٹ ہوئے ہے پیچھے
 سدھ اوستھاؤ دشنے بھی سدا کال یا کا سد بھاؤ ہے ہے۔ ایسا جانا۔

(तत्त्वार्थ श्रद्धानलक्षण में अव्याप्ति-अतिव्याप्ति-असंभवदोषका परिहार)

یہاں پرشن اُچھے ہے جو ترینچ آدک مجھ گیا نی کیتی جیوسات تتو نی کا نام بھی نہ جانی
 سکیں۔ تنی کے بھی سمیگ درشن کی پراپتی شاستر دشنے کہی ہے۔ تائیں تتوارتھ شردهان
 پناں تم سمیکو کا لکھشن کہیا۔ تس دشنے او یا پتی دوشن لاگے ہے۔
 تا کا سما دھان۔ جیو۔ جیو۔ آدک کا نام آدک جانوں۔ واپتی جانوں۔ واپتی جانوں۔
 اُن کا سو روپ یقار تھ پہچانی شردهان کئے سمیکو ہوئے۔ تہاں کوئی سامانیہ سو روپ
 پہچانی شردهان کرے۔ کوئی ویشیش پنے سو روپ پہچانی شردهان کرے۔ تائیں مجھ گیا نی
 ترینچ آدک سمیگ درشنی ہیں۔ سو جیو آدک کا نام بھی نہ جانیں ہیں۔ تتھاپنی اُن کا سامانیہ
 پنین سو روپ پہچانی شردهان کریں ہیں۔ تائیں اُن کے سمیکو کی پراپتی ہوئے۔ جیسے کوئی
 ترینچ اپنا دوا۔ اورنی کا نام آدک۔ تو غائیں جانیں۔ پرتو آپ ہی دشنے اُپو مانیں ہے۔ اورنی
 کول پرمانیں ہے۔ تیسے مجھ گیا نی جیو۔ جیو۔ جیو۔ کا نام نہ جانیں۔ پرتو جو گیا نی آدمی سو روپ کا
 ہے۔ تس دشنے تو اُپو مانیں ہے۔ اور جو شریر آدمی ہے۔ تنی کول پرمانیں ہے۔ ایسا شردهان

ہو ہو۔ وا۔ متی ہو ہو۔ وا۔ ایتھا شردھان ہو ہو کسی کے آدھین موکھش مارگ ناہیں۔ ایسا جانا۔
 بوہری کہیں پنیہ پاپ سہت نو پدارتھ کہے ہیں سو۔ پنیہ پاپ آسرو آدک کے ہی وشیش ہیں۔
 تائیں سات توتونی وشے گر بھت بھتے۔ اٹھوا پنیہ پاپ کا شردھان بھتے پنیہ کون موکھش مارگ
 نہ مائیں۔ وا۔ سو چھند ہوئے۔ پاپ موب نہ پرورتے تائیں موکھش مارگ وشے انی کا
 شردھان بھی اُپکاری جانی دوئے تھو وشیش کے وشیش ملائے۔ نو پدارتھ کہے۔ وا۔ سمیہار
 آدی وشے انی کون توتھو بھی کہے ہیں۔

بوہری پرشن۔ انی کا شردھان سمیگ درشن کیا۔ سو۔ درشن۔ تو سامانیہ اولوکن ماتر۔ ار۔
 شردھان پریتی ماتر۔ انی کے ایکارتھ پنا کیسے سمبھوے ؟
 تاکا اوت۔ پر کرن کے دش تیں دھا تو کارتھ ایتھا ہوئے۔ سو۔ یہاں پر کرن موکھش مارگ
 کاے۔ تس وشے درشن شبد کا ارتھ سامانیہ اولوکن ماتر نہ گرہن کرنا۔ جاتیں حکشتو حکشتو
 درشن کری سامانیہ اولوکن تو سمیگ درشنی متیاد درشنی کے سان ہوئے۔ کچھو یا کری موکھش
 مارگ کی پرورتی۔ اورو رتی ہوتی ناہیں۔ بوہری شردھان ہوئے۔ سو۔ سمیگ درشنی ہی
 کے ہوئے۔ یا کری موکھش مارگ کی پرورتی ہوئے۔ تائیں درشن شبد کا ارتھ بھی یہاں
 شردھان ماتر ہی گرہن کرنا۔

بوہری پرشن۔ یہاں وپریتا بھنی ویش بہت شردھان کرنا کیا۔ سو۔ پر یو بن کہا ؟
 تاکا سما دھان۔ ابھینی ویش نام ابھیرائے کا ہے۔ سو۔ جیسا تھوارتھ شردھان کا ابھیرائے
 ہے۔ تیسانہ ہوئے۔ ایتھا ابھیرائے ہوئے۔ تاکا نام وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو۔ تھوارتھ شردھان
 کرنے کا ابھیرائے کیول تہی کا نچھیم کرن ماتر ہی ناہیں ہے۔ تہاں ابھیرائے ایسا ہے۔ جو۔
 اجو کون پھجانی آپ کون۔ وا۔ پر کون جیسا کا تیسامائیں۔ بوہری آسرو کون پھجانی تاکوں ہیہ
 مائیں۔ بوہری بندھ کون پھجانی تاکوں اہت مائیں۔ بوہری سنور کون پھجانی تاکوں اُپاھے
 مائیں۔ بوہری زبر کون پھجانی تاکوں اہت کا کارن مائیں۔ بوہری موکھش کون پھجانی تاکوں
 اپنا پر مہت مائیں۔ ایسے تھوارتھ شردھان کا ابھیرائے ہے۔ تس تیں اُٹا ابھیرائے کا نام
 وپریتا بھنی ویش ہے۔ سو۔ سانچا تھوارتھ شردھان بھتے یا کا ابھاؤ ہوئے تائیں تھوارتھ
 شردھان ہے۔ سو۔ وپریتا بھنی ویش بہت ہے۔ ایسا یہاں کہا ہے۔

اٹھوا کا ہوئے ابھاس ماتر تھوارتھ شردھان ہوئے ہے۔ پرنتو ابھیرائے وشے وپریت
 پنوں ناہیں چھوٹے ہے۔ کوئی پرکار کری پور وکت ابھیرائے تیں ایتھا ابھیرائے انترنگ
 وشے پائے ہے۔ تو۔ وا۔ کے سمیگ درشن نہ ہوئے۔ جیسے درویدہ لنگی منی جن وچنی تیں توتونی

پریوجن ہے نہیں یہاں تو موکش کا پریوجن ہے۔ سوچن سامانیہ وار۔ ویشیش بھاؤنی
 کا شرودھان کے موکش ہوتے۔ ار جینی کا شرودھان کے بنا موکش نہ ہوتے، تہنی ہی کا
 یہاں تدین کیا۔ سوچو اچولے دے تو بہت دروینی کی ایک جاتی ایکھشا
 سامانیہ رُوب تتو کے سولے دوئے جاتی جاتیں جنکو کے آپا پر کا شرودھان ہوتے۔ تب پر
 میں بھن آتیا کوں جاتیں۔ اپناہت کے ار جینی موکش کا آپائے کرے۔ اور
 آپ میں بھن پر کوں جاتیں۔ تب پر دروہ تیں ادا سین ہوتے راگ آدک تیا گی
 موکش مارگ وشنے پر رتے۔ تاتیں اے دوئے جاتی کا شرودھان بھری موکش
 ہوتے۔ ار۔ دوئے جاتی جانے بنا آپا پر کا شرودھان نہ ہوتے۔ تب پر یائے بدھی تیں
 سنساری پریوجن ہی کا آپائے کرے۔ پر دروہ وشنے راگ دیش رُوب ہوتے پر درتے
 تب موکش مارگ وشنے کیسے پر درتے۔ تاتیں انی دوئے جاتیں کا شرودھان نہ بھنے۔
 موکش نہ ہوتے۔ ایسے اے دوئے تو سامانیہ تتو ادشہ شرودھان کرنے یوگیہ کہے۔
 بوہری آسرو آدک پانچ کہے۔ تے جیوید گل کی پر یائے ہیں۔ تاتیں اے ویشیش رُوب
 تتو ہیں۔ سو انی پانچ پر یائیں کو بانیس موکش کا آپائے کرنے کا شرودھان ہوتے۔ تہاں
 موکش کوں پھالے، تو تا کوں بہت مانی تا کا آپائے کرے۔ تاتیں موکش کا شرودھان
 کرنا۔ بوہری موکش کا آپائے سنور زجرا ہے۔ سو انی کو پھالے تو جیسے سنور زجرا ہوتے۔
 تیسے پر درتے۔ تاتیں سنور زجرا کا شرودھان کرنا۔ بوہری سنور زجرا تو ابھاؤ لکھشن لے
 ہیں۔ سوچن کا ابھاؤ کیا جاسیے۔ تہنی کوں پھانے جاسیے۔ جیسے کرودھ کا ابھاؤ بھنے کھشا
 ہو۔ سو۔ کرودھ کوں پھالے تو تا کا ابھاؤ کری کھشا رُوب پر درتے۔ تیسے ہی آسرو
 کا ابھاؤ بھنے سنور ہوتے۔ ار۔ بندھ کا ایک دیش ابھاؤ بھنے زجرا ہوتے۔ سو۔ آسرو بندھ
 کوں پھالے۔ تو تہنی کا ناش کری سنور زجرا رُوب پر درتے۔ تاتیں آسرو بندھ کا شرودھان
 کرنا۔ ایسے انی پانچ پر یائیں کا شرودھان بھنے ہی موکش مارگ ہوتے۔ انی کوں پھالے
 تو موکش کی پھانی بنا تا کا آپائے کاے کوں کرے۔ سنور زجرا کی پھانی بنا تہنی وشنے
 کیسے پر درتے۔ آسرو بندھ کی پھانی بنا تہنی کا ناش کیسے کرے؟ ایسے انی پانچ پر یائیں کا
 شرودھان نہ بھنے۔ موکش مارگ نہ ہوتے۔ یا پر کاری ہی تتو اڑھانے ہیں تہنی کا سامانیہ
 ویشیش کری انیک پر کار پر تدین ہوتے۔ پر تو یہاں ایک موکش کا پریوجن ہے۔ تاتیں
 دوئے تو جاتی ایکھشا سامانیہ تتو۔ ار۔ پانچ پر یائے رُوب ویشیش تتو ملائے سات ہی تتو
 کہے۔ انی کا یہاں شرودھان کے آدھین موکش مارگ ہے۔ انی بنا اورنی کا شرودھان

ہے۔ ایسا پرتیتی بھاؤ۔ سو متوارتھ شردھان ہے۔ بُوہری و پرتیا بھنی ویش جو
 ایسا بھیرائے تا کری بہت سو۔ سمیک درشن ہے۔ یہاں و پرتیا بھنی ویش کا زاکرن کے
 ارتھ می سمیک پد کیا ہے۔ جاتیں 'سمیک' ایسا شبد پر شنسا و اچک ہے۔ سو۔ شردھان و شے
 و پرتیا بھنی ویش کا بھاؤ بھنے ہی پر شنسا سمجھوے ہے۔ ایسا جانا۔
 یہاں پرشن۔ جو 'تتو' ارتھ اے دوئے پد کہے۔ تنی کا پر یوجن کہا،
 تا کا سما دھان۔ 'ت' شبد ہے۔ سو 'یت' شبد کی اچکھا لئے ہے۔ تا میں جا کا پر کرن
 ہوئے۔ سو 'ت' کہئے۔ جا کا جو بھاؤ کہئے۔ سو روپ سو۔ 'تتو' جانا۔ جاتیں 'تس्य भावस्तत्त्व'
 ایسا تتو شبد کا ساس ہوئے ہے۔ بُوہری جو جاتے میں آوے۔ ایسا دویہ و اگن پر یائے
 تا کا نام ارتھ ہے۔ بُوہری 'तत्त्वेन अर्थस्तत्त्वार्थ'۔ 'تتو' کہئے اپنا سو روپ۔ تا کری بہت
 پدارتھ تینی کا شردھان سو۔ سمیک درشن ہے۔ یہاں تو۔ 'تتو' شردھان ہی کہئے تو جا کا
 یو بھاؤ (तत्त्व) ہے۔ تا کا شردھان بنا کیوں بھاؤ ہی کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔
 بُوہری جو ارتھ شردھان ہی کہئے۔ تو۔ بھاؤ کا شردھان بنا پدارتھ کا شردھان کاریہ
 کاری ناہیں۔ جیسے کوئی کے گیان درشن آدمی۔ و۔ ورن آدک کا۔ تو شردھان ہوئے۔ یہ
 جان پنا ہے۔ یہ شویت ورن ہے۔ اتیادی پرتیتی ہوئے۔ پرنتو گیان درشن آتما کا سو بھاؤ
 ہے۔ میں آتما ہوں۔ بُوہری ورن آدمی پد گل کا سو بھاؤ ہے۔ پد گل موتیں بھن جدا پدارتھ
 ہے۔ ایسا پدارتھ کا شردھان نہ ہوئے۔ تو۔ بھاؤ کا شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ بُوہری جیسے
 میں آتما ہوں۔ ایسا شردھان کیا پرنتو آتما کا سو روپ جیسا ہے۔ ایسا شردھان نہ کیا تو بھاؤ
 کا شردھان بنا پدارتھ کا بھی شردھان کاریہ کاری ناہیں۔ تا میں تتو کری ارتھ کا شردھان
 ہوئے۔ سوئی کاریہ کاری ہے۔ اتھو اچو آدک کوں تتو سنگیا بھی ہے۔ ارتھ سنگیا بھی
 ہے۔ تا میں 'तत्त्वमेवार्थस्तत्त्वार्थ' جو تتو سوئی ارتھ، تن کا شردھان سو۔ سمیک درشن ہے۔
 اس ارتھ کری کہیں تتو شردھان کوں سمیک درشن کہیں۔ و۔ کہیں پدارتھ شردھان کوں
 سمیک درشن کہیں۔ تہاں ورو دھنہ جانا۔ ایسے 'تتو' اور 'ارتھ' دوئے پد کہئے کا پر یوجن
 بُوہری پرشن۔ جو تتو ارتھ تو اننتے ہیں۔ تے سامانیہ اچکھا کری جیو اچو و شے سرو
 گر بہت تھئے۔ تا میں دوئے ہی کہئے تھے۔ کے اننتے کہئے تھے۔ آسرو آدک تو جیو اچو ہی
 کے ویش ہیں بانی ہی کوں جدے کہئے کا پر یوجن کہا،

تا کا سما دھان۔ جو یہاں پدارتھ شردھان کرنے ہی کا پر یوجن ہوتا۔ تو۔ تو سامانیہ
 کری۔ و۔ ویش کری جیسے سرو پدارتھنی کا جانا ہوئے تیسے ہی شمنن کرتے۔ سو۔ تو یہاں

(लक्षण और उसके दोष)

اب ان کا زندیش۔ اب لکھن زندیش۔ ار۔ پریمکشادوار کری رُوپن کیجئے ہے۔ تہاں سمیک درشن۔ سمیک گیان۔ سمیک چارتر موکش کا مارگ ہے۔ ایسا نام ماتر مکشن ہو۔ تو زندیش جاننا بوہری اتی دیاپتی ادیاپتی اسمبھوی پنا کری پریت ہوئے۔ ار۔ جا کری اتی کوں بھائیے۔ سو لکھن، جاننا۔ تا کا جو زندیش کہئے۔ رُوپن۔ سو لکھن زندیش، جاننا۔ تہاں جا کوں بھائیے۔ ہوئے۔ تا کا نام لکھشہ ہے۔ اس بنا اور کا نام لکھشہ ہے۔ سو لکھشہ۔ وا۔ لکھشہ دو دوشے پائیے۔ ایسا لکھن جہاں کہئے۔ تہاں اتی دیاپتی یوں جاننا جیسے آتما کا لکھن اُمورت تشو کہا۔ سو اُمورت تشو لکھشن ہے۔ سو لکھشہ جو ہے۔ آتما ش دُشے بھی پائیے۔ ار۔ لکھشہ جو ہے۔ آکاش آدک تنی دُشے بھی پائیے۔ تا میں یو اتی دیاپتی لکھشن ہے۔ یا کری آتما بھائیے آکاش آدک بھی آتما ہوئے جائے۔ یہودوش لاگے۔

بوہری جو کوئی لکھشہ دُشے تو ہوئے۔ ار۔ کوئی دُشے نہ ہوئے۔ ایسا لکھشہ کا ایک دیش دُشے پائیے۔ ایسا لکھن جہاں کہئے۔ تہاں ادیاپتی یوں جاننا۔ جیسے آتما کا لکھن کیوں گیان آدک کہئے۔ سو۔ کیوں گیان کوئی آتما دُشے تو پائیے۔ کوئی دُشے نہ پائیے۔ تا میں ہو ادیاپتی لکھشن ہے۔ یا کری آتما بھائیے ستوک گیانی آتما نہ ہوئے۔ یہودوش لاگے۔ بوہری جو لکھشہ دُشے پائیے ہی ناہیں۔ ایسا لکھن جہاں کہئے تہاں اسمبھوی پناں جاننا۔ اے جیسے آتما کا لکھن جڑ پنا کہئے۔ سو۔ پریمکش آدمی پسان کری یہودردھ ہے۔ جا میں ہو اسمبھوی لکھشن ہے۔ یا کری آتما میں پد گل آدک آتما ہوئے جائے۔ ار۔ آتما ہے۔ سو۔ آتما ہوئے جائے۔ یہودوش لاگے۔

ایسے اتی دیاپتی اسمبھوی لکھشن ہوئے سو۔ لکھنا بھاس ہے۔ بوہری لکھشہ دُشے تو سرد تر پائیے۔ ار۔ لکھشہ دُشے کہیں نہ پائیے۔ سو۔ سا نچا لکھشن ہے۔ جیسے آتما کا سورُوپ چینی ہے۔ سو۔ ہو لکھشن سرد ہی آتما دُشے تو پائیے ہے۔ آتما دُشے کہیں نہ پائیے۔ تا میں ہو سا نچا لکھشن ہے۔ یا کری آتما مانے۔ آتما آتما کا یہتھارتھ گیان ہوئے۔ کچھ دوش لاگے ناہیں۔ ایسے لکھشن کا سورُوپ ادھرن ماتر کہیا۔ اب سمیک درشن آدک کا سا نچا لکھشن کہئے ہے۔

(सम्यग्दर्शन का सच्चा लक्षण)

وپر تیا بھنی دیش پریت جیو آدک تتوارتھ شردھان سو۔ سمیک درشن کا لکھشن ہے جیو جیو آسرو بندھ۔ سنور۔ زجرا۔ موکش اے سات تتوارتھ ہیں۔ ان کا جو شردھان ایسے ہی

تتی کا سر دھاناں ہوتیں کیوں آتما کی جو سر و پر کار شدہ اوستھا کا ہونا ہو۔ موکش ہے۔
 تاکا جو اپنے۔ کارن، سو موکش مارگ جاننا۔ سو۔ کارن۔ تو انیک پر کار ہو ہیں۔ کیتی کارن
 تو ایسے ہو ہیں۔ جا کے بھٹے بنا۔ تو کاریہ نہ ہوئے۔ ار۔ جا کے بھٹے کاریہ ہوئے۔ وا۔ نہ ہوئے۔
 جیسے منی لنگ دھارے بنا۔ تو موکش نہ ہوئے۔ ار۔ منی لنگ دھارے موکش ہوئے بھی
 ناہیں بھی ہوئے۔ بوہری کیتی کارن ایسے میں مکھیہ پنے تو۔ جا کے بھٹے کاریہ ہوئے۔ ار۔ کا ہو کے
 بنا بھٹے بھی کاریہ بندھی ہوئے۔ جیسے انشادی باہیہ تپ کا سادھن کے مکھیہ پنے موکش
 پائے ہے۔ بھرت آدک کے باہیہ تپ کے بنا ہی موکش پراپتی بھتی۔ بوہری کیتی کارن ایسے
 ہیں۔ جا کے بھٹے کاریہ بندھی ہوئے ہی ہوئے۔ جا کوں نہ بھٹے سر دھاناں کاریہ بندھی نہ ہوئے۔
 جیسے سمیگ درشن گیان چارتر کی ایکتا بھٹے تو موکش ہوئے ہی ہوئے۔ ار۔ تا کوں نہ بھٹے
 سر دھاناں موکش نہ ہوئے۔ ایسے اے کارن کے تینی دشنے اتیہ کری نیم تیں موکش کا سادھن
 جو سمیگ درشن گیان چارتر کا ایکی بھاؤ سو۔ موکش مارگ جاننا۔ اپنی سمیگ درشن سمیگ گیان
 سمیگ چارترنی دشنے ایک بھی نہ ہوئے۔ تو موکش مارگ نہ ہوئے۔ سوئی (تواہ) سواہی (تواہ)
 کیا ہے۔

सम्यग्दर्शनज्ञानचारित्राणि मोक्षमार्गः ॥१॥

اس سوتر کی ٹیکا دشنے کیا ہے جو یہاں ”مोक्षमार्ग“ ایسا ایک دھن کیا تاکا ارتھ ہوئے۔
 بوتینوں ملیں ایک موکش مارگ ہے۔ جدے جدے تین مارگ ناہیں ہیں +
 یہاں پر دشن۔ جو انیت سمیگ درشنی کے تو چارتر ناہیں۔ سو کے موکش مارگ بھیا
 ہے کہ نہ بھیا ہے

تاکا سادھان۔ موکش مارگ یا کے ہو سی۔ یو تو نیم بھیا۔ تا تیں اپچارتیں یا کے موکش
 مارگ بھیا بھی کہئے۔ پر مارتھیں سمیگ چارتر بھٹے ہی موکش مارگ ہوئے۔ جیسے کوئی پرش
 کے کسی نگر چالنے کا نشیہ بھیا تا تیں واکوں دیو مارتیں ایسا بھی کہئے۔ ”یہو۔ تیں نگر کوں چلیا
 ہے۔ پر مارتھیں مارگ دشنے گمن کے ہی چلنا ہو سی۔ تیسے انیت سمیگ درشنی کے دیتراگ
 بھاؤ روپ موکش مارگ کا شر دھان بھیا۔ تا تیں واکوں اپچارتیں موکش مارگ کہئے۔
 پر مارتھیں دیتراگ بھاؤ روپ پر نے ہی موکش مارگ ہو سی۔ بوہری ”प्रवचनसार“ دشنے
 بھی تینوں کی ایک گرتا بھٹے ہی موکش مارگ کیا ہے۔ تا تیں ہو جاننا۔ تلو شر دھان گیان بنا
 تو راگ آدی گھٹائے موکش مارگ ناہیں۔ راگ آدی گھٹائے بنا تلو شر دھان گیان
 تیں بھی موکش مارگ ناہیں۔ تینوں ملیں ساکھشات موکش مارگ ہوئے +

کا کر تو یہ کچھو ناہیں بُوہری تا کوں ہوتے جیو کے سو میو سینگ درشن ہوتے۔ بُوہری سینگ
 درشن ہوتیں شر دھان تو یہ بُوہیا۔ میں آتا ہوں۔ مجھ کو راگ آدی نہ کرے پُر تو چار تر
 موہ کے آدے تیں راگ آدک ہوہیں۔ تہاں تیہر آدے ہوتے تب تو دے آدی دے پھٹے
 ہے۔ ار مندا دے ہوتے۔ تب اپنے پُر شار تہ تیں دھرم کاری نی دے۔ وادیرا گیہ آدی بھاؤنا
 دے پُیوگ کوں لگا دے ہے۔ تا کے نمت تیں چار تر موہ مند ہوتا جائے۔ ایسے ہوتیں دیش
 چار تر موہا۔ سکل چار تر اگیکار کرنے کا پُر شار تہ پرگٹ ہوتے۔ بُوہری چار تر کوں دھاری اپنا
 پُر شار تہ کری دھرم دے پرتی کوں بدھا دے۔ تہاں دے دھما کری کرم کی ہن شکتی
 ہوتے۔ تا تیں دے دھما دے۔ تا کری اڑھک کرم کی شکتی ہن ہوتے۔ ایسے کرم تیں موہ کا
 ناش کرے تب سر دھما پرینام دے دھما ہوتے۔ تہنی کری گیا ناورن آدھی کا ناش ہوتے تب
 کیوں گیاں پرگٹ ہوتے۔ تہاں پیچھے پنا پائے اگھاں کرم کا ناش کری شدھ سیدھ پد کوں
 پاوے۔ ایسے ایدیش کا۔ تو نمت نہیں۔ ار اپنا پُر شار تہ کرے۔ تو کرم کا ناش ہوتے۔
 بُوہری جب کرم کا آدے تیہر ہوتے۔ تب پُر شار تہ نہ ہوتے سکے ہے۔ ماورے گن ستھانی
 تیں بھی گر جاتے ہے۔ تہاں تو جیسا ہونہار ہوتے۔ تیسا ہوتے۔ پُر تو جہاں مندا دے ہوتے
 اڑ پُر شار تہ ہوتے سکے۔ تہاں تو پر سادی نہ ہونا۔ سا دھان ہوتے۔ اپنا کاریہ کرنا جیسے
 کوڈ دیش ندی کا پرواہ دے پڑیا ہے۔ تہاں پانی کا زور ہوتے تب تو۔ وادیرا گیہ
 کچھو ناہیں۔ ایدیش بھی کاریہ ناہیں۔ ار پانی کا زور تھوڑا ہوتے۔ تب جو پُر شار تہ
 کری جیسے تو جیسے آوے۔ تیں ہی کوں جیسے کی شکشا دیجے ہے۔ ار نہ جیسے تو ہو تو ہو لوہے۔
 پیچھے پانی کا زور بھی بھیا چلا جائے تیسے جو سبار دے دے بھرے ہے۔ تہاں کرمی کا تیہر لے
 ہوتے تب تو چار کا پُر شار تہ کچھو ناہیں۔ ایدیش بھی کاریہ کاری ناہیں۔ ار کرم کا مندا لے
 ہوتے۔ تب پُر شار تہ کری موکش مارگ دے پرور تے۔ تو موکش پاوے۔ تیں ہی
 کوں موکش مارگ کا ایدیش دیجے ہے۔ ار موکش مارگ دے نہ پرور تے۔ تو کوکھت
 دے دھما پاتے پیچھے تیہر آدے آئے جگو آدی پیائے کوں پاوے۔ تا تیں اوسر جوکنا
 یوگیہ ناہیں۔ اب سر دھما اوسر آئے۔ ایسے اوسر یا دنا کھن ہے۔ تا تیں شری گورو
 دیال ہوتے موکش مارگ کوں ایدیشیں۔ تیں دے دھما جیونی کوں پرور تے کرتی۔ اب
 موکش مارگ کا سو دپ کہتے ہے۔

(موکشمارگ کا سواروپ)

جن کے نمت تیں آتا شدھ دشا کوں دھاری دکھی بھیا۔ ایسے جے موہ آدک کرم

تا کا سما دھان۔ کرم کا بندھ۔ وا۔ اُدے سدا کال سمان ہی ہوا کرے۔ تو تو ایسے ہی
 بنے۔ پر تو پرینامنی کے نمت تیں پور و بدھ کرم کا بھی اُتکرشن، اکرشن، پنکرشن آدی ہوتیں
 بن کی شکتی بن اُدھک ہوئے۔ تا تیں تنی کا اُدے بھی مند بھر ہوئے۔ جتنی کے نمت تیں
 نوین بندھ بھی مند بھر ہوئے۔ تا تیں سنساری جیونی کے کرم اُدے کے نمت کری کہہوں
 گیان اُدک گھنے پرگٹ ہوئیں۔ کہہوں تھوڑے پرگٹ ہوئیں۔ کہہوں راگ اُدک مند ہو
 یں۔ کہہوں تھیر ہوئیں۔ ایسے پلٹنی ہوا کرے۔ تہاں کداجت سنگی بنجند پر اپت
 پیانے پایا۔ تب من کری وچار کرنے کی شکتی بھتی۔ بوہری یا کے کہہوں تھیر راگ اُدک
 ہوئے۔ کہہوں مند ہوئے۔ تہاں راگ اُدک کا تھیر اُدے ہوتیں۔ تو دشنے کشائے اُدک
 کے کارینی دشنے ہی پر رتی ہوئے۔ بوہری راگ اُدک کا مندا دے ہوتیں باہیہ اُپدیش اُدک
 کانت بنے۔ ار۔ آپ پُرشارتھ کری۔ تنی اُپدیش اُدک دشنے اُپوگ کول لگا دے۔ تو دھرم
 کاریہ دشنے پر رتی ہوئے۔ ار نمت نہ بنیں۔ وا۔ آپ پُرشارتھ نہ کرے۔ تو انیہ کارینی دشنے ہی
 پر رتے۔ پر تو مندا راگ آدی لئے پر رتے۔ اس اوسر دشنے اُپدیش کاریہ کاری ہے وچار
 شکتی رست ایکندریہ اُدک، تنی کے تو اُپدیش گھنے کا گیان ہی ناہیں۔ ار تھیر راگ آدی
 سہت جیونی کا اُپدیش دشنے اُپوگ لائے ناہیں۔ تا تیں بے جو وچار شکتی سہت ہوئے۔ ار
 جن کے راگ آدی مند ہوئے۔ تن کول اُپدیش کانت تیں دھرم کی پراپتی ہوئے جائے۔ تو
 تا کا بھلا ہوئے۔ بوہری اس ہی اوسر دشنے پُرشارتھ کاریہ کاری ہے۔ ایکندریہ اُدک۔ تو
 دھرم کاریہ کرنے کول سمر تھ ہی ناہیں کیسے پُرشارتھ کریں۔ ار تھیر کشانی پُرشارتھ کرے سو
 پاپ ہی کا کرے۔ دھرم کاریہ کا پُرشارتھ ہوئے سکے ناہیں۔ تا تیں وچار شکتی سہت ہوئے۔
 ار جن کے راگ اُدک مند ہوئے، سو جو پُرشارتھ کری اُپدیش اُدک کے نمت تیں متورنہ
 آدی دشنے اُپوگ لگا دے۔ تو۔ یا کا اُپوگ تہاں لگے۔ تب یا کا بھلا ہوئے۔ جو اس اوسر
 دشنے بھی متورنہ کرنے کا پُرشارتھ نہ کرے۔ پر ماد تیں کال گما اوئے کے۔ تو مندا راگ
 آدی لئے دشنے کشانی کے کارینی ہی دشنے پر رتے، کے دیو ہار دھرم کارینی دشنے پر رتے۔
 تو اوسر تو جاتا رہے سنساری دشنے بھر من ہوئے۔

بوہری اس اوسر دشنے بے جو پُرشارتھ کری متورنہ کرنے دشنے اُپوگ لگا دے کا
 ابھاس راگھیں، تنی کے دشنے متا بدھ۔ تا کری کہ منی کی شکتی بن ہوئے۔ کیتک کال دشنے
 آئے اب درشن موہ کا اُپشم ہوئے۔ تب یا کے متونی کی یقواوت پریتی آوے۔ سو یا کا تو۔
 کر تو یہ متورنہ کا ابھاس ہی ہے۔ اس ہی تیں درشن موہ کا اُپشم۔ تو سو میو ہوئے۔ یا میں جو

بوہری پرشن جو بھرم کا بھی تو کارن کرم ہی ہے۔ پُرشارتھ کہا کرے؟
 تاکا اوتتر۔ سانچا ایدیش تیں زنیہ کتے بھرم دودی ہوئے۔ سو۔ ایسا پُرشارتھ نہ کرے ہے۔
 تیں ہی تیں بھرم رہے ہے۔ زنیہ کرنے کا پُرشارتھ کرے۔ تو۔ بھرم کا کارن موہ کرم تاکا
 بھی ایشادی ہوئے۔ تب بھرم دودی ہوئے جائے۔ جاتیں زنیہ کرتاں پرینامنی کی دشتھتا
 ہوئے۔ تیں تیں موہ کا ستھتی اوتھجاگ گھٹے ہے۔

بوہری پرشن جو زنیہ کرنے دشتے اُپیوگ نہ لگاوے ہے۔ تاکا بھی تو۔ کارن کرم ہے۔
 تاکا سما دھان۔ ایکیند ریادک دھار کرنے کی شکتی ناہیں۔ تن کے تو۔ کرم ہی کا کارن ہے۔
 یا کے۔ تو۔ گیا ناورن آدک کا کھشیو شتم تیں زنیہ کرنے کی شکتی بھتی جہاں اُپیوگ لگاوے۔
 تیں ہی کا زنیہ ہوئے سکے۔ یوانیہ زنیہ کرنے دشتے اُپیوگ لگاوے۔ یہاں اُپیوگ نہ لگاوے
 سو یو ہو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ کرم کا تو کچھو پر یوجن ناہیں۔
 بوہری پرشن جو سیکتو چارتر کا تو گھاتک موہ ہے۔ تاکا ابھاؤ بھتے بنا موکش کا اُپائے
 کیسے بنے؟

تاکا اوتتر۔ متور زنیہ کرنے دشتے اُپیوگ نہ لگاوے۔ سو۔ تو۔ یا ہی کا دوش ہے۔ بوہری پُرشارتھ
 کری متور زنیہ دشتے اُپیوگ لگاوے۔ تب سو یو ہی موہ کا ابھاؤ بھتے سیکتو آدی روپ موکش
 کے اُپائے کا پُرشارتھ بنے ہے۔ سو۔ مکھیہ پنے تو متور زنیہ دشتے اُپیوگ لگاوے کا پُرشارتھ کرنا۔
 بوہری ایدیش بھی دیجئے ہے۔ سو۔ اس ہی پُرشارتھ کراوے کے ارٹھی دیجئے ہے۔ بوہری اس
 پُرشارتھ تیں موکش کے اُپائے کا پُرشارتھ آپ ہی تیں سدھ ہوئیکا۔ ار۔ متور زنیہ نہ کرنے
 دشتے کوئی کرم کا دوش ہے ناہیں۔ تیرا ہی دوش ہے۔ ار۔ تو۔ آپ تو مہنت رہیا چاہے۔
 ار۔ اپنا دوش کرم آدک کے لگاوے۔ سو۔ جی آگیا مالنے تو ایسی اینتی سمجھوے ناہیں۔ تو کوں
 دشتے کشائے روپ ہی رہنا ہے۔ تا تیں جھوٹ بولے ہے۔ موکش کا سانچا ابھیلاش ہوئے۔
 تو ایسی یکتی کلہے کوں بناوے۔ سنساریک کارینی دشتے اپنا پُرشارتھ تیں سدھ نہ ہوتی جاتے۔
 تو بھی پُرشارتھ کری اُدیم کیا کرے۔ یہاں پُرشارتھ کھوئے بیٹھے۔ سو۔ جانے ہے۔ موکش
 کوں دیکھا دیکھی اُتھر شٹ کہے ہے۔ وا۔ کاسو روپ پچانی تاکوں بہت روپ نہ جانے ہے۔
 بہت جاتی تاکا اُدیم بنیں۔ سو نہ کرے۔ یو سمجھوے۔

ابھاں پرشن۔ تم کہیا۔ سو۔ تہیہ ہے۔ پرتو در دیہ کرم کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔
 بھاؤ کرم تیں ددویر کرم کا بندھ ہوئے۔ بوہری تاکا کے اُدے تیں بھاؤ کرم ہوئے۔ ایسے ہی نادی
 تیں پر میرا ہے۔ تب موکش کا اُپائے کیسے ہوئے سکے؟

تا کا سما دھان ایک کاریہ ہونے دے انک کارن ملیں میں سو موکھش کا اُپائے تیں
ہے۔ تہاں توہ پور وکت تینوں ہی کارن ملیں میں۔ ار نہ نہیں ہے۔ تہاں تینوں ہی
کارن نہ ملیں میں۔ پور وکت تین کارن کہے۔ تنی دے کال بدھی وا۔ ہونہار تو کچھو ستو
ناہیں۔ جس کال دے کاریہ نہیں سوئی کال بدھی۔ ار جو کاریہ بھیا۔ سوئی ہونہار۔ بوہری
جو کرم کا اُپشادک ہے۔ سو بدگل کی شکتی ہے۔ تا کا آتا کر تاہر تاہاں۔ بوہری پُرشارتھ
تیں اُدیم کرے ہے۔ سو ہو آتا کا کاریہ ہے۔ تاتیں آتا کول پُرشارتھ کری اُدیم کرنے
کا اُپدیش دیتے ہے۔ تہاں ہو آتا جس کارن تیں کاریہ بدھی اور شہ ہوتے۔ تیں کارن
رُوپ اُدیم کرے۔ تہاں تو انیہ کارن ملیں ہی ملیں۔ ار کاریہ کی بھی بدھی ہوتے ہی ہوتے۔
بوہری جس کارن تیں کاریہ کی بدھی ہوتے دھوانا نہیں بھی ہوتے۔ تیں کارن رُوپ اُدیم
کرے۔ تہاں انیہ کارن ملیں تو۔ کاریہ بدھی ہوتے۔ نہ ملیں تو نہ بدھی ہوتے۔ سو جن امت
دے جو موکھش کا اُپائے کیا ہے۔ سو اس تیں موکھش ہوتے ہی ہوتے۔ تاتیں جو پُرشارتھ
کری چیشور کا اُپدیش اُوساری موکھش کا اُپائے کریں میں۔ تا کے کال بدھی۔ وا۔ ہونہار بھی
بھیا۔ ار کرم کا اُپشادی بھیا ہے۔ تو ہو ایسا اُپائے کرے ہے۔ تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش
کا اُپائے کرے ہے۔ تا کے سرو کارن ملیں ہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار وا کے ادھیہ موکھش کی پرتی
ہوئے۔ بوہری جو پُرشارتھ کری موکھش کا اُپائے نہ کرے۔ تا کے کال بدھی۔ وا۔ ہونہار بھی
ناہیں۔ ار کرم کا اُپشادی نہ بھیا ہے۔ تو ہو اُپائے نہ کرے ہے۔ تاتیں جو پُرشارتھ کری موکھش
کا اُپائے نہ کرے ہے۔ تا کے کوئی کارن ملے ناہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔ ار وا کے موکھش کی پرتی
نہ ہوئے۔ بوہری تو کہے ہے۔ اُپدیش تو سروستے ہیں۔ کوئی موکھش کا اُپائے کری سکے کوئی
نہ کری سکے۔ سو کارن کہا، سو کارن ہو ہی ہے۔ جو اُپدیش سنی پُرشارتھ کرے ہے۔ سو موکھش
کا اُپائے کری سکے ہے۔ ار پُرشارتھ نہ کرے ہے۔ سو موکھش کا اُپائے نہ کری سکے ہے اُپدیش
تو شکھش ماتر ہے پھل جیسا پُرشارتھ کرے تیا لاگے +

(دھرم لینگے کے مودھوپ یوگی پوروارث کا اُभाव)

بوہری پرشن۔ جو دروہ لنگی تنی موکھش کے ارتھی کرستھ پوں چھوڑی تیشچرن آدی کریں
میں۔ تہاں پُرشارتھ تو کیا کاریہ بدھ نہ بھیا۔ تاتیں پُرشارتھ کئے تو کچھو بدھی ناہیں +
تا کا سما دھان۔ ایتھا پُرشارتھ کری پھل چاہے۔ تو کیسے بدھی ہوتے؟ تیشچرن آدی
ویوہار سادھن دے اُوراگی ہوئے پرستے۔ تا کا پھل شاستر دے تو شہ بدھ کیا۔ ار ہو
تیں تیں موکھش چاہے۔ سو کیسے ہوتے۔ ہو۔ تو بھرم ہے۔

ار۔ اچھا تو ساری سامگری نہ ملے تب کشائے بدھنے میں آگٹا بدھے۔ تب دُکھ مانے۔ سوہنے تو ایسے۔ ار۔ یہ ہو جائیں۔ مونکوں پر درودہ کے نعت میں مسکھ دُکھ ہوئے۔ سوہ ایسا جاننا بھرم ہی ہے۔ تائیں ایہاں ایسا دیار کرنا۔ جو سنار اوستھا و شے نکت کشائے گھٹیں سکھ مانے۔ تائیں کوں بہت جاتے۔ تو جہاں سر دتھا کشائے دُوری بھٹے واکشائے کا کارن دُوری بھٹے پر مڑا گٹھا ہونے کری اتنت مسکھ پائے۔ ایسی موکش اوستھا کوں کیسے بہت نہ مانے۔ بوہری سنار اوستھا و شے اُچھ پر کوں پاوے۔ قوبھی کے تو بدھے سامگری بلاولنے کی آگٹا ہوتے۔ کے و شے سیون کی آگٹا ہوتے۔ کے اپنے اور کوئی کرددھ آدی کشائے میں اچھا اچھے۔ تاکے پورن کرنے کی آگٹا ہوتے۔ کہ اچت سر دتھا زائل ہوتے سکے ناہیں۔ ابھی رائے و شے تو۔ انیک پر کارا آگٹا بنی ہی رہے۔ ار۔ باہیہ کوئی آگٹا میٹنے کے آپائے کرے۔ سو پرہتم تو کار یہ سدھ ہونے ناہیں۔ ار۔ جو بھویتیویہ لوگ میں وہ کار یہ سدھ ہونے جاتے۔ تو ت کال اور آگٹا میٹنے کا آپائے و شے لاگے۔ ایسے آگٹا میٹنے کی آگٹا زنتر رہیا کرے جو ایسی آگٹا نہ رہے۔ تو نئے تے و شے سیون آدی کارینی و شے کاہے کوں پورتے ہے تائیں سنار اوستھا و شے پینہ کا اڈے میں اندر اہمندرا آدی پداوے۔ تو بھی نہ آگٹا نہ ہوتے۔ دُکھ ہی رہے۔ تائیں سنار اوستھا ہتکاری ناہیں +

بوہری موکش اوستھا و شے کوئی ہی پرکاری آگٹا رہی ناہیں۔ تائیں آگٹا میٹنے کا آپائے کرنے کا بھی پر یوجن ناہیں۔ سدا کال شانت رس کری مسکھی ہے۔ ہے۔ تائیں موکش اوستھا ہی ہتکاری ہے۔ پور و بھی سنار اوستھا کا دُکھ کا۔ ار۔ موکش اوستھا کا سکھ کا و شیش ورن کیا ہے۔ سو۔ اس ہی پر یوجن کے ارہتی کیا ہے۔ تاکوں بھی و چاری موکش کو بہت رُپ جانی۔ موکش کا آپائے کرنا۔ سروا پدیش کا تا تیر یہ اشنا ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو موکش کا آپائے کال بدھی آئے بھویتیویہ اوساری بنیں ہے۔ کہ موہ آدک کا ایشم آدی بھٹے بنیں ہے کہ اپنے پُرشارتھ میں آدمیم کے بنیں ہے۔ سو کہو جو پہلے دوئے کارن ملے بنیں ہے۔ تو ہم کو اُپدیش کاہے کوں دیکھتے ہے۔ ار۔ پُرشارتھ تھتیں بنیں ہے۔ تو اُپدیش سروستیں تہی و شے کوئی آپائے ری سکے۔ کوئی نہ کری سکے۔ سو کارن کہا۔

(मोक्षसाधन में पुरुषार्थ की मुख्यता)

ہے۔ پر مارتھ میں سکھ ہے نہیں۔ بوہری جو تھوڑا بھی دکھ سدا کال رہے ہے۔ تو۔ واکوں
 بھی بہت ٹھہرایے۔ سو بھی نہیں۔ تھوڑے کال ہی پنیہ کا اُدے رہے۔ یہاں تھوڑا دکھ
 ہوئے۔ پیچھے بہت دکھ ہوتی جاتے۔ تائیں سنسار اوستھا بہت رُوپ نہیں جیسے کاہو
 کے دشمن جو رہے۔ تاکہ کہہو اسانا بہت ہوئے۔ کہہو تھوڑی ہوئے تھوڑی اسانا
 ہوئے تب وہ آپ کوں نیکا مائیں۔ لوک بھی کہیں۔ نیکا ہے۔ پر تو پر مارتھ میں یا دت
 جو کاسد بھاؤ ہے۔ تاوت نیکا نہیں ہے۔ تیسے سنساری کے موہ کا اُدے ہے۔ تاکہ
 کہہو آکلتا بہت ہوئے۔ کہہو تھوڑی ہوئے۔ تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تب وہ آپ کوں
 سُکھی مانے۔ لوک بھی کہیں سُکھی ہے۔ پر تو پر مارتھ میں یا دت موہ کاسد بھاؤ ہے۔
 تاوت سُکھی نہیں۔ بوہری تھنی۔ سنسار دشاؤشے بھی آکلتا گھٹیں سکھ نام پاوے
 ہے۔ آکلتا بدھے دکھ نام پاوے ہے کچھو باہیہ سامگری میں سکھ دکھ نہیں جیسے
 کاہو دردری کے کنجیت دھن کی پراپتی جتنی یہاں کچھو آکلتا گھٹنے میں واکوں سُکھی
 کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کوں سُکھی مائیں۔ بوہری کاہو بہت دھنواں کے کنجیت دھن
 کی ہانی بھتی۔ یہاں کچھو آکلتا بدھنے میں واکوں دکھی کہتے۔ ار۔ وہ بھی آپ کو
 دکھی مائیں۔ ایسے ہی سرور تر جانا۔

بوہری آکلتا گھٹنا بدھنا بھی باہیہ سامگری کے اُنوساری نہیں۔ کشائے بھاؤنی
 کا گھٹنے بدھنے کے اُنوساری ہے۔ جیسے کاہو کے تھوڑا دھن ہے۔ ار۔ واکے سنتوش
 ہے۔ تو۔ واکے آکلتا تھوڑی ہے۔ بوہری کاہو کے بہت دھن ہے۔ ار۔ واکے
 ترشنا تے تو۔ واکے آکلتا گھٹنی ہے۔ بوہری کاہو کوں کاہو نے بہت برا کہیا۔ ار۔ واکے
 کرو دھنہ کیا۔ تو۔ واکے آکلتا نہ ہوئے۔ ار۔ تھوڑی باتیں کہے ہی کر دھہ ہوئے آوے۔
 تو۔ واکے آکلتا گھٹنی ہوئے۔ بوہری جیسے گتو کے بچھڑے میں کچھو بھی پر بوجن نہیں۔
 پر تو موہ بہت تائیں واکے رکھشا کرنے کی بہت آکلتا ہوئے۔ بوہری بھو بھلے شریہ
 آدک تیں گھنے کاریہ سدھیں میں پر تو رن دشنے مان آدک کری شریہ آدک تیں موہ
 گھٹی جاتے تب مرنے کی بھی تھوڑی آکلتا ہوئے۔ تائیں ایسا جانا۔ سنسار اوستھاؤشے
 بھی آکلتا گھٹنے بدھنے ہی میں سکھ دکھ مانے ہیں۔ بوہری آکلتا کا گھٹنا بدھنا راگ آدک
 کشائے گھٹنے بدھنے کے اُنوساری ہے۔ بوہری پر دیویہ رُوپ باہیہ سامگری کے
 اُنوساری سکھ دکھ نہیں۔ کشائے تیں یا کے اچھا ہے۔ ار۔ یا کی اچھا اُنوساری
 باہیہ سامگری ملے۔ تب یا کا کچھو کشائے اُپشنے میں آکلتا گھٹے تب سکھ مانے۔

بُوہری تیں آکھتا کوں سہکاری کارن گیان ورن آدک کا اُدے ہے۔ گیانا درن درشنا درن کے اُدے تیں گیان درشن سمیودن نہ پرگئے۔ تائیں یا کے دیکھنے جانتے کی آکھتا ہوئے۔ اتھوا۔ اتھار تھ سمیودن دستو کا سو بھاؤ نہ جائیں۔ تب راگ آدی نوب ہوئے پرورتے۔ تہاں آکھتا ہوئے۔

بُوہری انترائے کے اُدے تیں اچھا افسار ورن آدی کارنہ نہ نہیں۔ تب آکھتا ہوتے۔ اپنی کا اُدے ہے۔ سو۔ موہ کا اُدے ہو تیں آکھتا کوں سہکاری کارنہ ہے۔ موہ کے اُدے کا ناش بھتے اپنی۔ کابل نہاں۔ انتر مہورت کال کرمی آپے آپ ناش کوں پراپت ہوئے۔ پر تو سہکاری کارن بھی دوری ہوئے جاتے۔ تب پرگٹ روپ رائل دشا بھاسے۔ تہاں کیوں گیانی بھگوان انتت سکھ روپ دشا کوں پراپت کہتے۔ بُوہری اگھائی کرمی کا اُدے کے نمت تیں شریہ آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سو۔ موہ کرم کا اُدے ہو تیں شریہ آدک کا سنیوگ آکھتا کوں باہیہ سہکاری کارنہ ہے۔ انترنگ موہ کا اُدے تیں راگ آدک ہوئے۔ ار۔ باہیہ اگھائی دھرمی کے اُدے تیں راگ آدک کوں کارن شریہ آدک کا سنیوگ ہوئے۔ تب آکھتا آپے ہے۔ بُوہری موہ کا اُدے تیں ناش بھتے بھی اگھائی کرم کا اُدے رہے ہے۔ سو۔ کچھو بھی آکھتا اُچائے سکے ناہیں پرنتو پوروے آکھتا کا سہکاری کارن تھا۔ تائیں اگھائی کرمی کا بھی ناش اہا کوں اٹھ ہی ہے۔ سو۔ کیولی کے اپنی کے ہو تیں کچھو دکھ ناہیں تائیں اپنی کے ناش کا اُدیم بھی۔ ناہیں پرنتو موہ کا ناش بھتے اے کرم آپے آپ تھوڑے ہی کال میں سر دناش کوں پراپت ہوئے جاتے ہیں۔ ایسے سر و کرم کا ناش ہونا آتما کا بہت ہے۔ بُوہری سر و کرم کے ناش ہی کا نام موکش ہے۔ تائیں آتما کا بہت ایک موکش ہی ہے۔ اور کچھو ناہیں۔ ایسا نتیجہ کرنا۔

ابھاں کو دکھ۔ سنار دشا و شے پنیہ کرم کا اُدے ہو تیں بھی جو سکھی ہوئے۔ تائیں کیوں موکش ہی بہت ہے۔ ایسا کاہے کوں کہتے؟

(سंसारिक सुख दुःख ही है)

تا کا سما دھان۔ سنار دشا و شے سکھ تو پھر دتا ہے ہی ناہیں۔ دکھ ہی ہے۔ پرنتو کاہو کے کہہوں بہت دکھ ہوئے۔ کاہو کے کہہوں تھوڑا دکھ ہوئے۔ سو۔ پوروے بہت دکھ تھا۔ وا۔ انیہ جونی کے بہت دکھ پائے ہے۔ تیں اپیکھا تیں تھوڑے دکھ دالے کوں سکھی کہتے۔ بُوہری تیں ہی ابھیرتے تیں تھوڑے دکھ والا آپ کوئی سکھی مائے

ناہیں جن کے نہت تیس ڈکھ ہوتا جائیں، تن کوں دوری کرنے کا پاتے کریں۔ ار جن کے نہت تیس سکھ ہوتا جائیں، تنی کے ہونے کا پاتے کریں۔ بوہری سکھ و ستار آدمی اوستھا بھی آتما ہی کے ہونے۔ وا۔ انیک پردروہی کا بھی سنیوگ ملے پرنٹو جن کری ڈکھ سکھ ہوتا نہ جائیں تنی کے دوری کرنے کا وا۔ ہونے کا کچھو بھی پاتے کوئی کرے تاہیں۔ سو۔ اہاں آتم دروہ کا ایسا ہی سو بھاؤ جانا۔ اور۔ تو سر و اوستھا کوں سہی سکتیں۔ ایک ڈکھ کوں سہی سکتا ناہیں پر ویش ڈکھ ہونے۔ تو یہو کہا کرے۔ تا کوں بھوگوے پرنٹو۔ سو۔ ویش پنے۔ تو۔ کچت بھی ڈکھ کوں نہ ہے۔ ار۔ سکھ و ستار آدمی اوستھا جیسی ہونے تیس ہو ہوتا۔ تنی کوں سو۔ ویش پنے بھی بھوگوے۔ سو۔ سو بھاؤ ویشے ترک ناہیں۔ آتما کا ایسا ہی سو بھاؤ جانا۔ دیکھو ڈکھی ہونے۔ تب سوتا چاہے۔ سو۔ سیوے میں گیان آدک مند ہوئی جاتے ہے۔ پرنٹو جڑ سا رکھا بھی ہونے ڈکھ کوں دوری کیا چاہے ہے۔ وا۔ بوا چاہے۔ سو۔ مرنے میں اپنا ناش مانے ہے۔ پرنٹو اپنا استیتو بھی کھوتے ڈکھ دوری کیا چاہے ہے۔ تا تیس ایک ڈکھ رُپ پراتے کا ابھاؤ کرنا ہی یا کا کر تو یہ ہے۔ بوہری ڈکھ نہ ہونے۔ سو۔ ہی سکھ ہے۔ جاتیں آکھتا نکشن لے ڈکھ تیس کا ابھاؤ سوئی۔ زاکل نکشن سکھ ہے۔ سو۔ ہو بھی پرنیکشن بھلے ہے۔ باہیہ کوئی سامگری کا سنیوگ بلو۔ جا کے انتہ نگ ویشے آکھتا ہے۔ سو۔ ڈکھی ہی ہے۔ جا کے آکھتا ناہیں۔ سو۔ سکھی ہے۔ بوہری آکھتا ہوئے۔ سو۔ راگ آدک کشائے بھاؤ بھٹے ہوئے۔ جاتیں راگ آدمی بھاؤنی کری ہو۔ تو۔ دروہی کوں اور بھانتی پر نما یا چاہے۔ ار جوے۔ دروہ اور بھانتی پر نہیں تب یا تے آکھتا ہونے۔ تہاں کے۔ تو۔ آپ کے راگ آدک دوری ہونے کے آپ چاہے تیسے ہی سر و دروہ پر نہیں۔ تو۔ آکھتا ہے۔ سو۔ سر و دروہ۔ تو۔ یا کے آدھین ناہیں۔ کد اچت کوئی دروہ جیسی یا کی اچھا ہونے تیسے ہی پر نہیں۔ تو۔ بھی یا کی سر و تھا آکھتا دوری نہ ہونے۔ سر و کاریہ یا کا چاہا ہی ہونے۔ انیتھانہ ہونے۔ تب یہو زاکل رہے۔ سو۔ ہو۔ تو ہونے ہی سکے ناہیں۔ جاتیں کوئی دروہ کا پرین کوئی دروہ کے آدھین ناہیں۔ تاہیں اپنے راگ آدمی بھاؤ دوری بھٹے زاکھتا ہونے۔ سو۔ ہو کاریہ ہی سکے ہے۔ جاتیں راگ آدک بھاؤ آتما کا سو بھاؤ بھاؤ۔ تو۔ ناہیں۔ آپا دھک بھاؤ ہے۔ پرنیت تیس بھٹے ہیں۔ سو۔ نہت موہ کرم کا اڈے ہے۔ تا کا ابھاؤ بھٹے سر و راگ آدک ویشے ہونے جاتیں۔ تب آکھتا کا ناش بھٹے ڈکھ دوری ہونے سکھ کی پراپتی ہونے تاہیں موہ کرم کا ناش ہتھکاری ہے +

ॐ नमः

نوال ادھیکار

موکش مارگ کا سوڑوپ

دوہا

شिवउपाय करते प्रथम, कारन मंगलरूपा।

विघनविनाशक सुरवकरन, नमोऽगुह्य शिवभूषा॥ १॥

اتھ موکش مارگ کا سوڑوپ کہتے ہیں۔ پہلے موکش مارگ کے پرستی پکھشی
بھتیادرن آدک تہی کا سوڑوپ دکھایا تہی کوں۔ تو۔ ڈکھ سوڑوپ ڈکھ کا کارن جانی ہینہ
مانی تہن کا تیاگ کرنا۔ بوہری بچ میں اپدیش کا سوڑوپ دکھایا کوں جانی اپدیش کوں بھارتھ
سمجھنا اب موکش کے مارگ سمیگ درشن آدک تہی کا سوڑوپ دکھائیے ہے ان
کوں سوڑوپ سکھ کا کارن جانی آبادے مانی اپنی کا انگکار کرنا جاتیں آتما کا بہت موکش
ہی ہے۔ تہیں ہی کا آبائے آتما کوں کر تویہ ہے۔ تائیں اس ہی کا اپدیش یہاں دیکھتے ہیں۔
تہاں آتما کا بہت موکش ہی ہے۔ اور ناہیں۔ ایسا نشیمہ کیسے ہوئے۔ سو کہتے ہیں:-

(आत्मा का हित एक मोक्ष ही है)

آتما کے مانا پرکار گن پر پائے سوڑوپ اوستھاپائیے ہے۔ تہی دشنے اور تو۔ کوئی اوستھا
ہو ہو۔ کچھو آتما کا بگاڑ سدھارناہیں۔ ایک ڈکھ سکھ اوستھاپائیں بگاڑ سدھارے ہو۔
ایہاں کچھو سیتو درشنات چلیے تہاں۔ پر تیکھش ایسے ہی پرستی بھاسے ہے۔ لوکھے
جیتے آتما میں تہی کے ایک اپائے ہو پائیے ہے۔ ڈکھ نہ ہوئے سکھ ہوئے۔ بوہری
انیہ اپائے بھی جیتے کریں ہیں۔ تیتے ایک اسی ہی پر یوجن لئے کریں ہیں۔ سو سرا پر یوجن

بُوہری کال دوش میں جن مت دِشے ایک ہی پرکار کری کوئی کھن وِردھ کھیا ہے۔ سو ہو تجھ بدھینی کی بھولی ہے۔ کچھو مت دِشے دوش نہیں۔ سو بھی جن مت کا ایشے اِنلے پران وِردھ کھن کوئی کری سکے نہیں۔ سو ہی پور دِشے کہیں دوارا دتی دِشے نیمی ماتھ سوامی کا جنم کھیا۔ سو۔ کاٹھیں ہی ہو ہو پر نوٹو دِشے جنم ہونا پران وِردھ نہیں۔ اب بھی ہوتا ویسے ہے +

بُوہری انہ مت دِشے سروگیہ آدک یقہار تھ گیانی کے کے گرنہ بتا دیں۔ بُوہری تہی دِشے پر سرو وِردھ بھاسے کہیں۔ تو بال بہ بھاری کی پرشسا کرے۔ کہیں کہے :-
”پुत्र बिना गति ही होय नाही“
 سو۔ وِردھ سا نچا کیسے ہوئے۔ سو۔ ایسے کھن تہاں بہت پاتے ہے۔ بُوہری پران وِردھ کھن تہی دِشے پاتے ہے۔ سو یہ کھن دِشے پڑنے میں پھلی کے پتر ہوا۔ سو۔ ایسے اوار کا ہو کے ہوتا دیسے نہیں۔ اتوان میں لے نہیں۔ سو۔ ایسے بھی کھن بہت پاتے۔ سو۔ یہاں سروگیہ آدک کی بھولی مانتے۔ سو۔ تو۔ دیکھے بھولیں۔ اور وِردھ کھن مانتے میں آدے نہیں۔ تائیں تن کے مت دِشے دوش ٹھہرائے ہے۔ ایسا جانی ایک جن مت ہی کا اپدیش گرن کرے یوگیہ ہے +
 تہاں پر تھما نو یوگ آدک کا ابھاس کرنا۔ تہاں پہلے یا کا ابھاس کرنا پیچھے یا کا کرنا۔ ایسا نیم نہیں۔ اپنے پرینامنی کی ادستھا دیکھی جس کے ابھاس میں اپنے دھرم دِشے پر روتی ہوئے۔ نش ہی کا ابھاس کرنا۔ اٹھوا کد اچت کسی شاستر کا ابھاس کرے۔ کد اچت کسی شاستر کا ابھاس کرے۔ بُوہری جیسے روز ناماں دِشے تو انیک رقم جہاں تہاں بکھی ہیں۔ تہی کول کھاتے میں ٹھیک کھادے۔ توینا دینا کا نتیجہ ہوئے۔ تیسے شاستر تہی دِشے۔ تو۔ انیک پرکار اپدیش جہاں تہاں دیا ہے۔ تا کوں سمیک گیان دِشے یقہار تھ پر یو جن لے پھانے۔ تو بہت ماتھ کا نتیجہ ہوئے۔ تائیں سیات پد کی سا پیکھش لے سمیک گیان کری بے جیو جن وِجینی دِشے رے ہیں۔ تے جیو شیکم ہی شدھ آتم سو روپ کوں پراپت ہو ہیں۔ موکش مارگ دِشے پہلے آئے آگم گیان کیا ہے۔ آگم گیان بنا اور دھرم کا سادھن ہوئے سکے نہیں۔ تائیں آتم کوں بھی یقہار تھ بدھی کری آگم ابھاس کرنا۔ تہاں کلیمان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्गे प्रकाशक नाम शास्त्र विषे उपदेश स्वरूप-

प्रतिपादक नामा आठवाँ अधिकार सम्पूर्ण भया ।।

ایسے دیوار تلے بھی ستیہ استیہ کا نرنیہ نہ ہوتے سکے۔ تو جیسے کیولی کول بھاسیا ہے۔ تیسے پران ہے۔ ایسے مانی لینا۔ جاتیں دیو آدک کا۔ وائتوئی کا زردھار بھتے بنا۔ تو موکش مارگ ہونے نہیں۔ تینی کا۔ تو زردھار بھی ہونے سکے ہے۔ سو کوئی ان کا سوڑوپ ہڈ دھکے۔ تو آپ ہی کول بھاسی جاتے۔ بوہری انیہ کھن کا زردھار نہ ہونے۔ وائسٹادی رہے۔ وائیتھا بھی جان پنا ہونے جاتے۔ ار کیولی کا کہیا پران ہے۔ ایسا شردھان رہے۔ تو موکش مارگ وشنے وگھن نہیں۔ ایسا جانا۔

یہاں کوڈ ترک کرے۔ جیسے نانا پرکار کھن جن مت وشنے کہیا۔ تیسے انیہ مت وشنے بھی کھن پائے ہے۔ تمہارے مت کے کھن کا۔ تو تم جس بس پرکار ستھا پنا گیا۔ ار انیہ مت وشنے ایسے کھن کول تم دوش لگاؤ۔ سو ہو تمہارے راگ دیش ہے۔ تاکا سما دھان۔ کھن۔ تو نانا پرکار ہونے۔ ار۔ پر یوجن ایک ہی کول پوشے۔ تو۔ تو کوئی دوش ہے نہیں۔ ار کہیں کوئی پر یوجن پوشے۔ کہیں کوئی پر یوجن پوشے۔ تو دوش ہی ہے۔ سو جن مت وشنے۔ تو ایک پر یوجن راگ آدی میٹے کا ہے۔ سو کہیں بہت راگ آدی ٹھڑائے تھوڑا راگ آدی کراونے کا پر یوجن پوشیا ہے۔ کہیں سرد راگ آدی مٹاونے کا پر یوجن پوشیا ہے۔ پر تو راگ آدی بدھاونے کا پر یوجن کہیں نہیں۔ تاتیں جن مت کا کھن سرو زردوش ہے۔ ار۔ انیہ مت وشنے کہیں راگ آدی مٹاونے کا پر یوجن لے کھن کرے۔ کہیں راگ آدی بدھاونے کا پر یوجن لے کھن کرے۔ ایسے ہی اور بھی پر یوجن کی دُر دھٹالے کھن کرے۔ تاتیں انیہ مت کا کھن سد دوش ہے۔ لوک وشنے بھی ایک پر یوجن کو پوشے نانا دچن کے تاکول پمارنیک کہتے ہے۔ ار۔ پر یوجن اور اور پوشتی باتیں کرے۔ تاکول باڈ لا کہتے ہیں۔ بوہری جن مت وشنے نانا پرکار کھن ہے۔ سو۔ جدی جدی اپیکھشالے ہے۔ یہاں دوش نہیں۔ انیہ مت وشنے ایک ہی اپیکھشالے انیہ انیہ کھن کرے۔ یہاں دوش ہے۔ جیسے جن دیو کے دیتراگ بھاقے۔ ار۔ سمو سرن آدی و بھوت بھی پائے ہے۔ یہاں ورد دھٹالیں سمو سرن آدی و بھوتی کی رچنا اندر آدک کرے ہے۔ ان کول بس وشنے راگ آدک نہیں۔ تاتیں دوڈ بات سمبھوے ہیں۔ ار۔ انیہ مت وشنے ایشور کول سا کھشی بھوت دیتراگ بھی کہے۔ ار۔ تس ہی کری کے کام کرودھ آدی بھاڈروپن کرے سو ایک آتما ہی کے دیتراگ پنوں۔ ار۔ کام کرودھ آدی بھاڈو کیسے سمبھوے ہے ایسے ہی انیتر جانا۔

سمجھو۔ بوہری ایک ہی پرکار کرکے شاستری دے پر سپرد دے بھاسے تھاں کہا کرتے؟
جیسے پر تھا نو یوگ دے ایک تیر تھنکر کی ساتھ ہزاروں ٹمکتی گئے بتائے کرنا نو یوگ
دے چھ مہینہ آٹھ سیمہ دے چھ سو آٹھ جو مکتی جائیں۔ ایسا نیم کیا۔ پر تھا نو یوگ دے
ایسا کھن کیا۔ دیو دیوانگنا پوجی پیچھے مری ساتھی ہی منشی آدی پر پائے دے اُچھے۔
کرنا نو یوگ دے دیو کا سا گردن پر مان دیوانگنا کا پیلوں پر مان آؤ کیا۔ اتیادی ودھی
کیسے لے؟

تاکا اوت تر۔ کرنا نو یوگ دے کھن ہے سو۔ تو تار تہی لے ہے۔ انیہ نو یوگ دے
کھن پر یو جن اوساری ہے۔ تائیں کرنا نو یوگ کا کھن۔ تو۔ جیسے کیا ہے۔ تیسے ہی ہے۔
اودی کا کھن کی جیسے ودھی لے تیسے ملائے لینی۔ ہزاروں مٹی تیر تھنکر کی ساتھ ٹمکتی
گئے بتائے۔ تھاں پہن جانا۔ ایک ہی کال اتے مکتی گئے تائیں۔ جہاں تیر تھنکر گن آدی
کر یا میٹی ستر بھئے۔ تھاں تنی کی ساتھی اتے مٹی لے۔ بوہری مکتی آگے پیچھے گئے۔
اپنے پر تھا نو یوگ۔ کرنا نو یوگ کا وردھ دوری ہو ہے۔ بوہری دیو دیوانگنا ساتھ
اُچھے۔ پیچھے دیوانگنا چہ کرکے بیچ میں انیہ پر پائے دھری۔ تن کا پر یو جن نہ جانی کھن نہ
کیا۔ پیچھے وہ ساتھی منشی پر پائے دے اُچھے۔ ایسے ودھی ملائے وردھ دھری ہو ہے۔
ایسے ہی ایترو ودھی ملائے لینی +

بوہری پر عشن۔ جو ایسے کھن دے بھی کوئی پرکار ودھی لے پر تو کہیں نہ نہ
سوامی کا سوری پور دے کہیں دوارا دی دے جنم کیا۔ راجندر آدک کی کھتا انیہ۔ انیہ
پرکار بھی اتیادی۔ بوہری کہیں ایکندریہ آدک کے سا سادک گن سقان ہونا لکھیا کہیں
نہ لکھیا۔ اتیادی ان کھن کی ودھی کیسے لے؟

تاکا اوت تر۔ ایسے وردھ لے کھن کال دوش میں بھئے ہیں۔ اس کال دے پرکھش
گیانی۔ وابھو شرتی کا۔ تو۔ ابھاؤ بھیا۔ ارستوک بدھی گرتھ کرنے کے ادھکاری بھئے۔ تن
کے بھر میں کوئی ارتھ انیتھا بھاسے۔ تاکوں تیسے نکھے۔ اتھو اس کال دے کیتی جین مت
دے بھی کشائی بھئے ہیں۔ سو۔ کوئی کارن پائے۔ انیتھا کھن انہوں نے بھیا ہے۔ ایسے انیتھا
کھن بھیا۔ تائیں جین شاستری دے وردھ بھاسنے لاگا۔ سو۔ جہاں وردھ بھاسے
تھاں اتا کرنا۔ سو اس کھن کرنے والے بہت پرانیک ہیں۔ کہ اس کھن کرنے والے بہت
پرانیک ہیں۔ ایسا چار کرکے بڑے آچار یا دکنی کا کیا کھن پر مان کرنا۔ بوہری جن مت
کے بہت شاستروں میں۔ تہی کی آمانائے ملائی۔ جو پر میرا آملے تھیں لے۔ سو کھن پر مان کرنا۔

ار۔ زوکلپ دشا کوں انجیکار کرے۔ تو اُٹا د کار بدھے۔ بوہری جیسے بھوجن آدی ویشنی ویش
آسکت ہوتے۔ ار۔ آرمہ تیاگ آدی دھرم کوں انجیکار کرے۔ تو دوش ہی اُچے۔ بوہری
جیسے دیار آدی کرنے کا دکار۔ تو نہ چھوٹے۔ استیاگ کا بھیش نہ پدا دھرم انجیکار
کرے۔ تو مہادوش اُچے۔ ایسے ہی انیترا جاتا۔

یا ہی پرکار اور بھی سانچا د چار میں اُپدیش کوں یقار تھ جانی انجیکار کرنا۔ بہت
دستار کہاں تائیں کہئے۔ اپنے سمیک گیان بھتے آپا ہی کوں یقار تھ بھاسے۔ اُپدیش
تو۔ دچنا آتھ ہے۔ بوہری وچن کری انیک ار تھ یگ پت کے جاتے ناہیں۔ تائیں پدیش
تو۔ ایک ہی ار تھ کی مکھیتا لے ہوئے۔ بوہری جس ار تھ کا جہاں درن ہے۔ تہاں تس
ہی کی مکھیتا ہے۔ دوسرے ار تھ کی تہاں ہی مکھیتا کرے۔ تو۔ دودا اُپدیش در تھ نہ
ہوتے۔ تائیں اُپدیش دتھے ایک ار تھ کوں در تھ کرے۔ پر تو سر وچن مت کا چنہ
سیا دوا دے۔ سو سیات پد کا ار تھ کھنچت ہے۔ تائیں جو اُپدیش ہوتے تا کوں
سر و تھانہ جانی لینا۔ اُپدیش کا ار تھ کوں جانی تہاں اتنا د چار کرنا۔ ہو اُپدیش کس پرکار
ہے۔ کس پر یوجن لے ہے۔ کس جو کوں کاریہ کاری ہے؟ اتیادی د چار کری تس کا
یقار تھ ار تھ گرہن کرے۔ پیچھے اپنی دشا دیکھیں۔ جو اُپدیش جیسے آپ کوں کاریہ کاری
ہوتے۔ تس کوں ایسے آپ انجیکار کرے۔ ار۔ جو اُپدیش جانے یوگیہ ہی ہوتے۔ تو۔

تا کوں یقار تھ جانی لے۔ ایسے اُپدیش کا پھل کوں یاد دے۔

کوئی کہے۔ جو۔ چھ بدھی اتنا د چار نہ کری سکے۔ سو۔ کہا کرے؟

تا کا اوتہ۔ جیسے دیار ی اپنی بدھی کے اوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا
دا۔ بہت دیو پار کرے۔ پر تو نفع۔ ٹوٹا کا گیان۔ تو۔ اوشیہ چاہئے۔ تیسے دیو کی اپنی بدھی
کے اوساری جس میں سمجھے۔ سو۔ تھوڑا۔ دا۔ بہت اُپدیش کوں گرہے۔ پر تو مجھ کوں ہو
کاریہ کاری ہے۔ ہو کاریہ کاری ناہیں۔ اتنا۔ تو۔ گیان اوشیہ چاہئے۔ سو۔ کاریہ۔ تو۔ اتنا
ہے۔ یقار تھ شر دھان گیان کری راگ آدی گھٹا دنا۔ سو۔ ہو کاریہ اپنے سہے۔ سوئی
اُپدیش کا پر یوجن گرہے۔ دیش گیان نہ ہوتے۔ تو۔ پر یوجن کوں۔ تو۔ چھوٹے ناہیں۔ ہو
تو۔ ساد دھانی اوشیہ چاہئے۔ جس میں اپنا ست کی ہائی ہوتے۔ تیسے اُپدیش کا ار تھ
سمجھنا یوگیہ ناہیں یا پرکار سیا دوا د ویشنی لے جین شاسترنی کا ابھاس کئے اپنا
کلیان ہوئے۔

یہاں کو د پرشن کرے۔ جہاں انیہ۔ انیہ پرکار سمجھوے۔ تہاں تو۔ سیا دوا د

ہی مائیں۔ ایسے ہی انیتر جانا۔
 بوہری جیسے کاہو کے اتی شیتانگ روگ ہوئے۔ تاکے ارہتی اتی آشن رس آدک
 اوشدھی کہی ہیں، تس اوشدھی کو جا کے داہ ہوئے۔ وا۔ تچہ شیت ہوئے۔ سو۔ گرس کرے۔
 تو۔ دکھ ہی باوے۔ تیسے کاہو کے کوئی کاریہ کی اتی مکھیتا ہوئے۔ تاکے ارہت تس کے
 نشیدہ کا اتی کھنچ کرے اپدیش دیا ہوئے۔ تاکوں جا کے تس کاریہ کی مکھیتا نہ ہوئے۔ وا۔
 مقوڑی مکھیتا ہوئے۔ سو۔ گرس کرے۔ تو۔ برا ہی ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے کاہو کے
 شاسترا بھياس کی اتی مکھیتا۔ ار۔ آتما نو بھو کا ادم ہی ناہیں۔ تاکے ارہتی بہت شاستر
 ابھياس نشیدہ کیا بوہری جا کے شاسترا بھياس ناہیں۔ وا۔ مقوڑا شاسترا بھياس ہے۔
 سو۔ جو تس اپدیش تیں شاسترا بھياس چھوڑے۔ ار۔ آتما نو بھو دشتے اپوگ رہے ناہیں۔
 تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ برا ہی ہوئے۔ بوہری جیسے کاہو کے یگیہ سنان آدی کری ہنسا تیں دھرم
 ماننے کی مکھیتا ہے تاکے ارہتی ”جو پرہتوی اُلٹے۔ تو۔ بھی ہنسا کے پنیہ پھل نہ ہوئے۔“
 ایسا اپدیش دیا۔ بوہری جو جو پوجن آدی کاریہ کری کچت ہنسا لگا دے۔ ار۔ بہت پنیہ
 اُچا دے۔ سو۔ جو اس اپدیش تیں پوجن آدی کاریہ چھوڑے۔ ار۔ ہنسا بہت سا مانگ
 آدی دھرم دشتے اپوگ لاگے ناہیں۔ تب۔ وا۔ کا۔ تو۔ برا ہی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جانا۔
 بوہری جیسے کوئی اوشدھی گن کاری ہے۔ پرنتو آپ کے یاد ت تس اوشدھی تیں بہت
 ہوئے۔ تاوت تس کا گرس کرے۔ جہ شیت تیں بھی آشن اوشدھی کا سیون کیا ہی کرے۔
 تو۔ اٹا دوگ ہوئے۔ تیسے کوئی دھرم کاریہ ہے۔ پرنتو آپ کے یاد ت تس دھرم کاریہ
 تیں بہت ہوئے۔ تاوت تس کا گرس کرے۔ جو اُد پنی دشا ہو تیں پنی دشا سمبندھی دھرم
 کا سیون دشتے لاگے۔ تو۔ اٹا و کاری ہوئے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے پاپ ملنے کے
 ارہتی پرنتی کرنا دی دھرم کاریہ ہے۔ بوہری آتما نو بھو ہو تیں پرنتی کرنا وک کا
 وکلب کرے۔ تو۔ اٹا و کار بے۔ یا ہی تیں **समयसार** دشتے پرنتی کرنا وک کوں
 دشتے کیا ہے۔ بوہری جیسے اودتی کے کرتے یوگیہ پرہیادنا دی دھرم کاریہ ہے۔ تیں کوں
 درتی ہوئے کری کرے۔ تو۔ پاپ ہی بلند ہے۔ دیا پار آدی آرمبھ چھوڑی چیتا لیہ آدی
 کاریہ کا ادھیکاری ہوئے۔ سو۔ تیسے تے ہی ایسے ہی انیتر جانا۔
 بوہری جیسے پاک آدک اوشدھی ٹٹ کاری ہے۔ پرنتو جو دوان گرس کرے۔ تو۔
 مہادش آپنے تیسے اُد پنی دھرم بہت بھلا ہے۔ پرنتو اپنے وکار بھاد دودھی نہ ہوئے۔ ار۔
 اُد پنی دھرم گرس۔ تو۔ مہادش آپنے۔ یہاں اداہرن۔ جیسے اپنا اشجہ وکار بھی نہ چھوڑا۔

ویریت ایدیش گرہیں پُراہی ہوتے۔ بُوہری جیسے **आत्मानुशासनविषे** ایسا کہیا: ”جو
تو گن دان ہوتے دوش کیوں لگا دے۔ دوش دان ہونا تھا۔ تو دوش میہ ہی کیوں نہ
بھلا۔“ سو جو آپ۔ تو گن دان ہوتے۔ ار۔ کوئی دوش لگتا ہوتے۔ تہاں تیں دوش
دور کرنے کے ارہتی تیں ایدیش کول اچھا کرنا۔ بُوہری آپ۔ تو دوش دان ہے۔ ار۔
اس ایدیش کا گرمی کری گن دان پریشی کول نچا دکھا دے۔ تو پُراہی ہوتے۔ سرودوش
ہوتے تیں۔ تو کچھت دوش روپ ہونا پُراہی ہے۔ تاتیں کچھ تیں۔ تو وہ بھلا ہے۔
بُوہری یہاں پُراہی کہیا۔ ”تو دوش میہ ہی کیوں نہ بھلا۔“ سو۔ پُراہی کری ہے۔ کچھو سرود
دوش میہ ہونے کے ارہتی پُراہی ایدیش ناہیں ہے۔ بُوہری۔ جو گن دان کے کچھت دوش
بھتے بھی بند ہے۔ تو سرودوش پیت۔ تو ریتہ میں۔ پھلی دشاوٹے۔ تو کوئی گن کوئی
دوش ہوتے ہی ہوتے۔

یہاں کو دیکھ۔ ایسے ہے۔ تو ”منی انگ دھاری کچھت پُراہی گرہ رکھے۔ سو بھی بگود
جائے“ ایسے شٹ پا پُراہی کسے کیا ہے؟
”ما کا اوتھ۔ اوتھی پدوی دھاری تیں پدوی دے نہ سمجھوتا نچا کاریہ کتے۔ تو۔
ریتیا بھنگ آدمی ہونے تیں مہا دوش لانگے ہے۔ ار۔ نیچی پدوی دے تہاں سمجھوتا
گن دوش ہوتے۔ تو ہوتے تہاں۔ وا۔ کا دوش گرمی کرنا یوگیہ ناہیں۔ ایسا جانا۔
بُوہری **उपदेशसिद्धान्तस्तन्मासाविषे** کہیا۔ ”اگیا اوتھاری ایدیش دینے والا
کا کو دھ بھی کشما کا پھنڈا ہے۔“ سو۔ پُراہی دکتا کا گرہوا یوگیہ ناہیں۔ اس
ایدیش تیں دکتا کو دھ گیا کرے۔ تو۔ وا۔ کا پُراہی ہوتے۔ پُراہی ایدیش شروتانی کا
گرہوا یوگیہ ہے۔ کداچت وکتا کو دھ کری کے بھی ساچا ایدیش دے۔ تو شروتان گن

(۱) हे चन्द्रमः किमिति लान्छनवान् भूस्त्वं

तद्वान् भवेः किमित्त तन्मय एव नाभूः ।

किं ज्योत्स्मयामलमलं तव प्रेषयन्त्या

स्वर्भावन्ननु तथा सति नाडसि लङ्घ्य ॥ १४१ ॥

(۲) जह जायद्वसस्सो तिवतुसमित्तरा गहदि हतेसु ।

जइ लेइ अप्पह्वं तत्तो पुरा जइ शिगोयं ॥ १८ ॥ (سُورن پاہوڈ)

रेसेवि स्वमविसो सुत्तं मासंत जस्सरथयरास्य ।

उस्सुत्तेण स्वमविय दास महापोहव्रावासो ॥ १४ ॥

لوک دشنے کا ہو کوں آوتیں ہی کوئی کاریہ بھیا ہوئے۔ تہاں ایسے کہئے۔ ”جو ہو آیا ہی ناہیں۔ اور ہو کاریہ ہوئے گیا۔“ ایسا ہی یہاں پر یوجن گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ بوہری جیسے کہیں پسان آدک کچھو کیا ہوئے۔ سوئی تہاں نہ مانی لینا۔ جہاں پر یوجن ہوئے سو۔ جانتا۔ **ज्ञानार्णवविषय** ایسا کیا ہے۔ ”ادار دوئے تین ست پُرش ہیں“ سو نیم تیں اتنے ہی ناہیں۔ یہاں تھوڑے ہیں۔ ایسا پر یوجن جانا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ اس ہی ریتی لئے اور بھی انیک پر کار شبدنی کے ارتھ ہو ہیں۔ تن کوں یتھا سمجھو جانے۔ وپریت ارتھ نہ جانتا۔

بوہری جو اُپدیش ہوئے۔ تاکوں یتھا رتھ پہچانی جو اپنے یوگیہ اُپدیش ہوئے۔ تاکا انگیکار کرنا۔ جیسے ویدک شاستر نی دشنے انیک اوشدھی کہی ہیں۔ تن کوں جانے۔ ار گرہن تیں ہی کا کرے۔ جا کر ہی اپنا روگ دوری ہوئے۔ آپ کے شیت کاروگ ہوئے۔ تو۔ اُشن اوشدھی کا ہی گرہن کرے۔ شیتل اوشدھی کا گرہن نہ کرے۔ یہو اوشدھی اور نی کوں کاریہ ہے۔ ایسا جانیں۔ تیسے جین شاستر نی دشنے انیک اُپدیش ہیں۔ تن کوں جانے۔ ار گرہن تیں ہی کا کرے۔ جا کر ہی اپنا وکار دوری ہوئے۔ آپ کے جو۔ وکار ہوئے تاکا تشیدھ کرن ہارا اُپدیش کوں گرے۔ تیں کا پوشک اُپدیش کوں نہ گرے۔ یہو اُپدیش اور نی کوں کاریہ ہے۔ ایسا جانیں۔ یہاں اُداسرن کہئے ہے۔ جیسے شاستر دشنے کہیں نشچیم پوشک اُپدیش ہے۔ کہیں دیو ہار پوشک اُپدیش ہے۔ تہاں آپ کے دیو ہار کا آدھکیہ ہوئے۔ تو۔ نشچیم پوشک اُپدیش کا گرہن کری۔ یتھاوت پر درتے۔ ار۔ آپ کے نشچیم کا آدھکیہ ہوئے۔ تو۔ دیو ہار پوشک اُپدیش کا گرہن کری۔ یتھاوت پر درتے۔ بوہری پوروے۔ تو۔ دیو ہار۔ شر دھان تیں آتم گیان تیں بھر شٹ ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے دیو ہار اُپدیش ہی کی مکھیتا کری آتم گیان کا اُنیم نہ کرے۔ اتھوا پوروے۔ تو۔ نشچیم شر دھان تیں ویراگیہ تیں بھر شٹ ہوئے سو چھند ہوئے رہیا تھا۔ پیچھے نشچیم اُپدیش ہی کی مکھیتا کری۔ دشنے کشائے کوں پوشیں۔ ایسے

(۲) दुःप्रज्ञाबललुप्तवस्तुनिचया विज्ञानशून्यामयाः ।

विद्यन्ते प्रतिमन्दिरं निजनिजस्वार्थोद्यता देहिनः ॥

आनन्दामृतसिन्धुशीकरचयैर्निर्वाप्य जन्मज्वरं

ये मुक्तेर्वदनेन्दुवीक्षरा परास्ते सन्ति द्वित्रा यदि ॥ २४ ॥

- ज्ञानार्णव, पृष्ठ ۵۵

پڑھتی دشنے کرم شتر کوں جیتے۔ تاکا نام جن جانا۔ یہاں کرم شتر کو شبد کوں پور دے جوڑیں۔ جوارتھ ہوتے۔ سو۔ گرہن کیا۔ انہ نہ کیا۔ بوہری جیسے پران دھارے تاکا نام جو ہے۔ جہاں جیون مرن کا دیو ہار اپیکھشا کھن ہوتے۔ تہاں۔ تو۔ اندریہ آدمی پران دھار سو۔ جیو ہے۔ بوہری درویہ آدک کا انچھیا اپیکھشا روپن ہوتے۔ تہاں چینیہ پران کوں دھاریں۔ سو۔ جیو ہے۔ بوہری جیسے سمیہ شبد کے انیک ارتھ آتما کا نام سمیہ ہے۔ سرو پدارتھ کا نام سمیہ ہے۔ کال کا نام سمیہ ہے۔ سمیہ ماتر کال کا نام سمیہ ہے۔ شاستر کا نام سمیہ ہے۔ مت کا نام سمیہ ہے۔ ایسے انیک ارتھنی دشنے جیسا جہاں سمبھوے تیا تہاں ارتھ جانی لینا۔ بوہری کہیں۔ تو۔ ارتھ اپیکھشا نام آدک کہتے ہے کہیں روڈھی اپیکھشا نام آدک کہتے ہے۔ جہاں روڈھی اپیکھشا نام آدک کھنیا ہوتے تہاں واکا شبد ارتھ نہ گرہن کرنا۔ واکا روڈھی روپ ارتھ ہوتے۔ سو۔ ہی گرہن کرنا جیسے سمیک آدک کوں دھرم کہیا۔ تہاں۔ تو۔ یہو جیو کوں آتم ستھان دشنے دھارے ہے۔ تاتیں یا کا نام سارتھ ہے۔ بوہری دھرم درویہ کا نام دھرم کہیا۔ تہاں روڈھی نام ہے۔ یا کا۔ اکھشر ارتھ نہ گرہن۔ اس نام دھارک ایک دستو ہے۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ بوہری کہیں جوشبد کا ارتھ ہوتا ہوتی۔ سو۔ تو نہ گرہن کرنا۔ تہاں جو پر یوجن بھوت ارتھ ہوتے۔ سو۔ گرہن کرنا۔ جیسے کہیں کسی کا ابھاؤ کہیا ہوتے۔ ارتھ تہاں رنجیت سد بھاؤ پائے۔ تو۔ تہاں سرو تھا ابھاؤ نہ گرہن کرنا۔ رنجیت سد بھاؤ کوں نہ گہنی ابھاؤ کہیا ہے۔ ایسا ارتھ جانا۔ سمیک دریشی کے راگ آدک کا ابھاؤ کہیا۔ تہاں ایسے ارتھ جانا۔ بوہری نوکشائے کا ارتھ۔ تو یہو۔ کشائے کا ارتھ۔ سو۔ تو۔ ارتھ نہ گرہن کرنا۔ یہاں کرو دھ آدمی ساریکھے اے کشائے نہیں رنجیت کشائے ہیں۔ تاتیں نوکشائے ہیں۔ ایسا ارتھ گرہن کرنا۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

بوہری جیسے کہیں کوئی میکتی کری۔ کھن کیا ہوتے۔ تہاں پر یوجن گرہن کرنا۔

کالشا کا کلسا سمیہ کے "ایہو کہیا۔" دھوئی کا درشتانت و ت پر بھاؤ کاتیاگ کی دریشی یاوت پروری کوں نہ پراپت بھتی۔ تاوت یہو آؤ بھوتی پرگٹ بھتی۔ سو۔ یہاں یہو پر یوجن ہے۔ پر بھاؤ کاتیاگ ہوتے ہی آؤ بھوتی پرگٹ ہوئے۔

(۱) अवतरति न यावद्वृत्ति मत्यन्तवेगदेन्वमपरभावत्यागदृष्टान्तदृष्टिः।

मदिति सकलभावै रन्यदीयैर्विमुक्ता, स्वयमियमेनुभूतिस्तावदाविर्बभूव ॥

(जीवाजीव अ० कलशार्चन)

ہوئے۔ ار۔ کہیں تیں تین بین بھاؤ کی اپیکھا کری پرشنا کری ہوئے۔ تہاں وڈ دھنہ
 جانا۔ جیسے کئی شہد کریا کی جہاں بندا کرتی ہوئے۔ تہاں۔ تو۔ تیں تیں اُدھی شہد کریا۔ وا۔
 شہد بھاؤ تہی کی اپیکھا جانی۔ ار۔ جہاں پرشنا کری ہوئے۔ تہاں تیں تیں بچی کریا
 وا۔ اشدہ کریا تہی کی اپیکھا جانی۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ بھری ایسے ہی کا ہو جو کی آؤنے
 جیو کی اپیکھا بندا کری ہوئے۔ تہاں سرد تھا۔ تہاں جانی۔ کا ہو کی نیچے جیو کی اپیکھا پرشنا
 کہنی ہوئے۔ تو۔ سرد تھا پرشنا جانی۔ تھا سمبھو۔ وا۔ کا گن دوش جانی لینا۔ ایسے ہی انیہ
 دیا کھیاں جس اپیکھا لئے کیا ہوئے۔ تیں اپیکھا۔ وا۔ کا۔ ارتھ سمبھو۔
 بھری شاستر و شے ایک ہی شہد کا کہیں۔ تو۔ کوئی ارتھ ہوئے۔ کہیں کوئی ارتھ ہو
 ہے۔ تہاں پر کن بچانی۔ وا۔ کا سمبھو تا ارتھ جانا۔ جیسے موکش مارگ و شے سیگ درشن
 کیا۔ تہاں درشن شہد کا ارتھ شردھان ہے۔ اب۔ اپیوگ ورن و شے درشن شہد کا ارتھ و ستو
 کا سامانیہ سو و پ گہ بن ماتر ہے۔ ار۔ اندریہ ورن و شے درشن شہد کا ارتھ نیر کری دیکھنے
 ماتر ہے۔ بھری جیسے سوکھشم باد کا ارتھ دستوئی کا پرمان آدک کھن و شے چھوٹا پرمان
 لئے ہوئے۔ تاکا نام سوکھشم۔ اب۔ بٹا پرمان لئے ہوئے تاکا نام باد۔ ایسا ارتھ ہوئے۔
 پد گل سکندھ آدی کا کھن و شے اندریہ گہ نہ ہوئے۔ سو۔ سوکھشم۔ اندریہ گہ نہ ہوئے۔ سو۔
 باد۔ ایسا ارتھ ہے۔ جیو آدک کا کھن و شے رڈھی آدی کا نیت بنا سو میوڑ کے ناہیں۔
 تاکا نام سوکھشم۔ ر کے تاکا نام باد۔ ایسا ارتھ ہے۔ وستر آدک کا کھن و شے مہین کا
 نام سوکھشم۔ غوٹا کا نام باد۔ ایسا ارتھ ہے۔ (کر ونا لویوگ کے کھن و شے پد گل سکندھ
 کے نیت تیں ر کے ناہیں۔ تاکا نام سوکھشم ہے۔ ار۔ رگ جائے تاکا نام باد ہے) بھری
 پر تیکش شہد کا ارتھ لوک دیو ہار و شے۔ تو۔ اندریہ کری جانے کا نام پر تیکش ہے۔ پرمان
 بھیدی و شے سپٹ پتی تھاس کا نام پر تیکش ہے۔ آہتا لویوگ آدی و شے آپ و شے
 اوستھا ہوئے۔ تاکا نام پر تیکش ہے۔ بھری جیسے متیادیشی کے گیان کیا تہاں سرو تھا
 گیان کا ابھاؤ نہ جانا۔ سیگ گیان کے ابھاؤ تیں گیان کیا ہے۔ بھری جیسے ادرینا شہد
 کا ارتھ جہاں دیو آؤک کے ادرینا نہ کہی تہاں۔ تو۔ انیہ نیت تیں مرن ہوئے تاکا نام ادرینا
 ہے۔ ار۔ دس کرنی کا کھن و شے ادرینا کرن دیو لویوگ بھی کیا۔ تہاں ادری کے بیشکینی
 کا درویہ ادری و شے دیکھے۔ تاکا نام ادرینا ہے۔ ایسے ہی انیتر تھا سمبھو ارتھ جانا۔ بھری
 ایک ہی شہد کا پور و شہد پوریل انیک پر کار ارتھ ہوئے۔ وا۔ اس ہی شہد کے انیک
 ارتھ ہیں۔ تہاں جیسا سمبھوے تیسارتھ جانا۔ جیسے جیتے تاکا نام جن ہے۔ پر تو دھرم

بُہری ایک ہی اُلو لوگ وِشے ویو کھشا کے وِش تیں اینک روپ کھن کرے ہے۔
جیسے کرنا اُلو لوگ وِشے پر مادی کا سپتم گن ستمان وِشے ابھاؤ کہا۔ تہاں کشائے اُوک
پر مادی کے بھید ہے۔ بُہری تہاں ہی کشائے اُوک کا سد بھاؤ دشماؤ گن ستمان پرینت
کہا۔ تہاں وِردھ نہ جانا۔ جاتیں یہاں پر مادی وِشے۔ تو بے شمعہ اشعہ بھاؤنی کا ابھیرا
لے کشائے اُوک ہوئے تہن کا گرن ہے۔ سو۔ سپتم گن ستمان وِشے ایسا ابھیرا لے دُوری
بھیا۔ تاتیں تہی کا تہاں ابھاؤ کہا۔ بُہری سو کھشم آدی بھاؤنی کی اپکھشا تہی کا دشم
آدی گن ستمان پرینت سد بھاؤ کیا ہے۔

بُہری چرنا اُلو لوگ وِشے چوری پر استری آدی سیت وین کا تیاگ پر تھم پر تیا
وِشے کہا۔ بُہری تہاں ہی تہن کا تیاگ دویتہ پر تیا وِشے کہا۔ تہاں وِردھ نہ جانا جاتیں
سیت وین وِشے۔ تو چوری آدی کاریہ ایسے گزے ہیں۔ جن کری دند اُوک پادے۔ لوگ
وِشے اتی زندا ہوئے۔ بُہری وِشے تہی وِشے چوری آدی کا تیاگ کر لے یوگیہ ایسے کہے ہیں۔
جے گرسٹھ دھرم وِشے وِردھ ہوئے۔ واکھت لوگ زندیہ ہوئے۔ ایسا ارتھ جانا۔ ایسے
ہی ایتھر جانا۔

بُہری نانا بھاؤنی کی ساپکھش تیں ایک ہی بھاؤ کوں انیادنیہ پر کار زوپن کجے
ہے جیسے کہیں۔ تو مہادرت اُوک چارتر کے بھید ہے۔ کہیں مہادرت آدی ہوتیں بھی
دروید لنگی کوں اسیمی کہا۔ تہاں وِردھ نہ جانا۔ جاتیں سمیک گیان بہت مہادرت اُوک
تو چارتر ہیں۔ ار۔ اگیان پوروک درت اُوک بھٹے بھی اسیمی ہی ہے۔

بُہری جیسے پنج مہتیا توئی وِشے بھی وِنیہ کہا۔ ار۔ بارہ پر کار تہی وِشے بھی وِنیہ کہا۔
وِردھ نہ جانا۔ جاتیں وِنیہ کر لے یوگیہ ناہیں۔ تہی کا بھی وِنیہ کری دھرم ماننا۔ سو۔ وِنیہ
مہتیا تو ہے۔ ار۔ دھرم بدھتی کری۔ جے وِنیہ کر لے یوگیہ ہیں۔ تہن کا یقہا یوگیہ وِنیہ کرنا۔ سو۔
وِنیہ تہ ہے۔ بُہری جیسے کہیں۔ تو ابھیمان کی زندا کری۔ کہیں پر شنساکری۔ تہاں وِردھ
نہ جانا۔ جاتیں مان کشائے تیں آپ کوں اُدغیا منادنے کے ارتھی وِنیہ آدی نہ کرے۔ سو۔
ابھیمان۔ تو زندیہ ہی ہے۔ ار۔ زو لوہ پنا تیں وینسا آدی نہ کرے۔ سو۔ ابھیمان پر شنساکریہ ہے
بُہری جیسے کہیں چترائی کی زندا کری۔ کہیں پر شنساکری۔ تہاں وِردھ نہ جانا۔

جاتیں مایا کشائے تیں کا ہو کا ٹھکنے کے ارتھ چترائی کیجے۔ سو۔ تو زندیہ ہی ہے۔ وِلوک
لے یقہا سمبھو کاریہ کر لے وِشے جو چترائی ہوئے۔ سو۔ شلا گھم ہی ہے۔ ایسے ہی ایتھر جا
بُہری ایک ہی بھاؤ کی کہیں۔ تو۔ تیں اتکرشٹ بھاؤ کی اپکھشا کری زندا کری

جاننے میں آوے۔ تائیں انی کا ابھیا س نہ کرنا۔ تنی کوں کہتے ہے۔
 سامانیہ جاننے تیں ویشیش جاننا بلوان میں جوں جوں ویشیش جانیں۔ توں۔ توں دستو
 سو بھاؤ نزل بھاسے۔ شر دھان دہڑھ ہوئے۔ راگ آدی گھٹے۔ تائیں تیں ابھیا س
 ویشے پرورتنا یوگیہ ہے۔ ایسے چاروں اویو گنی ویشے دوش کلپنا کری ابھیا س تیں
 پرانہ کچھ ہو تا یوگیہ ناہیں +

بوہری دیا کر نیاے آدک شاستریں۔ تن کا بھی مقور بہت ابھیا س کرنا جائیں
 انی کا گیان بناڑے شاستری کا ارتھ بھاسے ناہیں۔ بوہری دستو کا بھی سو روپ انی
 کی پڑھتی جائیں جیسا بھاسے۔ تیسرا بھاؤ داک کری بھاسے ناہیں۔ تائیں پر میرا کار یہ
 کاری جانی ان کا بھی ابھیا س کرنا۔ پرنتوان ہی ویشے پھنسی نہ جانا۔ کچھوان کا ابھیا س
 کری پر یوجن بھوت شاستری کا ابھیا س ویشے پرورتنا۔ بوہری ویشک آدی شاستری
 ہیں۔ تنی تیں موکش مارگ ویشے کچھو پر یوجن ہی ناہیں۔ تائیں کوئی دیو ہار دھرم کا ابھیرا
 تیں بنا کھیدا انی کا ابھیا س ہوتے جاتے۔ تو۔ آپکار آدی کرنا۔ پاپ روپ نہ پرورتنا۔
 اور۔ ان کا ابھیا س نہ ہوتے۔ تو۔ متی ہو ہو۔ کچھو بگاڑ ناہیں۔ ایسے جن مت کے شاستر
 نہ دوش جانی تن کا ایدیش ماننا +

(अपेक्षा ज्ञानके अभाव से आगम में दिरवाई देने वाले परस्पर विरोध का निराकरण)

اب شاستری ویشے اپکھشا داک کوں نہ جائیں۔ پر سپر وودھ بھاسے۔ تاکا برا کر ن
 کیجئے ہئے۔ پر تھا دی اویو گنی کی آمنائے کے اویو ساری جہاں جیسے کھن کیا ہوتے۔ تہاں
 تیسے جانی لینا۔ اور اویو گ کا کھن کوں اور اویو گ کا کھن تیں ایشھا جانی سند یہ
 نہ کرنا۔ جیسے کہیں۔ تو۔ نزل سمیگ دیشی ہی کے شنکا کا نکھشا ویکھتا کا ابھاؤ کہیں
 بھے کا آٹھواں گن ستھان پرینت۔ لوہ کا دسواں پرینت۔ جگپسا کا آٹھواں پرینت۔
 کیا۔ تہاں وودھ نہ جانا۔ شر دھان پور داک تیمہر شنکا داک کا سمیگ دیشی کے ابھاؤ
 بھیا۔ اٹھواں مکھیہ نے سمیگ دیشی شنکا دی نہ کرے۔ تیں اپکھشا چرنا اویو گ ویشے شنکا داک
 کا سمیگ دیشی کے ابھاؤ کیا۔ بوہری سوکھشم شکتی اپکھشا بھیا داک کا اڈے اٹھادی
 گن ستھان پرینت پائے ہئے۔ تائیں کرنا اویو گ ویشے تہاں پرینت تنی کا سد بھاؤ
 کیا۔ ایسے ہی ایتھر جانا۔ پور وے اویو گنی کا ایدیش وودھان دیشے کیتی اداہرن کہے
 ہیں۔ تھے جاننے اٹھواں اپنی بدھی تیں سمجھی لینے +

ہوتے۔ سو سمیکت سو پر ریکا شر دھان بھٹے ہوئے۔ اریسو شر دھان درو یا نو یوگ کا ابھياس
کے ہوئے۔ تائیں پہلے درو یا نو یوگ کے اوسا شر دھان کری سمیک درستی ہوئے پیچھے
چرنا نو یوگ کے اوسا درت ادک دھاری درتی ہوئے۔ ایسے مکھیہ بنے۔ تو نیچلی دشا دھتے
ہی درو یا نو یوگ کاریہ کاریہ گئے۔ گون نے جا کوں موکش مارگ کی پراپتی ہوئی نہ جائے۔
تا کوں پہلے کوئی درت ادک کا اپدیش دیجئے ہے۔ تائیں ادنی دشا اولوں کو ادھیاتم
ابھياس یوگیہ ہے۔ ایسا جانی نیچلی دشا اولوں کوں تہاں تیں پران مکھ ہونا یوگیہ ناہیں +
بوہری جو کہو گے۔ ادنی اپدیش کا سو روپ نیچلی دشا اولوں کوں بھاسے ناہیں +
تا کا اوتریہ ہوئے۔ اور۔ تو۔ انیک پرکار جیڑائی جانیں۔ اریہاں مو رکھ بنا رگٹ
کیجئے۔ سو سمیکت ناہیں۔ ابھياس کے سو روپ نیچے بھاسے ہے۔ اپنی بدھی اوسا ہی تھوڑا
بہت بھاسے۔ پرنتو سر دھان زود ہی ہوئے توں پوشے۔ سو۔ تو جن مارگ کا دوشی ہونا +
بوہری جو کہو گے۔ ابار کال بکرشٹ ہے۔ تائیں اکرشٹ ادھیاتم اپدیش کی مکھیہ
نہ کرنی +

تا کوں کہتے ہے۔ ابار کال ساکھشات موکش نہ ہونے کی ایکھشا کرشٹ ہے۔
آتما نو بھون ادک کری سمیکت ادک کا ہونا ابار منے ناہیں تائیں آتما نو بھون ادک
کے ارکھی درو یا نو یوگ کا ادھیہ ابھياس کرنا۔ سوئی شٹ یا ہوڑو شے (موکش پا ہوڑ
میں) کیا ہے :-

अज्जवि तिरयणसुद्धा अप्पाझाऊण जंति सुरलोए ।
लोयंते देवत्तं यत्थ चुयाणिव्वुदिं जति ॥ ७७ ॥

یا کا ارتھ۔ اہو تریہ کن کری شدھ جو آتما کوں دھیائے کری سُر لوک و شے پراپت
ہو ہیں۔ وا۔ لوکانک و شے دیو پنوں پا دیں ہیں۔ تہاں تیں چیت ہوئے۔ موکش جائے
میں۔ بوہری "تائیں اس کال و شے بھی درو یا نو یوگ کا اپدیش مکھیہ چاہیے
بوہری کوئی کہے ہے۔ درو یا نو یوگ و شے ادھیاتم شاستریں تہاں سو پر بھید
و گیان ادک کا اپدیش دیا۔ سو۔ تو۔ کاریہ کاریہ بھی گھنا۔ اری۔ سمجھی میں بھی شیکھ آوے۔
پرنتو درو یہ گن پرانے ادک کا۔ وا۔ پران نیہ ادک کا۔ وا۔ ایہ مت کے کہے تھو ادک
کے زاکرن کا کھن کیا۔ سو تینی کا ابھياس تیں وکھپ و شیش ہوئے۔ بہت پر یاس کے

(۱) 'यहां बहिर' के आगे ३-४ लाइन का स्थान खरडा प्रति में छोड़ा गया है जिस से ज्ञात
होता है कि मल्लजी वहाँ कुछ और भी लिखना चाहते थे किन्तु लिख नहीं सके ।

سٹیم گن ستمان ہوتے۔ سو کارن کہا، بوہری تیر تھنک آدک گرسٹھ پد چھوڑی کاہے کوں سٹیم گنیں۔ تائیں ہو نیم ہے۔ باہیہ سٹیم سادھن بنا پرینام درل نہ ہونے سکیں ہیں۔ تائیں باہیہ سادھن کا ودھان جانے کوں چرنا تو یوگ کا ابھیا س ادشہ کیا چاہیے +

(द्रव्यानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کیتی جو کہیں ہیں۔ جو درو یا تو یوگ وٹے دست سٹیم آدی دیوہار دھرم کا ہیں بنا رگٹ کیا ہے۔ سمیگ درشتی کے وٹے بھوگ آدک کوں بزجرا کا کارن کہیا ہے۔ اتیادی گھٹن سنی جو ہیں۔ سو سوچند ہوتے پنیہ پھوڑی پاپ وٹے پرورتیں تائیں اپنی کا باخنا۔ ستنا یکت ناہیں تا کوں کہتے ہے۔ جیسے گردبھ مہری کھائیں مرے۔ تو منشیہ تو مہری کھانا نہ چھوڑے۔ تیلے و پیت بدھی ادھیاتم گرتھ سنی سوچند ہوتے۔ تو دیوکی۔ تو ادھیاتم گرتھنی کا ابھیا س نہ چھوڑے۔ اتنا کرے۔ جا کوں سوچند ہوتا جا گیا۔ تا کوں جیسے وہ سوچند نہ ہوتے۔ تیسے ایدیش دے۔ بوہری ادھیاتم گرتھنی وٹے بھی سوچند ہونے کا جہاں تہاں نشیدہ کیجے ہے۔ تائیں جو نیکے تنی گوں نہیں۔ سو۔ تو سوچند ہوتا ناہیں۔ ار۔ ایک بات سنی اپنے ابھیرائے میں کوڈ سوچند ہوسی۔ تو گرتھ کا۔ تو دوش ہے ناہیں۔ اُس جوہری کا دوش ہے۔ بوہری جو جھوٹا دوش کی کلپنا کری۔ ادھیاتم شاستر کا باخنا۔ ستنا نشیدہ۔ تو موکش مارگ کا مول ایدیش۔ تو۔ تہاں ہی ہے۔ تا کا نشیدہ کے موکش مارگ کا نشیدہ ہوتے۔ جیسے میگھ درشا بھتے بہت جیونی کا کلیان ہوتے۔ ار۔ کا ہو کے اٹا ٹوٹا پڑے۔ تو۔ تس کی مکھیا کری میگھ کا۔ تو۔ نشیدہ نہ کھنا تیسے سبھا وٹے ادھیاتم ایدیش بھتے بہت جیونی کوں موکش مارگ کی پراپتی ہوتے۔ ار۔ کا ہو کے اٹا پاپ پرورے۔ تو۔ تس کی مکھیا کری۔ ادھیاتم شاستر نی کا۔ تو۔ نشیدہ نہ کرنا۔ بوہری ادھیاتم گرتھنی میں کوڈ سوچند ہوتے۔ سو۔ تو پہلے بھی سبھا درشتی تھا۔ اب بھی سبھا درشتی ہی رہا۔ اتنا ہی ٹوٹا پڑے جو۔ سکھتی نہ ہوتے۔ گھٹی ہوتے۔ ار۔ ادھیاتم ایدیش نہ بھتے۔ بہت جیونی کے موکش مارگ کی پراپتی کا ابھا و ہوتے۔ سو۔ یا میں گھنے جیونی کا گھنا برا ہوتے۔ تائیں ادھیاتم ایدیش کا نشیدہ نہ کرنا +

بوہری کیتی جو کہے ہیں۔ جو درو یا تو یوگ ندپ ادھیاتم ایدیش ہے، سو۔ اٹکر شٹ ہے۔ سو۔ اونچی دشا کوں پراپت ہوتے۔ تن کوں کاریہ کاری ہے۔ پچلی دشا والوں کو۔ تو۔ دست سٹیم آدک کا ہی ایدیش دینا لوگیہے +

تا کوں کہتے ہے چن مت وٹے۔ تو۔ ہو پر پاپی ہے۔ جو پہلے سمیکت ہونے پچھے دست

سو۔ راگ آدمی گھٹے ایسا کاریہ ہوئے۔ بوہری پاشان آدک دشنے اس لوک کا پر یوجن کوئی تبھاسی جائے۔ تو راگ آدک ہوئے آدے۔ ار۔ دوپ آدک دشنے اس لوک سمبندھی کاریہ گھوٹو ناہیں۔ تائیں راگ آدک کا کارن ناہیں جو۔ سورگ آدک کی رچا سنی تہاں راگ ہوئے۔ تو۔ پر لوک سمبندھی ہوئے تا کا کارن پٹنیہ کوں جانیں۔ تب پاپ چھوڑی پٹنیہ دشنے پر دورے۔ اتنا ہی نفع ہوئے۔ بوہری دیپ آدک کے جائیں 'یتھاوت دچنا بھاسے' تب اتیہ مت آدک کا کہیا بھوٹ بھاسے۔ تہیہ شر دھانی ہوئے۔ بوہری یتھاوت دچنا جانے کری بھرم میں۔ اُپیوگ کی زملتا ہوئے۔ تائیں یہ ابھاس کاریہ کاری ہے +

بوہری کینٹھ کیمے میں۔ کرنا نو لوگ دشنے کھٹنا گھنی تائیں تا کا ابھاس دشنے کھید ہوئے + تاکوں کہتے ہے۔ جو دستو شیکھر جاننے میں آدے۔ تہاں اُپیوگ اُلجھے ناہیں۔ ار۔ جانی دستو کوں بار مبار جاننے کا اتساہ ہوئے ناہیں۔ تب پاپ کاریہ دشنے اُپیوگ لگی جائے تائیں اپنی بدھی افوساری کھٹنا کری بھی جا کا ابھاس ہو تا جانیں۔ تا کا ابھاس کرنا۔ ار۔ جا کا ابھاس ہوئے ہی سکے ناہیں۔ تا کا کیسے کرے؟ بوہری۔ تو کہے ہے۔ کھید ہوئے۔ سو۔ پر مادی سنے میں تو۔ دھرم ہے ناہیں۔ پر مادیس سکھیا رہے۔ تہاں تو۔ پاپ ہی ہوئے۔ تائیں دھرم ار تھی اُدیم کرنا ہی یکت ہے۔ یا دچاری کرنا نو لوگ کا ابھاس کرنا +

(चरणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

بوہری کیسی جیو ایسے کہے ہیں۔ چرنا نو لوگ دشنے باہیہ درت آدمی سادھن کا اُپدیش ہے۔ سو۔ انی تیں گھوٹو سدھی ناہیں۔ اپنے پرینام زمل چاہیے۔ باہیہ چاہو جیسے پر دور تو تائیں اس اُپدیش تیں پران مکھ ہے میں +

جنی کوں کہتے ہیں۔ آتم پرینامنی کے ادب باہیہ پر دوری کے منت نیمیتک سمبندھ ہے۔ جاتیں چھ دستھ کے کر یا پرینام پوروک ہو ہیں۔ کد اچت بنا پرینام کوئی کر یا ہو ہے۔ سو۔ پر دشن تیں ہوئے۔ اپنے دشن تیں اُدیم کری کاریہ کرے۔ ار۔ کہتے پرینام اس زوپ ناہیں ہے۔ سو۔ پو بھرم ہے۔ اتھوا باہیہ پدارتھ کا آشریہ پاتے پرینام ہوئے سکے ہے۔ تائیں پرینام میٹنے کے ار تھی باہیہ دستھ کا نشیدھ کرنا سمیہ سار آدمی دشنے کیا ہے۔ اس ہی واسطے راگ آدمی بھاؤ گھٹیں۔ باہیہ ایسے لوگ م تیں شر اوک مٹی دھرم ہوئے۔ اتھوا ایسے شر اوک مٹی دھرم انجکار کے پنچم ششم آدمی گن سٹھان تھادشنے راگ آدمی گھٹے زوپ پرینامنی کی پراپتی ہوئے۔ ایسا زوپن چرنا نو لوگ دشنے کیا۔ بوہری جو باہیہ نسیم تیں کہو۔ سدھی نہ ہوئے۔ تو۔ سار تھ سدھی کے داسی دیو سمیگ در شٹی بہت گیانی جن کے۔ تو۔ چ۔ تھان گن سٹھان ہوئے۔ ار۔ گہتھ شر اوک نشیہ کے

(करणानुयोग में दोष कल्पना का निराकरण)

تاکوں کہتے ہیں۔ پر مشورہ تو دیتا رہے بھگتی کے پرست ہوئے کری کچھو کرتے نہیں۔
 بھگتی کرتیں منہ کشائے ہوئے۔ تاکہ سو میوا تم پھل ہوئے۔ سو کرنا تو لوگ کے ابھیاں
 دھتے تیں تیں بھی ادھک منہ کشائے ہوئے سکے ہے۔ تائیں یا کا پھل اتنی آتم ہوئے۔
 بوہری مدت دان آدک تو کشائے گھٹا دے کے باہر بنت کا سادھن ہیں۔ ار کرنا تو لوگ
 کا ابھیاں کئے۔ تہاں ایوگ لگی جائے۔ تب راگ آدک دوری ہوئے۔ سو یہو انترنگ
 مدت کا سادھن ہے۔ تائیں یہو دیش کا ریکہ کاری ہے۔ مدت آدک دھاری ادھیں آدی
 کیجئے ہے۔ بوہری آتما تو بھوسہ و و تم کاری ہے۔ پر تو سامانیہ او بھوشے ایوگ بھیجے نہیں۔
 ار نہ بھیجئے تب ایو و کلب ہوئے۔ تہاں کرنا تو لوگ کا ابھیاں ہوئے۔ تو تیں و چار دھتے
 ایوگ کول نکا دے یہو و چار و رتھان ہی راگ آدک گھٹا دے۔ تہے راگ گامی راگ
 آدی گھٹا دے کا کارن ہے تائیں یہاں ایوگ لگا دنا۔ جو کم آدک کے ناظر کار کری بھید
 جائیں تہی دھتے راگ آدی کرنے کا پر یو جن ماہر ہیں۔ تائیں راگ آدی مدھن نہیں۔ و چار راگ
 بھلے کا پر یو جن جہاں تہاں پر گئے ہیں۔ تائیں راگ آدی مٹا دے کو کارن ہے۔
 یہاں کو تو کہے۔ کوئی تھ کہن ایسا ہی ہے پر تو دوپ شمد آدک کے یو جواوی
 رتھ تیں میں کہا ہے صی ہے؟

تاکا اُدھر تہی کول جانیں کچھ خوشی وشے اشٹ انشٹ بُھی نہ ہوتے بیاتیں پُور دُک سِدھی ہوئے۔ نوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو جس میں کچھ پر یو تن نہیں۔ ایسا پاشان اَدک کول بھی جانیں تہاں اشٹ انشٹ پنوں نہ مٹے ہے سو بھی کاریہ کاری بھیا۔ تاکا اُدھر سر اگی جیو راگ اُدی پر یو جن بنا کا ہو کول جانے کا اُدیم دہ کرے جو سو سیوان کا جانا ہوتے۔ تو اتر نگ راگ اَدک کا ابھی پراتے کے دس کری۔ تہاں میں اُپیوگ کول چھڑایا ہی چاہے ہے۔ یہاں اُدیم کری دوپ۔ اُدک کول جانے ہے۔ تہاں اُپیوگ لگا وے ہے۔

جوانکار آدمی کری بدھائے کھن کریں ہیں۔ سو پند تنی مکھن بھن بھتی مئی بھیں *
ار۔ جو تو کہے گا سمبندھ ملاوئے کو سامانیہ مکھن کیا ہوتا؛ بدھائے کری مکھن کا ہے

کوں کیا؟
تاکا او تریم ہوئے۔ جو بدھائے مکھن کوں بدھائے کہے بنا۔ واکا سو روپ بھاسے
ناہیں۔ بوہری پہلے۔ تو بھوک سنگرام آدمی ایسے کہے پیچھے سرو کا تیاگ کری مئی بھے۔ تیاہی
چمکار تب ہی بھاسے جب بدھائے مکھن کیجے۔ بوہری تو کہے ہے۔ تاکہ بھت تیں راگ آدک
بدھی جائے۔ سو۔ جیسے کوہ چتیا لہ بناوئے۔ سو۔ واکا تو پریو جن کہاں دھرم کاریہ کراوئے کا
ہے۔ مار کوئی پانی تھاں پارپ کاریہ کرے۔ تو چتیا لہ بناوئے والا کا۔ تو۔ دوش ناہیں۔ جیسے شری گورو
پران آدمی دتے شرنکار آدمی دین کہے۔ تھاں ان کا پریو جن راگ آدمی کراوئے کا۔ تو ہے
ناہیں۔ دھرم دتے لگاوئے کا پریو جن ہے۔ مار کوئی پانی دھرم نہ کرے۔ مار راگ آدک ہی
بدھائے۔ تو شری گورو کا کہا دوش ہے۔

بوہری جو تو کہے۔ جو راگ آدک کارنت ہوئے۔ سو مکھن ہی نہ کرنا تھا *
تاکا او تریم ہوئے۔ سراگی جونی کامن کیول دیراگیہ مکھن دتے لاگے ناہیں۔ تاہیں
جیسے بالک کوں پتاشہ کے آشریہ اد شدھی دیجے۔ تیسے ہراگی کوں بھوک آدمی مکھن کے آشریہ
دھرم دتے روچی کرایے ہے۔

بوہری تو کہے گا۔ ایسے ہے۔ تو دیراگی پُرشنی کوں۔ تو ایسے گرنھنی کا ابھیا اس کرناہیت ناہیں۔
تاکا او تریم ہوئے۔ جن کے انترنگ دتے راگ بھائے ناہیں۔ تن کے شرنکار آدمی مکھن
ستیں۔ راگ آدمی آپجے ہی ناہیں۔ جو جانیں ایسے ہی کہاں مکھن کرنے کی پدھتی ہے۔
بوہری تو کہے گا۔ جن کے شرنکار آدمی مکھن ستیں۔ راگ آدمی ہوئے۔ تو تنی کوں
تو دیرا مکھن ستنا لوگیہ ناہیں۔

تاکا او تریم ہوئے۔ جہاں دھرم ہی کا۔ تو پریو جن۔ ار جہاں تھاں دھرم کو پوشیں۔
ایسے جین پران آدک تنی دتے پرسنگ پاتے۔ شرنکار آدک کا مکھن کیا۔ تاکوں ستیں بھی
جو بہت راگی بھیا۔ تو وہ ایتھر کہاں دیراگی ہو سہی۔ پران ستنا چھوڑی اور کاریہ بھی ایسا ہی
کر لگا۔ جہاں بہت راگ آدمی ہوئے۔ تاہیں واسکے بھی پران ستنے تھوڑا بہت دھرم بدھی
ہوئے۔ تو ہوتے۔ ادکاریہ تیں ہو کاریہ بھلا ہی ہے۔

بوہری کوئی کہے۔ پر تھا تو یوگ دتے انہی جونی کی کہانی ہے۔ وایتیں اپنا کہا پریو جن ستھے
ہے۔ تاکوں کہتے ہے۔ جیسے کامی پُرشنی کی کھتائیں آپا کے بھی کام کا پریم بدھے ہے۔

سو۔ مہنت پرش شاستر نی دے ایسی رچنا کیسے کریں۔ بوہری دیا کرن نیلے آدک کری۔ جیسا ہتھارہ شوکھم ارہہ زوہن ہو ہے۔ جیسا سو دمی بھا شادے ہوئے سکے ناہیں تاتیں دیا کرن آدی آمنائے کری ورنہ کیا ہے۔ سو اپنی بدھی اوساری تھوڑا بہت ان کا ابھیاں کری اویوگ روپ پر یوجن بھوت شاسترن کا ابھیاں کرنا۔ بوہری میدک آدی چتکار تیں جن مت کی پر بھاؤنا ہوئے۔ وادھادک تیں اپکار بھی نہیں۔ اتھو اے جیو لوگ کار یہ دے اوت رکتا ہیں۔ تے ویدک آدک چتکار تیں جینی ہوئے۔ پیچھے سا پنا دھرم پائے اپنا کلیان کریں۔ اتیادی پر یوجن لئے ویدک آدی شاستر کہے ہیں۔ یہاں اتنا ہے۔ اے بھی جن شاستر ہیں۔ ایسا جانی اتنی کا ابھیاں دے بہت لگنا ناہیں۔ جو بہت بدھی تیں اتنی کا سچ جانا ہوئے۔ ار۔ اتنی کوں جانیں آپ کے راگ آدک وکار بدھتے نہ جانیں۔ تو اتنی کا بھی جانا ہوئے۔ اویوگ شاستر و اتنا شاستر بہت کار یہ کاری ناہیں۔ تاہیں اتنی کا ابھیاں کا ویشی اُدیم کرنا مکت ناہیں۔

یہاں پریشن۔ جو ایسے ہیں۔ تو گندھر آدک اتنی کی رچنا کا ہے کوں کری؟ تاکا اوت۔ پورو وکت کچھت پر یوجن جانی ان کی رچنا کری۔ جیسے بہت دھنوان کدانت ستوک کار یہ کاری دستو کا بھی سنجیہ کرے۔ بوہری تھوڑا دھنوان ان دستوئی کا سنجیہ کرے۔ تو تہاں لگی جائے۔ بہت کار یہ کاری دستو کا سنگرہ کا ہے تیں کرے۔ تیسے بہت بدھی دان گندھر آدک کتھن چت ستوک کار یہ کاری ویدک آدی شاستر نی کا بھی سنجیہ کرے۔ تھوڑا بدھی دان ان کا ابھیاں دے لگے تو بدھی۔ تو۔ تہاں لگی جائے۔ اٹھک شٹ کار یہ کاری شاستر نی کا ابھیاں کیسے کرے؟ بوہری جیسے مندر اگی۔ تو پران آدی دے شے شرنگار آدی زوہن کرے۔ تو بھی وکاری نہ ہوئے۔ تیہہ راگی تیسے شرنگار آدی زوہن کرے۔ تو۔ پاپ ہی باندھے۔ تیسے مندر اگی گندھر آدک ہیں۔ تے ویدک آدی شاستر زوہن ہیں۔ تو بھی وکاری نہ ہوئیں۔ تیہہ راگی اتنی کا ابھیاں دے لگی جائے۔ تو۔ راگ آدک بدھائے پاپ کرم کوں باندھے۔ ایسے جانا یا۔ پر کار جین مت کے اپدیش کا سو روپ جانا۔ اب ان دے دوش کلپنا کوئی کرے ہے۔ تاکا کارن کرکھے ہے۔

(प्रथमानुयोगमैटोष-कल्पना का निराकरण)

کیہی جیو کہے ہیں۔ پر تھوڑا لوگ دے شے شرنگار آدک کا۔ وادھادک کا بہت کتھن کریں۔ اتنی کے مت تیں راگ آدک بدھی جائے۔ تاہیں ایسا کتھن نہ کرنا تھا۔ وادھادک ایسا کتھن سنانا نہیں تاکو کہتے ہے۔ کتھا کہنی ہوئے تب۔ تو سو وہی اوستھا کا کتھن کیا چاہئے۔ بوہری

اب انی اونیوگنی دشنے کیسے پڑھتی کی مکھیا پائے ہے۔ سو کہنے ہے۔

(चारों अनुयोगों में व्याख्यान की पद्धति)

پڑھنا اونیوگ دشنے۔ تو انکار شاستری کی۔ وار کاویہ آدی شاستری کی پڑھتی مکھیہ ہے جاتیں انکار آدک تیں میں رنجائے مان ہوئے۔ سودھی بات کہیں ایسا اونیوگ لاگے ناہیں۔ جیسا انکار آدی مکھیہ بہت کھن تیں اونیوگ لاگے۔ بوہری پردکش بات کوں کھوادھکتا کری رڈپن کرے۔ تو واکا۔ سو رڈپ نیکے بھائے۔ بوہری کرنا اونیوگ دشنے گنت آدی شاستری کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جاتیں تہاں ہادیہ کشیر کال بھاؤ کا پرمان آدک رڈپن کیجئے ہے۔ سو۔ گنت رڈھنی کی آمنائے تیں تاکا سگم جان پنا ہوئے۔ بوہری چرنا اونیوگ دشنے بھاشت نیٹی شاستری کی پڑھتی مکھیہ ہے۔ جاتیں یہاں آچرن کرنا ہائے۔ سو۔ لوک پروردی کے اوساری نیٹی مارگ دکھائے۔ وہ آچرن کرے۔ بوہری درویا اونیوگ دشنے نیائے شاستری کی مکھیہ پڑھتی ہے۔ جاتیں یہاں زنیہ کرنے کا پر یوجن ہے۔ ار۔ نیائے شاستری دشنے زنیہ کرنے کا مارگ دکھایا ہے۔ ایسے انی اونیوگنی دشنے پڑھتی ہے۔ اور بھی انیک پڑھتی لے دیا کھیا انی دشنے پائے ہے۔ یہاں کوڈکے۔ انکار گنت نیٹی نیائے کا۔ تو کیا ان پٹھ مٹی کے ہوئے۔ پچھ بدھی

سمجھیں ناہیں۔ تاتیں سودھا کھن کیوں نہ کیا؟

تاکا اوتر۔ شاستریں۔ سو مکھیہ نے پٹت۔ ار۔ چترنی کے ابھیاں کرنے یوگیہ ہیں۔ سو انکار آدی آمنائے لے کھن ہوئے۔ تو تن کا من لاگے۔ بوہری جے پچھ بدھی ہیں۔ تنی کوں پٹت سمجھائے دیں۔ ار۔ جے نہ سمجھی سکیں۔ تو تن کوں مکھتیں سودھا ہی کھن کہیں۔ پرنو رڈھنی دشنے سودھا کھن نکھیں۔ ویشیش بدھی تنی کا ابھیاں دشنے ویشیش نہ پروردہیں۔ تاتیں انکار آدی آمنائے لے کھن کیجئے ہے۔ ایسے انی چاری اونیوگنی کا رڈپن کیا؟

بوہری جن مت دشنے گھنے شاستر۔ انی چاروں اونیوگنی دشنے گرہت ہیں۔ بوہری دیا کرن نیائے چھند کوش آدک شاستر جا۔ ویدک جیوتس منتر آدی شاستر بھی جن مت دشنے پائے ہے۔ تن کا کہا پر یوجن ہے۔ سو منہو۔

دیا کرن نیائے آدک کا ابھیاں پھے اونیوگ رڈپ شاستری کا ابھیاں ہوئے سکے۔ تاتیں دیا کرن آدی شاستر کہے ہیں۔

کوڈکے پنا بھاشا رڈپ سودھا رڈپن کرتے۔ تو دیا کرن آدک کا کہا پر یوجن تھا؟ تاکا اوتر۔ بھاشا تو ابھرنش رڈپ اشہدانی ہے۔ دیشیش دشنے اور اوسے۔

وٹے۔ تو۔ باہر کر یا کی ٹکھتا کری ورن کر پنے ہے۔ درو یا تو یوگ وٹے آتم پرینامنی کی ٹکھتا کری زون پکھنے ہے۔ بوہری کرنا تو یوگ دت سوکھسم ورن نہ کیجئے ہے۔ تاکے اوہرن کہتے ہیں۔

اُیوگ کے شجرہ شجرہ ایسے تین بھد کے۔ تہاں دھرم اُوراگ رُوب پرینام۔ سو۔ شجرہ اُیوگ۔ ار۔ پاپ اُوراگ رُوب۔ وار۔ ویش رُوب پرینام۔ سو۔ شجرہ اُیوگ راک ویش بہت پرینام۔ سو۔ شجرہ اُیوگ ایسے کیا۔ سو۔ اس چھ مستھ کے بدھی گوچر پرینامنی کی ایکھشا یو کھن ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے کشائے شکتی ایکھشا گن ستمان آدی وٹے شکیش وٹے پرینام ایکھشا زون کیا ہے۔ سو۔ دکھشاں یہاں ناہیں ہے۔ کرنا تو یوگ وٹے۔ تو راک آدی بہت کھدھ اُیوگ پتھا کھیات چلہ تر بھتے ہوئے۔ سو۔ موہ کا ناش تیں سو میو سو سی۔ نیچلی ہو ستم دالاشدھ اُیوگ کا سادھن کیسے کرے۔ ار۔ درو یا تو یوگ وٹے شجرہ اُیوگ کرے ہی کا ٹکھیا اُیش ہے۔ تاہیں یہاں چھ مستھ جس کال وٹے بدھی گوچر بھگتی آدی۔ واپس آدی کارہ رُوب پرینامنی کون پھڑانے آتم اُوبھون آدی کارہنی وٹے پرورے۔ تس کالی شجرہ اُیوگ کی کہتے۔ بدھی یہاں کیولی کیاں گوچر سوکھسم راک آدک ہیں۔ تھپانی ہما کی وکھشا یہاں نہ کری۔ اپنی بدھی گوچر راک آدک چھوڑے تس ایکھشا یا کول شجرہ اُیوگ کیا ایسے ہی سو پر شر دھان آدک بھنے سمیکت آدی کہے۔ سو۔ بدھی گوچر ایکھشا زون ہے۔ سوکھسم بھادنی کی ایکھشا گن ستمان آدی وٹے سمیکت آدک کا زون کرنا تو یوگ وٹے پانچے۔ ایسے ہی انیہ جانے۔ تاہیں درو یا تو یوگ کے کھن کی کرنا تو یوگ تیں ودمی ہلیا چاہیے۔ سو کہیں تو طے کہیں نہ طے ہے۔ بھنے پتھا کھیات چار تر بھنے۔ تو۔ دو و ایکھشا شجرہ اُیوگ ہے۔ بوہری نیچلی دشا وٹے درو یا تو یوگ ایکھشا۔ تو کدایت شجرہ اُیوگ ہوئے۔ ار۔ کرنا تو یوگ ایکھشا سدا کال کشائے انش کے سد بھاد تیں شجرہ اُیوگ ناہیں۔ ایسے ہی انیہ کھن جانی لینا۔ بوہری درو یا تو یوگ وٹے برمت وٹے کہے تھو آدک تہی کول اتیہ دکھانے کے ار تھی تہی کال نشیدہ کیجئے ہے۔ تہاں ویش بدھی نہ جاتی تہی کول اتیہ دکھانے۔ تہی شر دھان کراولے کا پر یو جن جانتا۔ ایسے ہی اور بھی انیک پرکار کری ودمیان تو یوگ وٹے دیا کھیان کا ودمان ہے۔ یا۔ پرکار چاروں اُیوگ کے دیا کھیان کا ودمان کیا۔ سو۔ کوئی گرنہ وٹے ایک اُیوگ کی۔ کوئی وٹے دوئے کی۔ کوئی وٹے تین کی۔ کوئی وٹے چاروں کی پردھان لے دیا کھیان ہوئے۔ سو۔ جہاں جیسا سمجھوے۔ تہاں تیس سمجھی لینا۔

نشیدھ کیجئے ہے۔ جے جیو آتم اوبھون کے اُپاسنے کوں نہ کریں میں۔ اہل سہ کریا کاٹھوٹھے
مگن میں۔ تن کوں جہاں تیں اُداس کریا۔ آتم اوبھون آدی دِشے لگاؤنے کوں دت
شیل ستیم آدک کاہن بنا پرگٹ کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا۔ جوانی کوں چھوڑی
پاپ دِشے لگنا۔ جاتیں تیں اُپدیش کا پریوجن اشدھ دِشے لگاؤنے کا ناہیں ہے۔ ششپرگ
دِشے لگاؤنے کوں بھمہ اپوگ کا نشیدھ کیجئے ہے۔

یہاں کوڈکے کہ ادھی آتم شاستر تری دِشے پند پاپ سمان کہے ہے تاتیں ششپرگ
ہوئے۔ تو۔ تو۔ بھلا ہی ہے۔ نہ ہوئے تو پنیہ دِشے لگو۔ وا۔ پاپ دِشے لگو۔
تا کا اوتڑ۔ جیسے شو در جانی اپیکھشا جاٹ چاندال سمان کہے۔ پر شو چاندال تیں جٹ
کھو اوتڑ ہے۔ وہ اسپر شیبے۔ وہ سپر شیبے۔ تیسے بندھ کارن اپیکھشا شیب پاپ سمان
ہیں۔ پر تو پاپ تیں پنیہ کھو بھلا ہے۔ وہ تیسپر کٹاتے شوپ ہے۔ وہ منڈ کھلے رُپ ہے۔
تاتیں پنیہ چھوڑی پاپ دِشے لگنا یکت ناہیں ایسا جانا۔

بُوہری جے جیو جن بسب بھکتیادی کاری دِشے ہی مگن میں۔ تنی کوں آتم شروہان آدی کلنے
کوں دیہہ دِشے دیہے، دیہو دِشے ناہیں۔ اتیاوی اُپدیش کیجئے ہے۔ تہاں ایسا نہ جانی لینا
جو بھگتی چھڑائے، بھو جن آدک تیں آپ کوں سُکھی کرنا جاتیں تیں اُپدیش کا پریوجن ایسا
ناہیں ہے۔ ایسے ہی انیہ دیو ہار کا نشیدھ تہاں کیا ہوئے۔ تا کوں جانی پر مادی نہ ہونا۔ ایسا
جاننا ہے کیوں دیو ہار سادھن دِشے ہی مگن میں۔ تن کوں نشچہ رُچی کراؤنے کے ارتھی
دیو ہار کوں دین دِکھایا ہے۔ بُوہری تینی ہی شاستر تری دِشے سبک دِشٹی کے دِشے بھوگ آدک
کوں بندھ کا کارن نہ کہیا۔ زجھا کا کارن کہیا۔ سو یہاں بھوگنی کا اُپادے پنا نہ جانی لینا۔ تہاں
سبک دِشٹی کا مہاد کھاؤنے کوں جے تیسپر بندھ کے کارن بھوگ آدک پر بندھ تھے۔ تن بھوگ
آدک کوں ہوت سنے سمی خردھان شکتی کے بل تیں منہ بندھ ہوئے لگا۔ تا کوں گھیا ناہیں۔
ار۔ تیں ہی بل تیں نہ اوشیش ہونے لگی۔ تاتیں اپا ریں بھوگنی کوں بھی بندھ کا کارن نہ کہیا۔
کا کارن کہیا۔ دِچاری کئے بھوگ زجھا کے کارن ہوئیں۔ تو تن کوں چھوڑی سبک دِشٹی سنی پد
کا گرہن کاہے کوں کرے وہاں اس کھن کا اتنا ہی پریوجن ہے۔ سو کھو سیکھو کی مہا جا کے
بل تیں بھوگ بھی اپنے گن کوں نہ کری سکے ہیں۔ ایسا ہی پرکار اور بھی کھن ہوئیں۔ تا کا متلا تھ
پنا جانی لینا۔

بُوہری دیو یا دیوگ دِشے بھی چرنا دیوگ دت گرہن تیاگ کراؤنے کا پریوجن ہے۔ تاتیں
چھہ سقہ کے بدھی گوچر پریناسنی کی اپیکھشا ہی تہاں کھن کیجئے ہے۔ اتنا دیش ہے۔ جو پنا تھ

تو تنی کا ٹھیک ہونا کھٹن ہے۔ جاتیں باہر پروردی تسمان ہے۔ ار جو کد اچت سمیکتوی کوں کوئی چنہہ کرمی ٹھیک پڑے۔ ار وہ واکی بھگتی نہ کرے۔ تب اورنی کے سنشہ ہوتے۔ یا کی بھگتی کیوں نہ کری۔ ایسے وا کا ہتھیا دیشتی پنا پرگٹ ہوتے تب سنگھ دشتے درد دھ اُپجے۔ تاتیں یہاں دیو ہار سمیکتو۔ ستھیا تو کی اپیکھشا کھٹن جانا نا۔
یہاں کوئی پرشن کرے۔ سمیکتوی۔ تو دروہ لنگی کوں آپ تیں ہین گن مکت مالتے ہے۔
تا کی مکتی کیسے کرے؟

تا کا سمدھان۔ دیو ہار دھرم کا سادھن دروہ لنگی کے بہت ہے۔ ار بھگتی کرنی۔ سو بھی دیو ہار ہی ہے۔ جاتیں جیسے کوئی دھوان ہوتے۔ پرتو جو کل دشتے بڑا ہوتے تا کوں کل اپیکھشا بڑا جانی۔ تا کا ستکار کرے۔ تیسے آپ سمیکتو گن سہت ہے۔ پرتو جو دیو ہار دھرم دشتے پردھان ہوتے۔ تا کوں دیو ہار دھرم اپیکھشا گن ادھک مانی۔ تا کی بھگتی کرے ہے۔ ایسا جانا۔ بوہری ایسے ہی جو جو بہت اُپاس آدی کرے تا کوں تپسوی کہتے ہے۔ یہی کوئی دھیان ادھین آدی دیش کرے ہے۔ سو۔ اتکرشٹ تپسوی ہے۔ تھا پی ایہاں چرنا تو لوگ دشتے باہر تپ ہی کی پردھان ہے۔ تاتیں تپ ہی کوں تپسوی کہتے ہے۔ یا ہی پرکارانہ نام آدک جاتے۔ ایسے ہی انہ انیک پرکار لے چرنا تو لوگ دشتے دیا کھیان کا دھان جانا۔ اب دروہا تو لوگ دشتے کہتے ہے۔

(द्रव्यानुयोग में व्याख्यान का विधान)

بیونی کے جو آدی دروہی کا ہتھار تھ شردھان جیسے ہوتے تیسے دیش مکتی ہیتو درشتا آدک کا ایہاں زون کھتے ہے۔ جاتیں یا دشتے ہتھار تھ شردھان کراولے کا پر یو جن ہے تہاں یہی جو آدی دستو ابھید ہے۔ تھا پی تن دشتے بھید کلپنا کری دیو ہار تیں دروہ گن پر یائے آدک کا بھید زون کھتے ہے۔ بوہری پریتی اناولے کے ارتھی انیک یکتی کری اُپدیش دیتے ہے۔ اتھوار مان نہ کری اُپدیش دیتے ہے۔ بوہری دستو کا انومان پریمی گیان آدک کرنے کوں ہیتو درشتا آدک دیتے ہے۔ ایسے تہاں دستو کی پریتی کراولے کوں اُپدیش دیتے ہے۔ بوہری یہاں موکش مارگ کا شردھان کراولے کے ارتھی جو آدی متونی کا دیش مکتی ہیتو درشتا آدی کری زون کھتے ہے۔ تہاں ہوہر پر بھید دیا کھتے آدک جیسے ہوتے تیسے جو۔ ا جیو کا زنیہ کھتے ہے۔ بوہری ویراگ بھا د جیسے ہوتے تیسے اُپدیش آدک کا سو روپ دیکھانے ہے۔ بوہری تہاں مکتی پنے گیان ویراگیہ کوں کارن آتم اُپدیش تہاں مکتی مکتی ہے۔
بوہری دروہا تو لوگ دشتے ٹپہ ادھیا تم اُپدیش کی پردھان ہوتے۔ تہاں دیو ہار دھرم کا بھی

پری گرہ سورن آدی کیولی کے بھی ہوئے۔ پرنو پرمادیں پاپ رُوپ ابھیرائے نہیں۔ اور
 لوک پرورتی دِشے جن کریانی کری میو جھوٹ بولے ہے۔ چورنی کرے ہے۔ کوٹیل سیوے
 ہے۔ پری گرہ رکھے ہے۔ ایسا نام پاوے۔ وے کریا ان کے ہیں نہیں۔ تاتیں انت آدک
 کا۔ انی کے تیاگ کہتے ہے۔ بوہری جیسے مٹی ملے ٹول گئی دِشے ہیچ اندینی کے دِشے کا تیاگ
 کیا۔ سو جانتا۔ تو اندرینی کا مٹے نہیں۔ اور۔ دِشینی دِشے راگ دِشیں سر و تھا دوری بھیا ہوئے۔
 تو یقہا کھیات چار تر ہوئے جاتے۔ سو۔ بھیا نہیں۔ پرنو ستمول پنے دِشے اچھا کا ابھا و بھیا
 اور۔ باہر دِشے سا مگر ی بلاولنے کی پرورتی دوری بھتی۔ تاتیں یا کے اندر دِشے کا تیاگ
 کیا۔ ایسے ہی انیتر جانتا۔ بوہری ورتی جو تیاگ۔ وا۔ آچرن کرے ہے۔ سو چرنا تو یوگ کی
 پدھتی افساری۔ وا۔ لوک پرورتی کے افساری تیاگ کرے ہے۔ جیسے کاہولنے ترس ہنسا
 کا تیاگ کیا۔ تہاں چرنا تو یوگ دِشے۔ وا۔ لوک دِشے جا کو ترس ہنسا کہتے ہے۔ تا کا تیاگ کیا
 ہے۔ کیول گیان آدی کری بے ترس دیکھتے ہے۔ تنی کی ہنسا کا تیاگ ہے ہی نہیں تہاں
 جس ترس ہنسا کا تیاگ کیا۔ ترس رُوپ من کا وکلب نہ کرنا۔ سو۔ من کری تیاگ ہے۔ وچن
 نہ بولنا۔ سو۔ وچن کری تیاگ ہے۔ کائے کری نہ پرورتنا۔ سو۔ کائے کری تیاگ ہے۔ ایسے
 انی تیاگ۔ وا۔ گرہن ہوئے۔ سو۔ ایسی پدھتی لئے ہی ہوئے۔ ایسا جانتا۔
 یہاں پرشن۔ جو کرنا تو یوگ دِشے۔ تو۔ کیول گیان ایکشٹا تار تہیہ کہتے ہے۔ تہاں
 چھٹے گن ستھانی میں سر و تھا بارہ ادیرینی کا ابھا و کیا۔ سو۔ کیسے کیا؟
 تا کا او تر۔ ادیرتی بھی یوگ کشائے دِشے گرہت تھے۔ پرنو تہاں بھی چرنا تو یوگ ایکشٹا
 تیاگ کا ابھا و ترس ہی کا نام ادیرتی کیا ہے۔ تاتیں تہاں تنی کا ابھا و ہے۔ من ادیرتی کا
 ابھا و کیا۔ سو۔ مٹی کے من کے وکلب ہو ہیں۔ پرنو سو بچھا چاری من کی پاپ رُوپ پرورتی کے
 ابھا و تیں من ادیرتی کا ابھا و کیا ہے۔ ایسا جانتا۔
 بوہری چرنا تو یوگ دِشے دیو ہار لوک پرورتی ایکشٹا ہی نام آدک کہتے ہے۔ جیسے
 سمیکتوی کوں پاتر کیا۔ مہتیا تو ی کوں پاتر کیا۔ سو۔ یہاں جا کے جن دیو آدک کا شر دھان
 پائے۔ سو۔ تو سمیکتوی پہلے کے جن کا شر دھان نہیں۔ سو۔ مہتیا تو ی جانتا۔ جاہیں دان دینا۔
 چرنا تو یوگ دِشے کیا ہے۔ سو۔ چرنا تو یوگ ہی کے سمیکتو مہتیا تو۔ گرہن کرنے۔ کرنا تو یوگ
 ایکشٹا سمیکتو مہتیا تو۔ گرہن۔ وہ ہی جو گیارہویں گن ستھان تھا۔ وہ ہی انت ہورت میں
 پہلے گن ستھان آدے۔ تہاں داتا پاتر۔ ایترا کا کیسے زنیہ کری سکے۔ بوہری درو یا تو یوگ
 ایکشٹا سمیکتو مہتیا تو۔ گرہن۔ مٹی سنگھ دِشے درو یہ لنگی بھی ہیں۔ بھا و لنگی بھی ہیں۔ سو۔ پرتھم

کوں پوٹے۔ لہذا کو جھوٹ نہ کہتے۔ بوہری سانچ بھی ہے۔ اور جھوٹا پر یوجن کوں پوٹے۔ تو وہ جھوٹا ہی ہے۔ انکار کی جتنی نام آدک وٹے جن ایکشا جھوٹا سانچ نہیں، پر یوجن ایکشا جھوٹا سانچ ہے۔ جیسے کچھ ہو گیا بہت نگرہی کوں اندر پری کے سماں کہتے ہیں۔ سو جھوٹ ہے۔ پر تو کھو گیا کا پر یوجن کوں پوٹے ہے۔ تاہیں جھوٹ نہیں۔ بوہری اس نگرہی وٹے چترہی کے وٹے ہیں۔ ایسا کہیا سو جھوٹ ہے۔ ایتر بھی دند دینا پاتے ہیں۔ پر تو تہاں انیا تے وان تھوڑے ہیں۔ نیلے وان کو دند دینے ہے۔ ایسا پر یوجن کوں پوٹے ہے۔ تاہیں جھوٹ نہیں۔ بوہری برہستی کا نام 'سُر گورو' نکھیں۔ دانگل کا نام 'کچ' نکھیں۔ سو ایسے نام انیمت ایکشا میں جان کا اکھشرا تھ ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ پر خود نام کس پلہ تھ کا اسٹہ پر گٹ کرے ہے۔ تاہیں جھوٹ نہیں۔ ایسے ہی انیمت آدک کے اداہرن آوی دیتے ہیں۔ لے جھوٹ ہیں۔ پر تو اداہرن آدک کا تو شر دھان کر اونا ہے نہیں، شر دھان تو پر یوجن کا کر اونا ہے۔ سو پر یوجن سانچ ہے۔ تاہیں دوش نہیں ہے۔

بوہری چرنا تو یوگ ہونے چھ مدتہ کی بدھی گورہ ستھول پنا کی ایکشا لوک پروری کی نکھتا لے پودیش دیتے ہیں۔ بوہری کیول گیان گورہ سو کھتم پنا کی ایکشا نہ دیتے ہیں۔ تاہیں کس کا آچرن نہ ہوتے سکے۔ یہاں آچرن کرانے کا پر یوجن ہے۔ جیسے اوورنی کے ترس ہنسا کا تیاگ کہیا۔ اسوا کے استری سیون آدی کریانی وٹے ترس ہنسا ہوئے۔ یہو بھی جانے ہے۔ جن وانانی وٹے یہاں ترس کہے ہیں۔ پر تو یا کے ترس مارنے کا ابھیرا تے نہیں۔ سو لوک وٹے جا کا نام ترس نکھتا ہے۔ تا کوئل کرے نہیں۔ تاہیں ترس ایکشا واکے ترس ہنسا کا تیاگ ہے۔ بوہری مٹی کے ستھار ہنسا کا بھی تیاگ کہیا۔ سو ہی پر تھوی جل آدی وٹے گن آدی کرے ہے۔

تہاں سر دھتا ترس کا بھی ابھا وناہیں۔ جاہیں ترس جیو کی بھی اوکا ہنا ایسی چھوٹی ہے۔ جو دریشی گوچھنے آئے۔ اس جن کی ستھتی پر تھوی جل آدی وٹے ہی ہے۔ سو مٹی جن وانانی میں جانے ہیں۔ واکہ اچت اوومی گیان آدی کری بھی جانے ہیں۔ پر تو یا کے پر اوتھیں ستھار ترس ہنسا کا ابھیرا تے نہیں۔ بوہری لوک وٹے تھوی نکھو ونا، پرائک بل میں کرا کرنی اتھوی پروری کا نام ستھار ہنسا ہے۔ اس ستھول ترس کے پر پڑنے کا نام ترس ہنسا ہے۔ تا کوئل نہ کریں۔ تاہیں مٹی کے سر و تھا ہنسا کا تیاگ کہتے ہیں۔ بوہری ایسے ہی انت تھیہ۔ ایریم، پری گرہ کا تیاگ کہیا۔ اس کیول گیان کا جاننے کی ایکشا اتھیہ وچن لوگ بارہواں گن ستھان پرینت کہیا۔ ادھیکار پر یوجن کا گن تیرہواں گن ستھان پرینت ہے۔ وید کا ادے نوم گن ستھان پرینت ہے۔ انترنگ پری گن دسواں گن ستھان پرینت ہے۔ باہیہ

بُوہری چرنا ٹوٹوگ دِشے کشانی چوئی کون کشائے اُچھائے کری بھی پاپ کول پھڑٹائے
 ہے۔ ار۔ دھرم دِشے لگائے ہے۔ جیسے پاپ کا پھل اُڑک اُڑک کے دُکھ دِکھائے جی کون
 بھٹے کشائے اُچھائے پاپ کاریہ پھڑٹائے ہے۔ بُوہری پُنیہ کا پھل سو۔ گ اُڑک کے سُکھ دِکھائے
 تِن کون لو بھ کشائے اُچھائے دھرم کاریہ دِشے لگائے ہے۔ بُوہری پُنیہ اندیہ دِشے
 شریہ پُتر دھن اُڑک کے اُوراگ تیں پاپ کہے ہے۔ دھرم پران مُکھ ہے ہے تاتیں
 اندیہ دِشینی کون مرن کلپش اُڑک کے کارن دِکھائے کری۔ تِن دِشے ارنی کشائے کرائے
 ہے۔ شریہ اُڑک کول اشوچی دِکھاوے کری تہاں جُکسٹا کشائے کرائے ہے پُتر اُڑک کول
 دھن اُڑک کے گراہک دِکھائے تہاں دِویش کرائے ہے۔ بُوہری دھن اُڑک کول مرن کلپش
 اُڑک کا کارن دِکھائے۔ تہاں اِنشٹ بُدھی کرائے ہے۔ ایتادی اُپائے تیں دِشیادی دِشے
 پیمراگ دُدی ہوئے کری تِن کے پاپ کریا چھوٹی دھرم دِشے پروری ہوئے۔ بُوہری
 نام۔ سمرن۔ سٹوٹی۔ کارن۔ پوجا۔ دان۔ خیل اُڑک تیں اس لوک دِشے دابر دِکشٹ دُکھ۔
 دُوری ہوئے۔ پُتر دھن اُڑک کی پراپتی ہوئے۔ ایسے رُڈپن کری تِن کے لو بھ اُچھائے جی
 دھرم کاریہ دِشے لگائے ہے۔ ایسے ہی انیہ اُداہرن جاتے +

یہاں پرشن۔ جو کوئی کشائے پھڑٹائے کوئی کشائے کراوے کا پر یو جن کہا؟
 تہاں کا سما دھان۔ جیسے روگ۔ تو شیتانگ بھی ہے۔ ار۔ جد بھی ہے۔ پرتو کوئی کے
 شیتانگ تیں مرن ہوتا جائیں۔ تہاں دِندیہ ہے۔ سو۔ دا کے جو رہوئے کا اُپائے کے جوہ
 بھٹے پیچھے دا کے جیوئے کی آشا ہوئے۔ تب پیچھے جو کے بھی میٹھے کا اُپائے کرے۔ تیسے کشائے
 تو سرو ہی ہیمیہیں پرتو کیتی چوئی کے کشائیں تیں پاپ کاریہ ہوتا جائیں۔ تہاں شری گوہر میں۔
 سو۔ اُن کے پیہہ کاریہ کول کارن بھوت کشائے ہوئے کا اُپائے کریں پیچھے۔ دا کے سا پخی دھرم
 بُتھی بھتی جائیں۔ تب پیچھے تیں کشائے میٹھے کا اُپائے کریں ہیں۔ ایسا پر یو جن جاتا +
 بُوہری چرنا ٹوٹوگ دِشے جیسے جو پاپ چھوٹی دھرم دِشے لگائیں، جیسے انیک مکتی کری
 ورن کرے ہے۔ تہاں لوگ درشتات چھتی اُداہرن نیاے پروری کے وداری سمجھائے
 ہے۔ دا کہیں انیہ مت کے بھی اُداہرن آدی کہتے ہے۔ جیسے **سوکتا یوکتا کلی** دِشے کھشی
 کول کلاوا سنی کہی۔ دا۔ سمد۔ دِشے دِش اور کھشی اُچھے۔ تیں ایکھا دِش کی بھگنی کہی۔ ایسے
 ہی انیتر کہتے ہے۔ تہاں کینی اُداہرن آدی جھوٹے بھی ہیں۔ پرتو سا نچا پر یو جن کول پوشیں ہیں۔
 تاتیں دوش تاہیں +

یہاں کوڈ کھے کہ جھوٹ کا۔ تو دوش لاگے۔ تا کا اُتر۔ جو جھوٹ بھی ہے۔ ار۔ سا نچا پر یو جن

تنی کا ماننا چھوٹے ہے۔ تاکا بھی زون کرے ہے۔ بوہری سمیک گیان کے ارہتی شیلوی
 بہت تن ہی تہونی کا تیسے ہی جاتے کا اپدیش دیجے ہے۔ تن جاتے کوں کارن جن
 شاسترنی کا ابھیا س ہے۔ تائیں تن پر یو جن کے ارہتی جن شاسترنی کا بھی ابھیا س
 سو میو ہو ہے۔ تاکا زون کرے ہے۔ بوہری سمیک چار تر کے ارہتی راگ آدی دودی
 کرنے کا اپدیش دیجے ہے۔ تہاں ایک دیش۔ وار۔ سرودیش تیمہ راگ آدک کا ابھیا تہے
 تن کے نہت تیں ہوتی تھی۔ جے ایک دیش 'سرودیش' پاپ کر یا تے چھوٹے ہیں۔ بوہری
 مندر آگ تیں شرادک منی کے ورنی کی پرورتی ہو ہے۔ بوہری مندر آگ آدکنی کا بھی ابھیا
 بھے شندھ اپوگ کی پرورتی ہو ہے۔ تاکا زون کرے ہے۔ بوہری یتمار تھ شردھان
 نے سمیک دیشنی کے جیسے یتمار تھ کوئی آدک ہو ہے۔ وا بھکتی ہو ہے۔ وا پوجا پھلا
 آدی کاریہ ہو ہے۔ وار دھیان آدک ہو ہے۔ تن کا اپدیش دیجے ہے۔ جیسا جن مت وشنے
 سانچا پر میرا مارگ ہے۔ تیس اپدیش دیجے ہے۔ ایسے دوتے پر کارا پدیش چرنا نو یوگ شے
 جانا

بوہری چرنا نو یوگ وشنے تیمہ کشانی کا کاریہ چھڑائے مندر کشائے روپ کاریہ کرنے
 کا اپدیش دیجے ہے۔ یہی کشائے کرنا برائی ہے۔ تھاپی سروکشائے نہ چھوٹے جانی
 جتے کشائے گھٹیں تننا ہی بھلا ہوگا۔ ایسا پر یو جن تہاں جانا۔ جیسے جن جیونی کے
 آرمہ آدی کرنے کی۔ وا۔ مندر آدی بنانے کی۔ وا۔ وشنے سیونے کی۔ وا۔ کرو دھ آدی
 کرنے کی اچھا سرودھادوری نہ ہوتی جانی 'تن کوں پوجا پھلا' دان آدک کرنے کا۔
 وا۔ چتیا لہ آدی بنانے کا۔ وا۔ جن دیو آدک۔ آگے شو بھا دک نہ تہ گان آدی کرنے
 کا۔ وا۔ دھرمات پرنشی کی سہائے آدی کرنے کا اپدیش دیجے ہے۔ جاتیں انی وشنے پر میرا
 کشائے کا پوشن نہ ہو ہے۔ پاپ کاریہ وشنے پر میرا کشائے پوشن ہو ہے۔ تائیں پاپ کاریہ
 تیں چھڑائے۔ انی کاریہ وشنے لگاتے ہے۔ بوہری تھوڑا بہت جتیا چھوٹا جاتیں۔ تننا پاپ
 کاریہ چھڑائے سمیک۔ وا۔ اودرت آدی پالنے کا تن کوں اپدیش دیجے ہے۔ بوہری جن جیونی
 کے سرودھادوری کی اچھا دوری بھتی۔ تن کوں پور وکت پوجا دک کاریہ۔ وا۔ سرو پاپ
 کاریہ چھڑائے۔ مہادرت آدی کیانی کا اپدیش دیجے ہے۔ بوہری کچھت راگ آدک چھوٹا
 جانی۔ تن کوں دیا دھرم اپدیش پرتی کہ منادی کاریہ کرنے کا اپدیش دیجے ہے۔ جہاں سروداک
 دوری ہوئے تہاں کچھو کرنے کا کاریہ ہی بہیا ناہیں۔ تائیں تن کوں کچھو اپدیش ہی ناہیں۔ ایسے
 کرم جانا

کوں بھی پراپت ہوتے جاتے۔ تاہیں دیو ہار اپدیش کری پاپ میں چھڑاتے پنیہ کاری دیشے لگاتے تھے۔ بوہری جے جیو مکھش مارگ کوں پراپت بھتے۔ واپراپت ہونے یوگیہ ہیں۔ تنی کا ایسا آپکار کیا۔ جو ان کوں نشچہ بہت دیو ہار کا اپدیش دے مکھش مارگ دیشے پرتے تھے۔ شری گورد۔ تو سرد کا ایسا ہی آپکار کریں۔ پرتو جن لیوئی کا ایسا آپکار نہ بنے۔ تو شری گورد کہ کریں۔ جیسا بنا تیا ہی آپکار کیا۔ تاہیں دوئے پر کار اپدیش دیجئے۔ تہاں دیو ہار اپدیش دیشے۔ تو۔ باہیہ کریانی ہی کی پردھانتا ہے۔ تن کا اپدیش میں جیو پاپ کریا چھوڑی پنیہ کریانی؟ دیشے پر دتے۔ تہاں کریا کے انوسار پرینام بھی تسمبر کشائے چھوڑی۔ کچھو مند کشائی ہوتے جاتے۔ سو مکھیہ پنے۔ تو ایسے ہے۔ بوہری کا ہو کے نہ ہوتے۔ تو متی ہوو۔ شری گورد۔ تو۔ پرینام سدھارنے کے ارتھی باہیہ کریانی کوں اپدیشیں ہیں۔ بوہری نشچہ بہت دیو ہار کا اپدیش دیشے پرینام سنی ہی کی پردھانتا ہے۔ تا کا اپدیش میں تنو گیان کا ابھیس کری۔ واپراپت بھاؤنا کری۔ پرینام سدھارے۔ تہاں پرینام کے انوساری باہیہ کریا بھی سدھری جاتے۔ پرینام سدھریں۔ باہیہ کریا سدھریں۔ تاہیں شری گورد پرینام سدھارنے کو مکھیہ اپدیشیں ہیں۔ ایسے دوئے پر کار اپدیش دیشے جہاں دیو ہار ہی کا اپدیش ہوتے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتھی ارہنت دیو، زگرنتھ گورد، دیا دھرم کو ہی ماننا۔ اور کوں نہ ماننا۔ بوہری جیو آدک تنو تن کا دیو ہار سو روپ کیا ہے۔ تا کا شردھان کرنا۔ شنکادی پچیس دوش نہ لگاوئے، نیشکت آدک انگ۔ واپراپت آدک گن پالنے۔ اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک گیان ارتھی جن مت کے شاستری کا ابھیس کرنا۔ ارتھ وشن آدی (تنگنی کا سادھن کرنا، اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری سمیک چارتم کے ارتھی ایکو۔ دیش واپراپت ہنسادی یا پنی کا تیاگ کرنا۔ دست آدی انگنی کوں پالنے۔ اتیادی اپدیش دیجئے۔ بوہری کوئی جیو کوں دیش دھرم کا سادھن نہ ہوتا جانی۔ ایک اکھڑی آدک کا ہی اپدیش دیجئے۔ جیسے بھیل کوں کا کلا کا لٹس چھڑایا، گوالیا کو نسکار منتر چنے کا اپدیش دیا۔ گرتھ کوں چتیا لہ پوجا پر بھاؤنا آدی کاریہ کا اپدیش دیجئے۔ اتیادی جیسا جیو ہوتے تا کوں تیا اپدیش دیجئے۔ بوہری جہاں نشچہ بہت دیو ہار کا اپدیش ہوتے۔ تہاں سمیک درشن کے ارتھی پتھارتھ تنو تن کا شردھان کرایے ہے۔ تن کا جو نشچہ سو روپ ہے۔ سو بھو تارتھ ہے۔ دیو ہار سو روپ ہے۔ سو۔ اپچار ہے۔ ایسا شردھان لے۔ واسویہ پرکھ بھید و گیان کری۔ پردر وہ دیشے راگ آدی چھوٹنے کا پر یو جن لے۔ تنی توفنی کا شردھان کرنے کا اپدیش دیجئے۔ ایسے شردھان میں ارہنت آدی بنا انیہ دیو آدک جھوٹ بھاسیں۔ تب سویلو

پریدھی کہنے۔ سوکھتم پنے کچھو ادھک تنجی ہوئے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ بوہری کہیں مکھیا کی
ایکھشادیا کھیاں ہوئے۔ تاکوں سرو پر کار نہ جاننا۔ جیسے مہتیا درشتی ساسادن گن ستمان ولے
کوں پاپ جیو کہے، ناسنیت آدی گن ستمان ولے کوں پنیہ جیو کہے۔ سو مکھیہ نے ایسے کہے۔
تار تہیہ تیں دو قونی کے پاپ پنیہ تھا سمجھو پائیے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔ ایسے ہی اور بھی
نہا پر کار پائیے ہے۔ تے پتھا سمجھو جانے۔ ایسے کرنا تو لوگ وشے دیا کھیاں کا ددھان
دکھایا۔

اب چرانا تو لوگ وشے کس پر کار کا دیا کھیاں ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

(चरणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

چرنا تو لوگ وشے جیسے جیونی کے اپنی بدھی گوچر دھرم کا آچرن ہوئے۔ سو ایدیش
دیا ہے۔ تہاں دھرم تو پنجیہ روپ موکھش مارگ ہے۔ سوئی ہے۔ تاکے سادھن آدگ
اچھا میں دھرم ہے۔ سو دیو ہار نیہ کی پردھانتا کری۔ تانا پر کار اچا ر دھرم کے بھیدا آدگ
یادشے روپن کریتے ہے۔ جاتیں نشیہ دھرم وشے۔ تو کچھو گرہن تیاگ کا دکلپ ناہیں۔ ار۔
یا کہہ چلی ادستھا وشے دکلپ چھوٹنا ناہیں۔ تاتیں اس جیو کوں دھرم ورو دھی کاری کوں
چھڑانے کا۔ ار۔ دھرم سادھن آدی کاری کے گرہن کرانے کا ایدیش یادشے ہے۔ سو ایدیش
دوئے پر کار دیجئے ہے۔ ایک تو دیو ہار ہی کا ایدیش دیجئے ہے۔ نایک نشیہ بہت دیو ہار کا ایدیش
دیجئے ہے۔ نہاں جن جیونی کے نشیہ کا گیاں ناہیں ہے۔ وا۔ ایدیش دے بھی ہوتا نہ دیسے۔ ایسے
مہتیا درشتی جیو کچھو دھرم کوں شکھ بھتہ تن کوں دیو ہار ہی کا ایدیش دیجئے ہے۔ بوہری جن
جیونی کے نشیہ دیو ہار کا گیاں ہے۔ وا۔ ایدیش دے تن کا گیاں ہوتا دیسے ہے۔ ایسے سمیک
درشتی جیو واسمیک کوں شکھ مہتیا درشتی جیو تن کوں نشیہ بہت دیو ہار کا ایدیش دیجئے
ہے۔ جاتیں شری۔ رو سرو جیونی کے ایکاری ہیں۔ سو۔ اسکی جیو۔ تو ایدیش گرہن یوگیہ
ناہیں۔ تن کا۔ تو ایکار اتنا ہی کیا۔ اہد جیونی کوں تن کی دیا کا ایدیش دیا بوہری جے جیو کرم
پر بلتا تیں نشیہ موکھش مارگ کوں پراپت ہوتے سکے ناہیں۔ تنی کا اتنا ہی ایکار کیا۔ جان
کوں دیو ہار دھرم کا ایدیش دے کلتی کے دکھنی کا کارن پاپ کاریہ چھڑانے سکتی کے اندیہ
سکھنی کا کارن پنیہ کاری وشے لگایا۔ جیتا دکھ مٹیا۔ تننا ہی ایکار بھیا۔ بوہری پانی کے۔ تو۔
پاپ واسنا ہی رہے۔ ار۔ کلتی وشے جاتے۔ تہاں دھرم کا نمت ناہیں۔ تاتیں پر م پرانے دکھ
ہی کوں پایا کہے۔ ار۔ پنیہ وان دھرم واسنا رہے۔ ار۔ کلتی وشے جاتے۔ تہاں دھرم کا نمت
پائیے۔ تاتیں پر م پرانے شکھ کوں پاوے۔ اتھو کرم سکھتی میں ہوتے جاتے۔ تو موکھش ملگ

ایسے ہی انیتر جانا۔

بوہری کوئی جو کے من، جن کاٹے کی چٹیا تھوڑی ہوتی دے۔ تو بھی کر مارش فکھتی کی
ایکھا بہت لوگ کہا کا ہو کے چٹیا بہت دیے۔ تو بھی شکتی کی بنیا تیں ستوک لوگ کہا
جیسے کیولی گن آوی کر یا بہت بھلا۔ تہاں بھی تا کے لوگ بہت کہا۔ دیا بھلا کیو گن آوی
کریں ہیں۔ تو بھی تن کے لوگ ستوک کہے۔ ایسے ہی انیتر جانا۔ بوہری کہیں جا کی دیکھتا کھو
نہ بھلا۔ تو بھی سوکھشم فکھتی کے سد بھاڑ تیں تاکا تہاں اشیو کہا۔ جیسے مٹی کے ابرم۔ کاریہ کھو
ناہیں۔ تو بھی گن سقان پرینت مسخن سنگیا کہی ساہمندرنی کے دکھ کا کارن دیکھتا ناہیں۔
تو بھی کدایت اسانا کا اڈے کہا۔ نار کینی کے سکھ کا کارن دیکھتا ناہیں۔ تو بھی کدایت اسانا کا اڈے
کہا ناہیں۔ ایسے ہی انیتر جانا۔

بوہری کر نا تو لوگ سیگ درشن۔ گھاڑ چارہ اڈک دھرم کا زوپن کریم پرکرتی کاشم
اڈک کی لکھتا لے سوکھشم شکتی جیسے پاتے۔ جیسے گن سقان آوی دے زوپن کہے ہے۔
وا۔ سیگ درشن اڈک کے دے بھوت جو اڈک تن کا بھی زوپن سوکھشم بھلا آوی لے
کہے ہے۔ یہاں کوئی کر نا تو لوگ کے افسادی آپ اڈیم کرے۔ تو ہوتے سکے ناہیں۔
کر نا تو لوگ دے تو بھار تھ دیا تھ جاناو لے کا مکھیہ ریو جن ہے۔ آچن کر اڈے کی
مکھیتا ناہیں۔ تاہیں ہو۔ تو چر نا تو لوگ اڈک کے افساد پر درتے۔ تیں جو کاریہ ہونا
ہے۔ سو سو بیوی ہوتے ہے۔ جیسے آپ کرمنی کا اپٹم آوی کیا چاہے۔ تو کیسے ہوتے؟ آپ
تو کھو اڈک فچہ کر کے کا اڈیم کرے۔ تاہیں سو بیوی اپٹم آوی سمیکت ہوتے۔ ایسے ہی انیتر
جانا۔ ایک انتر مہورت دے گیلہواں گن سقان سول پٹی کریم تیں متھیا درشی ہوتے۔
بوہری چڑھی کر کیول گیان اُجھاوے۔ سو۔ ایسے سمیکت اڈک کے سوکھشم بھلا تو بھی گور
اڈتے ناہیں۔ تاہیں کر نا تو لوگ کے افسادی جیسا کا تھیا جانی تھلے۔ ار پر دتی بدھی
گور جیسے بھلا ہوتے تیسے کرے۔

بوہری کر نا تو لوگ دے بھی کہیں اڈیش کی مکھیتا لے دیا کھیاں ہوتی تا کوں سو تھیا
تیسے ہی درما تھ جیسے ہنس اڈک کا اُپاتے کوں کھنچ گیان کہا۔ انہ مت اڈک کے شامہ اھیاس
کوں کو شریہ گیان گیا۔ اُپا دیسے بھلا دیسے۔ تا کوں دھنگ گیان کہا۔ سو۔ ان کوں چھوڑنے
کے ارعتی اڈیش کر می ایسے کہا۔ تار تھ تیں متھیا درشی کے سو ہی گیان کو گیان ہیں۔

سیگ درشی کے سر دی گیان سو گیان ہیں۔ ایسے ہی انیتر جانا۔
بوہری کہیں کھنچ کھنچ گیا ہوتے۔ تا کوں تار تھ تھو پ نہ جانا۔ جیسے دیاس تیں گئی

آدی تین بھید۔ داران کے اکیس بھید روپن کئے۔ ایسے ہی اینتر جانا۔
 بوہری کرنا۔ نو یوگ وشے یدھی دستو کے کشتر، کال۔ بھاؤ آدک اکھڑت ہیں۔ تھپانی
 چھد مستھ کوں پینا دھک گیان ہونے کے ارتھی پردیش سمیہ او بھاگ پر تی بھیداؤک کی
 کلپنا کری۔ تہی کا پرمان روپے ہے۔ بوہری ایک دستو وشے جڈے جڈے گھٹی کا۔ واپریانی
 کا بھید کری۔ روپن کھتے ہے۔ بوہری جو پڈگل آدک یدہ پی بھن بھن ہیں۔ تھپانی سمبھداؤک
 کری انیک دروہی کری پیچیا گتی جاتی آدی بھیدن کوں ایک جو کے روپے ہیں۔ اتیادی دیوہاد
 نہ کی پردھانتا لے دیا کھیاں جانا۔ جاتیں دیوہاد پنا ویش جانی سکے ناہیں۔ بوہری کہیں
 شچیہ ورن بھی پائے ہے۔ جیسے جو آدک دروہی کا پرمان روپن کیا۔ سو۔ جڈے جڈے
 اتے ہی دیوہی ہیں۔ سو۔ بھا سمبھو جانی لینا۔

بوہری کرنا نو یوگ وشے جے کھن ہیں۔ تے کیسی تو۔ چھد مستھ کے پرنکیش انومان آدی
 گوچرہوئیں۔ بوہری جے نہ ہوئیں۔ تہی کوں آگیا پرمان کری مانے۔ جیسے جو پڈگل کے ستھول
 بہت کال ستھانی منشیہ آدی پریائے۔ وا۔ گھٹادی پریائے روپن کئے۔ تہن کا۔ تو۔ پرنکیش انومان
 آدی ہوتے سکے۔ بوہری سمیہ سمیہ پر تی سو کھشم پرینن اپیکھشا گیان آدک کے۔ وا۔ سنگدھ
 رکھشاؤک کے انش روپن کئے تے آگیا ہی ہیں پرمان ہوئی۔ ایسے ہی اینتر جانا۔
 بوہری کرنا نو یوگ وشے چھد مستھ کی پرور تی کے انوسار ورن کیا ناہیں۔ کیول
 گیان گمیہ پدارتھنی کا روپن ہے۔ جیسے کیسی جو تو دروہی آدک کا وچار کریں ہیں۔ وا۔ ورت
 آدک پالیں ہیں۔ پر تو تن کے انترنگ سمیکت چار ترشکتی ناہیں۔ تاہیں ان کوں متھیا
 درشی ماوری کہتے ہے۔ بوہری کیسی جو دروہی آدک کا۔ وا۔ ورت آدک کا وچار رہت ہیں۔
 انیہ کاریہی وشے پر ورتے ہیں۔ وا۔ ہرادی کری۔ بروچار ہوتے رہے ہے۔ پر تو ان کے سمیکت
 آدی شکتی کا سد بھاؤ ہے۔ تاہیں ان کوں سمیکتوی۔ وا۔ ورتی کہتے ہے۔ بوہری کوئی جو کے
 کشانی کی پرور تی۔ تو گھنی ہے۔ ار۔ وا۔ کے انترنگ کشائے شکتی تھوڑی ہے۔ تو۔ وا کوں مند
 کشانی کہتے ہے۔ ار کوئی جو کے کشانی کی پرور تی تو تھوڑی ہے۔ ار۔ وا کے انترنگ کشائے
 شکتی گھنی ہے۔ تو۔ وا کوں میھر کشانی کہتے ہے۔ جیسے ویشتر آدک دیو کشانی میں گزناش آدی
 کاریہ کریں۔ تو۔ بھی تن کے تھوڑی کشائے شکتی ہیں بیت لیشا کی۔ بوہری ایکندھیہ آدک جو کشائے
 کاریہ کرتے دیسے ناہیں۔ تن کے بہت کشائے شکتی میں گزناش آدی لیشا کی۔ بوہری ہر وار تھ بندھی
 دیو کشائے روپ تھوڑے پر ورتیں۔ تن کے بہت کشائے شکتی میں انیم کہا۔ پنچم گن ستھانی
 دیا پار ابرہم آدی کشائے کاریہ روپ بہت پر ورتیں۔ تا کے مند کشائے شکتی میں ویش انیم کہا۔

آدک کی پریشہ ہوئے، تاکوں دور کئے رتی ماننے کا کارن ہوئے، اُن کوں رتی کرنی نہیں۔
تب اُٹا اُسرگ ہوئے، یا ہی تیں دیوکی اُن کے فیت آدک کا اُچار کرتے نہیں۔ گوالیا دیوکی
تھا، کوڈناگری یہو کاریہ کیا۔ تاتیں یا کی پریشنا کری۔ اس چھل کری اورنی کوں دھرم بدھتی
وٹے جوڈر دھ ہوئے۔ سو کاریہ کرنا یوگیہ نہیں۔ بوہری جیسے **वज्रकरण** ماحہ **सिंहोदर**
راجہ کوں بنیا تاتیں۔ مڈریکا وٹے پر تیار اکھی۔ سو۔ بڑے بڑے سمیگ درشی راجا دیک کوں نہیں۔
یا کا دوش نہیں۔ ار۔ مڈریکا وٹے پر تیار اکھن میں اوینیہ ہوئے۔ یہاوت بدھی تیں ایسی پر تیار
نہ ہوئے۔ تاتیں اس کاریہ وٹے دوش بے پرنتو واکے ایسا گیان نہ تھا۔ دھرم اوراگ تیں
میں اور کوں نموں نہیں، ایسی بدھی بھتی۔ تاتیں واکے پریشنا کری۔ اس چھل کری اورنی
کوں ایسے کاریہ کرنے یکت نہیں۔ بوہری کیستی پُرشوں لے پتر آدک کی پراپتی کے ارہتی۔ وا۔
روگ کشٹ آدی دوری کرنے کے ارہتی چیتالیہ پوجن آدی کاریہ کئے، ستو تر آدی کئے۔ سنسکار
منتر سمن کیا سو ایسے کئے۔ تو نیکا کچھت گن کا ابھا وٹے۔ ندان بندھ نامہ آرت دھیان ہوئے۔
پاپ ہی کا پر یوجن انترنگ وٹے بے۔ تاتیں پاپ ہی کا بندھ ہوتی۔ پرنتو موہت ہوئے کری
بھی بہت پاپ بندھ کا کارن کوڈو آدک کا۔ تو پوجن آدی نہ کیا، اتنا واکا گن گرن
کری۔ واکے پریشنا کرتے بے۔ اس چھل کری اورنی کوں لوگ کاریہ کے ارہتی دھرم
سادھن کرنا یکت نہیں۔ ایسے ہی انہ جانے۔ ایسے ہی پر تھا تو یوگ وٹے انہ کھن بھی ہوئے۔
تاکوں یہا سمجھو جانی بھرم روپ نہ ہونا۔

اب کرنا تو یوگ وٹے کس پر کار دیا کھیان ہے، سو کہتے ہے۔

(करणानुयोग में व्याख्यान का विधान)

جیسے کیول گیان کری جانا جیسے کرنا تو یوگ وٹے دیا کھیان ہے۔ بوہری کیول گیان
کری تو بہت جانا۔ پرنتو جیو کوں کاریہ کری جیو کرم آدک کا۔ وا۔ تر لوک آدک کا ہی زوپن
یا وٹے ہوئے۔ بوہری تن کا بھی سو روپ سرو زوپن نہ ہوئے سکے۔ تاتیں جیسے دچن گوجہئے۔
چھد مستھ کے گیان وٹے اُن کا کچھو بھا وٹے تیسے سکوج کری زوپن کرتے بے۔ یہاں
اداہرن۔ جیو کے بھا وٹے کی اپیکھشا گن ستھانک کہے۔ تے بھا وٹے انت سو روپ لے دچن گوجہ
ناتیں۔ تہاں بہت بھا وٹے کی ایک جانی کری چودہ گن ستھان کہے۔ بوہری جو جاتے کے انیک
پر کار ہیں۔ تہاں مکھیہ چودہ مار گنا کا ندچن کیا۔ بوہری کرم پرما تو انت پرکار شکتی یکت ہیں۔ تن
وٹے بہتی کی ایک جانی کری اٹھ۔ وا۔ ایک سو۔ اتالیس پر کر تکی کہی۔ بوہری تر لوک وٹے انیک
رچا ہیں۔ تہاں مکھیہ کیتیک رچا ندچن کرتے بے۔ بوہری پرمان کے انت بھید تہاں سکھیات

کہتے۔ تو دوش ناہیں۔ تیسے بہت شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا ایک پھل بھیا۔ تاکوں اپجار کری۔ ایک شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل کہتے۔ تو دوش ناہیں۔ اتھوا۔ اور شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل جو بھیا ہوئے تاکوں ایک جاتی اپکشا اپجار کری کوئی اور ہی شہ۔ وا۔ اشہ کارہی کا پھل کہتے۔ تو دوش ناہیں اپیش وشتے کہیں دیو ہار ورن ہئے۔ کہیں نشیہ ورن ہئے۔ یہاں اپجار روپ دیو ہار ورن کیلہے۔ ایسے یاگوں پرمان کیجئے ہئے۔ یاگوں تار تہیہ نہ مانی لینا۔ تار تہیہ کار نا ٹو یوگ وشتے نہ وین کیاہے۔ سو جانا +

بوہری پر تھما ٹو یوگ وشتے اپجار روپ کوئی دھرم کا انگ بھئے سمپورن دھرم بھیا کہتے ہئے۔ جیسے جی جونی کے شکہ کا نکشا دک نہ بھئے تن کے سمیکت بھیا کہتے۔ سو۔ ایک کوئی کلہیہ وشتے شکہ کا نکشا نہ کہے ہی تو سمیکت نہ ہوئے۔ سمیکت۔ تو تنو شر دھان بھئے ہوئے۔ پرتو نکشا سمیکت کا۔ تو۔ دیو ہار سمیکت وشتے اپجار کیا۔ بوہری دیو ہار سمیکت کا کوئی ایک انگ وشتے سمپورن دیو ہار سمیکت کا اپجار کیا۔ ایسے اپجار کری سمیکت بھیا کہتے ہئے۔ بوہری کوئی جن شاستر کا ایک انگ جانے سمیکت گیان بھیا کہتے ہئے۔ سور سنشادی رست متو گیان بھئے سمیکت گیان ہوئے۔ پرتو۔ پور دوت اپجار کرتے ہئے۔ بوہری کوئی بھلا اچرن بھئے سمیکت چار تر بھیا کہتے ہئے۔ تہاں جانیں جن دھرم انگ کار کیا ہوئے۔ وا۔ کوئی چھوٹی موٹی پرتھیا گری ہوئے۔ تاکوں شر اوک کہتے۔ سو۔ شر اوک۔ تو پنچم گن ستمان درتی بھئے ہوئے۔ پرتو پور دوت اپجار کری یاگوں شر اوک کیاہے۔ اتر پران وشتے شریک کوں شر اوک اتم کیا۔ سو۔ وہ تو اسیت تھا۔ پرتو مینی تھا۔ تاتیں کیا۔ ایسے ہی امیتر جانا۔ بوہری جو سمیکت بہت مٹی انگ دھارے۔ وا۔ کوئی درو یاں بھی اتی چار لگا وتا ہوئے۔ تاکوں مٹی کہتے۔ سو۔ مٹی تو ششادی گن ستمان درتی بھئے ہوئے۔ پرتو پور دوت اپجار کری مٹی کیا ہئے۔ سو۔ سرن سبھا وشتے مینی کی سنکھا کہی۔ تہاں سر وہی شدھ بھاؤ لنگی مٹی نہ تھے۔ پرتو مٹی لنگ دھارے تیں سبھی کول مٹی کہے۔ ایسے ہی امیتر جانا +

بوہری پر تھما ٹو یوگ وشتے کوئی دھرم بدھمی تیں اٹوچت کارہی کرے۔ تاکی بھی پر شنسا کرے ہئے۔ جیسے **विष्णु कर्म** مینی کا آپسرگ دھدی کیا۔ سو۔ دھرم اٹو راگ تیں کیا۔ پرتو مٹی پر چھوڑی۔ ہو کارہی کرنا یوگیہ نہ تھا۔ جاتیں ایسا کارہی تو۔ گر سہد دھرم وشتے سمبھوے۔ ار۔ گر سہد دھرم تیں مٹی دھرم اٹوچا ہئے۔ سو۔ اٹوچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگ کار کیا۔ سو۔ یوگیہ ہئے۔ پرتو داتسلیہ انگ کی پر دھانتا کری۔ وشنو کمار جی کی پر شنسا کری۔ اس چھل تری اورنی کول اٹوچا دھرم چھوڑی نیچا دھرم انگ کار کرنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری جیسے **गुवाल्या** مٹی کول اگنی کری تیا یا۔ سو۔ کر دنا تیں ہو کا یہ کیا۔ پرتو آیا آپسرگ کول تو دوری کرے۔ سچ ادستھا وشتے جو ضیت

بھیا۔ تہاں اُن کے تو۔ اُدھر کا یا کھش رکھے تھے یہاں گرتے کرتا انیہ پر کار کے پر تو پریو جن ایک ہی دکھاویں ہیں۔ بوہری نگہ بن۔ سنگرام آوک کا نام آوک۔ توہی تھادے ہی بکھیں۔ ار۔ ورنن بن اودھک بھی پریو جن کوں پوشا ترو پے ہیں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا۔ بوہری پر سنگ روپ کتھا بھی گرتے کرتا اپنا دچار اوساری کہے۔ جیسے **धर्मपरीक्षाविषय** مورکھنی کی کتھا بھی سو۔ اسے ہی کتھا منو دیک کہی تھی۔ ایسا نیم ناہیں پر تو مورکھ پنا کوں پوشی کوئی دارتا کہی۔ ایسا ابھی پرائے پوشے ہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔

یہاں کوئی کہے۔ ایتھار تھ کہنا تو جین شاستری وشنے سمجھوے ناہیں؟
 تاکا اوتھ۔ ایتھار تو۔ وا۔ کا نام ہے۔ جو پریو جن اور کا ادر پر گٹ کرے۔ جیسے کا ہو کوں کیا۔ تو ایسے کہیو۔ دلنے وے ہی اکھش تو نہ کہے۔ پر تو تیس ہی پریو جن لئے کہیا۔ تو۔ واکوں متھیا وادی نہ کہے۔ تیسے جاننا۔ جو۔ ہمیا کا تیسہ لکھنے کی سمیر داتے ہوئے۔ تو۔ کا ہوئے بہت پر کار ویرا گیہ چنتون کیا تھا۔ تاکا ورنن سر دیکھتے گرتے بدھی جائے۔ تمھو نہ لکھیں۔ وا۔ کا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تائیں ویرا گیہ کے ٹھکانے تھوڑا بہت اپنا دچار کے اوساری ویرا گیہ پوشا ہی کتھن کرے۔ سراگ پوشا نہ کرے۔ تہاں پریو جن ایتھانہ بھیا۔ تائیں یا کوں ایتھار تھ نہ کہے۔ ایسے ہی انیتر جاننا۔
 بوہری پر تھوڑو یوگ وشنے جاکی مکھیتا ہوئے۔ تاکوں ہی پوشے ہے۔ جیسے کا ہوئے اپواس کیا تاکا تو پھل ستوک تھا۔ بوہری واکے انیہ دھرم پرتی کی ویشیشا بھتی۔ تائیں ویشیشا اچ پد کی پراپتی بھتی۔ تہاں تیس کوں اپواس ہی کا پھل نروپن کریں۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ بوہری جیسے کا ہوئے شیل آدی کی پرتگیا دیر دھرا لکھی۔ وا۔ نمسکار منتر سمرن کیا۔ وا۔ انیہ دھرم سادھن کیا۔ تاکے کشٹ دوری بھتے۔ اتیشہ پر گٹ بھتے۔ تہاں تن ہی کا تیسہ پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کوئی کرم کے اُدے تیس دیسے کاریہ بھتے۔ تو بھی تن کوں تن شیل آوک کا ہی پھل نروپن کریں۔ ایسے ہی کوئی پاپ کاریہ کیا۔ تاکے تیس ہی کا۔ تو تیسہ پھل نہ بھیا۔ ار۔ انیہ کرم اُدے تیس نیچ گتی کوں پراپت بھیا۔ وا۔ کشٹ آوک بھتے۔ تاکوں تیس ہی پاپ کاریہ کا پھل نروپن کریں۔ اتیادی ایسے ہی جاننا۔
 یہاں کوئی کہے۔ ایسا جھوٹا پھل دکھا ونا تو۔ یوگیہ ناہیں۔ ایسے کتھن کوں پرمان کیسے کیجئے؟ تاکا سمدھان۔ بے اگیا نی جو بہت پھل دکھائے بنا دھرم وشنے نہ لائیں۔ وا۔ پاپ تیس نہ وریں۔ تہی کا بھلا کرنے کے ار تھی ایسے ورنن کریتے ہے۔ بوہری جھوٹ تو تہاں ہوئے جب دھرم کا پھل کوں پاپ کا پھل بتا دیں۔ پاپ کا پھل کوں دھرم کا پھل بتا دیں۔ سو توہے ناہیں۔ جیسے دس پُرش ملی کوئی کاریہ کریں۔ تہاں اپچار کری ایک پُرش کا بھی کیا کہے۔ تو دوش ناہیں۔ اکتھوا جا کے پتا دک لے کوئی کاریہ کیا ہوئے۔ تاکوں ایک جاتی اپیکھشا اپچار کری پُتر آوک کا کیا

جائیں انی کے تحت نیمیتک پنوں پائے تھے۔ ایسے جانی شرادک منی دھرم کے وشیش
پہچانی جیسا اپنا ویتراگ بھاؤ بھیا ہوئے۔ تیسرا اپنے یوگیہ دھرم کوں سادھیں ہیں۔ تہاں
چیتا نشان ویتراگتا ہوئے۔ تاکوں کارہ کاری جائیں ہیں۔ جیتا نشان راگ سے ہے۔
تاکوں ہیہ جانے ہیں۔ سمپورن ویتراگتا کوں پریم دھرم ملے ہیں۔ ایسے چرنا لویوگ
کا پر یوجن ہے۔

(دربیانویوگ کا پریوین)

اب درو یا لویوگ کا پر یوجن کہئے ہے۔ درو یا لویوگ وشے دروینی کا۔ وائتوتنی کانوین
کری جیوتی کوں دھرم وشے لگائے ہے بے جو، جو آدک دروینی کوں۔ وائتوتنی کوں
پہچانیس ناہیں۔ آپا پر کوں بھتن جانے ناہیں۔ تن کوں بیتو درشنانت بھکتی کری۔ واپرمان
نیہ آدک کری۔ تن کا سوئو پ ایسے دکھایا جیسے یا کے پریتی ہوئے جانے۔ تاکے ابھیا س
تیں انادی اگیا ننادوری ہوئے۔ اتیہ مت کلیت تنو آدک جھوٹ بھاسیں، تب جن مت
کی پریتی ہوئے۔ ار۔ ان کے بھاؤ کوں پہچاننے کا ابھیا س را کھیں تو شیکھر ہی تنو گیان کی
پراپتی ہوئے جانے۔ بوہری جن کے تنو گیان بھیا ہوئے۔ تے جو درو یا لویوگ کوں ابھیا س
تن کوں اپنے شر دھان کے اوساری۔ سو۔ سو رکھن پر تی بھلے سے ہے۔ جیسے کاہونے کسی بدیا
کوں سیکھی نہی۔ پرتو جوتا کا۔ ابھیا س کیا کرے۔ تو۔ وہ یاد دی رہے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جانے تیسے
یا کے تنو گیان بھیا۔ پرتو جوتا کا پر تی پادک درو یا لویوگ کا ابھیا س کیا کرے۔ تو۔ وہ تنو گیان
رہے۔ نہ کرے۔ تو بھولی جانے۔ اتھو۔ سنکشیپ نے تنو گیان بھیا تھا۔ سو۔ نانا کی تی بیتو درشنانت
آدک کری۔ سٹھٹ ہوئے جانے۔ تو۔ تیس وشے شتھتہ ہوئے سکے۔ بوہری اس ابھیا س تیں
راگ آدی گھنٹے تیں شیکھر موکش سدھ۔ ایسے درو یا لویوگ کا پر یوجن جانتا۔
اب ان لویوگنی وشے کس پر کار ویا کھیاں ہے۔ سو کہئے ہے۔

(پریمانویوگ مے بھارنیاں کا ویدھان)

پر بھتا لویوگ وشے بے مول کھتا ہیں۔ تے۔ تو۔ جیسی ہیں۔ جیسی ہی رٹو پئے ہیں۔ ار۔ تن وشے
پر سنگ پائے ویا کھیاں ہوئے۔ سو۔ کوئی تو جیسا کا تیسرا ہوئے۔ کوئی گرتھ کرتا کا وچا کے اوساری
ہوئے۔ پرتو پر یوجن ایتھانہ ہوئے۔

شاکا اڈا ہرن۔ جیسے تیر تھنکر دیونی کے کلیان کن وشے اند آیا۔ ہو کھتا تو تیس ہے۔ بوہری
اند ستونی کری۔ تاکا ویا کھیاں کیا۔ سو۔ اند تو اوسری پر کار ستونی کیسی تھی۔ ار۔ یہاں گرتھ کرتا
اوسری پر کار ستونی کیسی تھی۔ پرتو ستونی رٹو پر یوجن ایتھانہ بھیا۔ بوہری پر سپر کیسہ ہو کے وچن الاپ

مہا جانی جن مت کا شر دھانی ہوئے۔ بوہری جے جو متو گیانی ہوئے۔ اس کرنا ٹو یوگ
کوں ابھیا سیس ہیں۔ تن کوں ہو تیں کا ویشیش رُوب بھاسے ہے۔ جے جو آدک متو آپ
جانیس ہے۔ تن ہی کا ویشیش کرنا ٹو یوگ وِشے کئے ہیں۔ تہاں کیتی ویشیش۔ تو بقاوت
نشیمہ رُوب ہیں۔ کیتی اُپار لے دیو ہار رُوب ہیں۔ کیتی دروہ کشتیر کال بھاڈ آدک کا
سو رُوب پرمان آدی رُوب ہیں۔ کیتی نمت آشرہ آدی اپیکھشالے ہیں۔ اتیادی انیک
پرکار کے ویشیش نہو پن کئے ہیں۔ تن کوں جیسا کاتیسامانتاں کرنا ٹو یوگ کوں بھیا
ہے۔ اس ابھیا س میں متو گیان نہل ہوئے۔ جیسے کوڈ ہو تو جانیس تھا۔ بہو ترن ہے۔
پرنتو اس رتن کے ویشیش گھنے جانیس۔ نہل رتن کا پارکھی ہوئے۔ تیسے متونی کوں
جانیس تھا۔ اے جو آدک ہیں۔ پرنتو تن متونی کے گھنے ویشیش جانیس۔ تو۔ نہل متو گیان
ہوئے۔ متو گیان نہل بھتے آپہ ہی ویشیش دھرماتا ہوئے۔ بوہری انیہ ٹھکانے اُپوگ
کوں لگاتے۔ تو داگ آدک کی وردھی ہوئے۔ ارچھہ مستھ کا ایکار۔ ترنتر اُپوگ ہے
ناہیں۔ تاہیں گیانی اس کرنا ٹو یوگ کا ابھیا س وِشے اُپوگ کوں لگا دے ہے۔ پس
کری کیول گیان کری دیکھ پدارتھنی کا جان پللیا کے ہوئے۔ ریکھش اپریکھش ہی کا
بھید ہے۔ بھاسنے وِشے دُودھ ہے ناہیں۔ ایسے ہو کرنا ٹو یوگ کا پر یوجن جانا کرنا
کھتے گنت کا لہ کوں کارن سو ترن کا جا وِشے اُٹو یوگ اُدھیکار ہوئے۔ سو کرنا ٹو یوگ
ہے۔ اس وِشے گنت درن کی ٹکھتا ہے۔ ایسا جانا۔

(चरणानुयोग का प्रयोजन)

اب چرنا ٹو یوگ کا پر یوجن کہتے ہیں۔ چرنا ٹو یوگ وِشے نانا پرکار دھرم کے سادھن
نہو پن کری جیونی کوں دھرم وِشے لگاتے ہیں۔ جے جو بہت۔ بہت کوں جانیس ناہیں۔
ہنس آدک پار پارینی وِشے تہر ہوئے رہے ہیں۔ تن کوں جیسے دے پار پارینی کوں چھوری
دھرم کارینی وِشے لاگیں۔ تیسے اُپدیش دیا۔ تا کوں جانی دھرم آچرن کرنے کوں شکھ بھتے۔
تے جو گرستھ دھرم۔ دامننی دھرم کا ودھان سنی آپہیں جیسا سدمے تیسادھرم۔ سادھن
وِشے لاگے ہیں۔ ایسے سادھن میں کشائے مند ہوئے۔ تاکہ پھل میں اتنا تو ہوئے۔ جو گنتی
وِشے دکھ نہ پاویں۔ ار۔ سگتی وِشے سکھ پاویں۔ بوہری ایسے سادھن میں جن مت کا نہت بنیا
رہے۔ تہاں متو گیان کی پراپتی ہوئی ہوئے۔ تو۔ ہوتے جاتے۔ بوہری جے جو متو گیانی ہوئے
کری چرنا ٹو یوگ کوں ابھیا س ہیں۔ تن کوں اے سرو آچرن اپنے دیتراگ بھاڈ کے اُوساری
بھاسے ہیں۔ ایک دیش۔ ا۔ سرو دیش۔ دیش۔ ایسی شراک دشا۔ ایسی مٹی دشا ہوئے۔

نیکے سمجھی جائے۔ بوہری لوگ دِشے تو راجادک کی کھٹانی دِشے پاپ کا پوشن ہوئے۔ تہاں مہنت پُرش راجادک تہی کی کھٹا تو ہیں۔ پر تو پُریو جن جہاں تہاں پاپ کوں چھڑائے دھرم دِشے لگاوتے کارگٹ کرے ہیں۔ تاتیں تے جیو کھٹانی کے لالچ کری۔ تو۔ تس کوں باچیں۔ نیس پچھے پاپ کوں بُرا دھرم کوں بھلا جانی۔ دھرم دِشے رُدھی دت ہو ہیں۔ ایسے چھ بڑھئی کے سمجھاوتے کوں ہو اُتو یوگ ہے۔ پُرتھم کہتے۔ اُتو تین متھیا درشتی تہاں کے ارٹھی جو۔ اُتو یوگ۔ سو پر تھیا اُتو یوگ ہے۔ ایسا رتھ گومت سار کی ٹیکا دِشے^(۱) کیا ہے۔ بوہری جن جیونی کے تنو گیان بھیا ہوئے۔ پچھے اس پر تھیا اُتو یوگ کوں باچیں۔ نیس تہاں کوں یوٹس کا اُداہرن مُد پ بھاسے ہے جیسے جیو انادی بندھن ہے۔ شریر اَدک نیوگی پدارتھ ہیں۔ ایسے ہو جانیں تھیا۔ بوہری پُرائنی دِشے جیونی کے بھو انتر زون کتے تے تس جاننے کے اُداہرن بھتے۔ بوہری شہد شہد شہد اُپیوگ کوں جانیں تھیا۔ وارتن کے پھل کوں جانیں تھیا۔ بوہری پُرائنی دِشے تن اُپیوگنی کی پرورتی۔ وارتن کا پھل جیونی کے بھیا۔ سو۔ زون کیا۔ سو۔ ہی تس جاننے کا اُداہرن بھیا۔ ایسے ہی انیہ جاننے یہاں اُداہرن کا ارتھ ہو جو جیسے جانیں تھیا۔ تیہ ہی تہاں کوئی جیو کے اوستھا بھتی۔ تاتیں یوٹس جاننے کی ساکھی بھتی۔ بوہری جیسے کوئی سُبھٹ ہے۔ سو۔ سُبھٹنی کی پرشنسا۔ وارتن کی کائرنی کی نندا جا دِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُرائنی پُرشنی کی کھٹا سُننے کری سُبھٹ پنا دِشے اتی اتساہ دان ہوئے۔ تیہ دھرماتما ہے۔ سو۔ دھرماتما کی پرشنسا۔ وارتن پاپنی کی نندا۔ جا دِشے ہوئے۔ ایسی کوئی پُرائنی پُرشنی کی کھٹا سُننے کری دھرم دِشے اتی اتساہ دان ہوئے۔ ایسے ہو پر تھیا اُتو یوگ کارپو جن جانا +

करणानुयोग का प्रयोजन

بوہری کرنا اُتو یوگ کے دِشے جیونی کی۔ وارتن کی دِشیش۔ وارتن لوک اَدک کی رچنا زون کری جیونی کوں دھرم دِشے لگاتے ہیں جے جیو دھرم دِشے اُپیوگ لگایا جائیں تے جیونی کا گن ستمان مار گنا اَدی دِشیش۔ وارتن کرمنی کا کارن اوستھا پھل کون۔ کون کے کیسے کیسے پائے۔ اتی اَدی دِشیش۔ وارتن لوک دِشے ترک۔ سو۔ رگ اَدک کے ٹھکالے پہچانی پاپ تیں دیکھ ہوئے۔ دھرم دِشے لاگے ہیں۔ بوہری ایسے وچار دِشے اُپیوگ رمی جائے۔ تب پاپ پرورتی چھوٹ سو میوتت کال دھرم آپے ہے۔ تس ابھیا س کری تنو گیان کی بھی پراپتی شیکھر ہوئے۔ بوہری ایسا سو کھشم تھیا رتھ کھشم جن مت دِشے ہی ہے۔ انیترناہیں۔ ایسے

۱۔ प्रथम मिथ्यादृष्टिप्रतिक्रियान्नं वा प्रतिपाद्यमाश्रित्य प्रवृत्तोऽनुयोगो-

अधिकार. प्रथमानुयोग, जी. प्र. टी. गा. ३६१-२।

ॐ नमः

آکھواں ادھیکار

اُپدیش کا سو روپ

اتھ متیادیشی جیونی کوں موکش مارگ کا اُپدیش دے تہن کا اُپکار کرنا یہو ہی اُتم اُپکار ہے۔ تیر تھنکر گندھر آدک بھی ایسا ہی اُپکار کریں ہیں۔ تاتیں اس شاستر وشنے بھی تہن ہی کا اُپدیش کے اوساری اُپدیش دیجئے ہے۔ تہاں اُپدیش کا سو روپ جاننے کے ارہتی کچھو دیا کھیان کیجئے ہے۔ جاتیں اُپدیش کوں یقادت نہ پچانیں تو انیقہ مانی و پریت پرورے۔ تاتیں اُپدیش کری سو روپ کہتے ہے۔

جن مت وشنے اُپدیش چار اڈیوگ کا دیلے۔ سو پر تھنا ڈیوگ؛ کرنا ڈیوگ؛ چرنا ڈیوگ؛ درو یا ڈیوگ؛ اے چار اڈیوگ ہیں۔ تہاں تیر تھنکر چکر درنی آدی مہان پرشنی کے چر ترہیں وشنے زوین کیا ہوتے۔ سو۔ **پرہمانو یوگ** ہے۔ بوہری گن ستھان مارگن آدک سوپ جیو کا۔ وا۔ کر منی کا۔ وا۔ ترلوک آدک کا جادشے زوین ہوتے؛ سو۔ **کرہانو یوگ** ہے۔² بوہری گرہستہ منی کے دھرم آچن کرنے کا جادشے زوین ہوتے؛ سو۔ **چرہانو یوگ** ہے۔³ بوہری شٹ درو یہ بہت تنو آدک کا۔ وا۔ سو پر بھید و گیان آدک کا جادشے زوین ہوتے۔ سو۔ **دھوانو یوگ** ہے۔⁴ اب ان کا پرلو جن کہتے ہے۔

پرہمانو یوگ کا پر یو جن

پر تھنا ڈیوگ وشنے۔ تو سنسار کی وچرتا پٹنیہ پاپ کا پھل، مہنت پرشنی کی پرور تی ایادی زوین کری جیونی کوں دھرم وشنے لگاتے ہیں۔ جے جیو تھم بدھی ہوتے۔ تے بھی بس کری دھرم شکرہ ہوں ہیں۔ جاتیں دے بیو نو کھشم زوین کوں پچانیں نا ہیں۔ لوکک وار تانی کوں جانیں تہاں تہنی کا اُپوگ لاگے۔ بوہری پر تھنا ڈیوگ وشنے لوکک پرور تی سوپ ہی زوین ہوتے؛ تا کون تے

تس کوں وہ کچھو تسیہ کچھو اتھیہ ایجیں کال مائیں۔ تیسے تتونی کا شر دھان، اشردھان ایجیں کال ہوئے۔ سو مشر دشا ہے۔ کیسی کہہ میں۔ ہم کوں۔ تو جن دیو۔ وا۔ انیہ دیو سر دی دنسے یوگیہ ہیں۔ اتیادی مشر شر دھان کوں مشر کن سھان کہے ہیں۔ سو ناہیں۔ ہو تو۔ پر تھکش مہتیا۔ تو دشا ہے۔ دیو ہار روپ دیو آدی کا شر دھان بھٹے بھی مہتیا تو رہے ہے۔ تو یا کے۔ تو دیو کو دیو کا کچھو ٹھیک ہی ناہیں۔ یا کے۔ تو یہودیہ مہتیا تو پر گٹ ہے، ایسے جانا۔ ایسے سمیکت کوں سنمکھ مہتیا در شینی کا کھن کیا۔ پر سنگ پائے انیہ بھی کھن کیا ہے۔ یا۔ پر کار جین مت والے مہتیا در شینی کا سو روپ روپن کیا۔ یہاں نانا پر کار مہتیا در شینی کا کھن کیا ہے۔ تا کا پر یو جن یہ جانا۔ جو انی پر کارنی کوں پہچانی آپ وشے کوئی ایسا دوش ہوئے۔ تو تا کوں دوری کری سمیک شر دھانی ہونا۔ اودی ہی کے ایسے دوش دیکھی دیکھی کشانی نہ ہونا۔ جاتیں اپنا بھلا برا۔ تو اپنے پرینا منی تیں ہے۔ اوری کوں۔ تو رومی دان دیکھتے تو کچھو اپدیش دے۔ وا۔ کا بھی بھلا کچھ۔ تاتیں اپنے پرینام سدھارنے کا اپائے کرنا یوگیہ ہے۔ سر و پر کار کے مہتیا تو بھاؤ چھوڑی۔ سمیک در شینی ہونا یوگیہ ہے۔ جاتیں سنسار کامول مہتیا۔ تو ہے مہتیا۔ تو سمان انیہ پاپ ناہیں ہے۔ ایک مہتیا۔ تو ار۔ تا کے ساتھ اتھا نوبندی کا بھاؤ بھٹے اکالیس پر کرتینی کا۔ تو بندھ ہی میٹ جائے۔ سہتی انت کوٹا کوئی ساگر کی رہی جائے۔ اٹو بھاگ تھوڑا رہی جائے۔ شیکم ہی موکھش پد کوں پاوے۔ بوہری مہتیا۔ تو کا سد بھاؤ رہیں۔ انیہ انیک اپائے کئے بھی موکھش مارگ نہ ہوئے۔ تاتیں جس بس اپائے کری سر و پر کار مہتیا تو کا ناش کرنا یوگیہ ہے +

इति मोक्षमार्गप्रकाशक नाम शास्त्रविषयैर्जनमतवाले

मिथ्यादृष्टीनि का निरूपण जामें भया ऐसा

सातवाँ अधिकारसम्पूर्ण भया ॥७॥

گیان دے بھاسے ہے۔ تس اپیکشا گن ستھانی کی پلٹن شاستر دے گئی ہے۔ یا۔ پرکار جو سمیکت تیں بھر شٹ ہوئے۔ سو سادی مہتیا در شٹی کہتے۔ تاکے بھی بوہری سمیکت کی پراپتی دے تو ر دوکت پانچ لبدھی ہوئے۔ ویشیش اتنا یہاں کوئی جیو کے درشن موہ کی تین پر کرتینی کی ستا ہوئے۔ سو تینوں کوں آپشما تے پر تھو پشتم سمیکتی ہوئے۔ اتھوا کا ہو کے سمیکت موہی کا اڈے آدے ہے۔ دوستے پر کرتینی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو یکیشیو پشتم سمیکتی ہوتی ہے۔ یا کے گن شرنی آدی گریا نہ ہوئے۔ وا۔ انی دیتی کرنا نہ ہوئے۔ بوہری کا ہو کے مشر موہیہ کا اڈے آدے ہے۔ دوستے پر کرتینی کا اڈے نہ ہوئے۔ سو۔ مشر گن ستھان کوں پراپت ہوئے۔ یا کے کارن نہ ہوئے۔ ایسے سادی مہتیا در شٹی کے مہتیا تو چھوٹیں دشا ہوئے۔ کشایک سمیکت کوں ویدک سمیک در شٹی ہی پاوے ہے۔ تاہیں تاکا کھن یہاں نہ کیا ہے۔ ایسے سادی مہتیا در شٹی کا جگھنیہ تو مدھیم انتر مہورت ماتر اٹکر شٹ پنچت اون ار مدھ پد گل پر یورتن ماتر کال جانتا۔ دیکھو پرینامنی کی وچتر تا۔ کوئی جیو تو گیارھویں گن ستھان مہتا کھیت چار تر پائے۔ بوہری مہتیا در شٹی ہوئے پنچت اون ار مدھ پد گل پر یورتن کال پرینت سنسار میں روئے۔ ار۔ کوئی تہیتہ نگود میں سوں نکسی منشیہ ہوئے۔ مہتیا تو چھوٹے پیچھے انتر مہورت میں کیوں گیان پاوے۔ ایسے جانی اپنے پرینام بگڑنے کا بھے را کھنا۔ ارین کے مدھارے کا اڈے کرنا چاہیے۔

بوہری اس سادی مہتیا در شٹی کے تھوڑے کال مہتیا۔ تہ کا اڈے رہے۔ تو۔ باہیہ جینی پنا ناہیں نشٹ ہوئے۔ وا۔ تھوئی کا شردھان دیکت نہ ہوئے۔ وا۔ بنا د چار کئے ہی۔ وا۔ بھوک و چار ہی تیں بوہری سمیکت کی پراپتی ہوئے جانے ہے۔ بوہری بہت کال مہتیا۔ تہ کا اڈے رہے۔ تو جیسی انادی مہتیا در شٹی کی دشا تہیسی یا کی بھی دشا ہوئے۔ گرہیت مہتیا تو۔ کوں بھی گرہے ہے۔ نگود آدی دے بھی روئے ہے۔ یا کا کچھو پرمان ناہیں چاہیے۔

بوہری کوئی جیو سمیکت تیں بھر شٹ ہوئے۔ سا سادہ ہوئے۔ سو۔ تہاں جگھنیہ ایک سمیہ اٹھو شٹ چھ آولی پرمان کال رہے ہے۔ سو۔ یا کا پرینام کی دشا چین کری کہنے میں آدی ناہیں۔ سو کشتم کال ماتر کوئی جاتی کے کیوں گیان گہ پرینام ہوئے۔ تہاں اغتھا تو بندھی کا تو اڈے ہوئے۔ مہتیا تو۔ کا اڈے۔ سو۔ آگم پرمان تیں یا کا سو روپ جانتا۔

بوہری کوئی جیو سمیکت بھر شٹ ہوئے۔ مشر گن ستھان کوں پراپت ہوئے۔ تہاں مشر موہیہ کا اڈے ہوئے۔ یا کا۔ کال مدھیم انتر مہورت ماتر ہے۔ سو۔ یا کا بھی کال تھوڑا ہے۔ سو۔ یا کے بھی پرینام کیوں گیان گہ ہے۔ یہاں اتنا بھاسے ہے۔ جیسے کا ہو کوں سکھ دتی۔

ابھاؤ کرے ہے۔ تہی پرمانوی کول انہ سہتی رُوب پرناوے ہے۔ بوہری انتر کرن کئے تھے
 اُپٹم کرن کرے ہے۔ انتر کرن کری ابھاؤ رُوب کئے بیشکینی کے اُپر ہی جو مہتیا۔ تو کے پیشک
 تہی کول اُدے اُدے کول ایوگیہ کرے ہے۔ ایادک کریا کری انور تی کرن کا ات سمیہ کے
 انتر جن بیشکینی کا ابھاؤ کیا تھا۔ تن کا اُدے کال آیا تب بیشکینی بنا اُدے کول کا اُدے ستا تیں
 مہتیا۔ تو کا اُدے نہ ہونے تیں پر مہتو پٹم سمیک کی پراتی ہوئے۔ انادی مہتیا درشتی کے
 سمیک موہنیہ مشر موہنیہ کی ستا ناہیں ہے ستا تیں ایک مہتیا۔ تو کرم ہی کول اُپٹما نے
 اُپٹم سمیک درشتی ہونے ہے۔ بوہری کوئی جو سمیک پاتے پیچھے بھر شٹ ہوئے تاکا
 بھی دشانا دی مہتیا درشتی کی سی ہونے جاتے ہے۔

یہاں پرشن۔ جو پرکھشا کری تنو شر دھان کیا تھا۔ تاکا ابھاؤ کیسے ہونے ؟
 تاکا سما دھان۔ جیسے کسی پرشن کول شکشا دی۔ تاکا پرکھشا کری وا۔ کے ایسے
 ہی ہے۔ ایسی پریتی بھی آتی تھی۔ پیچھے ایٹھا کوئی پرکار کری وچار بھیا۔ تا تیں اُس شکشا
 دے سندہ بھیا۔ ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ اتھوا نہ جانوں کیسے ہے۔ اتھوا تیں شکشا
 کول جھوٹ جانی۔ تیں وپریتی بھتی تب وا۔ کے پریتی نہ بھتی۔ تب وا۔ کے تیں شکشا
 کی پریتی کا ابھاؤ ہونے۔ اتھوا پور د۔ تو۔ ایٹھا پریتی تھی ہی۔ پنج میں شکشا کا وچار تیں بھارتھ
 پریتی بھتی تھی۔ بوہری تیں شکشا کا وچار کئے بہت کال ہونے گیا۔ تب تاکوں بھولی جیسے
 پور د ایٹھا پریتی تھی۔ جیسے ہی سو میو ہونے گئی۔ تب تیں شکشا کی پریتی کا ابھاؤ ہونے
 جاتے۔ اتھوا ایٹھا پریتی پہلے تو کینہیں پیچھے نہ۔ تو کچھوا ایٹھا وچار کیا۔ نہ بہت کال
 بھیا۔ پرنو تیس ہی کرم اُدے تیں ہونہار کے اوتساری سو میو ہی تیں پریتی کا ابھاؤ ہونے۔
 ایٹھا پنا بھیا۔ ایسے انیک پرکار تیں شکشا کی بھارتھ پریتی کا ابھاؤ ہونے۔ جیسے جیو کے
 جن دیو کا نتو اُدی رُوب اُپیش بھیا۔ تاکا پرکھشا کری وا۔ کے ایسے ہی ہے۔ ایسا شر دھان
 بھیا۔ پیچھے پور د جیسے کچھ تیں انیک پرکار تیں۔ پدارتھ شر دھان کا ابھاؤ ہو
 ہے۔ سو ہو تھن سھول پنے دکھایا ہے۔ تار تمیہ کری کیول گیان دے بھلے ہے۔ اس
 سمیہ شر دھان ہے۔ اس سمیہ ناہیں۔ جا تیں یہاں مول کارن مہتیا۔ تو کرم ہے۔ تاکا اُدے
 ہونے۔ تب۔ تو۔ انہ وچار اُدی کارن ملو۔ واپتی ملو۔ سو میو سمیک شر دھان کا ابھاؤ ہو
 ہے۔ بوہری تاکا اُدے نہ ہونے۔ تب ایٹھ کال ملو۔ واپتی ملو۔ سو میو سمیک شر دھان ہونے
 جاتے ہے۔ سو۔ ایسی انترنگ سمیہ سمیہ سھنھی شو کشم وٹا کا جانا چھد سھم کے ہوتا ناہیں۔
 تا تیں اپنی مہتیا سمیک شر دھان رُوب ادھما کا تار تیں یا کول لٹھیہ ہو سکے ناہیں۔ کیول

بُوہری جس وٹے سمان سمیہ درتی جیونی کے پرینام سمان ہی ہوتے۔ پورتی کہئے پر سپر سیتا کری بہت ہوتے۔ جیسے تس کرن کا پہلا سمیہ وٹے سر جیونی کا (پرینام) پر سپر سمان ہی ہوتے۔ ایسے ہی دوتیلیہ آدی سمینی وٹے سمانتا پر سپر جانتی۔ بُوہری پر ہتم آدی سمیہ والوں تیں دوتیلیہ آدی سمیہ والوں کے انت گئی وٹہ ہتالے ہوتے۔ ایسے انی درتی کرن کرنا جانا۔

ایسے اے تین کرن جانے۔ تہاں پہلے انتر مہورت کال پرینت ادھ کرن ہوتے۔ تہاں چاری آدشیک ہوئیں۔ سمیہ سمیہ انت گئی وٹہ ہتالے ہوتے۔ بُوہری ایک انتر مہورت کری توین بندھ کی سہتی گھتی ہوتے۔ سو سہتی بندھ اپسرن ہوتے۔ بُوہری سمیہ سمیہ پر شست پر کر تینی کا انت گناں اٹو بھاگ بندھ۔ بُوہری سمیہ سمیہ پر شست پر کر تینی کا اٹو بھاگ بندھ انت ویں بھاگ ہوتے۔ ایسے چاری آدشیک ہوتے۔ تہاں پیچھے اٹو رو کرن ہوتے۔ تاکا کال ادھ کرن کے کال کے سکھیا توین بھاگ ہے۔ تاکا وٹے اے آدشیک ادھ ہوتے۔ ایک ایک انتر مہورت کری ستا بھوت پور و کرم کی سہتی گھتی۔ تاکا کوں گھٹا وے۔ سو سہتی کا نڈک گھات ہوتے۔ بُوہری تس تیں سوک ایک ایک انتر مہورت کری پور و کرم کا اٹو بھاگ کوں گھٹا وے۔ سو۔ اٹو بھاگ کا نڈک گھات ہوتے۔ بُوہری گن شربی کا کال وٹے کرم تیں اسکھیا گنا پر مان لے کرم بزج رنے یو گیہ کرے۔ سو گن شربی بزجرا ہوتے۔ بُوہری گن سکر من یہاں ناہیں ہوئے۔ اینتر پور و کرن ہوئے۔ تہاں ہوئے۔ ایسے پور و کرن بھتے پیچھے اینور تی کرن ہوتے۔ تاکا کال اٹو رو کرن کے بھی سکھیا توین بھاگ ہے۔ تس وٹے پور و وکٹ آدشیک بہت کیتا کال گئے پیچھے انتر کرن کرے ہے۔ اینور تی کرن کے کال پیچھے اڈے اڈے یو گیہ ایسے مہتیا تو کرم کے مہورت ماتریشیک تینی کا

(۲) एगसमए वट्टताणं जीवाणं परिराणमेहि रा विज्जदे शिायट्ठी णिक्खिस्सी
जत्थ ते अरिणयट्ठीपरिराणमा । थवत्ता १-६-८-९। एकस्मिन् कालसमये
संठारणादीहिं जह शिवट्टंति । रा रिणवट्टंति तथा विय परिराणमेहिं मिहो
जेहिं ॥ गो० जी० ५६ ॥

१. किमन्तरकरणं रागम ? विवक्षितवयकम्माजं हेट्ठिमोवरिमट्ठिदीओ
भोत्तूरा मज्जे अन्तोमुहुत्तमेत्तारा द्विदीणं परिराणमविसेसेरा रिणसेगा-
रागभावीकररा मन्तरकररामिदि भण्णदे ॥ जय थ० अ० प० ६५३

अर्थ:- अन्तरकररा काव्या स्वरूप है ? उत्तर:- विवक्षित कर्मों की अधस्तन और
उपरिम स्थितियों को छोड़कर मध्यवर्ती अन्तर्मुहूर्त मात्र स्थितियों के निषेकों का
परिराण विशेष के द्वारा अभाव करने को अन्तरकररा कहते हैं ।

تھیں۔ چار دی بدھی تے۔ تو بھئی ہوتے۔ ار۔ انتر ہورت پیجے جا کے سمیکت ہوتا ہوتے، تس ہی جو
کے کرن بدھی ہوئے۔ سو اس کرن بدھی والا کے بدھی پور دک۔ تو اتنا ہی اودھم ہوئے تس
تو دچار و شے اُپوگ کوں تندو پ ہوئے لگاوے، تا کری سمیہ سمیہ پر نام بزل ہوتے جاتے
ہیں۔ جیسے کا ہوئے سیکھ کا دچار ایسا بزل ہونے لگیا۔ جا کری یا کے شیکم ہی تا کی پریتی ہوتے
جاسی۔ تیسے متو اُپیش کا (دچار) ایسا بزل ہونے لگیا، جا کری یا کے شیکم ہی تا کا شر دھان ہوئی۔
بوہری انی پرینامنی کا تاہ تمیہ کیوں گیان کری دیکھیا، تا کارن جوین کرنا تو یوگ و شے کیاے۔
سو اس کرن بدھی کے تین بھید ہیں۔ ادھ کرن۔ اُورو کرن۔ انی درنی کرن۔ انی کا ویش
دیا کھیاں تو بدھی سار شاستر و شے کیاے۔ تس تیں جاننا۔ یہاں سنگھشیپ سا کہئے ہے۔
ترکال ورتی سر و کرن بدھی والے جو تین کے پرینامنی کی اپیکھشا اے تین نام ہیں۔ تہاں
کرن نام تو پرینام کا ہے۔ بوہری جہاں پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان ہوتے۔ سو ادھ کرن ہے۔
جیسے کوئی جو کا پرینام تس کرن کے پہلے سمیہ ستوک و شہ ہتالے بھیا۔ پیجے سمیہ سمیہ انت گنی
و شہ صا کری بدھتے بھتے۔ بوہری والے جیسے دو تیس تری تیس آدی سمینی و شے پرینام ہوتے۔
تیسے کیئی انیہ جیونی کے پر تھم سمیہ و شے ہی ہوتے۔ تا کے تس تیں سمیہ سمیہ انت گنی و شہ صا کری
بدھتے ہوتے۔ ایسے ادھ پر ورتی کرن جاننا۔

بوہری جس و شے پہلے پچھلے سمینی کے پرینام سمان نہ ہوں۔ اُورو ہی ہوں۔ جیسے تس کرن
کے پرینام جیسے پہلے سمیہ ہوتے۔ تیسے کوئی ہی جیو کے دو تیس آدی سمینی و شے نہ ہوتے بدھتے ہی ہوتے۔
بوہری ایہاں ادھ کرن دت جن جیونی کے کرن کا پہلا سمیہ ہی ہوتے۔ تنی ایک جیونی کے پہلے
پرینام سمان بھی ہوتے۔ ار۔ ادھک بین و شہ ہتالے بھی ہوتے۔ پر تو یہاں اتنا ویش بھیا جو
اس کی اُکھشتا تیں بھی دو تیس آدی سمیہ والے کا جگہ پرینام بھی انت گنی و شہ ہتالے ہی
ہوتے۔ ایسے ہی جنی کوں کرن مانڈے دو تیس آدی سمیہ بھیا ہوتے، تنی کے تس سمیہ والوں کے
تو پر پرینام سمان۔ وا۔ اسمان ہوتے۔ پر تو اوپر لے سمیہ والوں کے تس سمیہ سمان سر و تھا نہ ہوتے۔
اُورو ہی ہوتے۔ ایسے اُورو کرن جاننا۔

(۱) समए समए भिरण भावा तम्हा अपुव्वकरणे हु ।

जम्हा उवरिमभावा हेदिमभावेहिंरमत्तिरसिस्तं ॥ लन्धि ३६॥

तम्हा विदियकरणा अपुव्वकरणेति रिणदिहुं ॥ लन्धि ०५१॥

करणं परिणामो अपुव्वारिणं च तारिणं करणारिणं च अपुव्वकरणारिणं,

असमारणपरिरणमा सि जंउत्तं होदि। थवला, १-६-८-८

پچھے ہی درت آدک کو دھاریں ہیں۔ کاٹھو کے میگ پت بھی ہوتے جاتے ہے۔ ایسے ہو متو چار
والا جو سمیکت کا ادھیکاری ہے۔ پر ٹوٹیا کے سمیکت ہوتے ہی ہوتے، ایسا نیم ناریں جاتیں
شاستر وٹے سمیکت ہونے میں پہلے پنج بدھی کا ہونا کہیا ہے۔

(پنچ لکھی کا سوارپ)

کھشیو پشم، وشدھ، دیشا، پراوگیہ، کرن۔ تہاں جس کو ہوتے سنتے متو چار ہوتے
سکے، ایسا گیا نودن آدی کر منی کا کھشیو پشم ہوتے۔ آدے کال کوں پر اپت سر دگھاتی
سپر دھکنی کے نشکنی کا آدے کا ابھاد سو۔ کھشیو۔ ار۔ اناگت کال وٹے آدے آدے یوگیہ
تہی ہی کا ستار دپ رہنا۔ سو۔ پشم ایسی دیش گھاتی سپر دھکنی کا آدے بہت کر منی کی
ادستھا تا کا نام کھشیو پشم ہے۔ تا کی پر اپتی۔ سو۔ کھشیو پشم بدھی ہے۔ بوہری سوہ کا مندا
آدے میں مندا کشائے رُوب بھاد ہوتے۔ جہاں متو چار ہوتے سکے۔ سو۔ وشدھ بدھی
ہے۔ بوہری جن دیو کا اپدیشا متو کا دھارن ہوتے، وچار ہوتے۔ سو۔ دیشا بدھی ہے۔
جہاں ترک آدی وٹے اپدیش کا نمت نہ ہوتے، تہاں پورو سنسکار میں ہوتے۔ بوہری
کر منی کی پورو ستاد گھٹ کری، اتہ کوٹا کوئی ساگر رساں رہی جاتے۔ ار۔ ذین بندھ
اتہ کوٹا کوئی رساں تا کے سنکھیات دیں بھاگ ماتر ہوتے۔ سو۔ بھی تہاں بدھی کال میں
لگائے کر م میں گھٹا ہوتے کیتیک پاپ پر کر منی کا بندھ کر م میں مٹتا جاتے۔ اتیادی
یوگیہ ادستھا کا ہونا۔ سو۔ پراوگیہ بدھی ہے۔ سو۔ اے چاروں بدھی بھویہ۔ یا۔ ابھویہ کے
ہوہیں۔ ان چار بدھی بھے پیچھے سمیکت ہوتے تو ہوتے، نہ ہوتے تو ناہیں بھی ہوتے۔ ایسے
’بدھی سا ر وٹے کہیا ہے۔ اتا میں تہاں متو چار والے کے سمیکت ہونے کا نیم ناہیں۔ جیسے
کاٹھو کول بہت کی شکم شادی۔ تا کوں وہ جانی وچار کرے، ہو سیکھ دی۔ سو۔ کیسے ہے؟
پچھے وچار تاں۔ وار کے ایسے ہی ہے۔ ایسی اس سیکھ کی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ ایٹھا وچار
ہوتے۔ وا۔ انیہ وچار وٹے لاگی۔ تہاں سیکھ کا زردھار نہ کرے، تو پریتی ناہیں بھی ہوتے تیسے
شری گورو۔ متو پش دیاں تا کوں جانی وچار کرے، ہو اپدیش دیا سو۔ کیسے ہے۔ پیچھے
وچار کرتے تیں۔ وا۔ ایسے ہی ہے۔ ایسی پریتی ہوتے جاتے۔ اتھوا۔ ایٹھا وچار ہوتے
وا۔ انیہ وچار وٹے لاگی۔ تہاں اپدیش کا زردھار نہ کرے۔ تو پریتی ناہیں بھی ہوتے۔ سو۔ مٹول
کارن مٹھیا۔ تو کر م ہے۔ یا کا آدے مٹے۔ تو پریتی ہونی جاتے، نہ مٹے۔ تو ناہیں ہوتے، ایسا نیم
ہے۔ یا کا آدم۔ تو متو چار کا کرنے ماتر ہی ہے۔

بوہری پانچویں کرن بدھی بھے سمیکت ہوتے ہی ہوتے۔ ایسا نیم ہے۔ سو جاکے پورو کی

کرتی نہ ہوتے سکے تاکہ آگیا اٹو ساری جان پنا کرنا۔

ایسے اس جلنے کے ار بھی کہتوں آپ ہی وچار کرے ہے کہتوں شاستر بانچے ہے کہتوں
سنے ہے کہتوں ابھیاں کرے ہے کہتوں پرشن اتر کرے ہے۔ اتیادی رُوپ پر دتے ہے۔
اپنا کاریہ کرنے کا جا کے پرشن بہت ہے تاتیں انترنگ پریتی تیں تاکہ سادھن کرے ہے۔ یا۔
پرکار سادھن کرتاں یاوت سا نچا تنو شر دھان نہ ہوتے۔ نہ ہوا ایسے ہی ہے ایسی پریتی لئے
جیوادی تنوئی کا سو رُوپ آپ کوں نہ بھاسے جیسے پیائے دتے اس بدھی ہے۔ تیسے
کیول آتا دتے اس بدھی نہ آوے پرست است رُوپ اپنے بھاؤنی کوں نہ پہچانیں۔ تاوت
سمیکت کوں شکھ متھیا رشتی ہے۔ چوہو کرے ہی کال میں سمیکت کوں پریت ہوگا۔ اس
ہی بھویں۔ وار انہ پر یائے دتے سمیکت کوں پاوے گا۔ اس۔ بھویں ابھیاں کری پرودتے
ترنج آدی گتی دتے ہی جائے۔ توہاں سنسکار کے بل تیں دیو گو رُو شاستر کانت بنا بھی
سمیکت ہوتے جائے۔ جائیں ایسے ابھیاں کے بل تیں متھیا تو کرم کا اٹو بھاگ ہیں ہو
ہے۔ جہاں۔ واکا اڈے نہ ہوتے تہاں ہی سمیکت ہوتے جائے۔ مَول کارن ہوئی ہے۔
دیو آدک کا تو باہیمت ہے۔ سو نکھتا کری۔ تو۔ انی کے نمت ہی تیں سمیکت ہونی تار تہ
تیں پوروا بھیاں سنسکار تیں درتمان ان کانت نہ ہوتے تو بھی سمیکت ہوتے سکے
ہے۔ سدھانت دتے "तन्नि सग्रादधिगमाद्वा" ایسا سوتر ہے۔ (3, 9, 10, 11)
یا کار تھ ہو۔ سو۔ سیگ درشن نیسگر۔ وا۔ ادھیکم تیں ہوئے۔ تہاں دیو آدک باہیم
نمت بنا ہوئے۔ سو۔ نیسگر تیں بھیا کہتے۔ دیو آدک کانت تیں ہوئے۔ سو۔ ادھیکم تیں
بھیا کہتے۔ دیکھو تنو وچار کی مہا۔ تنو وچار پرست دیو آدک کی پریتی کرے۔ بہت شاستر
ابھیاں۔ ورت آدک پائے۔ پیشخرن آدی کرے تاکہ تو سمیکت ہونے کا ادھیکار
ناہیں۔ ار۔ تنو وچار والا انی بنا بھی سمیکت کا ادھیکار ہی ہوئے۔ بوہری کوئی جیو کے تنو
وچار کے ہونے پہلے کسی کارن پائے دیو آدک کی پریتی ہوئے۔ وا۔ ورت تپا کا انیکار
ہوئے۔ چھے تنو وچار کرے۔ پرنتو سمیکت کا ادھیکار ہی تنو وچار بھتے ہی ہوئے۔
بوہری کا ہوئے تنو وچار بھتے چھے تنو پریتی نہ ہونے تیں سمیکت تو نہ بھیا۔ ار۔ دیو ہار
دھرم کی پریتی رُوجی ہوئے گتی۔ تاتیں دیو آدک کی پریتی کرے ہے۔ وا۔ ورت تپ کوں
انیکار کرے ہے۔ کاہو کے دیو آدک کی پریتی۔ ار۔ سمیکت یک پت ہوئے۔ ار۔ ورت
تپ سمیکت کی ساتھ بھی ہوئے۔ ار۔ پہلے پیچھے بھی ہوئے۔ دیو آدک کی پریتی کا تو نیم
ہے۔ اس دنا سمیکت نہ ہوئے۔ ورت آدک کا نیم ہے ناہیں گھنے جیو تو پہلے سمیکتی ہوئے۔

یہ توتنی کی تو پرکشا کری لینا جائیں ان دشتے اینتھا پنو بھئے اپنا برا ہوئے۔ اُپادے کوں ہیہ مانی لے تو برا ہوئے ہیہ کوں اُپادے مانی لے تو برا ہوئے۔

بُہری جو کہے گا۔ آپ پرکشا نہ کری۔ ارچن وچن ہی تیں اُپادے کوں اُپادے جائیں ہیہ کوں ہیہ جائیں۔ تو یائیں کیسے برا ہوئے؟

تا کا سما دھان۔ ارتھ کا بھاؤ بھاس بنادچن۔ تا کا ابھیرائے نہ پہچائیں۔ یہ تو مانی لے۔ جو میں جن وچن اوساری ماؤں ہوں۔ پر تو بھاؤ بھاس بنائیتھاپنوں ہوتے جاتے۔ لوک دشتے بھی کنکر کوں کسی کاریہ کوں بھیجے۔ سو وہ اُس کاریہ کا بھاؤ جائیں۔ تو کاریہ کوں سدھارے۔ جو بھاؤ نہ بھاسے تو کہیں چوکی ہی جائے تائیں بھاؤ بھاسنے کے ارتھی یہیہ اُپادے توتنی کی پرکشا اوشیہ کرنی۔

بُہری وہ کہے ہے۔ جو پرکشا اینتھا ہوتے جاتے۔ تو کہا کرتے؟

تا کا سما دھان جن وچن۔ ار۔ اپنی پرکشا انی کی سماتا ہوتے۔ تب تو جائے ستیہ پرکشا بھئی۔ یاد ت لے نہ ہوتے۔ تاوت جیسے کوڈ لکھا کرے ہے۔ تا کی ودھی نہ لے۔ تاوت اپنی چوک کوں ڈھونڈھیں۔ تیسے یہ اپنی پرکشا دشتے دچا کرے۔ بُہری۔ جو گئیہ توتیں۔ تن کی پرکشا ہوتے سکے تو پرکشا کرے ناہیں۔ یہ اوتان کرے۔ جو یہیہ اُپادے توتیں اینتھا نہ کہے تو گئیہ توت اینتھا کس ارتھی کہے۔ جیسے کوڈ پرچون رُوب کاریہ دشتے جھوٹ دہ لے۔ سو۔ اریو جن جھوٹ کاے کوں بولے تائیں گئیہ توتنی کا پرکشا کری بھی۔ وا۔ آگیا کری سو رُوب جاتے ہے تہی کا یتھارتھ بھاؤ نہ بھاسے تو بھی دوش ناہیں۔ یا ہی تیں جین شاسترنی دشتے توت آدک کا رُوبن کیا۔ تہاں تو ہیتو جگتی آدی کری جیسے یا کے اوتان آدی کری پرتی آوے تیسے کھن کیا۔ بُہری رُوب گن ستمان مارگنا۔ پُران آدک کا کھن آگیا اوساری کیا۔ تائیں ہیہ اُپادے توتنی کی پرکشا کرنی یو گئیہ ہے۔ تہاں جو آدک دروہ۔ دا۔ توتن کوں پہچانے۔ بُہری تہاں آپا پر کو پہچانا۔ بُہری تیا گئے یو گئیہ ہتھیا تو راگ آدک۔ ار۔ گرہیں یو گئیہ سمیگ درشن آدک تن کا سو رُوب پہچانا۔ بُہری نمت نیمتک آدک جیسے ہیں تیسے پہچانا۔ ایتادی موکھش مارگ دشتے جن کوں جائیں پر دسٹی ہوتے۔ تہی کوں اوشیہ جانے۔ سو۔ ان کی تو پرکشا کرنی سامانیہ نے کسی ہیتو جگتی کری۔ ان کوں جانے۔ وا۔ پرمان نہ کری جائے۔ تہاں ہیہ اُپادے توتنی کی پرکشا کرنی سامانیہ وارت سکھیا آدی کری۔ انی کا ویش جانتا جیسی بدھی ہوتے۔ جیسے تہاں بنیں۔ تیسے ان کوں سامانیہ ویش رُوب پہچانے بُہری اس جانتے کا اُپکاری گن ستمان مارگنا آدک۔ پران آدک۔ وا۔ درت آدک کر یا دک کا بھی جانتا یو گئیہ ہے۔ یہاں پرکشا ہوتے سکھائی کی پرکشا

تو تن کے نام سکھے۔ سو۔ اُدیش بھا۔ بوہری تن کے نکھشن جانے۔ بوہری ایسے سمجھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا وچار لے پر یکھشا کرنے لگے۔ تہاں نام سیکھی لینا۔ ار۔ نکھشن جانی لینا۔ اے دوؤ۔ تو اُدیش کے اوساری ہو میں۔ جیسے اُدیش دیا۔ تیسے یاد کری لینا۔ بوہری پر یکھشا کرنے وٹے اپنا ویو یک چاہئے ہے۔ سو۔ ویو یک کری ایکانت اپنے اُپیوگ وٹے وچارے۔ جیسے اُدیش دیا تیسے ہی ہے۔ کہ ایتھاسے۔ تہاں اوتھان آدی پرمان کری ٹھیک کرے۔ و۔ اُدیش تو ایسے ہیں۔ ار۔ ایسے نہ ملینے۔ تو۔ ایسے ہوتے۔ سو۔ ان وٹے پرل یکتی کون ہے۔ ار۔ زبل یکتی کون ہے۔ جو پرل بھاسے تاکوں سانچ جانیں۔ بوہری جو اُدیش تیس ایتھاسانچ بھاسے۔ وار سندیہہ ہوتے۔ نردھار نہ ہوتے۔ تو۔ بوہری ویشیشٹگیہ ہوتے۔ تنی کوں پوچھے۔ بوہری۔ وے۔ اُتر دیں تاکوں وچارے۔ ایسے ہی یاوت نردھار نہ ہوتے۔ تاوت پرشن اُتر کرے۔ ایتھاسمان بدھی کے دھارک ہوتے۔ تن کوں اپنا وچار جیسا بھیا ہوتے تیساکھے۔ پرشن اُتر کری پر سپر وچارے۔ بوہری جو پرشن اُتر وٹے زوپن بھیا ہوتے۔ تاکوں ایکانت وٹے وچارے۔ یا ہی پرکار اپنے انترنگ وٹے جیسے اُدیش دیا تھا۔ تیسے ہی زنیہ ہوتے۔ بھاؤ نہ بھاسے۔ تاوت ایسے ہی اُدیم کیا کرے۔ بوہری انیہ مینیہ کری کلیت متونی کا اُدیش دیا ہے۔ تاکری جین اُدیش ایتھاسانچ بھاسے۔ وار سندیہہ ہوتے تو بھی پور وکت پرکار کری اُدیم کرے۔ ایسے اُدیم کتے۔ بیسے جن دیو کا اُدیش ہے۔ تیسے ہی سانچ ہے۔ مجھ کوں بھی ایسے ہی بھاسے ہے۔ ایسا زنیہ ہوتے۔ جائیں جن دیو ایتھادادی ہیں ناہیں۔

یہاں کو وکھے۔ جن دیو جو ایتھادادی ناہیں ہے۔ تو جیسے اُن کا اُدیش ہے تیسے شردھان کری لیجئے۔ پر یکھشا کا ہے کوں کیجئے؟

تاکا سما دھان پر یکھشا کتے بنا ہو تو مانا ہوتے۔ جو جن دیو ایسے کہیا ہے۔ سو۔ تیسے ہے۔ پرنتو اُن کا بھاؤ آپ کوں بھاسے ناہیں۔ بوہری بھاؤ بھاسے بنا زبل شردھان نہ ہوتے۔ جاکی کا ہو کا دچن ہی کری پریتی کرے۔ تاکی انیہ کا دچن کری ایتھاسانچ بھی پریتی ہوتے جاتے۔ تاہیں شکتی اپیکھشا دچن کری کہنہیں پریتی پریتی وٹ ہے۔ بوہری جا کا بھاؤ بھاسیا ہوتے تاکوں انیک پرکار کری بھی ایتھانہ تاہیں بھاؤ بھاسیں پریتی ہوتے۔ یونی ساچی پریتی ہے۔ بوہری جو کہو گے۔ تو پرشن اُدیش دچن پرمان کیجئے۔ تو پرشن کی بھی پرمانا سو میو۔ تو نہ ہوتے۔ واکے کیتی وچنی کتے۔ سا پہلے کری لیجئے۔ تب پرشن کی پرمانا ہوتے۔

یہاں پرشن۔ اُدیش تو انیک پرکار کس۔ کس کی پر یکھشا کرے؟ تاکا سما دھان۔ اُدیش وٹے کیتی اُپادے۔ کیتی بیہ۔ کیتی گیدیہ متور زوپے ہے۔ تہاں اُپادے

پر تکش اشُدھ سو۔ شدھ کیسے مالوں؛ جاؤں؛ وچاروں ہوں۔ اتیادی دیویک بہست بھرم تیں
سنتکٹ ہوئے بوہری اہنت آدی بتلانہ دیو آدک کوں نہ مانے ہے۔ واجین شاستر اوساری
جیو آدی کے بھیدیگھی لے ہیں۔ تن ہی کوں مانے ہے؛ اور کوں نہ مانے ہے سو۔ تو سیگے رشن
بھیا۔ بوہری جین شاستری کا ابھاس دشنے بہت پرورے ہے۔ سو۔ سیمگ گیان بھیا۔ بوہری پور
آدی روپ کر یا نی دشنے پرورے ہے۔ سو۔ سیمک چار تر بھیا۔ ایسے آپ کے دیو ہانہ رتن تریہ بھیا مائیں
سو۔ دیو ہار تو اپکار کا نام ہے۔ سو۔ اپکار بھی تو تے بنے جب ستیہ بھوت نشیہ رتن تریہ کا کارن آدک
ہوئے۔ جیسے نشیہ رتن تریہ سدھ۔ تیسے انی کو سادھے تو دیو ہار پو بھی سمجھوے۔ سو۔ یا کے تو
ستیہ بھوت نشیہ رتن تریہ کی پہچان ہی بھئی ناہیں یہو ایسے کیسے سادھی سکے۔ آگیا اوساری ہوا
دیکھیاں دیکھی سادھن کرے ہے۔ تاتیں یا کے نشیہ دیو ہار موکش مارگ نہ بھیا۔ آگے نشیہ دیو ہار
موکش مارگ کا زوپن کرینگے۔ تا کا سادھن بھئی ہی موکش مارگ ہوگا۔

ایسے ہو جیو نشیہ ابھاس کو مانے جاتے ہے۔ پر تو دیو ہار سادھن کو بھی بھلا جاتے ہے؛
تاتیں سو جھنڈ ہوئے۔ اشجہ روپ نہ پرورے ہے۔ ورت آدک شجہ ایوگ روپ پرورے ہے۔
تاتیں انتم گریو یک پرینت پد کو پاوے ہے۔ بوہری جو نشیہ ابھاس کی پر بلتاتیں اشجہ روپ پرورے
ہوئے جاتے تو گلگتی دشنے بھی گن ہوئے۔ پرینا منی کے اوساری پھل پاوے ہے۔ پر تو سنساو کا
ہی بھوکتا ہے ہے۔ سانچا موکش مارگ پائے بنا سدھ پد کوں نہ پاوے ہے۔ ایسے نشیہ ابھاس
دیو ہار ابھاس دوونی کے اولی متھیا درشتی تنی کا زوپن کیا۔
اب بھکتو کوں شکھجے متھیا درشتی تنی کا زوپن کیجئے ہے۔

(सम्यक्त्व के सम्मुख मिथ्यादृष्टिकानिरूपण)

کوئی مندرکشاٹے آدک کا کارن پائے گیا نا درن آدی کر منی کا کشیو پشم بھیا تاتیں تنو وچار
کرنے کی شکتی بھئی۔ ار۔ موہ مند بھیا؛ تاتیں تنو وچار دشنے اُدیم بھیا۔ بوہری باہیہ نہت دیو۔ گورو
شاستر آدک کا بھیا تن کری سانچا اپدیش کا لا بھ بھیا۔ تہاں اپنے پر یو جن بھوت موکش مارگ کا۔
دیو گورو دھرم آدک کا۔ واجیو آدی تنو تنی کا۔ آ۔ آپا پر کا۔ آ۔ آپ کوں ہتکاری۔ ہتکاری بھاؤنی
کا اتیادک کا اپدیش تیں سادھان ہوئے ایسا وچار کیا۔ سو۔ مجھ کوں تو ان باتیں کی خبر ہی
ناہیں؛ میں بھرم تیں بھولی پایا۔ پر پائے ہی دشنے تمنمہ بھیا۔ سو۔ اس پر پائے کی تو تھوڑے ہی
کال کی ستمتی ہے۔ بوہری یہاں موکوں سرو نہت ملے ہے۔ تاتیں موکوں ان باتیں کا ٹھیک
کرنا۔ جاتیں ان دشنے تو میرا ہی پر یو جن بھلا ہے۔ ایسے وچار ہی جو اپدیش سنیانا کا نہضار
کرنے کا اُدیم کیا۔ تہاں اُدیش، نکھشن زردیش، پر یکھشا دھار کری تن کا زردھار ہوئے تاتیں پہلے

جیونی کے شہدہ اُپیوگ۔ ارشدہ اُپیوگ کا نیک پنا پائے ہے۔ تاتیں اُپیوگ رکی ورت ادک
 شہدہ اُپیوگ کوں موکھش مارگ کہیا ہے۔ دستو دیا رتاں شہدہ اُپیوگ موکھش کا گھاتک ہی
 ہے۔ جاتیں بندھ کوں کارن سوئی موکھش کا گھاتک ہے۔ ایسا شردھان کرنا۔ بوہری شہدہ
 اُپیوگ ہی کوں اُپادے مان تا کا اُپائے کرنا۔ شہدہ اُپیوگ، شہدہ اُپیوگ کوں ہیہ جانی تن کے
 تیاگ کا اُپائے کرنا۔ جہاں شہدہ اُپیوگ نہ ہوتے سچے۔ تہاں شہدہ اُپیوگ کوں چھوڑی شہدہ ہی
 دشنے پرور تہاں جاتیں شہدہ اُپیوگ تیں شہدہ اُپیوگ دشنے اشدھتا کی ادھکتا ہے۔ بوہری شہدہ
 اُپیوگ ہوتے تب تو پروردویہ کا سا کھشی بھوت ہی رہے ہے۔ تہاں تو کچھ پروردویہ کا پروردیہ
 ہی ناہیں۔ بوہری شہدہ اُپیوگ ہوتے تہاں باہیہ ورت ادک کی پروردیہ ہوتے۔ ار۔ شہدہ
 اُپیوگ ہوتے۔ تہاں باہیہ ورت ادک کی پروردیہ ہوتے۔ جاتیں شہدہ اُپیوگ کے۔ ار۔ پروردیہ
 کی پروردیہ کے نیت نیت تک سمبندھ پائے ہے۔ بوہری پہلے شہدہ اُپیوگ چھوڑی شہدہ اُپیوگ
 ہوتی۔ پیچھے شہدہ اُپیوگ چھوڑی۔ شہدہ اُپیوگ ہوتی۔ ایسی کرم پر سیاہی ہے۔
 بوہری کوئی ایسے مائیں کہ شہدہ اُپیوگ ہے سو۔ شہدہ اُپیوگ کو کارن ہے سو جیسے شہدہ
 اُپیوگ چھوٹ شہدہ اُپیوگ ہوئے۔ ایسے شہدہ اُپیوگ چھوٹ شہدہ اُپیوگ ہوئے۔ ایسے ہی کاریہ کارن
 پنا ہونے۔ تو شہدہ اُپیوگ کا کارن شہدہ اُپیوگ بھڑے۔ اشدھتا پروردیہ نئی کے شہدہ اُپیوگ تو اشدھتا
 ہوئے۔ شہدہ اُپیوگ ہوتا ہی ناہیں تاتیں پر مار تھتیں انی کے کارن کاریہ پنا ہے ناہیں۔ جیسے
 روگی کے بہت روگ تھا پیچھے ستوک روگ بھیا۔ تو وہ ستوک روگ تو زردگ ہونے کا کارن ہے
 ناہیں۔ اتلہ ہے۔ ستوک روگ رہیں۔ زردگ ہونے کا اُپائے کرے تو ہونی جائے۔ بوہری جو ستوک
 روگ ہی کوں بھلا جانی تا کارا کھنے کا یقن کرے تو زردگ کیسے ہوتے۔ تیسے کشانی کے تیمہ کشانے
 روپ شہدہ اُپیوگ تھا پیچھے مند کشانے روپ شہدہ اُپیوگ بھیا۔ تو وہ شہدہ اُپیوگ توئی کشانے
 شہدہ اُپیوگ ہونے کوں کارن ہے ناہیں۔ اتنا ہے۔ شہدہ اُپیوگ بھئے شہدہ اُپیوگ کا یقن کرے
 تو ہونے جائے۔ بوہری جو شہدہ اُپیوگ ہی کوں بھلا جانی تا کا سادھن کیا کرے تو شہدہ اُپیوگ
 کیسے ہونے۔ تاتیں مہتیا درشتی کا شہدہ اُپیوگ تو شہدہ اُپیوگ کوں کارن ہے ناہیں۔ سیمگ
 درشتی کے شہدہ اُپیوگ بھئے نکٹ شہدہ اُپیوگ پراپتی ہوتے۔ ایسا مکھیہ پنا کری کہیں شہدہ اُپیوگ
 کوں شہدہ اُپیوگ کا کارن بھی کہے ہے۔ ایسا جاننا۔

بوہری یہو جیو آپ کوں نشیہ دیو ہار عیب موکھش مارگ کا سادھک ملتے ہے۔ تہاں
 پور وکت پکار آتا کوں شہدہ مانیا سو تو سیمگ درشن بھیا تیسے ہی جانیا۔ سو سیمگ گیان بھیا۔
 تیسے ہی وچار دشنے پروردیہ سو سیمگ چار تر بھیا۔ ایسے تو آپ کے نشیہ رتن تر یہ بھیا ملتے۔ سو میں

ہی کا بہت پنا ایک دستو دشنے کیسے سمجھوے؟ تاتیں ایسا ماننا بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ جیسے راہ رنگ منشیہ نے کی اچکھشا سمان ہے۔ تیسے بندھ سنساری جو توہ نے کی اچکھشا سمان کہہ ہیں کیول گیان آدی اچکھشا سمان مانے۔ سوہے ناہیں۔ سنساری کے فچہ کر می سنی گیان آدک ہی ہے۔ بندھ کے کیول گیان ہے۔ اتنا دیش ہے۔ سنساری کے سنی گیان آدک کرم کا بہت تیں ہیں۔ تاتیں سو بھاؤ اچکھشا سنساری کے کیول گیان کی شکتی کہئے۔ تو دوش ناہیں۔ جیسے رنگ منشیہ کے راہ ہونے کی شکتی پلئے۔ تیسے یہو شکتی جانی۔ بوہری دعوہ کرم۔ تو کرم پدگل کر می پنجے ہیں۔ تاتیں فچہ کر می سنساری کے بھی ان کا بہت پنا ہے۔ پر تو بندھ ورت ان کا کارن کا رہیہ اچکھشا سمبندھ بھی نہ مانیں تو بھرم ہی ہے۔ بوہری بھاؤ کرم اتما کا بھاؤ ہے۔ سو۔ فچہ کر می اتما ہی کا ہے۔ کرم کے بہت تیں ہوئے۔ تاتیں دیوہار کر می کرم کا کہئے ہے۔ بوہری بندھ ورت سنساری کے بھی راگ آدک نہ ماننا۔ کرم ہی کا ماننا۔ بوہرم ہے۔ یاہی پر کار کر می نیہ کر می ایک ہی دستو کول ایک بھاؤ اچکھشا ویسا بھی ماننا۔ ویسا بھی ماننا۔ سو۔ تو متقیانڈھی ہے۔ بوہری جے جے بھاؤنی کی اچکھشا تینی کی پر پوچھا ہے۔ ایسے مان یقنا سنہو دستو کول ماننا۔ سو۔ سا نچا شر دھان ہے۔ تاتیں متقیاندرشی اینکات روپ دستو کول مانے۔ پر تو بھار تھ بھاؤ کول پچانی ناہیں۔ ایسا جاننا۔

بوہری اس جیو کے ورت شیل سنیم آدک کا انیکار پاتے ہے۔ سو۔ دیوہار کر می اے بھی کھش کے کارن ہیں۔ ایسا مان تن کول آپادے مانے ہے۔ سو۔ جیسے کیول دیوہار اولبی جیو کے پودا یقنا پنا کہا تھا۔ تیسے ہی یا کے بھی ایتھا تھ پنا جاننا۔ بوہری یہو ایسے بھی مانے ہے۔ جو یقنا یوگیو ورت آدی کر یا تو کر نی یوگیو ہے۔ پر تو اپنی دشنے ممتو نہ کرنا۔ سو جا کا آپ کرتا ہوئے۔ تس دشنے ممتو کیسے نہ کریتے۔ آپ کرتا نہ ہے۔ تو مجھ کول کر نی یوگیو ہے۔ ایسا بھاؤ کیسے کیا۔ ار جو کرتا ہے۔ تو وہ اپنا کرم بھیا۔ تب کرتا کرم سمبندھ سو یوہی بھیا۔ سو۔ ایسی مان بھرم ہے۔ تو کیسے ہے۔ یاہی ورت آدک ہیں۔ سو۔ تو شریر آدی پردعوہ کے آشریہ ہیں۔ پردعوہ کا آپ کرتا ہے ناہیں۔ تاتیں تس دشنے کرتا تو بدھی بھی نہ کرنی۔ ار۔ تہاں ممتو بھی نہ کرنا۔ بوہری ورت آدک دشنے گرہن تیاگ روپ اپنا شہم اپوگ ہوئے۔ سو۔ اپنے آشریہ ہے۔ تا کا آپ کرتا ہے۔ تاتیں تس دشنے کرتا تو بدھی بھی ماننی۔ ار۔ تہاں ممتو بھی کرنا۔ بوہری اس شہم اپوگ کول بندھ کا ہی کارن جاننا۔ موکھش کا کارن نہ جاننا۔ جاتیں بندھ۔ ار موکھش کے۔ تو۔ پتی کھشی پنا ہے۔ تاتیں ایک ہی بھاؤ پنیہ بندھ کو بھی کارن ہوئے۔ ار موکھش کول بھی کارن ہوئے۔ ایسا ماننا بھرم ہے۔ تاتیں ورت اورت دو فو کلب بہت جہاں پردعوہ کے گرہن تیاگ کا کچھوہر یو جن ناہیں۔ ایسا ادا سین دیتر اگ شہم اپوگ سوئی موکھش مارگ ہے۔ بوہری۔ پچی دشا دشنے کیسی

व्यवहार एव हितवानिश्चयतायात्यनिश्चयज्ञस्य ॥७॥

ان کا ارتھ۔ مٹی راج اگیا نی کے سمجھا دلے کو استیارتھ جو دیو ہار نیہ تا کوں اُپدیش ہے جو کیول دیو ہار ہی کوں جانے ہے۔ تا کوں اُپدیش ہی دینا ناہیں یوگیہ ہے۔ بوہری جیسے جو سا نچا سنگھ کوں نہ جانے۔ تاکے بلا دہری سنگھ ہے۔ تیسے جو نشیہ کوں نہ جانے۔ تاکے دیو ہار ہی نشیہ پنا کوں پراپت ہو ہے۔

ایہاں کوئی بڑو چار پرش ایسے کہے۔ کہ تم دیو ہار کوں استیارتھ ہیہ کہو ہو۔ تو ہم درت شیل سینم آدی دیو ہار کا ریہ کا ہے کوں کریں۔ سر و کوں چھوڑی دیویں گے۔ تا کوں کہتے ہے۔ کچھ ورت شیل سینم آدک کا نام دیو ہار ناہیں ہے۔ ہانی کوں موکش مارگ ماننا دیو ہار ہے۔ سو چھوڑی دے۔ بوہری ایسا شر دھان کری جو اُپدیش کوں تو ہا سیہ سہکاری جانی اُپچاریں موکش مارگ کہیا ہے۔ اے تو پردیہ آشرت ہیں۔ بوہری سا نچا موکش مارگ ویتراگ بھاؤ ہے۔ سو۔ سو۔ دیوہ آشرت ہے۔ ایسے دیو ہار کوں استیارتھ ہیہ جانتا۔ ورت آدک کا چھوڑنے نیں تو دیو ہار کا ہیہ پنا ہوتا ہے ناہیں۔ بوہری ہم پوچھیں ہیں۔ ورت آدک کوں چھوڑی کہا کرے گا؟ جو ہنسا دی روپ پرورے گا۔ تو تھاں۔ تو موکش مارگ کا اُپچار بھی سمجھوے ناہیں۔ تھاں پرورے نیں کہا بھلا ہو گا۔ زک آدک پاؤ گے تاہیں ایسے کرنا تو بڑو چار پنا ہے۔ بوہری ورت آدک روپ پریتی میٹی۔ کیول دیتراگ اُدا سین بھاؤ روپ ہونا بنے تو بھلے ہی ہے۔ سو۔ بھلی دشاؤشے ہوئے سکے ناہیں۔ تاہیں ورت آدی سادھن چھوڑی سوچندہ ہونا یوگیہ ناہیں۔ یا پر کار شر دھان وشنے نشیہ کوں۔ پرورنی وشنے دیو ہار کوں اُپا دے ماننا۔ سو۔ بھی مہتیا بھاؤ ہی ہے۔

بوہری یہو جو دو مہینی کا انگیکار کرنے کے ارتھی کدا پت آپ کوں شدھ سدھ سمان راگ آدی رہت کیول گیان آدی بہت آتما اوتھوے ہے۔ دھیان بُدرا دھاری ایسے دچار وشنے لاگے۔ سو۔ ایسا آپ ناہیں پرتو بھرم تیں نشیہ کری میں ایسا ہی ہوں۔ ایسے مانی سنسٹٹ ہو ہے۔ کدا پت چن دھاری روپن ایسے ہی کرے ہے۔ سو۔ نشیہ تو بھادت دستو کو پر روپے۔ پرتیکش آپ جیسا ناہیں۔ قیسا آپ کو ماننا۔ سو۔ نشیہ نام کیسے پاوے جیسا کیول نشیہ ابھاس والا جو کے پوڑھا ایتھارتھ پنا کہیا تھا۔ تیسے ہی یا کے جانتا۔

اتھو ایتھو ایسے مانے ہے۔ جو اس نیہ کری آتما ایسا ہے۔ اس نیہ کری ایسا ہے۔ سو۔ آتما۔ تو۔ جیسا ہے۔ تیسا ہی ہے۔ تس وشنے نیہ کری روپن کرنے کا جو ابھیرائے ہے۔ تا کوں نہ پچا نیں ہیں۔ جیسے آتما نشیہ کری۔ تو سدھ سمان کیول گیان آدی بہت دردیہ کرم۔ نو کرم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ دیو ہار نیہ کری سنساری متی گیان آدی بہت دا۔ دیوہ کرم۔ نو کرم۔ بھاؤ کرم بہت ہے۔ ایسا مانے ہے۔ سو۔ ایک آتما کے ایسے دوئے سو روپ تو ہوئے ناہیں۔ جس بھاؤ ہی کا بہت پنا۔ تس بھاؤ

جیوہے دیکھنے والا جیوہے۔ اتیادی پر کالنے والے جیو کی پہچان بھی۔ بوہری نشیہ کری ویتراگ بھاؤ
 موکش مارگ ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تہی کوں ایسے ہی کہیا کریئے۔ تو دے سمجھیں ناہیں۔ تب ان
 کوں دیوہار نیہ کری متو شردھان گیان پور وک پر درویہ کا نہت میٹنے کا سا پنکھش کری ورت
 شیل سنیم آدک روپ ویتراگ بھاؤ کے ویش وکھائے۔ تب والے ویتراگ بھاؤ کی پہچان بھی
 یا ہی پر کا۔ انیتر بھی دیوہار بنا نشیہ کے ابدیش کا نہ ہونا جانا۔ بوہری یہاں دیوہار کری نہ تار کا دی
 پریائے ہی کوں جیو کہیا۔ سو پریائے ہی کوں جیو نہ مانی لینا۔ پریائے تو جیو پدگل کا سنوگ روپ ہے۔
 تہاں نشیہ کری جیو درویہ جد ہے۔ تا ہی کوں جیو ماننا جیو کا سنوگ میں شریر آدک کوں بھی اچار
 کری جیو کہیا۔ سو کہنے ماتر ہی ہے۔ پر ماتر تہیں شریر آدک جیو ہوتے ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔
 بوہری ابھید اتا دشتے گیان درشن آدی بھید کئے۔ سو تہیں کوں بھید روپ ہی نہ مانی لینے بھید تو
 گھما مٹنے کے ارتھ کئے ہیں۔ نشیہ کری اتما ابھید ہی ہے۔ تہیں ہی کوں جیو دستو ماننا۔ سنگیا سنگیا دی
 کری بھید ہے۔ سو کہنے ماتر ہی ہیں۔ پر ساتر تہیں جدے جدے ہیں ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ بوہری
 پر درویہ کا نہت میٹنے کی اپکھش مدت شیل سنیم آدک کوں موکش مارگ کہیا۔ سو۔ ان ہی کوں موکش
 مارگ نہ مانی لینے۔ جاتیں پر درویہ کا گرہن تیاگ اتما کے ہوتے۔ تو اتما پر درویہ کا کرتا ہر تا ہوتے۔ سو۔
 کوئی درویہ کوئی درویہ کے ادھین ہے ناہیں۔ تاتیں اتما اپنے بھاؤ راگ آدک میں۔ تہیں کوں چھوڑی
 ویتراگی ہوئے۔ سو نشیہ کری ویتراگ بھاؤ ہی موکش مارگ ہے۔ ویتراگ بھاؤ کی کے۔ اردت
 آدک کی کے کد اچت کاریہ کارن ہوں ہے۔ تاتیں ورت آدک کوں موکش مارگ کہے۔ سو کہنے ماتر
 ہی ہیں۔ پر ماتر تہیں باہر کر یا موکش مارگ ناہیں۔ ایسا ہی شردھان کرنا۔ ایسے ہی انیتر بھی دیوہار
 نیہ کا اچکار نہ کرنا جانی لینا۔

یہاں پرشن۔ جو دیوہار نہ پر کوں ابدیش دشتے ہی کاریہ کاری ہے کہ اپنا بھی پر یوجن سادھ ہے؟
 تاکا سنا دھان۔ آپ بھی یاد ت نشیہ نیہ کری پر رویت دستو کوں نہ پہچانیں۔ تاوت دیوہار
 مارگ کری دستو کا نشیہ کرے۔ تاتیں نیچلی دشا دشتے آپ کوں بھی دیوہار نیہ کاریہ کاری ہے۔
 پر تو دیوہار کوں اچار ماتر مانی والے دواری دستو کا ٹھیک (نشیہ) کرے۔ تو تو کاریہ کاری ہوئے۔
 بوہری جو نشیہ ورت دیوہار کو بھی شہ بھوت مانی دستو ایسے ہی ہے۔ ایسا شردھان کرے۔ تو اٹا
 کاریہ کاری ہوئے جاتے۔ سوئی پڑ شار تھ سٹھ اپائے دشتے کیا ہے؟

अबुधस्य बोधनार्थं मुनीश्वरादेशयन्त्यभूतार्थम्।

व्यवहारमेव केवलमवैति यस्तस्य देशना नास्ति ॥ ६॥

माणवक एव सिंहे यताभवत्यनवगीतसिंहस्य ।

کا شردھان کرنا یوگیہ ہے۔ دیو ہار نیہ۔ سو۔ دروید پر دروید کوں۔ وارتن کے بھاؤنی کوں۔ دا۔ کارن کار یہ آدک کوں کا ہو کوں۔ کا ہووٹے ملائے زوین کرے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں مٹھیا تو ہے۔ تاتیں یا کاتیاگ کرنا۔ بوہری نشجیہ نہ تہی ہی کوں یقادت زوئے ہے۔ کا ہو کوں کا ہووٹے نہ ملاوے ہے۔ سو۔ ایسے ہی شردھان تیں سمیکتو ہو ہے۔ تاتیں یا کا شردھان کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو جن مارگ وشے دوقیننی کا گرہن کرنا کیا ہے۔ سو کیسے ہے۔ تاکا سمدھان جن مارگ وشے کہیں تو نشجیہ نہ کی مکھتالے دیا کھیاں ہے۔ تاکوں تو ستیار تھ ایسے ہی ہے۔ ایسا جاننا۔ بوہری کہیں دیو ہار نیہ کی مکھتالے دیا کھیاں ہے۔ تاکوں ایسے ہے نہیں۔ بہت آدی لیکھشا اچار کیا ہے۔ ایسا جاننا اس پر کار جاننے کا نام ہی دوقیننی کا گرہن ہے۔ بوہری دوقیننی کے دیا کھیاں کوں سمان ستیار تھ جانی ایسے بھی ہے۔ ایسے بھی ہے۔ ایسا بھرم ٹوپ پر دوتے کری تو دوقیننی کا گرہن کرنا کیا ہے نہیں۔ بوہری پرشن۔ جو دیو ہار نیہ ستیار تھ ہے۔ تو تاکا اپدیش جن مارگ وشے کہے کوں دیا ایک نشجیہ نہ ہی کاروین کرنا تھا۔

تاکا سمدھان۔ ایسا ہی ترک سمیہ سار وشے کیا ہے۔ تہاں یہ اتر دیا ہے۔

जह णवि सक्कमणज्जो अणज्जभासं विष्ठा उगहेउं।

तह ववहारेण विष्ठा परमत्पुवएसणमसक्कं॥ गाथा ८॥

یا کا ارتھ۔ جیسے انار۔ جو لیکھش سو لیکھش بھاشا ونا ارتھ گرہن کرانے کوں سمر تھ نہ ہو ہے۔ تیسے دیو ہار بنا پر سار تھ کا اپدیش آشکیر ہے۔ تاتیں دیو ہار کا اپدیش ہے۔ بوہری اس ہی سو ترکی دیا کھیا وشے ایسا کیا ہے۔ व्यवहारनयो नानुसर्तव्यः۔ یا کا ارتھ۔ بوہری نشجیہ کے انگیکار کرانے کو دیو ہار کری اپدیش دیجئے ہے۔ بوہری دیو ہار نیہ ہے۔ سو انگیکار کرنے یوگیہ نہیں۔ یہاں پرشن۔ دیو ہار بنا نشجیہ کا اپدیش کیسے نہ ہوئے۔ بوہری دیو ہار نیہ کیسے انگیکار نہ کرنا۔ سو۔ کہو۔

تاکا سمدھان۔ نشجیہ نہ کری۔ تو آتما پر درویدنی تیں بھن سو بھاؤنی تیں بھن سویم سمدھ دستو ہے۔ تاکوں جے نہ پہچانیں۔ تہی کوں ایسے ہی کیا کرتے۔ تو۔ تووے مجھے نہیں۔ تب اُن کوں دیو ہار نیہ کری خیریر آوک پر درویدنی کی سا پیکھش کری زنارک پھتوی کالے آدی ٹوپ جیو کے وشیش کئے۔ تب منشیہ جو ہے۔ نار کی جیو ہے۔ اتیادی پرکار لے ولکے جیو کی پچان بھتی۔ اتھوا امبید دستو وشے بھید اچانے گیان درشن آدی گن پیانے رُوپ جیو کے وشیش کئے۔ تب جاننے والا

کی اچھٹا اُپار تیں انی کوں موکش مارگ کہتے ہئے تاتیں انی کوں دیوہار کہیا۔ ایسے بھوتار تھ اُتھو تار تھ
 موکش مارگ پنا کری انی کوں نشیم دیوہار کہے میں سو۔ ایسے ہی ماننا۔ بوہری اے دوڑ ہی ساپنے
 موکش مارگ میں۔ انی دوڑنی کوں اُپادے ماننا۔ سو۔ تو متھیا بدھی ہی ہے۔ تہاں وہ کہے ہے۔
 شر دھان تو نشیم کار لکھے ہیں۔ ار۔ پرورنی دیوہار روپ راکھے ہیں۔ ایسے ہم دوڑنی کوں انگیکار
 کریں ہیں سو۔ ایسے بھی بنیں ناہیں، جاتیں نشیم کا نشیم روپ۔ ار۔ دیوہار کا دیوہار روپ شر دھان
 کرنا لگت ہے۔ ایک ہی نہیہ کا شر دھان بھئے ایکانت متھیا تو ہوئے۔ بوہری پرورنی دشتے نہیہ کا
 پر یوجن ہی ناہیں۔ پرورنی تو درویہ کی پرنتی ہے۔ تہاں جس درویہ کی پرنتی ہوئے، تاکوں تیں ہی
 کی پر روپے۔ سو۔ نشیم نہیہ۔ ار۔ تیں ہی کوں انیہ درویہ کی پر روپے۔ سو۔ دیوہار نہیہ، ایسے ابھیر لائے اوسار
 پر روپ تیں تیں پرورنی دشتے دوڑ نہیہ بنیں ہیں کچھ پرورنی ہی تو نہیہ روپ ہے ناہیں تاتیں یا
 پرکار بھی دوڑ نہیہ کا گر بن ماننا متھیا ہے۔ تو کہا کرتے۔ سو کہتے ہے۔ نشیم نہیہ کری۔ جو زوڑن کیا ہوئے۔
 تاکوں تو ستیا رتھ مانی تاکا شر دھان انگیکار کرنا۔ ار۔ دیوہار نہیہ کری جو زوڑن کیا ہوئے۔ تاکوں ستیا رتھ
 مانی تاکا شر دھان چھوڑنا۔ سوئی سمیہ سار دشتے کہیا ہے۔

सर्वत्राध्यवसानमेव मारिवलं त्याज्यं यदुक्तं जिनै-
 स्तन्मन्ये व्यवहार एव निरिवलोऽप्यन्या श्रेयस्त्याजितः।
 सम्यग्निश्चयमेकमेव तदगो निष्कम्पमाक्रम्य किं
 शुद्धज्ञानधने महिम्नि न निजे बध्नन्ति सन्तो धृतिम्॥१॥

‘समयसार कलशा’ बंधाधिकार १७३

या कार तھ۔ جاتیں سرور ہی ہنسادی۔ وا۔ ہنسادی دشتے ادھیوساتے ہیں سو۔ سمست ہی
 چھوڑنا۔ ایسا جن دیوئی کری کہیا ہے۔ تاتیں میں ایسے مانوں ہوں جو پر آشرت دیوہار ہے۔ سو۔
 سرور ہی چھڑایا ہے۔ سمست پرش ایک پر نشیم ہی کوں بھلے پرکار نشیم کپ پنے انگیکار کری
 شدھ گیان دھن روپ پنج مہا دشتے سمست ہی کیوں نہ کریں ہیں +
 بھاؤ رتھ یہو دیوہار کا تو تیاگ کرایا۔ تاتیں نشیم کوں انگیکار کری۔ پنج مہا روپ پرورتنا
 لگت ہے۔ بوہری شٹ پا ہوڑ دشتے کہیا ہے۔

जो सुतो बवहारे सो जोई जागदे सकज्जमि ।
 जो जागदि बवहारे सो सुतो अप्पणे कज्जे ॥ १ ॥

یا کار تھ۔ جو دیوہار دشتے سوتا ہے سو جوگی اپنے کاریہ دشتے جاگے ہے۔ بوہری جو دیوہار
 دشتے جاگے ہے سو۔ اپنے کاریہ دشتے سوتا ہے۔ تاتیں دیوہار نہیہ کا شر دھان چھوڑی نشیم نہیہ

موکش مارگ تہے ناہیں۔ پر تو موکش مارگ کا نیت ہے۔ وہاں پہچاری ہے۔ تاکوں اپجار کری
موکش مارگ کہے۔ سو۔ دیو ہار موکش مارگ ہے۔ جاتیں نشیم دیو ہار کا سرور ایسا ہی مکشن
ہے۔ سانچا زوین۔ سو۔ نشیم اپجار زوین۔ سو۔ دیو ہار تاتیں زوین اپکھشا دوئے پرکار موکش مارگ
جانا۔ ایک نشیم موکش مارگ ہے۔ ایک دیو ہار موکش مارگ ہے۔ ایسے دوئے موکش مارگ
ماننا متھیا ہے۔ بوہری نشیم دیو ہار دوئی کا اُپادے مالتے ہے۔ سو۔ بھی بھرم ہے۔ جاتیں نشیم دیو ہار
کا سو روپ تو پر سپر وودھ لے ہے۔ جاتیں **समयसार** دتے ایسا کیا ہے۔

“(गाथा ११) * ववहारोऽभूयत्यो भूयत्यो देसिदो दु सुद्धराओ।

یا کا ار تھ۔ دیو ہار ابھوتا رتھ ہے۔ نتیہ سو روپ کوں نہ زوئے ہے۔ کسی اپکھشا اپجار کری
انیتھ زوئے ہے۔ بوہری شدہ نیہ جو نشیم ہے۔ سو۔ بھوتا رتھ ہے۔ جیسا دستو کا سو روپ ہے۔ تیسارو
ہے۔ ایسے ان دوئی کا سو روپ تو وودھ مالتے ہے +

بوہری تو ایسے مانیں ہے۔ جو شدہ سمل شدہ آتما کا اُتو بھون۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ ورت شیل نیم آدی
روپ پرور تے۔ سو۔ دیو ہار۔ سو۔ ایسا تیرا مانا ٹھیک ناہیں۔ جاتیں کوئی دروہ بھاؤ کا نام نشیم۔ کوئی
کا نام دیو ہار ایسے ہے ناہیں۔ ایک ہی دروہ کے بھاؤ کوں نش سو روپ ہی زوین کرنا سو نشیم
ہے۔ اپجار کری تے دروہ کے بھاؤ کوں انہ دروہ کے بھاؤ سو روپ زوین کرنا۔ سو۔ دیو ہار ہے۔
جیسے مانی کے گھرے کوں مانی کا گھر اُتو ہے۔ سو۔ نشیم۔ ار۔ گھرت سنیوگ کا اپجار کری۔ واکوں ہی
گھرت کا گھٹ کہے۔ سو۔ دیو ہار۔ ایسے ہی انیتھ جانا۔ تاتیں تو کسی کوں نشیم مانیں۔ کسی کوں دیو ہار
مانیں۔ سو۔ بھرم ہے۔ بوہری تیرے مانے دتے بھی نشیم دیو ہار کے پر سپر وودھ آیا۔ جو۔ تو آپ کوں
شدہ سمان شدہ مالتے ہے۔ تو۔ ورت آدک کا ہے۔ کوں کرے ہے۔ جو ورت آدی کا سادھن کری
شدہ بھیا چاہے ہے۔ تو۔ ورت مان دتے شدہ آتما کا اُتو بھومتھیا بھیا۔ ایسے دوئی کے پر سپر
وودھ ہے۔ تاتیں دوئی کا اُپادے پنا بنے ناہیں +

یہاں پرشن جو سمیہ سارا دی دتے شدہ آتما کا اُتو بھوکوں نشیم کیا ہے۔ ورت تپ نیم
آدک کوں دیو ہار کیا ہے۔ تیسے ہی ہم مانیں ہیں +

تا کا سادھان۔ شدہ آتما کا اُتو بھو سانچا موکش مارگ ہے۔ تاتیں واکوں نشیم کیا۔ یہاں
سو بھاؤ تیں اُتیں پر بھاؤ تیں بھن ایسا شدہ شبہ کا رتھ جانا۔ سناری کوں شدہ ماننا۔ ایسا
بھرم روپ ار تھ شدہ شبہ کا نہ جانا۔ بوہری ورت تپ آدی موکش مارگ میں تاتیں۔ نیت آدک

* ववहारोऽभूयत्यो देसिदो दु सुद्धराओ।

भूयत्यमस्सिदो रवतु सम्माद्वी हवइजीवो ॥ गाथा ११॥

اتر سنا ردشا کے سوانگ ہیں۔ آپ تو آتے تھے، تائیں آتم گن کے گھات تک گھاتیا کر رہیں۔
 تن کاہن پنا کاریہ کاری ہے۔ سو گھاتیا کر مئی کا بندھ باہر پرورتی کے اوسار ناہیں۔ انترنگ
 کشائے شکتی کے اوسار ہے۔ یا ہی تیں دروہ لنگی تیں اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی کے گھاتی
 کر مئی کا بندھ تھوڑا ہے۔ دروہ لنگی کے تو سرو گھاتی کر مئی کا بندھ بہت ستھتی اوبھاگ لئے ہوئے
 ار۔ اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی کے مہتیا تو۔ انتا تو بندھی آدمی کر م کا تو بندھ ہے ہی
 ناہیں۔ اوشیشنی کا بندھ ہوئے۔ سو۔ ستوک ستھتی اوبھاگ لئے ہوئے۔ بوہری دروہ لنگی کے کدپت
 گن شری زجرانہ ہوئے سمیگ درشی کے کدپت ہوئے۔ دیش سکل سنیم بھتے زرنتر ہوئے۔
 یا ہی تیں ہو موکش مارگی بھیا ہے۔ تائیں دروہ لنگی مئی اسنیت دیش سنیت سمیگ درشی
 تیں سن شاستر وٹے کیا ہے۔ سو۔ سمیہ سار شاستر وٹے دروہ لنگی مئی کاہن پنا گا تھا۔ واپکا،
 کلشائی وٹے پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پنچا سستی کائے کی ٹیکا وٹے جہاں کیول دیو ہار اولہی کا کھن
 کیا ہے۔ تہاں دیو ہار پنچا چار ہو تیں۔ بھی تا کاہن پنا ہی پرگٹ کیا ہے۔ بوہری پر وچن سار وٹے
 سنسار تھو دروہ لنگی کول کیا۔ بوہری پر ماتم پر کاش آدمی انیہ شاستر نی وٹے بھی اس دیا کھیاں
 کول پسٹ کیا ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے پلے ہے۔ ورت تپ شیل سنیم آدمی کریاتن کول بھی
 اکاریہ کاری انی شاستر نی وٹے جہاں تہاں دکھائی ہے۔ سو تہاں دیکھی لینا۔ یہاں گرنہ بدھنے
 کے بھتیں ناہیں کھتے ہے۔ ایسے کیول دیو ہار ابھاس کے اولہی مہتیا درشی تہی کا زون کیا۔
 اب نشیم دیو ہار دو دیننی کے ابھاس کول اولہی ہے۔ ایسے مہتیا درشی تہی کا زون کھتے ہے۔

(निश्चय व्यवहार न्याभासावलम्बीमिथ्यादृष्टियों का निरूपण)

جے جو ایسا مائیں ہیں۔ جن مت وٹے نشیم دیو ہار دوئے نیے کہے ہیں۔ تائیں ہم کول تہی
 دو دینی کا انگیکار کرنا۔ ایسے وچاری جیسے کیول نشیم ابھاس کے اولہن کا کھن کیا تھا تیسے
 تو نشیم کا انگیکار کریں ہیں۔ ار۔ جیسے کیول دیو ہار ابھاس کے اولہن کا کھن کیا تھا۔ تیسے دیو ہار
 کا انگیکار کریں ہیں۔ یدیر پی ایسے انگیکار کرنے وٹے دو دیننی کے پرپر ورو دھ ہے۔ تہیانی کرے
 کہا۔ سانچا تو دو دیننی کا سو روپ بھاسیا ناہیں۔ ار۔ جن مت وٹے نیے کہے تہی وٹے کاہن
 کول چھوڑی بھی جاتی ناہیں۔ تائیں بھرم لئے دو دینی کا سادھن سادھ ہیں۔ تے بھی جو مہتیا
 درشی جانے۔ اب ان کی پرورتی کا ویش دیکھائیے ہے۔ انترنگ وٹے آپ تو زردھا کرکی
 یقہاوت نشیم دیو ہار موکش مارگ کول پہچانیا ناہیں۔ جن اگیامانی نشیم دیو ہار روپ موکش مارگ
 دے پرکار مائے ہے۔ سو۔ موکش مارگ دوئے ناہیں۔ موکش مارگ کا زون دوئے پرکار ہے۔
 جہاں سانچا موکش مارگ کول موکش مارگ زون ہے۔ سو۔ نشیم موکش مارگ ہے۔ ار۔ جہاں جو

پریائے درشتی تیں جے پریشے آدک رُوب دستھا ہوئے، تا کوں آپ کے بھتی مالے ہے۔ دروہ
درشتی تیں اپنی وار شریر آدک کی دستھا کوں بھتن نہ پہچانے ہے۔ ایسے ہی نانا پرکار و یو ہار
وچار تیں پریشے آدک ہے ہے۔

بوہری یعنی راجہ آدمی دشتے سامگری کا تیاگ کیا ہے۔ وار اشٹ بھوجن آدک کا تیاگ
کیا کرے ہے۔ سو۔ جیسے کوؤ۔ داہ جوہ۔ دالا دایو ہونے کے بھتیں شیتل و ستو سیون کا تیاگ
کرے ہے۔ پرنو یاوت شیتل و ستو کا سیون رُوبے تاوت واکے داہ کا ابھاؤ نہ کہنے۔ تیسے
راگ بہت جیونرک آدک کے بھتیں دشتے سیون کا تیاگ کرے ہے۔ پرنو یاوت دشتے
سیون رُوبے تاوت راگ کا ابھاؤ نہ کہنے۔ بوہری جیسے امرت کا آسواد دی دلو کوں انیہ بھوجن
سو میونہ رُوبے؛ تیسے سوہریس کا آسواد کری دشتے سیون کی اردچی یا کے نہ ہوئے۔ یار کار بھل
آدک کی ایکھشا پریشے سہن آدمی کوں سکھ کا کارن جالنے ہے۔ ار۔ دشتے سیون آدمی کوں
دکھ کا کارن جانیں ہیں بوہری ات کال دشتے پریشے سہن آدک تیں دکھ ہونا مانیں ہے۔ دشیہ
سیون آدک تیں سکھ مانیں ہے۔ بوہری جن تیں سکھ دکھ ہونا مانے تن دشتے اشٹ انشٹ
بڈھی تیں راگ دوش رُوب ابھیرائے کا ابھاؤ ہوئے ناہیں۔ بوہری جہاں راگ دوش ہے؛
تہاں چار تر ہوئے ناہیں۔ تا تیں یہو دروہ لنگی دشتے سیون چھوڑی تپش چرن آدمی کرے ہے۔
تمھانی ایشمی ہی ہے۔ سدھانت دشتے اسیت دیش سیت سمیگ درشتی تیں بھی یا کوں ہن
کیا ہے۔ جائیں اُن کے چوتھا پانچواں گُن ستھان ہے۔ یا کے پہلا ہی گُن ستھان ہے۔

یہاں کوؤ کہے کہ۔ اسیت دیش سیت سمیگ درشتی کے کشانی کی پرورتی ویش ہے۔ ار۔
دروہ لنگی مٹی کے تھوڑی ہے۔ یا ہی تیں اسیت دیش سیت سمیگ درشتی تو۔ سوہواں سوگ
پرینت ہی جانے۔ ار۔ دروہ لنگی اُپر گریک پرینت جائے۔ تا تیں بھاؤ لنگی مٹی تیں۔ تو۔
دروہ لنگی کوں ہن کہو۔ اسیت دیش سیت سمیگ درشتی تیں یا کوں ہن کیسے کہتے ہے؟
تا کا سمدھان۔ اسیت دیش سیت سمیگ درشتی کے کشانی کی پرورتی تو ہے پرنو
شردھان دشتے کسی ہی کشائے کے کرنے کا ابھیرائے ناہیں۔ بوہری دروہ لنگی کے شجھ کشائے
کرنے کا ابھیرائے پاتے ہے۔ شردھان دشتے تنی کوں بھلے جانیں ہے۔ تا تیں شردھان ایکھشا
اسیت سمیگ درشتی تیں بھی یا کے ادھک کشائے ہے۔ بوہری دروہ لنگی کے یوگنی کی پرورتی
شجھ رُوب گھنی ہوئے۔ ار۔ اگھانی کر مٹی دشتے نیہ باب بندھ کا ویش شجھ اشجھ یوگنی کے اوسار
ہے۔ تا تیں اُپر گریک پرینت پہنچے ہے۔ سو۔ چھو کار یہ کاری ناہیں۔ جائیں اگھتا گرم آتم
گُن کے گھانگ ناہیں۔ اُن کے اُدے تیں اُدے نیچے پد پائے تو کہا بھیا اے۔ تو۔ باہیہ سنیوگ

تا کا کارن ہوئے۔ یا کے تنونی کا شر دھان گیان سما نچا بھینا میں۔ پوروے درنن کیا تیسے تنونی
کا شر دھان گیان بھیا ہے۔ پس ہی ابھیرائے میں سر و سادھن کرے ہے۔ سو۔ انی سادھنی کا
ابھیرائے کی پریرا کوں و چاریں کشائی کا ابھیرائے آدے ہے۔ کیسے ۹ سو۔ سنہو۔ ہو پاپ کوں
کارن راگ آدک کوں تو ہیہ جانی چھوڑے ہے۔ پرتو پنیہ کا کارن پرشست راگ کوں آبادیہ
مانے ہے۔ تا کے بدھنے کا اپائے کرے ہے۔ سو۔ پرشست راگ بھی تو کشائے ہے۔ کشائے کوں
آبادیہ مانیا۔ تب کشائے کرنے کا ہی شر دھان رہا۔ پرشست پر درونی سیوں دولش کری پرشست
پر درونی و شے راگ کرنے کا ابھیرائے بھیا۔ کچھ پر درونی و شے سامیہ بھاؤ روپ ابھیرائے دھیا۔
یہاں پرشن۔ جو سمیگ درشی بھی تو پرشست راگ کا اپائے رکھے ہے۔

تا کا آد تر ہو جیسے کا ہو کے بہت دند ہوتا تھا۔ سو۔ وہ تھوڑا دند دینے کا اپائے رکھے ہے۔
ار۔ تھوڑا دند دے ہرش بھی مانیں ہے۔ پرتو شر دھان و شے دند دینا انشٹ ہی مانے ہے۔ تیسے
سمیگ درشی کے پاپ روپ بہت کشائے ہوتا تھا۔ سو۔ ہو پنیہ روپ تھوڑا کشائے کرنے کا اپائے
رکھے ہے۔ جو تھوڑا کشائے بھنے ہرش بھی مانے ہے۔ پرتو شر دھان و شے کشائے کوں ہیہ ہی مانے
ہے۔ بوہری جیسے کو کو کمانی کا کارن جانی۔ دیا پار آدک کا اپائے رکھے ہے۔ اپائے ہی اے ہرش
مانے ہے۔ تیسے درویہ ننگی موکش کا کارن جانی پرشست راگ کا اپائے رکھے ہے۔ اپائے بھائے
ہرش مانے ہے۔ ایسے پرشست راگ کا اپائے و شے۔ واپر ہرش و شے سماتا ہوتیں بھی سمیگ درشی
کے۔ تو۔ دند سمان ہتھیا درشی کے دیا پد سمان شر دھان پائے ہے۔ تا میں ابھیرائے و شے
و شیش بھیا۔

بوہری یا کے پریشے پیش چرن آدک کے بہت تیں دکھ ہونے۔ تا کا علاج تو نہ کرے ہے پرتو
دکھ دیدے ہے۔ سو۔ دکھ کا دیدنا کشائے ہی ہے۔ جہاں ویترا لگتا ہو ہے۔ تہاں تو جیسے اتیہ گییہ
کوں جانیں ہے۔ تیسے ہی دکھ کا کارن گییہ کوں جانیں ہے۔ سو۔ ایسی دشا یا کی نہ ہو ہے۔ بوہری
ان کوں ہے۔ سو۔ بھی کشائے کا ابھیرائے روپ و چار تیں ہے۔ سو۔ و چار ایسا ہو ہے۔
جو پوش بے زک آدی گئی و شے بہت دکھ ہے۔ ہو پریشے آدی کا دکھ تو تھوڑا ہے۔ یا کوں
سو۔ و ش بہیں۔ سو۔ رگ موکش سکھ کی پراپتی ہو ہے جو۔ ان کوں نہ ہے۔ ار۔ و شیک سکھ سیٹے۔ تو
زک آدک کی پراپتی ہو سی تہاں بہت دکھ ہو گا۔ اتیادی و چار و شے پریشنی و شے انشٹ
بڈھی رہے ہے۔ کیوں زک آدک کے بھے تیں۔ وائیکھ کے لو بھ تیں تن کوں ہے۔ سو۔
سر و کشائے بھاؤ ہی میں بوہری ایسا و چار ہو ہے۔ جے کرم باندھے تھے۔ تے بھو گئے بنا چھوٹے
ناہیں۔ تا میں موکو سہیں آئے۔ سو۔ ایسے و چار تیں کرم پھل چیتا روپ پرورے ہے۔ بوہری

یا کار کا ہتھ۔ جے جیو متھیا اندھکار کری دیابت ہوت۔ سنتے آپ کوں پر پائے آشرت کریا کا کرتا مانے ہیں۔ تے جیو موکش بھلاشی ہیں۔ توڈ متن کے جیسے انیہ متی سامانیہ منشی کے موکش نہ ہوتے۔ تیے موکش نہ ہوئے۔ جاتیں کرتا پنا کا شر دھان کی سماتا ہے۔ بوہری ایسے آپ کرتا ہوتے بڑا دک دھرم۔ دا مٹی دھرم کی کریا دشنے من۔ وچن کائے کی پرورتی برنتر رکھے ہیں۔ جیسے اُن کریانی دشنے بھنگ نہ ہوئے۔ تیے پرورتے ہیں۔ سو۔ ایسے بھاؤ تو سراگ ہیں۔ چارتر ہے۔ سو۔ ویتراگ بھاؤ روپ ہے۔ تاتیں ایسے سادھن کوں موکش مارگ ماننا متھیا بدھی ہے۔

یہاں پریشن۔ جو سراگ ویتراگ بھید کری دوئے پرکار چارتر کہیا ہے۔ سو۔ کیسے ہیں ۹
تا کا او تر۔ جیسے تندل دوئے پرکار
ہیں۔ تہاں ایسا جاننا۔ تش ہے۔ سو۔ تندل کا سو روپ ناہیں۔ تندل دشنے دوش ہے۔ ایک تش بہت
سیانا۔ تش بہت تندل کا سنگرہ کرے۔ تھاتا کوں دیکھی کوئی بھولا تشی ہی کوں تندل مانی سنگرہ
کرے۔ تو۔ درتھا کھید کھن ہی ہوئے۔ تیے چارتر دے پرکار کا ہے۔ ایک سراگ ہے۔ ایک ویتراگ
ہے۔ تہاں ایسا جاننا۔ راگ ہے۔ سو۔ چارتر کا سو روپ ناہیں۔ چارتر دشنے دوش ہے۔ ار۔ کھنی
گیانی پریشست راگ بہت چارتر دھرے ہیں۔ تن کوں دیکھی کوئی اگیانی پریشست راگ ہی کوں
چارتر مانی سنگرہ کرے تو درتھا کھید کھن ہی ہوئے۔

یہاں کوڈ کہے گا۔ پاپ کریا کرتیں۔ بھیراگ آدک ہوتے تھے۔ اب انی کریانی کوں کرتے مند
راگ بھیا۔ تاتیں جیتا انشا راگ بھاؤ گھٹیا۔ جیتا انشا۔ تو چارتر کہو۔ جیتا انشا راگ رسیا۔ تیتا انشا
راگ کہو۔ ایسے یا کے سراگ چارتر سمجھوے ہے۔

تا کا سمدھان جو تنو گیان پوروک ایسے ہوتے۔ تو۔ کہو ہو۔ تیے ہی ہے۔ تنو گیان
بنا۔ تکریشٹ آچرن ہوتے بھی اسیم ہی نام پاوے ہے۔ جاتیں راگ بھاؤ کرنے کا بھیراے
ناہیں مٹے ہے۔ سوئی دکھائیے ہے۔

(द्रव्यलिंगीके अभिप्रायमें अयथार्थपना)

دروہ لنگی مٹی راجیہ آدک کو چھوڑی زگرنتھ ہوئے۔ اٹھائیں مول گنتی کوں بالے ہے۔ اگوگر
انا شادی گھناپ کرے ہے۔ کھشو دھاؤک بائیں پریشست ہے۔ شریر کا کھنڈ کھنڈ بھتے بھی
دیگر نہ ہوئے۔ ورت بھنگ کے کارن انیک ملیں تو بھی دیر نہ رہے ہے۔ کوئی سیتی کرو دھ
نہ کرے ہے۔ اہسا سادھن کا مان نہ کرے ہے۔ ایسے سادھن دشنے کوئی کپٹانی ناہیں ہے۔ اس
سادھن کری اس لوک پر لوک کے دشیہ سکھ کوں نہ چاہے ہے۔ ایسی یا کی دشا بھتی ہے۔ جویسی
دشا نہ ہوئے۔ تو۔ گریو یک پرینت کیسے پہنچے۔ پرتو یا کوں متھیا درشی اسیمی ہی شاستر دشنے کہیا۔ سو۔

پہل سو رگ موکش ہے تپش چرن آدی پوتہ دینا شی پھل کے داتا ہیں۔ تن کری شریہ شوٹنے یوگی ہے۔ دیو گودو شاستر آدی ہسکاری ہیں۔ اتیادی پردرویہ کا گن و چاری تہی ہی کا انگیکار کرے ہے۔ اتیادی پرکار کری کوئی پردرویہ کوں بُرا جانی انشٹ شر دے ہے۔ کوئی پردرویہ کوں بھلا جانی انشٹ شر دے ہے۔ سو پردرویہ و شے انشٹ انشٹ ٹوپ شر دھان۔ سو مہتیا ہے۔ بوہری اس ہی شر دھان تیں یا کے ادایتنا بھی دوش بدھی ٹوپ ہوئے۔ باتیں کا ہو کوں بُرا جانا۔ تہی کا نام دوش ہے۔

کوڈ کے گا۔ سمیگ درشی بھی تو بُرا جانی پردرویہ کوں تیا گے ہے۔
 تا کا سما دھان۔ سمیگ درشی پردرویہ کوں بُرا نہ جانے ہے۔ اپنا راگ بھاؤ کوں بُرا جانے ہے۔ آپ راگ بھاؤ کوں چھوڑے۔ تاتیں تا کا کارن کا بھی تیا گ ہوئے۔ دستو و چاریں کوئی پردرویہ تو بُرا بھلا ہے ناہیں۔
 کوڈ کے گا۔ نمت ماتر تو ہے۔

تا کا اوتہ۔ پردرویہ نور آوری تو کوئی بگاڑتا ناہیں۔ اپنے بھاؤ بگڑیں۔ تب وہ بھی باہیہ نمت ہے۔ بوہری۔ دا۔ کا نمت بنا بھی بھاؤ بگڑیں ہیں۔ تاتیں نیم ٹوپ نمت بھی ناہیں۔ ایسے پردرویہ کا دوش دیکھنا مہتیا بھاؤ ہے۔ راگ آدی بھاؤ سی بُرے ہیں۔ سو۔ یا کے ایسی سمجھی ناہیں۔ ہو پردرویہ کا دوش دیکھی تہی و شے دوش ٹوپ ادایتنا کرے ہے۔ ساچی ادایتنا تا کا نام ہے۔ کوئی ہی درویہ کا دوش۔ دا۔ گن نہ بھلائے۔ تاتیں کا ہو کوں بُرا بھلا نہ جانے۔ آپ کوں آپ جانے۔ پر کوں پر جانے۔ پرتیں کچھو بھی پر یوجن میر ناہیں۔ ایسا مانی سا کھشی بھوت رہے۔ سو۔ ایسی ادایتنا گیانی ہی کے ہوئے۔ بوہری ہو اداسین ہوئے۔ شاستر و شے دیو ہار چار تر اودرت مہادرت ٹوپ کیا ہے۔ تا کوں انگیکار کرے ہے۔ ایک دیش۔ دا۔ سرودیش ہنسادی پاپ کوں چھوڑے ہے۔ تن کی جائیگا ہنسادی پنے ٹوپ کارینی و شے پرورے ہے۔ بوہری جیسے پر یائے آشرت پاپ کارینی و شے کرتا پنا اپنا مانیں تھا۔ تیسے ہی پر یائے آشرت پنے کارینی و شے کرتا پنا اپنا ماننے لاگا۔ ایسے پر یائے آشرت کارینی و شے اسن بدھی ماننے کی سمانتا بھتی۔ جیسے میں جیو ماروں ہوں۔ میں پری گرہ دھاری ہوں۔ اتیادی ٹوپ مانی تھی۔ تیسے ہی میں جیوئی کی رکھشا کروں ہوں۔ میں ننگن پری گرہ بہت ہوں۔ ایسی مانی بھتی۔ سو۔ پر یائے آشرت کاریہ و شے اسن بدھی۔ سو۔ ہی مہتیا درشی ہے۔ سوئی سمیر سار و شے کیا ہے۔

ये तु कर्तारमात्मानं पश्यन्ति तमसातताः।

सामान्यजनवत्तेषां न मोक्षोपि मुमुक्षुतां ॥१॥ (सर्ववि० अधिकार १६६)

ज्ञानं ज्ञानगुरां विना कथमपि प्राप्तुं क्षमन्ते न हि ॥

(निर्जराधिकार ॥ १४२ ॥)

یا کار تھ۔ موکش تیں پران مکھ ایسے اتی دسکتی گئی تپن آدی کاریہ تیری آپ
سی کلیش کرے ہے۔ تو کرو۔ بوہری انیہ کیسی جو مہادوت۔ ار۔ تپ کا بھار کری چر کال پرینت
کھشین ہوتے کلیش کرے ہیں۔ تو کرو۔ پرنو ہو سا کھشات موکش سوروپ سوروگ
رہت پد جو آپے آپ اوبھو میں آوے۔ ایسا گیان۔ سو بھاؤ سو۔ تو گیان گن بنا انیہ کوئی
بھی پرکار کری پاوے کون سمر تھ ناہیں ہے۔ بوہری پنچاستی کائے وشے جہاں انت وشے
دیو ہار ابھاس والے کا کمٹن کیا ہے۔ تہاں تیرہ پرکار چار تھو تیں بھی تا کا موکش مانگ
وشے نشیدھ کیا ہے۔ بوہری یوجن ساروشے آتم گیان شوئیہ سلیم بھاؤ اکاریہ کاری کہیا
ہے۔ بوہری انہی گرنھنی وشے۔ وا۔ انیہ پر ماتم پرکاش آدی شاستری وشے اس پر یوجن
لئے جہاں تہاں روپن ہے تاتیں پہلے تنو گیان بھتے ہی آچرن کاریہ کرے ہے۔
یہاں کو ڈھلنے گا۔ باہر تو اوردت مہادوت آدی سادھیں ہیں۔ انترنگ پرینام
ناہیں۔ وا۔ سورگ آدک کی وانچھا کری سادھے ہیں۔ سو۔ ایسے سادھے۔ تو۔ پاپ بندھ ہوتے۔
دروہ لنگی مٹی اوپریم گرویک پرینت جائے ہے۔ پر اوردتی وشے اکتیس ساگر پرینت
دیو آدک کی پراپتی انت بارہوئی نکھی ہے۔ سو۔ ایسے آدک پد تو تپ ہی پاوے جب انترنگ
پرینام پورنگ مہادوت پالے۔ مہاند کشائی ہوئے۔ اس لوک پر لوک کا بھوگ آدک
کی چاہی نہ ہوتے۔ کیوں دھرم بدھنی تیں موکش ابھلاشی ہو سادھن سادھیں تاتیں
دروہ لنگی کے سقول تو اینتھا پنوں ہے ناہیں۔ سو کھشم اینتھا پنوں ہے۔ سو۔ سمیگ درشی
کوں بھاسے ہے۔ اب انی کے دھرم سادھن کیسے ہے۔ ار۔ تاتیں اینتھا پنوں کیسے ہے؟
سو کہتے ہیں۔

(द्रव्य लिंगी के धर्म साधन में अन्यथापना)

پرہتم تو سنسار وشے نرک آدک کا دکھ جانی۔ وا۔ سورگ آدی وشے بھی جنم مرن آدک کا
دکھ جانی سنسار تیں اُداس ہوئے موکش کوں چاہے ہے۔ سو۔ ان دھنی کوں تو دکھ سب
ہی جاتیں ہیں۔ اندر۔ اہمند آدک وشے اُور آگ تیں اندر یہ جنت سکھ بھو گویں ہیں تا کوں
بھی دکھ جانی نرا کل سکھ اوستھا کوں پوجانی موکش چاہیں ہیں۔ سوئی سمیگ درشی جانا۔ بوہری
وشے سکھ آدک کا پھل نرک آدک ہے۔ شریہ شوچی ونا شک ہے۔ یوشے یوگیہ ناہیں۔ کمٹن آدک
سوار تھ کے سکے ہیں۔ اتیادی پردروہنی کا دوش وچاری تہی کا تو تیاگ کرے ہے۔ دت آدک کا

دکیتی جیو ہنساکھیہ کری۔ سنان شوچ آدی ناہیں کریں ہیں۔ وا۔ لوگ کارہ آتے۔ دھرم چھوڑی۔
تہاں لگی جائے اتیادی کریں ہیں۔ اتیادی پرکار کری کوئی دھرم کون مکھیہ کری انیہ دھرم
کوں نہ گئے ہیں۔ وا۔ وا کے آسرے پاپ آچریں ہیں۔ سو۔ جیسے ادیوکی دیاپاری کوئی دیاپار
کالفع کے ارتھی انیہ پرکار کری بہت لوٹا باڑے تیسے ہو کارہ بھیا۔ چاہئے تو ایسے جیسے دیپاری
کا پریو جن نفع ہے۔ سرد چار کری جیسے نفع گھنا ہونے تیسے کرے۔ تیسے گیانی کا پریو جن دیتراگ
بھاو ہے۔ سرد چار کری جیسے دیتراگ بھاو گھنا ہونے تیسے کرے۔ جاتیں مول دھرم دیتراگ
بھاو ہے۔ یاہی پرکھ ادیوکی جیوانیتھادھرم انیکار کرے ہیں۔ تن کے تو سیک چارتری بھاسا
بھی نہ ہونے۔

بوہری کیتی جیوانودت مہادست آدی رُوپ یتھارتھ آچرن کریں ہیں۔ بوہری آچرن
کے انوساری پرینام ہیں۔ کوئی مایا لوبھ آدک کا ابھیرائے ناہیں ہے۔ انی کوں دھرم
جانی موکش کے ارتھی انی کا سادھن کرے ہے۔ کوئی سودگ آدک بھوگنی کی بھی اچھانہ
راکھے ہے۔ پرنو تنو گیان پہلے نہ بھیا۔ تاتیں آپ تو جانے میں موکش کا سادھن کرول ہوں۔
ار۔ موکش کا سادھن جو ہے۔ تا کول جانے بھی ناہیں۔ کیول سورگ آدک ہی کا سادھن
کرے۔ سو۔ مصری کول امرت جانی بھکھے تو امرت کا گن تو نہ ہونے۔ آپ کی پریتی کے انوساری
پھل ہوتا ناہیں پھل جیسا سادھن کرے۔ تیساہی لاگے ہے شاستر وشنے ایسا کہیا ہے چارتر
وشنے سمیک پدے۔ سو۔ اگیان پوروک آچرن کی پوری کے ارتھی ہے۔ تاتیں پہلے تنو گیان
ہونے۔ تہاں پیچھے چارتر ہونے۔ سو۔ سمیک چارتر نام پاوے ہے۔ جیسے کوئی کھیتی والا بیج تو
بووے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو ان پر اپتی کیسے ہونے۔ گھاس پھوس ہی ہونے۔
تیسے اگیانی تنو گیان کا تو بھاس کرے ناہیں۔ ار۔ انیہ سادھن کرے تو موکش پر اپتی کیسے
ہونے۔ دیوید آدک ہی ہونے۔ تہاں کیتی جیو تو ایسے ہیں۔ تنو آدک کانیکے نام بھی نہ جاتیں۔
کیول ورت آدک وشنے ہی پرورتیں۔ کیتی جیو ایسے ہیں۔ پور وکت پر کار سمیک درشن گیان
کا یتھارتھ سادھن کری دست آدی وشنے پرورتے ہیں۔ سو۔ یدیری دست آدک یتھارتھ آچریں
تھاپی یتھارتھ شردھان گیان ہناسرد آچرن مہتھیا چارتر ہی ہے۔ سوئی سیمہ سار کا کلشا وشنے
کہیا ہے۔

क्लिश्यन्तां स्वयमेव दुष्करतरैर्मौजोन्मुखैः कर्मभिः

क्लिश्यन्तां च परे महाप्रतप्तपोमा रेता भग्नाश्चिरम् ।

साज्ञान्मौजइदं निरामयपदं संवेद्यमानं स्वयं

بوسری جن کے سانچا دھرم سادھن نہیں؛ تے کوئی کر یا تو بہت بڑی انگیکار کریں۔
 ار۔ کوئی پین کر یا کیا کریں۔ جیسے دھن آدک کا تو تیاگ کیا۔ اسے چوکھا بھوجن؛ چوکھا دستر
 اتیادی ویشنی دشنے ویشیش پرور تے۔ بوسری کوئی جامہ پہنا؛ استری سیون کرنا؛
 اتیادی کارینی کا تو تیاگ کریں۔ دھرماتما پنا پرگٹ کریں۔ ار۔ تجھے کھولے دیو بار آدی
 کاریہ کریں۔ لوک ندریہ پاپ کر یا دشنے پرور تے۔ ایسے ہی کوئی کر یا اتی ادنجی؛ کوئی کر یا
 اتی تمجی کریں۔ تہاں لوک بندہ ہوتے۔ دھرم کی ہاسیہ کراویں۔ دیکھو اموک دھرماتما ایسا
 کاریہ کرے ہے۔ جیسے کوئی پرش ایک دستر تو اتی اتم پہرے۔ ایک دستر اتی پین پہرے
 تو ہاسیہ ہی ہوتے۔ تیسے ہو ہاسیہ پادے ہے۔ سانچا دھرم کی تو ہو امانے ہے؛ جیتا
 اپنا راگ آدی دور بھیا ہوتے؛ تاکے اوسار جس پد دشنے جو دھرم کر یا سمبھو لے سو۔
 سرو انگیکار کرے؛ جو تھوڑا راگ آدی مٹیا ہوتے تو نیچا ہی پد دشنے پرور تے۔ پرتو ادنچا
 پد دھرا لے نیچا کر یا نہ کرے +

یہاں پرشن۔ جو استری سیون آدک کا تیاگ اوپر کی پرتما دشنے کہیا ہے۔ سو نیچلی

ادستھا دالاتی کا تیاگ کرے کہ نہ کرے +
 تاکا سما دھان۔ سرو دھتا اتی کا تیاگ نیچلی ادستھا د۔ جا کری سکتا نہیں۔ کوئی دوش
 لا گے ہے۔ تائیں اُدیری کی پرتما دشنے تیاگ کہیا ہے نیچلی ادستھا دشنے جس پر کار تیاگ
 سمبھو لے؛ تیسے نیچلی ادستھا دالا بھی کرے۔ پرتو جس نیچلی ادستھا دشنے جو کاریہ سمبھو لے ہی
 نہیں۔ تاکا کرنا تو کشائے بھاؤنی ہی تیں ہوئے؛ جیسے کوڈ سبت ولسن سیوے؛ سو پاستری
 کا تیاگ کرے؛ تو کیسے بنے؟ یدیر پی۔ سوہ استری کا تیاگ کرنا دھرم ہے؛ تمھانی پہلے سبتو
 وین کا تیاگ ہوئے تب ہی سوہ استری کا تیاگ کرنا لوگیہ ہے۔ ایسے ہی انیہ جانے +

بوسری سرو پر کار دھرم کون نہ جانیں؛ ایسا جو کوئی دھرم کا انگ کون مکھیہ کری انیہ
 دھرم کون گون کرے ہے۔ جیسے کیتی جو دیا دھرم کون مکھیہ کری پوجا پر بھاؤنادی کاریہ
 کون اُدھاپیں ہے؛ کیتی پوجا پر بھاؤنادی دھرم کون مکھیہ کری ہنساک کا بھے نہ رکھے
 ہیں۔ کیتی تب کی مکھیہ کری۔ آرت دھیان آدی کری کے بھی پواس آدی کریں۔ وا۔ آپ
 کون تپسوی مانی۔ نی شک کر دھ آدی کریں؛ کیتی دان کی مکھیہ کری بہت پاپ کری
 کے بھی دھن پچائے دان دے ہیں۔ کیتی آرمہ تیاگ کی مکھیہ کری۔ یا چا آدی کریں ہیں *
 *

* **वरदा प्रतिमे पं. जी ने कुछ और भी लिखने के लिये संकेत किया है। यह संकेत निम्न प्रकार है:-**

“इहां स्नानादि शौच धर्मका कथन तथा लौकिक कार्य आर्ध्म छोड़ितहां लगि जाय है,
 तिनि का कथन लिखन है,” किन्तु पं. जी लिखनहीं पाए।

چھوڑنا تن کے خیال ماتر ہے۔ سو پرتگیا بنگ کرنے کا مہا پاپ ہے۔ اس میں تو پرتگیا نہ لینی ہی
 بجلی ہے یا پرکار پہلے تو بڑو چار ہوئے پرتگیا کریں۔ پیچھے ایسی دشا ہوئے سو۔ جین دھرم
 دشنے پرتگیا نہ لینے کا ڈنڈ تو ہے نہیں۔ جین دھرم دشنے تو ہوتا پیش
 ہے۔ پہلے تو تنو گیانی ہوئے۔ پیچھے جا کا تیاگ کرے۔ تا کا دوشن پیمانے۔ تیاگ کئے کتنے ہوئے۔
 تا کوں جائیں۔ بوہری اپنے پینا منی کا ٹھیک کرے۔ درتمان پرینا منی ہی کے بھر دسے پرتگیا
 نہ کریں۔ آگامی بڑواہ ہوتا جائیں۔ تو پرتگیا کرے۔ بوہری شریر کی شکتی۔ وا۔ دروید کھشتر
 کال بھاؤ آدک کا وچار کرے۔ ایسے وچاری پیچھے پرتگیا کرنی۔ سو۔ بھی ایسی کرنی۔ جس پرتگیا
 میں بڑا درپناں نہ ہوئے۔ پرینام چڑھتے نہیں۔ ایسی جین دھرم کی آمنائے ہے۔

یہاں کو تو کہے۔ چانڈال آد کوں نے پرتگیا کری۔ تن کے اتنا وچار کہاں ہوئے۔
 تا کا سما دھان۔ مرن پرینت کشٹ ہوئے تو ہو مو پرتو پرتگیا نہ چھوڑنی۔ ایسا وچاری
 کری پرتگیا کریں ہیں۔ پرتگیا دشنے بڑا درپنا نہیں۔ ارسیک درشنی پرتگیا مکر ہیں۔ سو۔ تنو گیان
 آدی بڑو رک ہی کریں ہیں۔ بوہری جن کے انترنگ و رکنتا نہ بھی۔ ا۔ باہیہ پرتگیا دھرم ہیں۔
 تے پرتگیا کے پہلے۔ وا۔ پیچھے جا کی پرتگیا کریں۔ تا دشنے اتی آسکت ہوئے لاگے ہیں جیسے اپواس
 کے دھارنے بارے بھوجن دشنے اپنی تو بھی ہوئے۔ گر شٹ آدی بھوجن کریں۔ شیکھر تا گھنی کریں۔
 سو۔ جیسے جل کو موندی را کھیا تھا۔ چھوٹا تب ہی بہت بڑواہ چلنے لا کا تیسے پرتگیا کری ویشیہ
 پرورتی موندی۔ انترنگ آسکتا بدھتی گئی۔ پرتگیا پوری ہو میں ہی آیتن دشنے پرورتی ہوئے
 لاگی۔ سو۔ پرتگیا۔ کا۔ کال دشنے۔ دشنے داسنا ہی نہیں۔ آگے پیچھے تا کی عوض ادھک راگ کیا۔
 تو پھل تو راگ بھاؤ میں ہو گا۔ تا میں جیتی و رکنتا بدھتی ہوئے۔ تہی ہی پرتگیا کرنی۔ مہاشنی
 بھی تھوڑی پرتگیا کریں۔ پیچھے آہا آدی دشنے اُچھٹی کریں۔ ا۔ بڑی پرتگیا کریں ہیں۔ سو۔
 اپنی شکتی دیکھی کریں ہیں۔ جیسے پرینام چڑھتے ہیں۔ سو۔ کریں ہیں۔ پر مادی بھی نہ ہوئے۔ ا۔
 آکھتا بھی نہ آئے۔ ایسی پرورتی کارہ کاری جانتی۔

بوہری جن کے دھرم اوہری درشنی نہیں۔ تے کبھوں تو بڑا دھرم آچاریں۔ کبھوں
 ادھک سو چھند ہوئے پرورتیں۔ جیسے کوئی دھرم پرورتی ہوئے تو بہت اپواس آدی کریں۔
 کوئی دھرم پر بڑو دشنے بار مبار بھوجن آدی کریں۔ سو۔ دھرم بدھی ہوئے تو تھیا یوگیہ سرودھرم
 پرورتی دشنے تھیا یوگیہ نسیم آدی دھرم ہیں۔ بوہری کبھوں تو کوئی دھرم کار یہ دشنے بہت دھن
 خرچ میں کبھوں کوئی دھرم کار یہ آنی پراپت بھیا ہوئے۔ تو بھی تہاں تھوڑا بھی دھن نہ خرچ میں۔ سو۔
 دھرم بدھی ہوئے۔ تو تھیا کھکی تھیا یوگیہ سرودھرم کا یہی دشنے دھن خرچ کرے۔ ایسے ہی انیہ جانا۔

پھل لاگے ہوئے۔ سو۔ ابھیراتے دُشے واسنہے۔ تاکلا لگے ہے۔ سو اس کا دُشیش دیا کھیان آگے کریں گے۔ تہاں سو روپ نیکے بھاسے گا۔ ایسی پہچانی بنا باہیہ آچرن کا ہی اَدیم ہے۔ تہاں کیتی جیو تو کل کرم کری۔ وار دیکھیا دیکھی۔ وار۔ کرو دھ مان بایا لوبھ آدک تیں آچرن آچرے ہیں۔ سو۔ انی کے تودھرم بدھی ہی ناہیں۔ سمیک چار تر کہاں تیں ہوتے۔ ایسے جیو کوئی تو بھولے ہیں۔ وار۔ کشانی ہیں۔ سو۔ اگیان بھاؤ۔ وار۔ کشائے ہوتیں سمیک چار تر ہوتا ناہیں۔ بوہری کیتی جیو ایسا مانیں ہیں۔ جو جاننے میں کہا ہے۔ (ار۔ ماننے میں کہا ہے) کچھو کریگا تو پھل لاگے گا۔ ایسے وچاری ورت تپا آدی کریا ہی کا آدی رہے ہیں۔ ار۔ تنو گیان کا اپانے دکرے ہیں۔ سو۔ تنو گیان بنا مہاورت آدک کا آچرن بھی مہتیا چار تر ہی نام پاوے ہے۔ ار۔ تنو گیان بھتے کچھو بھی ورت آدک ناہیں ہیں۔ تو بھی اسیت سمیک درشی نام پاوے ہے تائیں پہلے تنو گیان کا اپانے کرنا۔ پیچھے کشائے گھٹاؤنے کوں باہیہ سادھن کرنا۔ سوئی۔ **योगیन्द्र**

“**वसण भूमिहं बाहिरा जिय वयस्करवण हंति।**”

یا کا ارتھ۔ ہو سمیک درشن بھومیکا بنا ہے جیو ورت وُپنی ورکش نہ ہوتے۔ بوہری جنی جیونی کے تنو گیان ناہیں۔ تے یقار تھ آچرن نہ آچریں ہیں۔ سوئی دُشیش دکھائے ہے۔ کیتی جیو پہلے تو بڑی پرتگیا دھری بیٹھیں۔ ار۔ انترنگ وُشے کشائے واسنا مٹی ناہیں۔ تب جیسے تیسے پرتگیا پوری کیا جائیں۔ تہاں تیں پرتگیا کری پرینام دکھی ہو ہیں جیسے بہت اپواس کری بیٹھے۔ پیچھے پڑائیں دکھی ہوا روگی ورت کال گماوے۔ دھرم سادھن نہ کرے۔ سو پہلے ہی سادھی جاتے۔ تہی ہی پرتگیا کیوں نہ لیجے۔ دکھی ہونے میں آتھ دھیان ہونے۔ تاکا پھل بھلا کیسے لاگے گا۔ اتھوا۔ اس پرتگیا کا دکھ نہ سہیا جائے۔ تب تاکی عیوض وُشیہ پوشنے کوں انیہ اپانے کرے۔ جیسے ترشلا لگے تب پانی تو نہ پوے۔ ار۔ انیہ شیتل اُپیار انیک پرکار کرے۔ وار۔ گھرت تو چھوڑے۔ ار۔ انیہ سنگدھ دستو کوں اپانے کری بھکے۔ ایسے ہی انیہ جانا۔ سو ریشہ نہ سہا جائے تھار وُشے واسنا نہ چھوڑے تھی۔ تو۔ ایسی پرتگیا کا ہے کوں کری مُسگم وُشیہ چھوڑی پیچھے وُشم وُشینی کا اپانے کرنا پڑے۔ ایسا کاریہ کا ہے کوں کیجے۔ یہاں تو اُٹا راگ بھاؤ پیچھ ہوئے۔ اتھوا پرتگیا وُشے دکھ ہوئے۔ تب پرینام لگا دلے کوں کوئی آلمین وچارے جیسے اپواس کری پیچھے کر پڑا کریں۔ کیتی پانی جووا آدی کو وُسن وُشے لگے ہیں۔ اتھوا سونے رہیا چاہیں یہو جائیں؟ کسی پرکار کری کال پورا کرنا۔ ایسے ہی انیہ پرتگیا وُشے جانا۔ اتھوا کیتی پانی ایسے بھی ہیں۔ پہلے پرتگیا کریں پیچھے تیں تیں دکھی ہوئے تب پرتگیا چھوڑی دیں پرتگیا لینا

درشی کے گیارہ انگ کا گیان ہونا لکھیا ہے *
یہاں کوڑکے گیان تو اتنا ہوئے پرنتو جیسے ابھو یہ سین کے شر دھان بہت گیا
بھیا۔ تیسے ہوئے ؟

تا کا سما دھان۔ وہ تو پانی تھا جا کے ہنسا دی کی پرورتی کا بھے ناہیں پرنتو جو
جیوگریو پیک آدی وشے جانے ہے۔ تا کے ایسا گیان ہوئے سو۔ تو شر دھان بہت ناہیں۔
وا کے تو ایسا ہی شر دھان ہے۔ اے۔ گرتھ سا پتے ہیں پرنتو متو شر دھان سا پتہ نہ بھیا۔
سمیہ ساروشے * ایک ہی جیو کے دھرم کا شر دھان، ایک دشانگ کا گیان، ہاورت آدک
کا پانا لکھیا ہے۔ پرچن ساروشے * ایسا لکھیا ہے۔ آگم گیان ایسا بھیا جا کری سرو
پارفتنی کو ہستال وت جانیں ہے۔ یہ بھی جانے ہے۔ ان کا جان ہار میں ہوں پرنتو میں
گیان سو روپ ہوں۔ ایسا آپ کوں پروردیہ میں بھن کیول چتینہ دروید ناہیں او بھوے ہے۔
تاہیں آتم گیان شوئیہ آگم گیان بھی کاریہ ناہیں۔ یا پرکاریہ کے
سمیگ گیان کے ارہتی جین شاستری کا بھاس کرے ہے۔ تو بھی یا کے سمیگ گیان ناہیں *
(सम्यक् चरित्रके अर्थि साधन में अयथार्थता)

بوسری انی کے سمیگ چارتر کے ارہتی کیسے پرورتی ہے سو۔ کہتے ہے۔ باہیہ کریا اوپری
تو انی کے درشی ہے۔ ار۔ پرینام سدھرنے بگڑنے کا وچار ناہیں۔ بوسری جو پرینامنی کا
بھی وچار ہوئے۔ تو جیسا اپنا پرینام ہوتا دیسے تنہی کے اوپری درشی رہے ہے۔ پرنتو
ان پرینامنی کی پرپرا وچاریں۔ ابھیرائے وشے جو داسا ہے تا کوں نہ وچا سے ہے۔ ار۔

* मोक्षवं असदृहतो अभवियसतो दुजो अधीएज्ज।

पाठोरा करेदि गुरां असदृहतस्स रागरां तु ॥ गाथा २७४ ॥

मोक्षोहि न तावदभव्यः श्रद्धते शुद्धज्ञानमयात्मज्ञानशून्यत्वात्। ततो

ज्ञानमपि नासौ श्रद्धते। ज्ञानमश्रद्धानश्चाचाराद्येकादशंगं श्रुतमधीयानोऽपि

श्रुताध्ययनगुराभावात् न ज्ञानी स्यात्। सकिल गुराः श्रुताध्ययनस्य यद्विक्ति

वस्तु भूतज्ञानमयात्मज्ञानं, तच्च विविक्तवस्तु भूतं ज्ञानमश्रद्धानस्याभव्यस्य

श्रुताध्ययनेन न विधातुं शक्येत ततस्तस्य तद्गुराभावः। ततश्च ज्ञानश्रद्धाना

भावात् सोऽज्ञानीति प्रतिनियतः।

* परमाराण पमाणं वा मुच्छादेहादिपसुजस्स पुराणो।

विज्जदिजदिसो सिद्धिं रा लहदि सव्वागमय विरो ॥ अ० ३ गाथा ३६ ॥

بوہری جو کہو گے۔ ایسے ہے۔ تو اب بھاشا روپ گرتھ کاہے کوں بنائیے ہے۔
 تما کا سمدھان۔ کال دوش تیں جیونی کی مند بھئی جانی۔ کوئی جیونی کے جتیا گیان
 ہوگا۔ تیتا ہی ہوگا۔ ایسا ابھیرائے وچاری بھاشا گرتھ کیجئے ہے۔ سو بے جیو دیا کرن آدک
 کا ابھاس نہ کری سکے۔ تن کوں ایسے گرتھنی کری ہی ابھاس کرنا۔ بوہری بے جیو شدنی کا
 نانا نیجی لے ارتھ کرنے کوں ہی دیا کرن اوگا ہیں ہیں۔ داد آدی کری مہنت ہونے کو نیلے
 اوگا ہیں ہیں۔ چتریا پرگٹ کرنے کے ارتھ کا دیہ اوگا ہیں ہیں۔ اتیادی لوک پر یوجن لے
 انی کا ابھاس کریں ہیں۔ تے دھرماتما ناہیں۔ بنیں جیتا تھوڑا بہت ابھاس انی کا کری
 آتم بہت کے ارتھ تھوڑا دیک کا زنیہ کرے ہیں۔ سوئی دھرماتما پنڈت جانا۔
 بوہری کیتی جیو پنیہ پاپ آدک پھل کے بزٹیک پُران آدی شاستر۔ دا۔ پنیہ پاپ کرما کے
 بزٹیک آچار آدی شاستر۔ وار گن ستمھان مار گنا۔ کرم پر کرتی۔ تر لوک آدک کے بزٹیک۔
 کرنا تو یوگ کے شاستر تہی کا ابھاس کرے ہے۔ سو جو انی کا پر یوجن آپ نہ وچارے
 ہے۔ تو تو سوا کا سا ہی پڑھنا بھیا۔ بوہری جو انی کا پر یوجن وچارے ہے۔ تہاں پاپ کوں
 بُرا جانا۔ پنیہ کوں بھلا جانا۔ گن ستمھان آدک کا سو روپ جانی لینا۔ انی کا ابھاس
 کریں گے۔ تیتا ہمارا بھلا ہے۔ اتیادی پر یوجن وچار یا۔ سو۔ اس تیں اتنا تو ہوسی۔ بزک
 آدک نہ ہوسی۔ سوگ آدک ہوسی۔ پرتو موکش مارگ کی تو پراپتی ہونے ناہیں پہلے ساچا
 تئو گیان ہونے۔ تہاں پیچھے پنیہ پاپ کا پھل کوں سنسار جانیں۔ شدھاپوگ تیں موکش
 مانیں۔ گن ستمھان آدی روپ جو کا دیو ہار زون جانیں۔ اتیادی جیسا کا تیسار دھان کرتا
 سنتا انی کا ابھاس کرے۔ تو سمیک گیان ہونے۔ سو تئو گیان کوں کارن ادھیا تم روپ
 دیویہ انو یوگ کے شاستر ہیں۔ بوہری کیتی جیو تہی شاستر تہی کا بھی ابھاس کریں ہیں۔ پرتو
 تہاں جیسے لکھیا ہے۔ تیے آپ زنیہ کری کری۔ آپ کوں آپ روپ پر کوں پر روپ۔ آسرو
 آدک کوں۔ آسرو آدی روپ نہ شردھان کریں ہیں۔ مکھ تیں تو بھادرت زون ایسا بھی کریں۔
 جا کے ایدیش تیں اور جیو سمیک درشتی ہونے جاتے۔ پرتو جیسے لڑکا استری کا سوانگ کری۔
 ایسا گان کرے۔ تا کوں منستے انی پُرش استری کام روپ ہونے جاتے پرتو وہ جیسے سکھیا تیے
 کے ہے۔ واکوں کچھ بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تائیں آپ کام آسکت نہ ہوئے۔ تیے ہو جیسے
 لکھیا تیے ایدیش دے۔ پرتو آپ انو بھوناہیں کرے ہے جو آپ کے شردھان بھیا ہوتا۔
 تو اور تئو کا انش اور تئو وشے نہ ملاوتا۔ سو۔ یا کے قہل ناہیں۔ تائیں سمیک گیان ہونا ناہیں۔
 ایسے ہو گیا رہ انگ پرینت پڑھے تو بھی سدھی ہوتی ناہیں۔ سو۔ سمیہ سار آدی وشے مٹھیا

اب ہوسمیک گیان کے ارتھی شاستر وشے شاستر ابھياس کئے سمیک گیان ہونا کہیائے۔
 تاتیں شاستر ابھياس وشے ت پر رہے ہے۔ تہاں سیکھنا سکھاونا یاد کرنا بائچنا پڑھنا
 آدی کریا وشے تو اپیوگ کو رماوے ہے۔ پرننودا کے پریوجن اوپری درشی ناہیں ہے۔
 اس اپدیش وشے مجھ کو کاریہ کاری کہا سو۔ ابھیرائے ناہیں۔ آپ شاستر ابھياس کری
 اورنی کو سمبودھن دینے کا ابھیرائے رکھے ہے۔ گھنے جو اپدیش مائیں۔ تہاں نشٹ
 ہوئے سو۔ گیان ابھياس تو آپ کے ارتھی کھئے ہے۔ پر سنگ پائے پرکا بھی بھلا ہوئے
 تو۔ پرکا بھی بھلا کریں۔ بوہری کوئی اپدیش نہ منے تو متی سنو۔ آپ کا سہ کول وشاد کھئے۔
 شاستر ارتھ کا بھاؤ جانی آپ کا بھلا کرنا۔ بوہری شاستر ابھياس وشے بھی کیتی تو دیا کرن
 نیائے کا دیہ آدی شاستر نی کول بہت ابھیلے ہیں سو۔ اے تولوک وشے بند تپا پرگٹ
 کرنے کے کارن ہیں۔ ان وشے آتم بہت نروپن توہیں ناہیں۔ ان کا تو پریوجن اتنا ہی
 ہے۔ اپنی بدھی بہت ہوئے تو تھوڑا بہت ان کا ابھياس کری۔ سمجھے آتم بہت کے سادھک
 شاستر جی کا ابھياس کرنا جو بدھی تھوڑی ہوئے۔ تو آتم بہت کے سادھک سکھ شاستر
 تن ہی کا ابھياس کرے۔ ایسا نہ کرنا۔ جو دیا کرن آدک کا ہی ابھياس کرتے کرتے آیو
 پوری ہوئے جاتے۔ ارتھ تو گیان کی پراپتی نہ بنیں +

یہاں کو دیکھے۔ ایسے ہے۔ تو دیا کرن آدک کا ابھياس نہ کرنا۔ تاکول کہتے ہے +
 تن کا ابھياس بنا مہان گرتھنی کا ارتھ کھلے ناہیں۔ تاتیں تن کا بھی ابھياس کرنا یوگیہ ہے +
 بوہری یہاں پرشن۔ مہان گرتھ ایسے کیوں کئے۔ جن کا ارتھ دیا کرن آدی بتا نہ کھلے۔
 بھاشا کری سکھ روپ ہتویدیش کیوں نہ لکھیا۔ ان کے کچھ پریوجن تو تھنا ناہیں +
 تا کا سادھان۔ بھاشا وشے بھی پراکرت سنسکرت آدک کے ہی شبد ہیں۔ پرننودا پھرنش
 لئے ہیں۔ بوہری دیش دیش وشے انیہ۔ انیہ پرکار ہے۔ سو۔ مہنت پرشن شاستر نی فہشے پھرنش
 شبد کیسے لکھیں۔ بالک تو تلابولے۔ تو بڑے تو نہ بولے۔ بوہری ایک دیش کی بھاشا روپ
 شاستر دوسرے دیش وشے جاتے۔ تو تہاں تا کا ارتھ کیسے بھلاے۔ تاتیں پراکرت سنسکرت
 آدی شدھ شبد روپ گرتھ جوڑے۔ بوہری دیا کرن بنا شبد کا ارتھ تھادوت نہ بھلاے نیائے
 بنا لکھشن پرکھشا آدی تھادوت نہ ہوئے سکے۔ اتیادی وجن دواری وستو کا سو روپ
 زنیہ دیا کرن آدی بنائیکے نہ ہوتا جانی۔ تن کی آمنائے اوساری کھن کیا۔ بھاشا وشے بھی
 تنی کی تھوڑی بہت آمنائے آئے ہی اپدیش ہوئے سکے ہے۔ تن کی بہت آمنائے تیں بنیکے
 زنیہ ہوئے سکے ہے +

آدی پد پاوے ہے۔ جا کے سپورن سادھن ہونے۔ سو۔ موکھش پاوے ہے۔ پرنو تہاں دھرم کی جاتی ایک جانے ہے۔ سو۔ جو کارن کی ایک جاتی جانے۔ تاکہ کاریہ کی بھی ایک جاتی کا شر دھان اوشیہ ہونے۔ جاتیں کارن ویشیش بھتے ہی کاریہ ویشیش ہوئے۔ تاتیں ہم ہو نشیم کیا۔ واسکے ابھیرائے وشے اندر آدی سکھ۔ ار۔ بندھ سکھ کی ایک جاتی کا شر دھان ہے۔ جوہری کرم نمت تیں آتما کے او یا دھک بھاؤ بھتے تین کا ابھاؤ ہوتیں شدھ سو بھاؤ پ کیوں آتما آپ بھیا۔ جیسے پرماؤ سکندھ تیں وچھوڑیں شدھ ہوئے۔ تیسے ہو کرم آدک تیں بھن ہونے شدھ ہوئے۔ ویشیش اتناوہ دوڈا وستھاؤ وشے دکھی سکھی ناہیں۔ آتما اشدھ او ستھاؤ وشے دکھی تھا۔ اب تاکہ ابھاؤ ہونے تیں زرا کل لکھشن اننت سکھ کی پراپتی بھتی۔ جوہری اندر آدکنی کے جو سکھ ہے۔ سو۔ کٹائے بھاؤنی کری آکٹا روپ ہے۔ سو۔ وہ پرما تھ تیں دکھ ہی ہے۔ تاتیں وا۔ کی۔ یا کی۔ ایک جاتی ناہیں۔ جوہری سورگ سکھ کا کارن پرشت راگ ہے۔ موکھش سکھ کا کارن ویتراگ بھاؤ ہے۔ تاتیں کارن وشے بھی ویشیش ہے۔ سو۔ ایسا بھاؤ یا کول بھاسے ناہیں۔ تاتیں موکھش کا بھی یا کے سانچا شر دھان ناہیں ہے۔

یا پرکاریا کے سانچا متو شر دھان ناہیں۔ اس ہی واسطے سمیہ سار وشے * کہا ہے۔ ”ابھویہ تے متو شر دھان بھتے بھی مہتیا درشن ہی رہے ہے۔“ وا۔ پرچن سار وشے + کیا ہے۔ ”آتم گیان شو نہ متوار تھ شر دھان کاریہ ناہیں۔“ جوہری ہو دیو ہار درشی کری سمیک درشن کے آٹھ انگ کہے ہیں۔ تہی کول پالے ہے۔ پچیس دوش کہے ہیں۔ تہی کوٹالے ہے۔ سنویگ آدک گن کہے ہیں۔ تہی کول دھارے ہے۔ پرنو جیسے ج بونے بنا کھیت کا سب سادھن کتے بھی ان ہوتا ناہیں۔ تیسے سانچا متو شر دھان بھتے بنا سمیک ہوتا ناہیں۔ سو۔ پنچاستی کائے دیا کھیا وشے جہاں انت وشے دیو ہارا بھاس والے کا درشن کیا ہے۔ تہاں ایسا ہی کھن کیا ہے۔ یا پرکاریا کے سمیک درشن کے ارہتی سادھن کرتے بھی سمیک درشن نہ ہوئے۔

(सम्यग्ज्ञान के अर्थि साधन में अयथार्थता)

*

सद्गृहदि य पतेदि य रोचेदि य तह पुरो य फासेदि ।

धम्मं भोरिमितं रादु सो कम्मकखयरिमितं ॥ गाथा २०५ ॥

+

अतः आत्मज्ञानं शून्यमागमज्ञानं तत्त्वार्थश्रद्धान-संयतत्वयोगवधमप्य-

किंचित्करमेव ॥ सं० टीका अ० ३ गाथा ३८ ॥

کوں۔ وا۔ پراشیت آدی کوں تب کہا۔ کوئی ویراگ بھاؤ دُوب تب کوں نہ جانے۔ ار۔ ائی ہی کوں تب جانی سنگرہ کرے۔ تو سنسار ہی میں بھرے بہت کہا۔ اتنا سمجھی لینا، نشیہ دھرم تو ویراگ بھاؤ ہے۔ انیہ نانا ویشیش باہیہ سادھن اپنکھشا اپچارتیں کئے ہیں۔ تہی کوں دیوہار ماتر دھرم سنگیا جانی۔ اس رہیہ کوں نہ جانیں۔ تائیں وا۔ کے زجرا کا بھی ساچا شردھان ناہیں۔

(मोक्ष तत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بوہری سدھ ہونا تاکوں مکش مانے ہے۔ بوہری جنم جرم ن روگ کلیش آدی دکھ دوری بھتے انت گیان کری لوک الوک کا جانا بھیا۔ ترلوک پوجیہ بنا بھیا۔ اتیادی روپ کری تاکا مہا جانے ہے۔ سوروجیونی کے دکھ دور کرنے کی۔ وا۔ گیسے جانے کی۔ وا۔ پوجیہ ہونے کی چاہی ہے۔ ائی ہی کے ارتھ مکش کی چاہ کینی تو یا کے اور جیونی کا شردھان تیں کہا دیشیتا بھتی۔

بوہری یا کے ایسا بھی ابھیرائے ہے۔ سورگ و شے سکھ ہے۔ تہی تیں انت گئے مکش و شے سکھ ہے۔ سو۔ اس گنکار و شے سورگ مکش سکھ کی ایک جانی جانے ہے۔ تہاں سورگ و شے تو و شے آدی سامگری جنت سکھ ہوئے۔ تاکی جانی یا کوں بھاسے ہے۔ ار۔ مکش و شے و شے آدی سامگری ہے یا نہیں۔ سو۔ وہاں کا سکھ کی جانی یا کو بھاسے تو ناہیں۔ پرتو سورگ تیں بھی مکش کوں اتم مہان پرش کہے ہیں۔ تائیں ہو بھی اتم ہی مانے ہے، جیسے کوڈگان کا سو روپ نہ پہچانے۔ پرتو سورگ بھاسے سرائیں۔ تائیں آپ بھی سرائے ہے۔ تیسے ہو مکش کوں اتم مانیں ہے۔

یہاں وہ کہے ہے۔ شاستر و شے بھی تو اندر آدک تیں انت گنا سکھ سدھنی کے پر روپے ہیں۔ تا کا او تر۔ جیسے تیر تھنکر شریر کی پر بھاکوں سورہ پر بھاتیں کوٹیاں گئی کہی تہاں تن کی ایک جانی ناہیں۔ پرتو لوک و شے سورہ پر بھاک کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جانے کو اہمالیکار کیجئے ہے۔ تیسے سدھ سکھ کوں اندر آدی سکھ تیں انت گنا کہیا۔ تہاں تن کی ایک جانی ناہیں۔ پرتو لوک و شے اندر آدی سکھ کی مہا ہے۔ تائیں بھی بہت مہا جانے کوں اہمالیکار کیجئے ہے۔

بوہری پرش۔ جو سدھ سکھ۔ ار۔ اندر آدی سکھ کی ایک جانی وہ جانے ہے۔ ایسا نشیہ تم کیسے کیا؟ تاکا سما دھان جس دھرم سادھن کا پھل سورگ مانے ہے۔ تیس دھرم سادھن ہی کا پھل مکش مانے ہے۔ کوئی جو اندر آدی پداوے۔ کوئی مکش پاوے۔ تہاں تنی دو ورتی کے ایک جانی دھرم کا پھل بھیا مانیں۔ ایسا تو مانے جو جا کے سادھن تھوڑا ہو ہے۔ سو۔ اندر

پروردتن سو۔ تو باہیہ تیوت ہی جانا۔ جسے ان شنادی باہیہ کریا ہیں۔ تیسے لے بھی باہیہ کریا ہیں۔
تائیں پرائیجیت آدی باہیہ سادھن انترنگ تپ ناہیں ہیں۔ ایسا باہیہ پروردتن ہوتیں جو انترنگ
پرینامنی کی شدھتا ہوتے۔ تاکا نام انترنگ تپ جانا۔ تہاں بھی اتناوشیش ہے۔ بہت
شدھتا بھئے شدھ اپوگ پرتی ہوئی۔ تہاں تو زجرا ہی ہے۔ بندھناہیں ہوئے۔ ار۔ ستوک
شدھتا بھئے شہم اپوگ کا بھی ایش رہے۔ تو جیتی شدھتا بھئی تاکری تو زجرا ہے۔ جیتا شہم
بھاؤ ہے۔ تاکری بندھ ہے۔ ایسا مشربھاؤ میگ پت ہوئے۔ تہاں بندھ۔ وایر جرادوڈ ہو ہیں۔
یہاں کو قہمے۔ شہم بھاؤنی تیں پاپ کی زجرا ہوئے۔ پنیہ کا بندھ ہوئے۔ شدھ بھاؤنی
تیں دوڈنی کی زجرا ہوئے۔ ایسے کیوں نہ کہو؟

تاکا اوتتر۔ موکش مارگ دشنے سہتی نکا تو گھٹنا سرو ہی پر کرتینی کا ہوئے۔ تہاں پنیہ
پاپ کاوشیش ہے ہی ناہیں۔ ار۔ اوتھیاگ کا گھٹنا پنیہ پر کرتینی کا شدھ اپوگ تیں بھی
ہوتا ناہیں۔ اوپری۔ اوپری مینی پر کرتینی کے اوتھیاگ کا تیکھر بندھ اڈے ہوئے۔ ار۔ پاپ
پر کرتی کے پرماؤ پٹی شہم پر کرتی روپ ہوئے۔ ایسا سکرمن شہم شدھ دوڈ بھاؤ ہوتیں
ہوئے۔ تائیں پورودکت نیم سمبھوے ناہیں۔ وشدھتا ہی کے اوساری نیم سمبھوے ہے۔
دیکھو۔ چتر گن ستھان والا شاسترا بھیاس آتم ختون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی زجرا
ناہیں۔ بندھ بھی گھٹنا ہوئے۔ ار۔ پنچم گن ستھان والاوشیہ سیون آدی کاریہ کرے۔ تہاں بھی
واکے گن شریہ زجرا ہو کرے۔ بندھ بھی تھوڑا ہوتے۔ بوہری پنچم گن ستھان والا پواس
آدی۔ واپرائیجیت آدی تپ کرے۔ تس کال دشنے بھی واکے زجرا تھوڑی۔ ار۔ چھٹا گن
ستھان والا آہار و ہار آدی کریا کرے۔ تس کال دشنے بھی واکے زجرا گھٹی۔ اس تیں بھی
بندھ تھوڑا ہوئے۔ تائیں باہیہ پروردتی کے اوساری زجرا ناہیں ہے۔ انترنگ کشائے فکیتی
گھٹیں وشدھتا بھئے زجرا ہوئے۔ سو۔ اس کا پرگٹ سو روپ آگے زوپن کریگے۔ تہاں جانا۔
ایسے ان شنادی کریا کوں تپ سنگیا اپجارتیں جانتی۔ یا ہی تیں ان کوں دیو ہارت پ کہیا ہے۔ دیو ہار
اپجارا کا ایک ارتھ ہے۔ بوہری ایسا سادھن تیں جو ویراگ بھاؤ روپ وشدھتا ہوئے۔ سو۔
سانجی تپ زجرا کا کارن جانا۔ یہاں درشانات جیسے دھن کوں۔ واکے کوں پران کہیا۔ سو۔
دھن تیں ان لیاے بھکشن کئے پران پوشے جاتے۔ تائیں اپجارا کری دھن ان کوں پران
کہیا۔ کوئی اندریہ آدک پران کوں نہ جاتے۔ ار۔ انہی کا پران جانی سنگرہ کرے۔ تو مرن ہی پاوے۔
تیسے ان شنادک کوں۔ واپرائیجیت آدک کوں تپ کہیا۔ سو۔ ان شنادی سادھن تیں پرائیجیت
آدی روپ پروردتے۔ ویراگ بھاؤ روپ ستیہ تپ پوشا جاتے۔ تائیں اپجارا کری ان شنادی

جائیں۔ تہاں آہار آدک گرہے ہیں۔ جو اُپواس آدک ہی میں بندھی ہوئے؛ توحیت ناتھ آدک تینیں تیر تھنکر دیکھشالیہ دوتے اُپواس ہی کیسے دھرتے؟ ان کی تو شکتی بھی بہت تھی۔ پرنو جیسے پرینام بھتے تیسے باہیہ سادھن کری ایک ویتراگ شدھ اپوگ کا ابھیاس کیا۔ یہاں پرشن۔ جو ایسے بے توان شنادک کو تپ سنگیا کیسے بھتی؟

تیا کا سمدھان۔ اپنی کو باہیہ تپ کے ہیں۔ سو باہیہ کا ارتھ پشو جو باہیہ اورنی کول دیسے ہو تپسوی ہے۔ نوہری آپ تو پھل جیسا انترنگ پرینام ہو گا تیا ہی پاویگا۔ جاتیں پرینام ثنویہ شری کی کریا پھل داتا ناہیں ہے۔

نوہری ایہاں پرشن۔ جو شاسترو شے تو اکام زجرا کہی ہے۔ تہاں بنا چاہی بھوک ترشادی سہیں زجرا ہوئے۔ تو اُپواس آدی کری کشٹ سہیں کیسے زجرا نہ ہوئے؟ تاکا سمدھان۔ اکام زجرا و شے بھی باہیہ بنت تو بنا چاہ بھوک ترشا کا سہنا بھیا ہے۔ ار۔ تہاں مند کشائے روپ بھاؤ ہوئے تو پاپ کی زجرا ہوئے۔ دیو آدی پنیہ کا بندھ ہوئے۔ ار۔ جو تیکھ کشائے بھتے بھی کشٹ سہے پنیہ بندھ ہوئے؛ تو سر و ترنچ آدک دیو ہی ہوئے؛ سو بنے ناہیں۔ تیسے ہی چاہ کری اُپواس آدی کتے تہاں بھوک ترشادی کشٹ سہتے ہے۔ سو یہو باہیہ بنت ہے۔ یہاں جیسا پرینام ہوئے تیا پھل پاوے ہے۔

نوہری ایسا باہیہ

سادھن بھتے انترنگ تپ کی ودھمی ہوئے۔ تاتیں اپچار کری اپنی لوں تپ کے ہیں۔ جو باہیہ تپ تو کرے۔ ار۔ انترنگ تپ نہ ہوئے تو۔ اپچار تیں بھی دا کوں تپ سنگیا ناہیں۔ سوئی کہیا ہے:-

कषायविषयाहारो त्यागो यत्र विधीयते।

उपवासः स विज्ञेयः शेषं लघनकं विदुः॥

جہاں کشائے و شے آہار کا تیاگ کیجئے۔ سو۔ اُپواس جانتا او شیش کوں لنگھن شری گوڑو

کے ہیں۔ یہاں کہے گا۔ جو ایسے بے توہم اُپواس آدی نہ کریئے؟

تا کوں کہتے ہے۔ ایدیش تو ادنی چٹھنے کو دیجئے ہے۔ تو اُلٹا نیچا پڑے گا تو ہم کہا کریں گے۔ جو تو مان آدک تیں اُپواس آدی کرے ہے۔ تو۔ کری۔ و۔ متی کرے؛ کچھو بندھی ناہیں۔

ار۔ جو دھرم بندھی تیں آہار آدک کا اُتوراگ چھوڑے ہے؛ تو جیتراگ چھوٹیا تیا ہی چھوٹیا

پرنو اُس ہی کو تپ جانی ناہیں تیں زجرا مانی۔ سنٹشٹ متی ہو ہو۔ نوہری انترنگ تپنی و شے

پرا شپت۔ و نیہ؛ دیلیا ورتیہ؛ سوادھیائے تیاگ؛ دھیان روپ جو کریا۔ تا و شے باہیہ

تاکا سما دھان۔ یو دیو ہار چار تر کیا ہے۔ دیو ہار نام اپجار کا ہے۔ سو۔ مہادرت
آدی بھتے ہی ویراگ چار تر ہوئے۔ ایسا سمبندھ جانی مہادرت آدی وشے چار تر کا اپجار
کیا ہے۔ نشیمہ کری مئی کشائے بھاؤ ہے۔ سوئی سا نچا چار تر ہے۔ یا پرکار سنور کے کارنی کوئی
ایٹھا جانتا سنور کا سانچا شردھانی نہ ہوئے۔

(نیرجرا تत्व के श्रद्धान की अयथार्थता)

بوہری ہو۔ اشدادی تپ میں نیرجا مانے ہے۔ سو۔ کیول باہیہ تپ ہی تو کئے نیرجا
ہوئے تاپیں۔ باہیہ تپ تو شدھاپوگ بدھاؤنے کے ارٹھی سمجھتے ہے شدھاپوگ
نیرجا کا کارن ہے۔ تاپیں اپجار کرتی تپ کوں بھی نیرجا کا کارن کیا ہے۔ جو باہیہ دکھ
سہنا ہی نیرجا کا کارن ہوئے تو تریتج آدی بھی بھوک تر شا دی سہیں ہیں۔
تپ وہ کہے ہے۔ وے تو پر ادھین سہیں ہیں۔ سوادھین پنیں دھرم بدھی تپیں اپواس
آدی روپ تپ کرے۔ تاکیں نیرجا ہوئے؟

تاکا سما دھان۔ دھرم بدھی تپیں باہیہ اپواس آدک تو کئے، بوہری تہاں اپوگ اشہ
شہ شدھ روپ جلیے پر بنے تپے پر بنو گھنے اپواس آدی کئے گھنی نیرجا ہوئے، تھوڑے
کئے تھوڑی نیرجا ہوئے، جو ایسے نیم ٹھہرے تو۔ تو اپواس آدک ہی ٹکھیہ نیرجا کا کارن
ٹھہرے، سو۔ تو بنے تاپیں۔ پرینام دشت بھئے۔ اپواس آدک تپیں نیرجا ہوئی کیسے سمجھو؟
بوہری جو کہتے۔ جیسا اشہ شدھ روپ اپوگ بنے تاکے اوساری بندھ نیرجا ہے۔
تو اپواس آدی تپ ٹکھیہ نیرجا کا کارن کیسے رہیا؟ اشہ شدھ پرینام بندھ کے کارن ٹھہرے،
شدھ پرینام نیرجا کے کارن ٹھہرے۔

یہاں رشن جو توارتھ سو تر وشے "तपसा निजराच" ایسا کیسے کیا ہے؟
تاکا سما دھان۔ شاستر وشے "इच्छानिरोधस्तपः" ایسا کیا ہے۔ اچھا کارو کنا
تاکا نام تپ ہے۔ سو۔ شہ۔ اشہ۔ اچھا میں اپوگ شدھ ہوئے۔ تہاں نیرجا ہوئے۔ تاپیں
تپ کری نیرجا کہی ہے۔

یہاں کو تو ————— کہے۔ آہا آدی روپ اشہ کی تو اچھا دوری بھتے ہی
تپ ہوئے پر تو اپواس آدک۔ واپرا شجیت آدی شہ کار یہ ہیں۔ تپ کی اچھا تو رہے؟
تاکا سما دھان۔ گیانی جننی کے اپواس آدک کی اچھا ناہیں ہے۔ ایک شدھ اپوگ
کی اچھا ہے۔ اپواس آدی کئے شدھ اپوگ بدھے ہے۔ تاپیں اپواس آدی کرے ہیں۔
بوہری جو اپواس آدک تپیں شری۔ واپرینامنی کی شہلتا کری شدھ اپوگ شہل ہوتا

آدی کاتیاگی نہیں۔ تو کیسے تیاگی ہوئے؟ پدارتھ انشٹ انشٹ بھاسیس کر دھ آدی ہوئے۔ جب متوگیان کے ابھاس میں کوئی انشٹ انشٹ نہ بھاسے، تب سو میوہی کر دھ آدک نہ آپجیس۔ تب سانجا دھرم ہوئے۔

بوسری انتہ آدی چنتون میں شریر آدک کوں بڑا جانی ہتکاری نہ جانی تن میں اداس ہونا تاکانام اوپر بیکشا کہے۔ سو یہو تو جیسے کو فو متر تھا، تب اُس میں راگ بھاسیجھے۔ وا۔ کا اوگن دیکھی ادا سین بھیا۔ تیسے شریر آدک میں راگ بھاسیجھے ابتیا دی اوگن اد لوکی ادا سین بھیا۔ سو۔ ایسی ادا سینتا تو دولیش روپ ہے۔ جہاں جیسا اپنا۔ وا۔ شریر آدک کا سو بھاو ہے۔ تیسہ بھان بھرم کوں میٹھی بھلا جانی راگ نہ کرنا، بڑا جانی دولیش نہ کرنا، ایسی ساچی ادا سینتا کے ارتھی ہتھارتھ انتیتو۔ آدک کا چنتون سوئی ساچی اوپر بیکشا ہے۔

بوسری کھشو دھادک بھتے تن کے ناش کا اُپانے نہ کرنا۔ تاکوں پریشے سہنا کہے۔ سو۔ اُپانے تو دے کیا۔ ار۔ انترنگ کھشو دھادی انشٹ سا مگری ملے دکھی بھیا۔ رتی آدی کا کارن ملے سکھی بھیا تو سو دکھ۔ سکھ روپ پرینام ہے۔ سوئی آرت دھیان رو در دھیان ہے۔ ایسے بھاؤنی میں سنور کیسے ہوئے؟ تا میں دکھ کا کارن ملے دکھی نہ ہوئے۔ سکھ کا کارن ملے سکھی نہ ہوئے۔ کیسے روپ کری تنی کا جانن ہا رہی رہے۔ سوئی ساچی پریشے کا سہنا ہے۔

بوسری ہنسا دی سادویہ لوگ کاتیاگ کوں چار تر مانے ہے۔ تہاں مہادرت آدی روپ کھبہ لوگ کوں اُپادے پنیں کری گرہن مانے ہے۔ سو تہوارتھ سو تر دیشے آسرو۔ پدارتھ کا نہو پن کرتے مہادرت او درت بھی آسرو روپ کہے ہیں۔ اے اُپادے کیسے ہوئے۔ ار۔ آسرو تو بندھ کا سادھک ہے۔ چار تر موکش کا سادھک ہے۔ تا میں مہادرت آدی روپ آسرو بھاؤنی کوں چار تر پنوں سمبھوے نہیں۔ سکل کشائے بہت جو ادا سین بھاؤ تا ہی کانام چار تر ہے جو چار تر موہ کے دلش گھاتی سپر دکھنی کے اُدے میں مہاند پرست راگ ہوئے۔ سو۔ چار تر کابل ہے۔ یا کوں چھوٹا نہ جانی۔ یا کاتیاگ نہ کرے ہے۔ سادویہ لوگ ہی کاتیاگ کرے ہے۔ پر تو جیسے کوئی پرش کند مول آدی بہت دوشیک ہرت کاتے کاتیاگ کرے ہے۔ ار۔ کینی ہرت کابینی کو بھکھے ہے۔ پر تو تاکوں دھرم نہ مانے ہے۔ تیسے مٹی ہنسا دی تیجھر کشائے روپ بھاؤنی کاتیاگ کریں ہیں، کیتی مند کشائے روپ مہادرت آدی کوں پالیں ہیں۔ پر تو تاکوں موکش مارگ نہ مانیں ہیں۔

یہاں پرشن۔ جو ایسے ہے تو چار تر کے تیرہ بھیدی دیشے مہادرت آدی کیسے کہے ہیں؟

یہاں پرشن۔ جو مَن کے ایک کال ایک بھاؤ ہوئے؛ تہاں اُن کے بندھ بھی ہوئے تار۔ سنور نرجرا بھی ہوئے۔ سو۔ کیسے ہے؟

تا کا سما دھان۔ وہ بھاؤ مشر روپ ہے۔ کچھو دیتراگ بھیا ہے؛ کچھو سراگ ہیا ہے۔ انش دیتراگ پھٹے تن کری سنور ہے۔ ار۔ ایش سراگ ہے۔ تن کری بندھ ہے۔ سو۔ ایک بھاؤ تیں تو دوئے کاریہ بنیں۔ پرنتو ایک پرشت سراگ ہی تیں پنیہ امر و بھی ماننا۔ ار۔ سنور نرجرا بھی ماننا۔ سو۔ بھرم ہے۔ مشر بھاؤ دیشے بھی ہو سراگتائے۔ ہو دیراگتائے۔ ایسی پہچان سمیک درشی ہی کے ہوئے۔ تائیں او شیش سراگتوں ہیشتر دھ ہے۔ متھیا درشی کے ایسی پہچان نائیں۔ تائیں سراگ بھاؤ دیشے سنور کا بھرم کری پرشت راگ روپ کاریہ کوں آپا دیے شر دھ ہے؟

بوہری سدھانت ویشے گیتی، سمتی، دھرم، اوپر رکشا، پریشے ہے، چار تران کری سنور ہوئے۔ ایسا کیا ہے؟ * سو۔ ان کو بھی پتھا رتھ نہ شر دھ ہے کیسے۔ سو کہتے ہے۔ باہم من۔ وچن کائے کی چیشا میٹے، یاب چتون نہ کرے۔ مون دھرے؛ گن آدی نہ کرے۔ سو۔ گیتی مائے ہے۔ سو۔ یہاں تو من ویشے بھگتی آدی روپ پرشت راگ کری مانا دلپ ہو ہیں؛ وچن کائے کی چیشا آپ روکی رکھی ہے۔ تہاں شجہ پرور تی ہے۔ ار۔ پرور تی ویشے گیتی پو بنیں نائیں تائیں دیتراگ بھٹے جہاں من وچن یا کی چیشا نہ ہوئے۔ سو ہی ساچی گیتی ہے؟

بوہری پر جیونی کی رکشا کے ارتھی یتن چار پرور تی۔ تا کوں سمتی مائے ہے۔ سو۔ ہنسا کے پرینامن تیں تو یاب ہوئے۔ ار۔ رکشا کے پرینام تیں سنور کہو گے۔ تو پنیہ بندھ کا کارن کون ٹھہرے گا۔ بوہری ایٹنا سمتی ویشے دوش ٹالے ہے۔ تہاں رکشا کا پر یو جن ہے نائیں۔ تائیں رکشا ہی کے رتھ سمتی نائیں ہے۔ تو سمتی کیسے ہوئے۔ مَن کے کچھت راگ بھٹے گن آدی کریا ہو ہیں۔ تہاں تن کریانی ویشے اتی آسکتا کے ابھاؤ تیں پرما روپ پرور تی نہ ہوئے۔ بوہری۔ اور جیونی کوں دکھی کری اپنا گن آدی پر یو جن نہ سادھ ہیں۔ تائیں سو میو ہی دیا پئے ہے۔ ایسے ساچی سمتی ہے؟

بوہری بندھ آدک کے بھٹے تیں۔ وا۔ سورگ موکش کی چاہ تیں کرودھ آدی نہ کرے ہے۔ سو۔ یہاں کرودھ آدی کرنے کا ابھیرائے تو گیا نائیں۔ جیسے کوئی راجادک کا بھٹے تیں۔ وا۔ مہنت پنا کا لو بھتیں پر استری نہ سیوے ہے۔ تو۔ وا کوں تیا گی نہ کہئے۔ تیسے ہی ہو کرودھ

گر سیت مٹھیا تو کون مٹھیا تو جانے۔ ار۔ نادری اگر سیت مٹھیا تو ہے۔ تاکوں نہ پہچانے۔ بوہری باہرہ ترس۔ ستھادری کی ہنسنا۔ وا۔ اندریہ من کے دشمن و شے پرورنی تاکوں اویری تھانے۔ ہنسنا دے پرما دیرنی مول ہے۔ ار۔ و شے سیون و شے اہلا شامول ہے۔ تاکوں نہ اولوئیں۔ بوہری باہرہ کرودھادی کرلنا کون کشائے جانے۔ ابھیرائے و شے راگ دولش بے تاکوں نہ پہچانے۔ بوہری باہرہ چٹھا ہوتے۔ تاکوں یوگ جانے۔ شکتی بھوت یوگن کون نہ جانے۔ ایسے آسرونی کاسورپ انیتھا جانے۔

بوہری راگ دولش موہ روپ ہے آسرو بھاؤ ہیں۔ تن کا تو ناش کرنے کی چٹانا ہیں۔ ار۔ باہرہ کریا۔ وا۔ باہرہ نمت مینے کا اپائے راگھے۔ سورتن کے میں آسرو مٹھانا ہیں۔ دروہ رنگی منی انیہ دیو ادک کی سیوانہ کرے ہے۔ ہنسنا۔ و شے نہ پرورہتے ہے۔ کرودھادی نہ کرے ہے۔ من و جن کاتے کون روکے ہے۔ تو بھی واسکے مٹھیا تو آدی چاروں آسرو پاتے ہیں۔ بوہری کیٹ کری بھی اے کارہ نہ کرے ہے۔ کیٹ کری کرے تو گرویک پریت تکیے پٹوئے۔ تاہیں جو انترنگ ابھیرائے و شے مٹھیا تو آدی روپ راگ آدی بھاؤ ہیں۔ سوہی آسرو ہیں۔ تاکوں نہ پہچانیں۔ تاہیں یا کے آسرو تلو کا بھی ستیہ شردھان ناہیں۔

(بہت تھ کے شردھان کا انیہا رپ)

بوہری بندھ تتو و شے ہے اشٹھ بھاؤنی کری ترک آدی روپ پاپ کا بندھ ہوتے۔ تاکوں تو برا جانے۔ ار۔ شٹھ بھاؤنی کری دیو آدی روپ پنیہ کا بندھ ہوتے۔ تاکوں بھلا جانے۔ سو۔ سروہی جیونی کے دکھ سامگری و شے دولش سکھ سامگری و شے راگ پاتے ہے۔ سو۔ ہی پاکے راگ دولش کرنے کا شردھان بھیا۔ جیسا اس پر پاتے سمبندھی سکھ دکھ سامگری و شے راگ دولش کرنا تیساری اگامی پر پاتے سمبندھی سکھ دکھ سامگری و شے راگ دولش کرنا۔ بوہری شٹھ اشٹھ بھاؤنی کری پنیہ پاپ کا دولش تو آگھائی کر منی و شے ہوئے۔ سو۔ آگھائی کرم آتم گن کے گھاتک ناہیں۔ بوہری شٹھ اشٹھ بھاؤنی و شے گھاتی کر منی کا تو زرتربندھ ہوتے۔ تے سروپ پاپ ہی ہیں۔ اری منی آتم گن کے گھاتک ہیں۔ تاہیں اشٹھ بھاؤنی کری کرم بندھ ہوتے۔ تس و شے بھلا برا جانا سوہی مٹھیا شردھان ہے۔ سو۔ یہو ایسے شردھان نہیں بندھ کا بھی یا کے ستیہ شردھان ناہیں۔

(سور تھ کے شردھان کا انیہا رپ)

بوہری سور تھو و شے ہنسادی روپ شٹھ آسرو بھاؤنی کون سنور جانے ہے۔ سو۔ ایک کارن میں پنیہ بندھ بھی ملنے۔ ار۔ سنور بھی ملنے۔ سو۔ نہیں ناہیں۔

ابتادی بھاؤ بھاسے بنا جیوا جیو کا سانچا شردھانی نہ کہتے۔ تاہیں جیوا جیو جاننے کا قویہ ہی پریشین
تھا سو۔ بھیا ناہیں +

(आम्रव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

بوہری آسرو تئو وشے جے ہنسادی روپ پاپ آسرو ہیں۔ تن کوں ہیہ جانے ہے۔ ہنسادی
روپ پنیہ آسرو ہیں۔ تن کوں اُپا دے مائے ہے۔ سو۔ اے تو دو وڈی کرم بندھ کے کارن ان
وشے اُپا دے پنوں ماتوں۔ سوئی مہتیا درشتی ہے۔ سو۔ ہی سمیہ سار کا بندھ ادھیکار وشے کہیا ہے *
سرو جیوئی کے جیون مرن سکھ دھک اپنے کرم کے بہت تیں ہو ہیں۔ جہاں انیہ جیوا۔ انیہ جیو
کے ان کارینی کا کرتا ہوتے۔ سوئی۔ مہتیا دھیو سائے بندھ کا کارن ہے +۔ تہاں انیہ جیوئی کوں
جیوا ونے کا۔ وا۔ سکھی کرنے کا ادھیو سائے ہوتے۔ سو۔ تو پنیہ بندھ کا کارن ہے۔ ار۔ مائے
کا۔ وا۔ دکھی کرنے کا ادھیو سائے ہوتے۔ سو پاپ بندھ کا کارن ہے۔ ایسے اہنسوات ستیہ
آدک تو پنیہ بندھ کوں کارن ہیں۔ ار۔ ہنسوات اشیہ آدک پاپ بندھ کوں کارن ہیں۔ اے سرو
مہتیا دھیو سائے ہیں۔ تے تیا جیہ ہیں۔ تاہیں ہنسادی دھت اہنسوات کوں بھی بندھ کا کارن جانی
ہیہ ہی ماننا۔ ہنسوات وشے مارنے کی بدھی ہوتے۔ سو۔ وا۔ کا آؤ پورا ہوا بنا جھٹا ہیں۔ اپنی ہوش
پرنتی کری آپ ہی آپ باندھے ہے۔ اہنسوات وشے رکشا کرنے کی بدھی ہوتے۔ سو۔ وا۔ کا آؤ
اوشیش بنا وہ جیوے ناہیں۔ اپنی پرشت راگ پرنتی کری آپ ہی پنیہ باندھے ہے۔ ایسے
اے دو وڈیہ ہیں۔ جہاں ویتراگ ہوتے درشتا گیا تا پرورتے۔ تہاں تر بندھے ہے۔ سو۔ اُپا دے
ہے۔ سو ایسی دشانہ ہوتے۔ تاوت پرشت راگ روپ پرورتے۔ پرنتو شردھان تو ایسا رکھو۔
ہو بھی بندھ کا۔ --- کارن ہے۔ ہیہ ہے۔ شردھان وشے یا کوں موکش مارگ
جانیں مہتیا درشتی ہی ہوئے +

بوہری مہتیا تو ادیری کشائے لوگ اے آسرو کے بھیہ ہیں۔ تن کوں باہیہ روپ تو مانیں۔
انترنگ ان بھاؤئی کی جانی کوں پہچانے ناہیں۔ تہاں انیہ دیو آدک کے سیوے روپ

* समयसार गा० २५४ से २५६

+ सर्व सदैव नियतं भवति स्वकीय, कर्मोदयान्मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ।

अज्ञानमेतदिह यत्तु परः परस्य, कुर्यात्सुमान् मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ॥ १६८

अज्ञानमेतदिधिम्य परात्परस्य, पश्यन्ति ये मरणा जीवित दुःख सौख्यम् ।

कर्मण्यहंकृति रसेन चिकीर्षवस्ते, मिथ्या दृशे नियतमात्मह नो भवन्ति ॥ १६८

समयसार बंधाधिकार कलशा

جیو آدک کا سو روپ بچانے ہے۔ تو وہ سمیگ درشتی ہی ہے جیسے ہرن یو ہواگ آدک کا نام نہ جانے ہے۔ ارے تاکا سو روپ کوں بچانے ہے۔ تیسے پتھ بدھی جیو آدک کا نام نہ جانے ہے۔ ارے تن کا سو روپ کوں بچانے ہے۔ پتھیں ہوں۔ اے پرہیں۔ اے بھاؤ برے ہیں اے بھلے ہیں۔ ایسے سو روپ بچانے تاکا نام بھاؤ بھاسنا ہے * **شिवभूति** منی جیو آدک کا نام نہ جانے تھا۔ ارے "تشمائش بھن" ایسا گھوشنے لاگا۔ سو۔ پتھ بدھی صانت کا شبد تھا ناہیں۔ پرتو آہا پرکا بھاؤ روپ دھیان کیا۔ تائیں کیولی بھیا۔ ارے گیارہ انگ کے پاٹھی جیو آدک تنوئی کاوش تش بھید جانیں پرتو بھاؤ بھاسے ناہیں۔ تائیں مھیا درشتی ہی رہے ہیں۔ اب یا کے تنو شردھان کس پرکار ہوئے۔ سو۔ کہتے ہے۔

(जीव अजीव तत्वके श्रद्धानका अन्यथा रूप)

جن شاسترتی تیں جیو کے ترس ستھاؤ را دی روپ۔ وا۔ گن ستھان مارگنا آدی روپ بھیدنی کوں جانے ہے۔ ا جیو کے بدگل آدی بھیدنی کوں۔ وا۔ تنی کے دن آدی ویشینی کوں جانے ہے۔ پرتو ادھیاتم شاسترتی ویشے بھید وگیان کوں کارن بھوت۔ وا۔ ویراگ ویشا سونے کوں کارن بھوت جیسے زروین کیا ہے۔ تیسے نہ جانے ہے۔ بوہری کسی پرنگ تیں تیسے بھی جاننا ہونے تو شاستر اوساری جانی توئے۔ پرتو آپ کوں آپ جانی پرکا انش بھی آپ ویشے نہ ملاؤنا۔ ارے آپ کا انش بھی پر ویشے نہ ملاؤنا۔ ایسا سا نچا شردھان ناہیں کرے ہے۔ جیسے انیہ مھیا درشتی زردھا بننا پر یا تے بدھی کری جان پنا ویشے۔ وا۔ دن آدی ویشے اہن بدھی دھارے ہے۔ تیسے پتھ بھی آتم آشرت گیان آدی ویشے۔ وا۔ شریر آشرت ایدیش اپواس آدی کریانی ویشے اپومان ہے بوہری شاستر کے اوسا کہوں سانجی بات بھی بناوے۔ پرتو انترنگ زردھا روپ شردھان ناہیں۔ تائیں جیسے متوالا مانا کوں ماتا بھی کہے تو سانا ناہیں تیسے یا کوں سمیکتی نہ کہتے۔ بوہری جیسے کوئی آدرہ کی باتیں کرتا ہونے تیسے آتما کا قن کہے پرتو پتھ آتما میں ہوں۔ ایسا بھاؤ ناہیں بھاسے۔ بوہری جیسے کوئی آدرہ کوں آدریں بھن بتاؤنا ہونے تیسے آتم شریر کی بھننا پر روپے پرتو میں اس شریر آدک تیں بھن ہوں۔ ایسا بھاؤ بھاسے ناہیں۔ بوہری پر یا تے ویشے جیو بدگل کے پر سپرنت تیں انگ کریا ہو ہیں۔ تن کوں دوئے دروہ کا ملاپ کری پیجی جانے۔ پتھ جیو کی کریا ہے تاکا بدگل نہت ہے۔ پتھ بدگل کی کریا ہے۔ تاکا جیو نہت ہے۔ ایسا بھن۔ بھن بھاؤ بھاسے ناہیں۔

*

तुसमासं चोसंतो भावविसुद्धो महाराजमाद्योय।

रामेरा य सिवभूदे केवलणारी फुडो जामो ॥

भावपा० ५३ ॥

(शास्त्र भक्तिका अन्यथा रूप)

کیتی جو تو میو کیولی بھگوان کی دانی ہے۔ تائیں کیولی کے پوجیہ پاتیں سو بھی پوجیہ ہے۔
ایسا جانی بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیتی ایسے پرکھشا کری ہے۔ ان شاستری دشنے دیر اگتا دیا
کھشما شیل ینتوش آدک کا زون ہے۔ تائیں اے اٹکوشٹ ہیں۔ ایسا جانی بھگتی کریں۔
ہیں۔ سو۔ ایسا کھن تو انیہ شاستر ویدانت آدک تن دشنے بھی پائیے ہے۔ بوہری ان شاستری
دشنے ترلوک آدک کا گبھیر زون ہے۔ تائیں اٹکوشٹ جانی بھگتی کریں ہیں۔ سو۔ ایہاں انومان
آدک کا تو پریش نہیں۔ ستیہ ستیہ کا زنیہ کری مہا کیسے جانے۔ تائیں ایسے ساچی پرکھشا
ہوئے نہیں۔ ایہاں انیکا انت روپ ساچا جو آدی تتوئی کا زون ہے۔ ار۔ ساچا رتن تریہ
روپ موکھش مارگ دکھایا ہے۔ تاکری جین شاستری کی اٹکوشٹا ہے۔ تاکوں نہیں پہچانے
ہیں۔ جاتیں سو پہچانی بھنے۔ مہتیا درشی رہے نہیں۔ ایسے شاستر بھگتی کا سو روپ کیا۔
یا۔ پرکھشا کے دیو گورو شاستر کی پریتی بھنی۔ تائیں دیو ہار سمیکو بھیا مانے ہے۔ پرنتو ان
کا ساچا سو روپ بھاسیا نہیں۔ تائیں پریتی بھی ساچی بھنی نہیں۔ ساچی پریتی بنا سمیکت
کی پر اپتی نہیں۔ تائیں مہتیا درشی ہی ہے۔

(तत्त्वार्थ श्रद्धान का अयथार्थ पना)

بوہری شاستر (۱۹-۲۰) (तत्त्व. सू. १-२) 'तत्त्वार्थ श्रद्धान सम्यग्दर्शनम्' ایسا دین کیا ہے۔
تائیں جیسے شاستری دشنے جو آدی تتو بھنے ہیں۔ تیسے آپ سیکھ لے ہے۔ تہاں ایوگ لگا دے
ہے۔ اورنی کول۔ اپیش ہے۔ پرنتو رتن تتوئی کا بھاؤ بھاستا نہیں۔ ار۔ ایہاں شس دستو کے
بھاؤ ہی کا نام تتو کیا۔ سو۔ بھاؤ بھاسے بنا تتو ارتھ شر دھان کیسے ہوئے ہ بھاؤ بھاسا کہا
سو کہتے ہے۔

جیسے کو دیش چتر ہونے کے ارتھی شاستر کری۔ سو گرام مور چھن۔ اگنی کارو پیدتال تیان کے
بھید تنی کول سیکھے ہے۔ پرنتو سو آدک کا سو روپ نہیں پہچانے ہے۔ سو روپ پہچانی بھنے بنا
انیہ سو آدک کو انیہ سو آدک روپ مانے ہے۔ وار ستیہ بھی مانے ہے۔ تو زنیہ کری نہیں مانے
ہے۔ تائیں دا کے چتر پون ہوئے نہیں تیسے کو دجو سمیکتی ہونے کے ارتھی شاستر کری جو آدک
تتوئی کا سو روپ کول سیکھے ہے۔ پرنتو تنی کا سو روپ نہیں پہچانے ہے۔ سو روپ پہچانی بنا انیہ
تتوئی کول انیہ تتو روپ مانی لے ہے۔ وار ستیہ بھی مانے ہے۔ تو زنیہ کری نہیں مانے ہے تائیں
دا کے سمیکو ہوئے نہیں۔ بوہری جیسے کوئی شاستر آدی پڑھیا ہے۔ وار۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو سو
آدک کا سو روپ کول پہچانے ہے تو وہ چتر ہی ہے۔ تیسے شاستر پڑھیا ہے۔ وار۔ نہ پڑھیا ہے۔ جو

उच्चरविनोदार्थमस्थानरागनिषेधाच्चैकदाचित्तज्ञानिनोपि भवति ।
 یا کا ارتھ۔ یو بھگتی کیوں بھگتی ہی ہے۔ پردھان جا کے ایسا اگیانی جو کے ہوئے۔
 بوہری تبھر راگ جو میلنے کے ادھی۔ وا کوٹھ کالے راگ نشہ رنے کے ارتھی کد اچت گیانی
 کے بھی ہوئے ۛ

تہاں وہ پوچھے ہے۔ ایسے ہے تو گیانی تیس اگیانی کے بھگتی کی ادھکتا ہوتی ہوئی۔
 تا کا اوتھ۔ نتھارتھنے کی اپیکشا تو گیانی کے سانچی بھگتی ہے۔ اگیانی کے
 ناہیں ہے۔ ار۔ راگ بھاؤ کی اپیکشا اگیانی کے شردھان وٹھے بھی سکھتے کارن جانے
 تیں اتی اوزراگ ہے۔ گیانی کے شردھان وٹھے شہ بندھ کارن جانے تیں تیس اوزراگ
 ناہیں ہے۔ باہم کد اچت گیانی کے اوزراگ گھنا ہوئے۔ کد اچت اگیانی کے ہوئے ایسا
 جانتا۔ ایسے دو بھگتی کا سو روپ دکھایا ۛ
 اب تو رو بھگتی وا کے کیسے ہے؟ سو کہتے ہے۔

(गुरु भक्ति का अन्यथारूप)

کیسی جو آگیا اوزاری ہیں۔ تے تو اے جین کے ساڈھو ہیں ہمارے گورو ہیں۔ تاتیں
 انی کی بھگتی کرنی۔ ایسے وچاری بھگتی کریں ہیں۔ بوہری کیسی جیو پرکھشا بھی کریں ہیں۔ تہاں
 اے مٹی دیا پالیں ہیں۔ شیل پالیں ہیں۔ دھن آدی ناہیں راکھیں ہیں۔ اپواس آدی تپ
 کرے ہیں نکشو دھادی پریشے سہیں ہیں۔ کسی سوں کرو دھ آدی ناہیں کریں ہیں۔ اپدیش
 دیسے اورنی کول دھرم وٹھے لکھے ہیں۔ ایادی گن وچاری تہی وٹھے بھگتی بھاؤ کریں ہیں۔
 سو ایسے گن تو پر مہنس آوک انہ مٹی ہیں۔ تہی وٹھا۔ وا۔ جینی مہتیا درشتینی وٹھے بھی پائے
 ہیں۔ تاتیں اتی وٹھے اتی دیات پوئے۔ اتی کری سانچی پرکھشا ہوتے ناہیں۔ بوہری اتی
 گنتی کول وچارے ہے تہی وٹھے کیسی جو آشرت ہیں۔ کیسی پدگل آشرت ہیں۔ تن کا وٹش
 نہ جانتا اسمان جاتہ مٹی پر پائے وٹھے ایختو بدھی تیں مہتیا درشتی ہی رہے ہے۔ بوہری ہمگ
 ددش گیان چار تکی ایختا روپ مکھش مارگ سوئی مٹن کا سا نچا لکھش ہے۔ تا کول
 پہچانیں ناہیں۔ جاتیں ہو پہچانی بھے مہتیا درشتی رہتا ناہیں۔ ایسے مٹنی کا سا نچا سو روپ
 ہی نہ جانیں۔ تو سانچی بھگتی کیسے ہوئے؟ پتہ بندھ کول کارن بھوت شہ کر یا روپ گن کول
 پہچانی۔ تہی کی سیواتیں اپنا بھلا ہونا جانی تہی وٹھے اوزراگی ہوئے بھگتی کرے ہے۔ ایسے
 گورو بھگتی کا سو روپ کہا ۛ

اب شاستر بھگتی کا سو روپ کہتے ہے۔

تنی کری ارہنت دیلو کوں مہنت پودیشیش مانے ہے۔ ار۔ جے جیو کے وشیش ہیں۔ تنی کوں یتھاوت نہ جانی تن کری ارہنت دیلو کو مہنت پنوں آگیا اوساری مانے ہے۔ ایتھا ایتھا مانے ہے۔ جاتیں یتھاوت جیو کا وشیش جانے مہتیا درشتی رہے ناہیں۔ بوہری تنی ارہنتی کوں سورگ موکھش کا داتا دین دیال ادمم ادھارک پنت پاؤن مانے ہے۔ سو۔ انیہ متی کر تر تو بدھتی تیں ایشور کو جیسے مانیں ہے۔ تیسے ہی اے ارہنت کوں مانے ہے۔ ایسا ناہیں جانے ہے پھل تو اپنے پرینامنی کا لاگے ہے۔ ارہنت تنی کوں منت ماترے تاتیں اپچار کری۔ دے وشیش سمبھوے ہیں۔ اپنے پرینام شدھ بھئے بنا ارہنت ہی سورگ موکھش آدی کا داتا ناہیں۔ بوہری ارہنت آدک کے نام آدک تیں شوان آدک سورگ پایا تہاں نام آدک کا ہی اتیسے مانے ہے۔ بنا پرینام نام لینے والوں کے بھی سورگ کی پراپتی نہ ہوئے تو شنے دالے کے کیسے ہوئے شوان آدک کے نام سُنے کے منت تیں کوئی مند کشائے رُوب بھاؤ بھئے ہیں۔ تن کا پھل سورگ بھیا ہے۔ اپچار کری نام ہی کی مٹھیتا کری ہے۔ بوہری ارہنت آدک کے نام پوجن آدک تیں انیشٹ سامگری کا ناش۔ انیشٹ سامگری کی پراپتی مانی روگ آدی میٹنے کے ارہتی۔ وا۔ دھن آدی کی پراپتی کے ارہتی مام لے ہے۔ وا۔ پوجن آدی کرے ہے۔ سو۔ انیشٹ انیشٹ کا تو کارن پور و کر م کا اڈے ہے۔ ارہنت تو کرتا ہے ناہیں۔ ارہنت آدک کی بھگتی رُوب شیمہ اُپوگ پرینامنی تیں پوروپا کا سکرمن آدک ہوئے بہانے ہے۔ تاتیں اپچار کری انیشٹ کا ناش کوں۔ وا۔ انیشٹ کی پراپتی کوں کارن ارہنت آدک کی بھگتی کہتے ہے۔ ار۔ جے جیو پہلے ہی سناری پریو جن لئے بھگتی کرے۔ تاکے تو پاپ ہی کا ابھیرائے بھیا۔ کا نکشاد پچیکشا رُوب بھاؤ بھئے تنی کری پوروپا کا سکرمن آدی کیسے ہوئے بوہری تنی کا کارن یہ سدھی نہ بھیا۔

بوہری گیتی جیو بھگتی کوں بھگتی کا کارن جانی تہاں اتی انوراگی ہوئے پرور تے ہیں سو۔ انیہ متی جیسے بھگتی تیں مکتی مانیں ہیں۔ تیسے یا کے بھی شر دھان بھیا۔ سو۔ بھگتی تو راگ رُوب ہے۔ راگ تیں بندھ ہے۔ تاتیں موکھش کا کارن ناہیں۔ جب راگ کا اڈے آدے آدے تب بھگتی نہ کرے۔ تو پایا انوراگ ہوئے۔ تاتیں اشیمہ راگ چھوڑنے کو گئیانی بھگتی وشے پرور تے۔ وا۔ موکھش مارگ کوں باسیہ منت ماتر بھی جائیں ہے۔ یرن تو یہاں ہی اُبادے پنا مانی سنیشٹ نہ ہوئے۔ شدھ اُپوگ کا اُدی رہے ہے۔ سوئی پچاستیکا تے دیا کھیا وشے کہائے۔ *

इयं भक्तिः केवल भक्तिप्रधानस्याज्ञानिनो भवति तीव्रराग

* अयं हि स्थूल लक्ष्यतया केवल भक्ति प्रधानस्य ज्ञानिनो भवति । उपरितन भूमिकाया मूलव्याख्य-
कस्यां स्थानराग निषेधार्थं तीव्ररागं ज्वरविनोदार्थं वा कदाचिन् ज्ञानिनोऽपि भवतीति ॥ सटीका गा० ३६ ॥

بوہری بہت ہنسادی پنجاوے ہے۔ سو اے کاریہ تو اپنا۔ وا۔ انیہ جیونی کا پرنام سدھارنے کے ارہتی کہے ہیں۔ بوہری تہاں کنخت ہنساک بھی پیجے ہے۔ تو تھوڑا ارادہ ہوئے، گن بہت ہوئے سو کاریہ کرنا کہیا ہے۔ سو۔ پرینامنی کی پہچان ناہیں۔ ار۔ یہاں ارادہ کیتا لگے ہے۔ گن کیتا ہوئے۔ سو۔ لفع تو ٹا کا گیان ناہیں۔ وا۔ ودھی اودھی کا گیان ناہیں۔ بوہری شاسترا بھیاں کرے ہے۔ تہاں پدھتی روپ پرورتے ہے۔ جو بانچے ہے۔ تو اوری کول سنائے دے ہے۔ پرے ہے تو آپ پڑھی جاتے ہے۔ منے ہے تو کہے ہے۔ سو۔ منی لے ہے۔ جو شاسترا بھیاں کا پرینام ہے۔ تا کول آپ انترنگ دشتے ناہیں اودھارے ہے۔ اتیادی دھرم کاریہی کامرم کول ناہیں۔ پہچانا کیہی توکل دشتے جیسے بڑے پرورتیں تیہے ہم کول بھی کرنا۔ اتھو اود کریں ہیں تیہے ہم کو بھی کرنا۔ وا۔ ایسے کئے ہمارا لوبھ اودک کی سدھی ہوئی۔ اتیادی وچار لے اٹھو تارتھ دھرم کول سادھے ہیں۔ بوہری کیہی جیو ایسے ہیں۔ جن کے کچھ توکل اودی روپ بدھی ہے۔ کچھ دھرم بدھی بھی ہے۔ تاہیں پور وکت پرکار بھی دھرم کا سادھن کرے ہیں۔ ار۔ کچھ آگے کہتے ہے۔ تیں پرکار کری اپنے پرینامنی کول بھی سدھارے ہیں۔ مشرنو پاتے ہے۔ بوہری کیہی دھرم بدھی کری دھرم سادھے ہیں۔ پرنتو نشے دھرم کول نہ جانیں ہیں۔ تاہیں اٹھو تارتھ روپ دھرم کول سادھے ہیں۔ تہاں ویو ہار سمیگ درشن گیان چارتر کول موکش مارگ جانی تہی کا سادھن کرے ہیں۔ تہاں شاستر دشتے دیو گورو دھرم کی پریتی کئے سمیکتو ہونا کہیا ہے۔ ایسی آگیا مانی ارہنت دیو بزرگ تھ گورو، جین شاستر پنا اوری کول نمسکار آدی کرنے کا تاکہ کیا ہے۔ پرنتو تہی کا گن، اگن کی پرکھشا ناہیں کرے ہیں۔ اتھو اپرکھشا بھی کرے ہیں۔ تو تھو گیان پور وک سانچی پرکھشا ناہیں کرے ہیں۔ باہیہ لکھشنی کری پرکھشا کرے ہیں۔ ایسے پریتی کری سد دیو گورو شاستر کی کی بھگتی دشتے پرورتے ہیں۔

(अरहंत भक्ति का अन्यथारूप)

تہاں ارہنت دیو ہیں۔ سو۔ انداموی کری پوجیہ ہیں۔ انیک اتیشے بہت ہیں۔ کھشو دھادی دوش بہت ہیں۔ شری رشی سندتا کو دھرے ہیں۔ استری سنگم آدی بہت ہیں۔ دویدھوئی کری ابدیش دے ہیں۔ کیول گیان کری لوک لوک جانے ہیں۔ کام کرودھ آدی نشے کئے ہیں۔ اتیادی وشیشن کرے ہیں۔ تہاں ان دشتے کیہی وشیشن پدگل کے آشریہ، کیہی جیو کے آشریہ ہیں۔ تن کول بھن بھن ناہیں پہچاتے ہیں۔ جیسے اسمان جاتنیہ منشیہ آدی پر یاہی دشتے جیو پدگل کے وشیشن کول بھن نہ جانی مہتیا دیشی دھرے ہے۔ تیہے یہ اسمان جاتنیہ ارہنت پر یاہی دشتے جیو پدگل کے وشیشن کول بھن نہ جانی مہتیا دیشی دھارے ہے۔ بوہری بے باہیہ وشیشن ہیں۔ تن کول تو جانی

سادھری۔ سادھری کا اُپکار کریں کراویں ہیں؛ سو کیسے بنے؟
 تاکا اوتھ۔ جو آپ تو کچھو آجیو کا آدی کار یوجن وچاری دھرم ناہیں سادھیں ہیں؛ آپ
 کون دھرم اتما جانی مینی سو میو بھوجن اُپکار آدی کریں ہیں۔ تو کچھو دوش ہے ناہیں۔ بوہری
 جو آپ ہی بھوجن آدی کار یوجن وچاری دھرم سادھے ہیں؛ تو پانی ہی ہے جے ویراگی ہوتے
 مٹی پتھر انگیکار کریں ہیں۔ تنی کے بھوجن آدی کار یوجن ناہیں۔ شریر کی سہتی کے ارہتی سو میو
 بھوجن آدی کوئی دے تو لیں ناہیں۔ ستار اکھیں۔ سنگیش روپ ہوتے ناہیں۔ بوہری آپ
 ست کے ارہتی دھرم سادھے ہیں۔ اُپکار کردالے کا ابھیرائے ناہیں ہے۔ ار۔ آپ کے جا کا
 تیاگ ناہیں۔ ایسا اُپکار کراویں۔ کوئی سادھری سو میو اُپکار کرے تو کر د۔ ار۔ نہ کرے تو آپ
 کے کچھو سنگیش ہوتا ناہیں۔ سو۔ ایسے تو یوگیہ ہے۔ ار۔ آپ ہی اُپکار آدی کار یوجن وچاری
 باہیہ دھرم کا سادھن کرے۔ جہاں بھوجن آدک اُپکار کوئی نہ کرے۔ تہاں سنگیش کرے۔
 یا چنا کرے۔ آپائے کرے۔ وا۔ دھرم سادھن دشنے شتھل ہوتے جاتے۔ سو۔ پانی ہی جانا۔
 ایسے سنسارک پر یوجن لئے جے دھرم سادھے ہیں تو پانی بھی ہیں۔ ار۔ مہتیا درشتی ہیں ہی۔ یا
 پرکار جن مت والے بھی مہتیا درشتی جانتے۔ اب ان کے دھرم کا سادھن کیسے پائیے ہے۔ سو۔
 ویشیش دکھائیے ہے۔

(جینا ماسی میٹھا دھرم کی دھرم ساधना)

تہاں جے جیوکل پر دینی تری۔ وا۔ دیکھیاں دیکھی لو بھ آدی کا ابھیرائے کری دھرم
 سادھے ہیں؛ تنی کے تو دھرم درشتی ناہیں۔ جو بھگتی کرے ہے۔ توجت تو کہیں ہے۔ درشتی
 پھرا کرے ہے۔ ار۔ مکھتیں پاٹھ آدی کرے ہے۔ وا۔ نسکار آدی کرے ہے۔ برنٹو ہوٹھیک
 ناہیں۔ میں کون ہوں۔ کس کی استوئی کرؤں ہوں۔ کس پر یوجن کے ارہتی استوئی کرؤں ہوں۔
 پاٹھ دشنے کہا رتھ ہے۔ سو۔ کچھو ٹھیک ناہیں۔ بوہری کد اچت کو دیو آدک کی بھی سیوا کرنے
 لگی جاتے۔ تہاں سو دیو گورو شاستر آدی۔ والو دیو گورو شاستر آدی دشنے ویشیش پھالے ناہیں۔
 بوہری جو دان دے ہیں۔ تو پاتر اپاتر کا وچار بہت جیسے اپنی پرشسا ہوتے۔ تیسے دان دے ہے۔
 بوہری تپ کرے ہے تو بھوکا رہے کری مہنت پنوں ہوتے۔ سو۔ کاریہ کرے ہے۔ پریناسنی کی
 پھان ناہیں۔ بوہری ورت آدک دھارے ہے۔ تہاں باہیہ کریا اوپر درشتی ہے۔ سو بھی کوئی
 ساچی کر پا کرے ہے۔ کوئی جھوٹی کرے ہے۔ ار۔ انترنگ راگ آدی بھاڑ پائیے ہے۔ تنی کا
 وچار ہی ناہیں۔ وا۔ باہیہ راگ آدی پوشنے کا سادھن کرے ہے۔ بوہری پوجا پر بھاڑنا آدی کاریہ
 کرے ہے۔ تہاں جیسے لوک دشنے بڑاں مہوتے۔ وا۔ دشنے کشائے پوشنے جانتے تیسے کاریہ کرے ہے۔

چار ترہ ہوتے: سو۔ ان کا سو روپ جیسے جن مت و شے نہ دین کیا ہے۔ تیسے کہیں نہ دین کیا
 نہیں۔ وا۔ جینی بنا انیہ متی ایسا کار یہ کری سکتے نہیں۔ تا میں یہو جن مت کا سا نچا کھشن
 ہے۔ اس کھشن کوں پھانی بے پرکھشا کریں۔ تینی شروہانی ہیں۔ اس بنا انیہ پرکار کری
 پرکھشا کرے ہیں۔ بے متھیاد رشتی ہی رہے ہیں +
 بوہری کیتی سنگتی کری جین دھرم دھارے ہیں۔ کیتی مہان پرش کو جن دھرم و شے
 پرور تہا دیکھی آپ بھی پرورے ہیں۔ کیتی دیکھا دیکھی جن دھرم کی شدھ۔ وا۔ اشدھ
 کریانی و شے پرورے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار کے جو آپ وچار کری جن دھرم کار ہسہ
 نہیں پہچانے ہیں۔ ار۔ جینی نام دھراویں ہیں۔ تے سرور متھیاد رشتی ہی جانے۔ اتنا تو ہے۔
 جن مت و شے پاپ کی پروری تو نہیں ہوئے سکے ہے۔ ار۔ مینیہ کے نہت گھنے ہیں۔ ار۔ سا نچا
 موکش مارگ کا بھی کارن تہاں بنی رہے ہیں۔ تا میں بے کل آدھا کری بھی جینی ہیں۔
 تے بھی اورنی تیں تو بھلے ہی ہیں +

(आजीविकादि प्रयोजनार्थ धर्मसाधनका प्रतिषेध)

بوہری بے جوکٹ کری آجیویکا کے ارہتی۔ وا۔ بڑائی کے ارہتی۔ وا۔ کچھو و شے کٹائے
 سمبندھی پریو جن وچار ہی جینی ہی ہیں۔ تے تو پانی ہی ہیں۔ اتی تہمہر کٹائے بھنے ایسی بدھی
 آوے ہے۔ ان کا سلکھنا بھی کھشن ہے۔ جین دھرم تو سنسار کا ناش کے ارہتی سینے
 ہے۔ تا کری جو سنسارک پریو جن سا دھیا چاہے۔ سو۔ بڑا انیائے کرے ہے۔ تا میں تے تو
 متھیاد رشتی ہیں ہی +

ایہاں کو و تے۔ ہنسادی کری جن کارینی کوں کرے۔ تے کار یہ دھرم سا دھن کری
 سدھی کچھ تو برا کہا بھیا۔ دو پر یو جن سدھے۔

تا کوں کہتے ہے۔ پاپ کار یہ دھرم کار یہ کا ایک سا دھن کئے پاپ ہی ہوتے۔ جیسے
 کو و دھرم کا سا دھن چتیا لہ بنائے۔ پس ہی کوں استری سیلون آدمی پاپ کا بھی سا دھن
 کرے۔ تو پانی ہی ہوتے۔ ہنسادی کری بھوگ آدگ کے ارہتی جہا مندر بناوے تو بناوے
 پرنتو چتیا لہ و شے بھوگ آدمی کرنا ملکت نہیں۔ جیسے دھرم کا سا دھن پو جا شاستر آدمی
 کار یہ ہیں۔ تن ہی کوں آجیویکا آدمی پاپ کا بھی سا دھن کرے۔ تو پانی ہی ہوتے۔ ہنسادی
 کری۔ آجیویکا دی کے ارہتی دیا یا ر آدمی کرے تو کرو پرنتو پوجادی کارینی و شے تو
 آجیویکا آدمی کا پریو جن وچار نا ملکت نہیں +

ایہاں پرشن۔ جو ایسے ہے۔ تو مئی بھی دھرم سا دھن پر گھر بھو جن کریں ہیں۔ وا۔

کوں مہتیا ہی جانا۔ جیسے ٹھگ آپ پتر کھی تائیں کھنے والے کا نام کسی سا ہو کار کا دھریا، تس نام کے بھرم تیں دھن کو ٹھگا وے تو در دسی ہی ہونے۔ تیسے پانی آپ گرنہ آدی ہنکے تہاں کرنا کا نام جن گندھرا چارینی کا دھریا، تس نام کے بھرم تیں جھوٹا شر دھان کرے تو مہتیا در شٹی ہی ہونے۔

ٹوہری وہ کہے ہے۔ * गोमटसार * وشے ایسا کیا ہے۔ سمیگ در شٹی جیوا گیان گورو کے نہت تیں جھوٹ بھی شر دھان کرے تو اگیا مانے تیں سمیگ در شٹی ہی ہے۔ سو یہ ہو کھن کیسے کیا ہے؟

ٹا کا اوت تر بے بریکش اومان آدی گوچرنا ہیں، سو کھشم پنے تیں زنیہ جن کا نہ ہونے کے تینی کی ایکشا ہو کھن ہے۔ مول بھوت دیو گورو دھرم آدی۔ وا۔ تنو آدک کا اینٹا شر دھان بھنے تو سر دھما سمیکو رہے ناہیں، ہو نٹے کرنا۔ تا تیں بنا پر یکشا کے کیول اگیا ہی کری جینی ہیں۔ نے بھی مہتیا در شٹی جانے۔ ٹوہری کھنی پر یکشا بھی کری جینی ہو ہیں۔ پر تو مول پر یکشا ناہیں کرے ہیں۔ دیا شیل تپ شیم آدی کریانی کری۔ وا۔ پوجا پر بھادن آدی کارینی کری۔ وا۔ آیشے چتکار آدی کری۔ وا۔ جن دھرم تیں اشٹ پراپتی ہونے کری جن مت کوں اوتہم جانی پرتیوت ہونے جینی ہو ہے۔ سو۔ انیہ مت وشے بھی اے تو کاریہ پائے ہیں، تا تیں ان کھشنی وشے تو اتی دیا پت پائے ہے۔

کوڑکے۔ جیسے جن دھرم وشے اے کاریہ ہیں۔ تیسے انیہ مت وشے ناہیں پائے ہیں تا تیں اتی دیا پتی ناہیں۔

ٹا کا سما دھان۔ یہو تو تہیہ ہے۔ ایسے ہی ہے پر تو جیسے تو دیا دیک مانیں ہیں تیسے تو دے بھی نہ دے ہیں۔ پر جیونی کی رکشا کوں دیا تو کہے ہے۔ سوئی دے کہیں ہیں۔ ایسے ہی انیہ جانے۔

ٹوہری وہ کہے ہے۔ ان کے ٹھیک ناہیں۔ کہہوں دیا پر دے۔ کہہوں ہنسا پر دے۔ ٹا کا اوت تر۔ تہاں دیا دیک کا انش ماتر تو آیا۔ تا تیں اتی دیا پتی پنا اتی کھشنی تے پائے ہے۔ ان کری سانجی پر یکشا ہوتے ناہیں۔ تو کیسے ہوتے جن دھرم وشے سمیگ رشن گیان چار تر موکھش مارگ نہیا ہے۔ تہاں سانجے دیو آدک کا۔ وا۔ جیو آدک کا شر دھان کے سمیکو ہونے۔ وا۔ تن کوں جانیں سمیگ گیان ہونے۔ وار سانچا راگ آدک میں سمیگ

* सम्मादृष्टी जीवो उवद्दु पवयणं तु सदृहदि ।

सदृहदि असम्भावं अजारम्मारोगो गुहरियायोमा ॥२७॥

تن کی سرو آگیا مانی جن دشنے اے ایتھا پر روپے تن کی آگیا نہ مانی۔ جیسے لوک دشنے جو پرش
پر یو جن بھوت کارینی دشنے جھوٹ نہ بولے سو پر یو جن بہت کارینی دشنے کیسے جھوٹ بولے گا۔
تیسے جس شاستر دشنے پر یو جن بھوت دیو آدک کا سو روپ ایتھا نہ کیا۔ تن دشنے پر یو جن بہت
دو روپ سندر آدک کا کھن ایتھا کیسے ہوئے گا؟ جاتیں دیو آدک کا کھن ایتھا کتنے دکتا کے
دشنے کشائے پوشے جائے ہیں +

ایہاں پرشن۔ دیو آدک کا کھن تو ایتھا دشنے کشائے تیں کیا۔ تنی ہی شاسترنی دشنے
انہ کھن ایتھا کا ہے کون کیا +

تا کا سما دھان۔ جو ایک ہی کھن ایتھا کہیں! وا۔ کا ایتھا پنا شیگر پرگٹ ہوئے جائے۔
جبدی پدھتی ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں گھنے کھن ایتھا کرنے تیں جبدی پدھتی ٹھہرے۔ تہاں ٹھہرے
بھرم میں پڑی جائے۔ یہو بھی مت ہے۔ یہو بھی مت ہے۔ تاتیں پر یو جن بھوت کا ایتھا پنا کا
بھلنے کے ارہتی پر یو جن بھوت بھی ایتھا کھن گھنے کئے۔ بوہری پریتی انا دے کے ارہتی
نوتی۔ کوئی سانچا بھی کھن کیا۔ پرنتو سانا ہوئے سو۔ بھرم میں پڑے ناہیں۔ پر یو جن بھوت
کھن کی پریکشا کری جاں سانچ بھاسے۔ تن مت کی سرو آگیا مانے سو۔ پریکشا کئے
جین مت ہی سانچا بھاسے انہ ناہیں۔ جاتیں یا کا دکتا سرو گید ویراگ ہے سو۔ جھوٹ کا ہے
کوں کہے۔ ایسے جن آگیا مانے جو سانچا شردھان ہوئے۔ تا کا نام آگیا سمیکو ہے۔ بوہری تہاں
ایکا گر جیتون ہوئے۔ تا ہی کا نام آگیا وچے دھرم دھیان ہے۔ جو ایسے نہ مانے۔ ار۔ بنا پریکشا
کئے ہی آگیا مانے سمیکو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے جائے۔ تو جو دروہ لنگی آگیا مانی مئی بھیا!
آگیا اوساری سادھن کری گریو یک پرینت پراپت ہوئے۔ تا کے مٹھیا درخشی پنا کیسے رہیا؟
تاتیں کچھو پریکشا کری آگیا مانے ہی سمیکو۔ وا۔ دھرم دھیان ہوئے۔ لوک دشنے بھی کوئی
پرکار پریکشا بھٹے ہی پرش کی پریتی کچھ ہے۔ بوہری تیں کیا۔ جن دجن دشنے سنشے کرنے
تیں سمیکو کوں شنکا ناما دوش ہوئے۔ سو نہ جانے کیسے ہیں۔ ایسا مانی زرنیہ نہ کیجئے۔ تہاں شنکا
نام دوش ہوئے۔ بوہری جو زرنیہ کرنے کو دجا کرتے ہی سمیکو کو دوش لاگے۔ تو اشت سہسری
دشنے آگیا پر دھان تیں پریکشا پر دھان کو اتم کا ہے کوں کیا؟ پرچھنا آدی سوا دھیانے کے
انگ کیسے کئے۔ پرمان نے تیں پدارتھنی کا زرنیہ کرنے کا ایدیش کا ہے کوں دیا۔ تاتیں پریکشا کری
آگیا ماننا یو گید ہے۔ بوہری کیتی پاپی پرشاں اپنا کلیت کھن کیا ہے۔ ار۔ تن کوں جن دجن ٹھہرایا
ہے۔ تن کوں جین مت کا شاستر جانی پرمان نہ کرنا۔ تہاں بھی پرمان آدک تیں پریکشا کری۔
وا۔ پر سپر شاسترنی تیں ددھی ملائے۔ وا۔ ایسے سمجھوے ہے کہ ناہیں۔ ایسا دجا کر کری ددھار تھ

جیسے دھرم مارگ سانچا ہے۔۔۔ تیسے پرورتنا یوگیہ ہے +

(پریکشا رھیت آجنانوساری جین تھ کا پرتیپتھ)

بُوہری کیتی آگیا نو ساری جینی ہوہیں۔ جیسے شاستر وٹھے آگیا ہے۔ تیسے مانے ہیں۔ پرتو آگیا کی پریکشا کرتے ناہیں۔ سو۔ آگیا ہی ماننا دھرم ہوئے تو سرد متوالے اپنے اپنے شاستر کی آگیا مان دھرم اتنا ہوئے تاتیں پریکشا کری جن وچنی کون ستیہ پوہ پانی جن آگیا ماننی یوگیہ ہے۔ بنا پریکشا کئے ستیہ ستیہ کا زنیہ کیسے ہوئے؟ اور بنا زنیہ کئے جیسے انیہ متی پنے شاستر نی کی آگیا مانیں ہیں۔ تیسے یعنی جین شاستر نی کی آگیا ماننی۔ ہو تو پکھش کری آگیا کا ماننا ہے +

کوؤ کہے شاستر وٹھے دش پر کار سمیکتو وٹھے آگیا سمیکتو کہیا ہے۔ وا۔ آگیا وٹھے دھرم دھیان کا بھید کہیا ہے۔ وا۔ شکت انگ وٹھے جن وچن وٹھے شٹے کرنا تھیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟ تاکا سما دھان۔ شاستر نی وٹھے کھن کیتی تو ایسے ہیں جن کی پریککش اٹومان آدی کری پریکشا کری سکتے ہے۔ بُوہری کیتی کھن ایسے ہیں۔ جو پریککش اٹومان آدی گوچناہیں۔ تاتیں آگیا ہی کری پرمان ہوہیں۔ تہاں نانا شاستر نی وٹھے جے کھن سان ہوئے۔ تن کی تو پریکشا کرنے کا پریو جن ہی ناہیں۔ بُوہری جو کھن پر سر وڑدھ ہوئی۔ تنی وٹھے جے کھن پریککش اٹومان آدی گوچر ہوئے۔ تن کی تو پریکشا کرنی۔ تہاں جن شاستر کے کھن کی پرمان تھیا ہے۔ تنی شاستر وٹھے جے پریککش اٹومان گوچر ناہیں۔ ایسے کھن کئے ہوئے۔ تن کی بھی پرمان تھیا کرنی۔ بُوہری جن شاستر نی کے کھن کی پرمان تھیا ہے۔ تن کے سرمی کھن کی پرمان تھیا ماننی + ایہاں کوؤ کہے۔ پریکشا کئے کوئی کھن کوئی شاستر وٹھے پرمان بھاسے۔ کوئی کھن کوئی شاستر وٹھے پرمان بھاسے تو کہا کرتے؟

تاکا سما دھان۔ جے آپت کے بھاسے شاستر ہیں۔ جینی وٹھے کوئی ہی کھن پرمان وڈدھ نہ ہوئے۔ جاتیں کے تو جان پنا ہی نہ ہوئے۔ کے راگ دولیش ہوئے تو استیہ کہے۔ سو۔ آپت ایسا ہوتے ناہیں تے۔ پریکشانی کی ناہیں کری ہے۔ تاتیں بھرم ہے +

بُوہری وہ کہے ہے۔ چھد سٹھ کے ایتھیا پریکشا ہوئے جائے تو کہا کرے؟ تاکا سما دھان۔ ساپخی جھونی دوؤ و ستونی کون موڑے۔ ار۔ پرما دھوڑی پریکشا کئے تو ساپخی ہی پریکشا ہوئے۔ جہاں پکھشات کریکے پریکشانہ کرے۔ تہاں ہی ایتھیا پریکشا ہوئے۔ بُوہری وہ کہے ہے۔ جو شاستر نی وٹھے پر سر وڑدھ کھن تو گھنے۔ کون۔ کون کی پریکشا کریے۔ تاکا سما دھان۔ موکش مارگ وٹھے دیو گوردھرم۔ ولہ جیو آدی تتو۔ وا۔ بھدھ موکش مارگ پریو جن بھوت ہیں۔ سو۔ پانی کی تو پریکشا کری لینی۔ جن شاستر نی وٹھے اے ساپخے کہے۔

تہاں کیتی جو توکل کرم کری ہی جیتی ہے چین دھرم کا سو روپ جانتے ناہیں پر توکل
وٹے جیسے پرورتی چلی آئی تیسے پرورتے ہیں۔ سو جیسے انیہ متی اپنے کل دھرم وٹے پرورتے
ہیں تیسے ہی ہو پرورتے ہے۔ جو کل کرم ہو تیس دھرم ہوتے۔ تو مسلمان آدمی سروری
دھرماتما ہوتے۔ چین دھرم کا ویشیش کہا رہیا سوئی کیا ہے۔

लोयम्मि रायणी ई णायं णकुलकम्मि कइयावि।
किं पुण तिलोयपहुणो जिणंदधम्माहिगारम्मि ॥ १॥

(उप.सि.र.गा.७)

یا کارتھ۔ لوک وٹے ہو راج نیتی ہے۔ کد اچت کل کرم کری نیاتے ناہیں ہوتے ہے۔
جا کا کل چور ہوئی۔ تا کوں چوری کرتا پکڑے تو۔ وار کا کل کرم جانی چھوڑے ناہیں۔ دند ہی
دے۔ تو تر لوک پر بھو جنید دیو کے دھرم کا ادھیکار وٹے کہا کل کرم انوساری نیاتے سمجھو۔
بوہری جو پتا دلدری ہوتے۔ آپ دھوان ہوتے۔ تہاں توکل کرم ہو چاری آپ دلدری رہتا
ہی ناہیں۔ تو دھرم وٹے کل کا کہا پر یو جن ہے۔ بوہری پتانرک جاسے پتر موکش جاتے تہاں
کل کرم کیسے رہیا جو کل ادیری درشی ہوتے۔ تو پتر بھی ترک گامی ہی ہوتے۔ تاتیں دھرم
وٹے کل کرم کا کچھ پر یو جن ناہیں۔ شاستری کا رتھ دی چاری جو کال دوش تیں جن دھرم وٹے
بھی پانی پرشی کری کوڈیو کو گورو کو دھرم سیون آدمی روپ۔ وار وٹے کشائے پوشن آدمی
رُوپ وپریت پرورتی چلاتی ہوتے۔ تاکا تیاک کری جن آگیا انوساری پرورتنا لوگیہ ہے۔
ایہاں کوڈ کے۔ پر میرا چھوڑی نوین مارگ وٹے پرورتنا نیکت ناہیں۔ تا کوں کہتے ہے۔

جواپنی بدھی کری نوین مارگ پکڑے۔ تو نیکت ناہیں۔ جو پر میرا نادادی ندھن چین دھرم کا
سو روپ شاستری وٹے لکھیا ہے۔ تا کی پرورتی میٹ۔ بیج میں پانی پرشاں انیتھا پرورتی چلاتی
تو تا کوں پر میرا مارگ کیسے کہتے۔ بوہری تا کوں چھوڑی پرانت چین شاستری وٹے جیسا
دھرم لکھیا تھا تیسے پرورتے۔ تو تا کوں نوین مارگ کیسے کہتے۔ بوہری جو کل وٹے جیسے جن دیو
کی آگیا ہے۔ تیسے ہی دھرم کی پرورتی ہے۔ تو آپ کو بھی تیسے ہی پرورتنا لوگیہ ہے۔ پر تو تا کوں
کلا چار نہ جانتا۔ دھرم جانی تاکے سو روپ پھل آدک کا نغے کری انگیکار کرنا جو سنا چا بھی
دھرم کو کلا چار جانی پرورتے ہے۔ تو۔ وار کوں دھرماتما نہ کہتے۔ جاتیں سر وکل کے اس آچرن
کو چھوڑیں۔ تو آپ بھی چھوڑی دے۔ بوہری جو وہ آچرن کرے ہے۔ سو کل کا بھے کری کرے
ہے۔ کچھ دھرم بدھی تیں ناہیں کرے ہے۔ تاتیں وہ دھرماتما ناہیں۔ تاتیں وواہ آدمی کل
سمبندھی کاریہی وٹے تو کل کرم کا وچار کرنا۔ ار۔ دھرم سمبندھی کاریہ وٹے کل کا وچار نہ کرنا۔

راگ دریش آدمی پستی کرنے کا شردھان۔ وا۔ گیان۔ وا۔ آچرن مٹی جاتے: تب سینگ درشن آدمی جو بھلا جاتا ہے۔ وہاں پر دروہ کوں بڑا جاتا: نچ دروہ ہوتے ہوتے۔ تو کیوں کے بھی تن کا اہاد ہوتے۔ جہاں پر دروہ کوں بڑا جاتا: نچ دروہ کوں بھلا جاتا: تہاں تو راگ دریش سچ ہی بھیا۔ جہاں آپ کوں آپ روپ پر کوں پر روپ بھارتھ جانا کرے۔ تیے ہی شردھان آدمی روپ پر روتے: تب ہی سینگ درشن آدمی ہوئیں: ایسے جانا۔ تائیں بہت کہا کہے: جیسے راگ آدمی مٹاؤنے کا شردھان ہوتے ہو۔ ہی شردھان سینگ درشن ہے۔ جیسے راگ آدمی مٹاؤنے کا جانا ہوتے۔ سو۔ ہی جانا سینگ گیان ہے۔ جیسے راگ آدمی میں۔ سو۔ ہی آچرن سینگ جا رہے۔ ایسا ہی موکش مارگ مانتا ہو گیا ہے۔ یا پرکار نشے نے کا ابھاس تے ایکانت پکھش کے دھاری جینا ابھاس تن کے مٹھیا تو کاروین کیا۔

(केवल व्यवहारवलम्बीजैनाभास का निरूपण)

اب دیوہارا بھاس پکھش کے دھارک جینا بھاسی کے مٹھیا تو کاروین کھتے ہے۔ جن آگم وٹھے جہاں دیوہار کی مٹھیا کری۔ ایدیش ہے۔ تاکوں مانی باہر سادھن آدک ہی کا شردھان آدک کرے ہے: تن کے سرودھرم کے انگ اینتھاروہ ہوتے مٹھیا بھاؤ کوں پریت ہوئیں سو۔ وٹیش کہتے ہیں۔ یہاں ایسا جانی لینا: دیوہار دھرم کی پردتی تیں پنیہ بندھ ہوئے۔ تائیں باب پرورنی آپکھشا تو یا کانشدھ ہے ناہیں۔ پر تو یہاں جو جو دیوہار پرورنی ہی کمری سنسٹ ہوتے۔ ساخی موکش مارگ وٹھے آدمی نہ ہوئے۔ تاکوں موکش مارگ وٹھے شکھ کرنے کوں تس شہم روپ مٹھیا پرورنی کا بھی نشدھ روپ زوین کھتے ہے۔ جو ہو موکش کھتے کھتے ہے۔ تاکوں سنی جو شہم پرورنی چھوڑی اشہم وٹھے پرورنی کروگے تو تو تھارا بڑا ہوگا۔ اور جو بھارتھ شردھان کری موکش مارگ وٹھے پرور توگے تو تھارا بھلا ہوگا۔ جیسے کوڈر دگی زکن اوشدھی کانشدھ سنی اوشدھی سادھن چھوڑی پٹھیا کرے گا۔ تو وہ مرے گا۔ ویدیہ کا کچھ دوش ناہیں۔ تیے کو وینساری پنیہ روپ دھرم کانشدھ سنی دھرم سادھن چھوڑی وٹھے کشائے روپ پرور تیگا۔ تو وہ ہی زک آدمی وٹھے دکھ یادے گا۔ ایدیش دانا کا تو دوش ہے ناہیں۔ ایدیش دینے والا کا تو ابھیرائے اتیہ شردھان آدمی پھڑائے موکش مارگ وٹھے لگاؤنے کا جانا۔ سو۔ ایسا ابھیرا تیں ایہاں زوین کھتے ہے۔

कुल अपेक्षा धर्म मानने का निषेध)

والے جیونی کوں پورو وکت اُبدیش ہے۔ جیسے کوڈ استری وکار بھاؤ کری۔ پر گھر جانی تھی، تاکوں منع کری۔ پر گھر مت جائے۔ گھر میں بیٹھی رہو۔ بوہری جو استری پر وکار بھاؤ کری کاہو کے گھر جائے بھائیو گیہ پر ورے تو کچھو دوش ہے ناہیں تیسے اُپیوگ روپ پرنتی راگ ددیش بھاؤ کری۔ پر دروینی وشنے پر ورے تھی، تاکوں منع کری۔ پر دروینی وشنے مت پر ورے سو روپ وشنے مکن رہو۔ بوہری جو اُپیوگ روپ پرنتی ویتراگ بھاؤ کری۔ پر دروہی کوں جانی بھائیو گیہ پر ورے، تو کچھو دوش ہے ناہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے توہا مٹی پرسی گرہ آدک چنتون کاتیاگ کاے کوں کریں ہیں۔ تاکا سماء دھان جیسے وکار بہت استری کوشیل کے کارن پر گھرنتی کاتیاگ کرتے تیسے ویتراگ پرنتی راگ ددیش کے کارن پر دروینی کاتیاگ کرے ہے۔ بوہری ہے ویتراگ کوں کارن ناہیں، ایسے پر گھر جائے کو کاتیاگ ہے ناہیں تیسے ہے راگ ددیش کوں کارن ناہیں، ایسے پر دروہی جانے کاتیاگ ہے ناہیں۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو جیسے استری پر یوجن جانی تیا آدک کے گھری جائے تو جاؤ پنا پر یوجن جس تپس کے گھر جانا تو یوگیہ ناہیں تیسے پرنتی کوں پر یوجن جانی پست تنوتی کا وچار کرنا، بنا پر یوجن گن سٹھان آدک کا وچار کرنا تو یوگیہ ناہیں۔

تاکا سماء دھان جیسے استری پر یوجن جانی تیا آدک کے، مٹر آدک کے بھی گھر جائے تیسے پرنتی تنوتی کا ویش جانے کوں کارن گن سٹھان آدک، کرم آدک کوں بھی جائے۔ بوہری ایساں ایسا جاننا جیسے شیل دلی استری اُپیم کری تو وٹ پرشنی کے سٹھان نہ جائے۔ جو پر ویش تہاں جانا نہ جائے، تہاں کو شیل نہ سیوے تو استری شیل دلی ہی ہے۔ تیسے ویتراگ پرنتی اُپائے کری تو راگ آدک کے کارن پر دروینی وشنے نہ لاگے، جو سو سیوین کا جانا ہوئے جائے، تہاں راگ آدک نہ کرے تو پرنتی شدھ ہی ہے۔ تاہیں استری آدی کی پریشے مٹن کے ہوئے، تنی کوں جانیں ہی ناہیں، اپنے سو روپ ہی کا جانا رہے ہے، ایسا ماننا مٹھیا ہے۔ اُن کو جانے تو ہے۔ پر تو راگ آدک ناہیں کرے ہے۔ یا پر کار پر دروہی کوں جانے بھی ویتراگ بھاؤ ہوئے، ایسے شر دھان کرنا۔

بوہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے تو شاستر وشنے ایسے کیسے کہیا ہے، جو آتما کا شر دھان گیان آچرن سمیک درشن گیان چارتر ہے۔

تاکا سماء دھان سانا دی تیں پر دروہی وشنے آپ کا شر دھان گیان آچرن تھاتا کے چھڑاؤنے کو یہ پُدایش ہے۔ آپ ہی وشنے آپ کا شر دھان گیان آچرن بھٹے پر دروہی وشنے

भावयेदभेदविज्ञानमिदमच्छिन्नधारया।
तावद्योवत्पराच्छिन्ना ज्ञानंज्ञानेप्रतिष्ठितं॥

(कलश १३-संवर अधिकार)

یا کا ارتھ ہو۔ بھید و گیان تاوت زرت بھاؤنا، یاوت پرتیں چھوٹی گیان ہے۔ سو گیان و شے
سخت ہوئے۔ تا تیں بھید و گیان چھوٹیں پر کا جانا مٹی جاتے ہے۔ کیوں آپ ہی کوں آپ جانا
کرے ہے +

سو یہاں تو یہ ہو کیا ہے۔ پورے آپ پر کوں ایک جانیں تھا۔ پیچھے جدا جانے کوں بھید
و گیان کوں تاوت بھاؤنا ہی تو گئی ہے۔ یاوت گیان پر روپ کوں بہن جانی اپنے گیان سو روپ
ہی و شے نچت ہوئے پیچھے بھید و گیان کرنے کا پر یو جن رہیا ناہیں۔ سو یہ روپ کوں پر روپ آپ
کوں آپ روپ جانا کرے ہے۔ ایسا ناہیں۔ جو پر دروید کا جانا ہی مٹی جلنے ہے۔ تا تیں پر دروید
کا جانا۔ واسو پر دروید کا ویش جانتے کا نام وکلب ناہیں ہے۔ تو کہے ہے۔ سو کہے ہے۔ راگ
دویش کے ویش تیں کسی گئیے کے جانے و شے اُپوگ لگاؤنا، کسی گئیے کے جانے تیں چھڑاؤنا۔
ایسے بار بار اُپوگ کو بھراؤنا تا کا نام وکلب ہے۔ توہری جہاں ویراگ روپ ہوئے جا کوں
جانے ہے۔ تا کوں یہاں تھا رہ جاتے ہے۔ انہ انہ گئیے کے جانے کے ار تھی اُپوگ کوں ناہیں بھراؤ
ہے۔ یہاں زروکلب دشا جانی +

یہاں کوئی کے۔ چھ دستھ کا اُپوگ تو نا نا گئیے و شے بھرے ہی بھرے یہاں زروکلبا کیسے سمجھوے ہے +
تا کا اوت۔ جیتے کال ایک جاتے روپ رہے۔ تاوت زروکلب نام پاوے۔ سدھانت

و شے دھیان کا لکشن ایسا ہی کیا ہے * "एकाग्रचिंतानिरोधो ध्यानम्"

ایک کا مکھ چنوں ہوئے۔ ار۔ انہ چنار کے۔ تا کا نام دھیان ہے۔ سو
سارو سی دی
لیکا و شے ہو ویش کیا ہے۔ جو سر و چکنا کے کا نام دھیان ہوئے تو اچیتن ہوں ہوئے جائے۔
توہری ایسی بھی و دکشا ہے۔ جو سنگاں اپیکشا نا نا گئیے کا بھی جانا ہوئے۔ پر تو یاوت ویراگ
رہے۔ راگ اُپوگ کری آپ اُپوگ کوں بھراوے ناہیں۔ تاوت زروکلب دشا کہے ہے۔
توہری وہ کہے ہے۔ ایسے ہے۔ تو پر دروید تیں چھڑاؤنے سو پر روپ و شے اُپوگ لگاؤنے کا پیل
کا ہے کوں دیا ہے +

تا کا سما دھیان۔ جے شہد شہد بھاؤنی کوں کارن پر دروید ہیں۔ تیں و شے اُپوگ لگے، جنکے
راگ ویش ہوئی آوے ہیں۔ ار سو پر روپ چنوں کرتیں راگ ویش کھٹے ہیں۔ ایسے مٹی اُپوگ

* "उत्तमसंहननस्यैकाग्रचिन्ता निरोधो ध्यानमान्तमुहूर्त्तात्" (तत्त्वार्थसूत्र ६-२७)

انہ چنتون کروہو ویرا گتائے بھاؤ ہوتے۔ تو تھاں سنور نرجرا ہی ہے۔ بوہری جہاں راگ آدی
 روپ بھاؤ ہوتے، تھاں آسرو بندھ ہی ہے۔ جو ردو دیہ کے جاتے ہی تیں آسرو بندھ ہوتے تو
 کیوں تو مست پر دو دیہ کو جاتیں ہیں۔ جن کے بھی آسرو بندھ ہوتے۔ بوہری وہ کہے ہے۔
 جو چھ دستہ کے ردو دیہ چنتون ہوتیں آسرو بندھ ہوئے۔ سو بھی ناہیں جاتیں شکل دھیان
 ویشے بھی میننی کے چھوٹ دیہی کا دیہ گن پر یاتے کا چنتون ہوتا تو وین کیا ہے۔ وا۔ اڈھی
 منے پر یاتے آدی ویشے پر دو دیہ کے جاتے ہی کی ویشٹا ہوئے۔ بوہری جو تھا گن ستھان
 ویشے کوئی اپنے سو روپ کا چنتون کرے ہے۔ تاکہ بھی آسرو بندھ اڈھک ہے۔ واکن
 شری نرجرا ناہیں ہے۔ پنجم۔ ششم گن ستھان ویشے آہار و ہار آدی گریا ہوتیں پر دو دیہ چنتون
 تیں بھی آسرو بندھ تھوڑا ہے۔ وا۔ گن شری نرجرا ہوا کرے ہے۔ تاہیں سو دیہ دیہ پر دو دیہ
 کا چنتون تیں نرجرا بندھناہیں۔ راگ آدک گئے نرجرا ہے۔ راگ آدک بھتے بندھ ہے۔
 تاکوں راگ آدک کے سو روپ کا تمھارے گیان ناہیں۔ تاہیں انیتھا مانے ہے۔
 تھاں وہ پوچھے ہے کہ ایسے ہے تو زو وکپ اٹھو دشا ویشے تیر پرمان نکھشپ آدک
 کا۔ وا۔ دشن گیان آدک کا بھی وکپ کا نشدھ کیا ہے۔ سو۔ کیسے ہے؟
 تاکا اوتر۔ بے جیوان ہی وکپنی ویشے لگی رہے ہیں۔ ابھید روپ ایک آپ کوں اٹھو
 ناہیں ہیں۔ تن کوں ایسا پدیش دیا ہے۔ جو اے سرو وکپ دستو کا نشیمہ کرنے کوں کارن ہیں۔
 دستو کا نشیمہ بھتے ان کا پر یوجن کھو رہتا ناہیں۔ تاہیں ان وکپنی کوں بھی چھوڑی ابھید روپ
 ایک آتما کا اٹھو کرنا۔ انی کے وچار روپ وکپنی ہی ویشے پھنسی رہنا یوگیہ ناہیں۔ بوہری دستو کا
 نشیمہ بھتے پیچھے ایسا ناہیں۔ جو سامانیہ روپ سو دیہ ہی کا چنتون رہا کرے سو دیہ کا۔ وا۔ پر دو دیہ
 کا سامانیہ روپ۔ وا۔ ویشش روپ جانا ہوئے۔ پر تو ویرا گتائے ہوئے۔ بس ہی کا نام زو وکپ
 دشا ہے۔

تھاں وہ پوچھے ہے۔ یہاں تو بہت وکپ بھتے زو وکپ سنگیا کیسے سمجھوے؟
 تاکا اوتر۔ زو وچار ہونے کا نام زو وکپ ناہیں ہے۔ جاتیں چھ دستہ کے جانا وچار لے
 ہے۔ تاکا ابھاؤ مانیں گیان کا ابھاؤ ہونے۔ تب جڑ پنا بھیا۔ سو۔ آتما کے ہوتا ناہیں۔ تاہیں وچار
 تو ہے ہے۔ بوہری جو کہتے۔ ایک سامانیہ کا ہی وچار رہتا ہے۔ ویشش کا ناہیں۔ تو سامانیہ کا
 وچار تو بہت کال رہتا ناہیں۔ وا۔ ویشش کی پیکھشا بنا سامانیہ کا سو روپ بھاتا ناہیں۔ بوہری
 کہتے۔ آپ ہی کا وچار رہتا ہے۔ پر کا ناہیں۔ تو پر ویشے پر بدھی بھتے بنا آپ ویشے نچ بدھی کیسے
 آوے؟ تھاں وہ کہے ہے۔ سمیہ سار ویشے ایسا کیا ہے۔

بنارہتا ناہیں۔ سو۔ تہارا اُپیوگ کہاں رہے ہے۔ سو۔ کہو جو وہ کہے۔ آتما کا چنتون کرے ہے۔
 نو شاستر آدی کری انیک پرکار۔ آتما کا دیوار کول تو تم وکلیپ ٹھہرایا۔ ار۔ کوئی ویشیش آتما
 کا جاننے میں بہت کال لاگے ناہیں۔ بار مبار ایک رُوپ چنتون دے جے شستہ کا اُپیوگ لگتا
 ناہیں۔ گندھر آدک کا بھی اُپیوگ ایسے نہ رہی سکے۔ تائیں دے بھی شاستر آدی کارینی دے
 پرورے ہیں۔ تیرا اُپیوگ گندھر آدک تیں بھی کیسے شُدھ بھیلانے۔ تائیں تیرا کہنا پرمان
 ناہیں۔ جیسے کو دودھ دیو پار آدی دے نہ رو دیتی ہوئے ٹھالا جسے تیسے کال گما دے۔ تیسے تو
 دھرم دے نہ رو دیتی ہوئی۔ پر مادی یونہی کال گما دے ہے۔ کبھوں کچھو چنتون کرے کبھوں
 باتیں بنا دے کبھوں بھوجن آدی کرے۔ اپنا اُپیوگ رزل کرنے کول شاستر ابھاس پشچرن
 بھکتی آدی کارینی دے پرورے ناہیں۔ سونا سا ہوئے۔ پر مادی ہونے کا نام شُدھ اُپیوگ
 ٹھہرانے۔ تہاں کلیش تھوڑا ہونے تیں جیسے کوئی اُلسی ہوئے پڑا رہنے میں سکھ ملے۔ تیسے
 آندھ ملے ہے۔ اتھوا جیسے پنے دے آپ کول راجہ مانی سکھی ہوئے۔ تیسے آپ کول بھرم تیں
 سدھ سمان شُدھ مانی۔ آپ ہی آندھ ہوئے۔ اتھوا جیسے کہیں رتی مانی سکھی ہوئے۔ تیسے
 کچھو دیوار کرنے دے رتی مانی سکھی ہوئے۔ تاکوں انو بھوجن آندھ کہے ہے۔ بوہری جیسے
 کہیں ارتی مانی اداس ہوئے۔ تیسے دیو پار آدک پیر آدک کول کھید کا کارن جانی تیں اداس
 رہے ہے۔ تاکوں ویرا گہ مانے ہے۔ سو۔ ایسا گیان ویرا گہ تو کشائے گرہت ہے۔ جو دیوار
 رُوپ اداسین دشا دے نہرا لگتا ہوئے۔ سو۔ سا نجا آندھ گیان ویرا گہ گیانی جیونی کے چار تر
 موہنی ہنیتا بھنے پرگٹ ہوئے۔ بوہری وہ دیو پار آدی کلیش چھوڑی تھیشٹ بھوجن آدی
 کری سکھی ہو پرورے ہے۔ آپ کول تہاں کشائے بہت مانی ہے۔ سو۔ ایسے آندھ رُوپ بھنے
 تو دودھ دھان ہوئے جہاں سکھ سامگری چھوڑی دُکھ سامگری کول سنیوگ بھنے شتکلیش
 نہ ہوئے۔ راگ دولش نہ اُچے۔ تب ہی کشائے بھاؤ ہو ہیں۔ ایسے بھرم رُوپ تن کی پرورے پائے
 ہے۔ یا پرکار جے جو کیول نچیا بھاس کے اولہی جیو ہیں۔ تے متھیا درشتی جانیں جیسے دیدانتی
 دا۔ سا نکھیت دالے جو کیول شُدھ آتما کے شردھائی ہیں۔ تیسے اے بھی جانیں جاتیں شردھان
 کی سماتا کری۔ ان کا ایدیش ان کول اشٹ لاگے ہے۔ ان کا ایدیش ان کول اشٹ لاگے ہے۔
 بوہری تہی جیونی نے ایسا شردھان ہے۔ جو کیول شُدھ آتما کا چنتون تیں تو سنور نہرا ہو
 ہے۔ وا مکت آتما کا سکھ کا انش تہاں پرگٹ ہوئے۔ بوہری جیو کے گن ستمان آدی اشدھ
 بھاؤنی کا۔ وا۔ آپ بنا انیہ جو پدگل آدک کا چنتون کئے آندھ بندھ ہوئے۔ تائیں انیہ دیوار
 تیں پران مکھ رہے ہیں۔ سو۔ بوہری بھی ستیہ شردھان ناہیں۔ جاتیں شُدھ سور دروہ کا چنتون کروا۔

ماکا اوتار۔ گیانی کے بھی سوہ کے اُٹے تیں راگ آدک ہوہیں۔ یو ستیہ پرتو مدھی پوروک راگ آدک ہوتے ناہیں۔ سو۔ ویش ورن آگے کریں گے۔ یو سری جاگے راگ آدک ہونے کا کچھو وشاد ناہیں۔ تن کے ناش کا اُپائے ناہیں۔ تاکے راگ آدک بُرے ہیں۔ ایسا شر دھان بھی ناہیں سمجھوے ہئے۔ ایسے شر دھان بنا سمیگ درشی کیسے ہونے؟ جو اجو آدی تتونی کے شر دھان کرنے کا پریو جن تو اتنا ہی شر دھان ہے۔ یو سری بھرت آدک سمیگ درشتنی کے وشے کشائے کی پروردی جیسے ہوہئے۔ سو بھی ویش آگے کہیں گے۔ تو ان کا اداہرن کری۔ سو چھند ہوگا۔ تو ترے تیہر آسرو بندھ ہوگا۔ سوئی کیا ہے۔

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदि ते स्वच्छन्दोद्यमाः *

یا کارہ۔ یو گیان نیے کے اولوکن ہارے بھی جے سو چھند مد آدی ہوہیں۔ تے سنسار وشے دُوبیں اور بھی تہاں ”ज्ञानिन कर्म न जातु कर्तुमचितं“ ایادی کشا ویشوا۔ ”तथापि न निर्गलं चरितुमिष्यते ज्ञानिन“ ایادی کشا وشے سو چھند ہونا نشیدھیاے۔ بنا چاہی جو کاریہ ہونے سو۔ کرم بندھ کا کارن ناہیں۔ ابھیرائے تیں کرتا ہوئے کرے۔ ار۔ گیا تارے۔ یو تو بنے ناہیں۔ ایادی نو بن کیا ہے۔ تا تیں راگ آدک کو بُرے است کاری جانی تن کا ناش کے ار تھی آدیم راکھنا۔ تہاں انو کرم وشے پہلے تیہر راگ آدی چھوٹنے کے ار تھی اشبھ کا یہ چھوڑی شبھ وشے لاگنا۔ پیچھے مندر راگ آدی بھی چھوٹنے کے ار تھی شبھ کول بھی چھوڑی شدھ اپیوگ روپ ہونا۔

یو سری کینی جیوا شبھ وشے کلیش مانی دیو پار آدی کاریہ دا۔ استری سیون آدی کارینی کول بھی گھٹا دے ہیں۔ یو سری شبھ کول پیہ جانی۔ شاستر ابھیا س آدی کارینی وشے ناہیں پروردے ہیں۔ ویت راگ بھا وروپ شدھ اپیوگ کول پراپت بھئے ناہیں۔ تے جیوار تھ کام دھرم مکش روپ رشار تھ تیں رست ہوت سنتے آلسی زودیمی ہوہیں۔ تن کی بند اپنی سستی کائے کی عیا کھیا وشے کینی ہے۔ تن کول درشتات دیا ہے۔ جیسے بہت کھر کھاند کھائے پُرش آلسی ہوہئے۔ دا جیسے ویکش زودیمی ہیں تیسے تے جیوا آلسی زودیمی بھئے ہیں۔

اب ان کول پوچھتے ہے۔ تم باہیہ تو شبھ اشبھ کارینی کول گھٹایا۔ پرتو اپیوگ تو المبن

*

मग्नाः कर्मनयावलम्बनपरा ज्ञानं न जानन्ति चन् ।

मग्नाः ज्ञाननयैषिणोपि यदिति स्वच्छन्दमन्दोद्यमाः ॥

विश्वस्योपरितेतरन्ति सततं ज्ञानं भवन्तः स्वयं ।

ये कुर्वन्ति न कर्म जातु न वशं यान्ति प्रमादस्य च ॥ समयसार कलश १११

انگیکار کرنا ایک ہے۔ یا پرکار انیک دیوہار کاریہ کوں اُتھاپی سوچند پناں کوستھاپے ہیں۔
تا کا نشیدہ کیا +

اب تس ہی کیوں تشیلا ولسی چو کی پرورنی دکھائیے ہے۔
ایک شدہ آتھا کوں جائیں گیانی ہوئے پانیہ کھو چاہئے نہیں۔ ایسا جانی کہوں ایکنت
تشیلا کرمی دھیان مدرا دھاری میں سرور کرم اپادھی بہت سدھ سمان آتا ہوں پانیادی
وچار کرمی نشٹ ہوئے سو۔ اے وشیشن کیسے سمجھوئے۔ ایسا وچار نہیں۔ اٹھوا مل
اکھنڈ انوپیادی وشیشن کرمی آتھا کوں دھیادے ہے سو۔ اے وشیشن انیہ درونی وٹھے
بھی سمجھوئے ہیں۔ بوہری اے وشیشن کس ایکشٹا میں سو۔ وچار نہیں۔ بوہری کداجت
سو تا بیٹھیا جس تس اوستھا وٹھے ایسا وچار اٹھی آپ کوں گیانی مانیں ہے۔ بوہری گیانی
کے آسرو بندھ نہیں۔ ایسا آگم وٹھے کیا ہے۔ تا میں کداجت وٹھے کشائے ٹوپ ہوئے۔
تہاں بندھ ہونے کا بھجے نہیں ہے۔ سوچند بھیا راگ آدی ٹوپ پروتے ہے۔ سو۔ آپا پرکوں
جاننے کا تو چنہہ ویراگیہ بھاڈے سو۔ سمیہ بار وٹھے کیا ہے۔

“सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः।”*

یا کارتھ۔ سو سمیک درشی کے تشیہ سوں گیان ویراگیہ شکتی ہوئے۔ بوہری کیا ہے۔

सम्यग्दृष्टिः स्वयमयमहं जातु बन्धो न मे स्यात् -

दित्युत्तानोत्पुलंकवदना रागिणोऽप्याचरन्तु।

आलम्बन्तो समितिपस्तांते यतोऽद्यापि पापा

आत्मानात्मावगमविरहात्सन्ति सम्यक्त्वरिक्ताः॥ १३७॥

یا کارتھ۔ سو میو ہو میں سمیک درشی ہوں۔ میرے کداجت بندھ نہیں۔ ایسے اونچا
بھلا یا ہے۔ مکھ جنے ایسے راگی ویراگیہ شکتی بہت بھی آچرن کرے ہیں تو کرو۔ بوہری پنج سمتی
کی ساودھانی کوں اولبے ہیں۔ تو اولبو جائیں دے گیان شکتی بنا جیہوں پانی ہی ہیں۔ لے لے
آتھا تا تا کا گیان بہت پنا میں سمیک تو بہت ہی ہیں +

بوہری پوچھتے ہے۔ پرکوں پر جانیا۔ تو پر درویہ وٹھے راگ آدی کرنے کا کیا پرچون
رہا تہاں وہ کہے ہے۔ موہ کے اوے میں راگ آدی ہو میں۔ پورو بھرت آدک گیانی بھتے۔
تن کے بھی وٹھے کشائے روپ کاریہ بھیا شتے ہے۔

* सम्यग्दृष्टेर्भवति नियतं ज्ञानवैराग्यशक्तिः, स्वबस्तुत्वं कलयितुमयं स्वान्यरुपांतिमुक्त्वा। यत्ना-
ज्ज्ञात्वा व्यतिकरमिदं तत्त्वतः स्वं परं च, स्वस्मिन्नास्ते विरमन्ति परात्सर्वतो रागयोगात्॥ निजेरा. कलश १३६॥

ایوگ میں نرک نگوں آدی ہوئے۔ واہری داستانیں واہرانت میں کرم کا ستمھی اٹو بھاگ
 بدھتی جاتے، تو سمیکت آدک مہادر لہجہ ہوتے جاتے۔ بوہری شہم ایوگ ہوتیں کشائے مند ہو
 ہے۔ اشہم ایوگ ہوتیں تیسہر ہوئے۔ سو۔ مند کشائے کا کاریہ چھوڑی تیسہر کشائے کا کاریہ کرنا
 تو ایسا ہے، جیسے کڑوی دستونہ کھانی۔ ار۔ دس کھانا سو ہو گیا تھا ہے۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر و شے شہم اشہم کوں سماں کہیا ہے، تائیں ہم کوں تو ویش
 جانا نیکت ناہیں۔

تا کا سماں قہان۔ جے جو شہم ایوگ کوں موکش کا کارن مانی آیا دیہہ مائیں ہیں،
 شہم ایوگ کوں ناہیں پہچانے ہیں۔ جتنی کوں شہم اشہم دوڑنی کوں اشدھتا کی اپکھشا
 واہندہ کارن کی اپکھشا سماں دکھائے ہیں۔ بوہری شہم اشہم جتنی کا ریسر و چار کھتے۔ تو
 شہم بھاؤنی دے کشائے مند ہوئے، تائیں بندھ میں ہوئے۔ اشہم بھاؤنی دے کشائے
 تیسہر ہوئے۔ تائیں بندھ بہت ہوئے۔ ایسے ویاگے اشہم کی اپکھشا سدھانت و شے
 شہم کوں بھلا بھی کہتے ہے۔ جیسے روگ تو قھوڑا۔ واہت بہت برا ہی ہے۔ پرتو بہت روگ کی
 اپکھشا قھوڑا روگ کوں بھلا بھی کہتے ہے۔ تائیں شہم ایوگ ناہیں ہونے تہ اشہم میں
 چھوڑی شہم و شے پرورتن نیکت ہے۔ شہم کوں چھوڑی اشہم و شے پرورتن نیکت ناہیں۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ جو کام آدک۔ وا۔ کھشو دھا دک مٹاؤنے کوں اشہم روپ پرورتن
 تو بھنے بنا رہتی ناہیں۔ ار۔ شہم پرورتن چاہی کری کرنی پڑے ہے۔ گیانی کے چاہ چاہئے ناہیں۔
 تائیں شہم کا اودیم ناہیں کرنا۔

تا کا اوتہ شہم پرورتن دے اشہم ایوگ لاگنے کری۔ وا۔ تا کے منت میں ویرا گتا بدھنے کری
 کام آدک میں ہوہیں۔ ار۔ کھشو دھا دک دے شے بھی سیکلش قھوڑا ہوئے۔ تائیں شہم ایوگ
 کا ابھاس کرنا۔ اودیم کہنے بھی جو کام آدک۔ وا۔ کھشو دھا دک پڑے ہیں۔ تو تا کے ارتھی جیسے
 قھوڑا پاپ لاگے۔ سو۔ کرنا۔ بوہری شہم ایوگ کوں چھوڑی نش شک پاپ روپ پرورتن تو
 نیکت ناہیں۔ بوہری تو کہے گیانی کے چاہی ناہیں۔ ار۔ شہم ایوگ چاہی کہتے ہوئے سو۔ جیسے پرش
 رنجن ماتر بھی اپنا وھن دیا چاہے ناہیں، پرتو مہاں بہت دروہ جاتا جائیں، تہاں چاہی کری
 ستوک دروہ دینے کا پائے کرے ہے۔ تیسے گیانی رنجن ماتر بھی کشائے روپ کا ریہ کیا چاہے،
 ناہیں پرتو جہاں بہت کشائے روپ اشہم کا ریہ ہوتا جائے تہاں چاہی کری ستوک کشائے
 روپ شہم کا ریہ کرنے کا اودیم کرے ہے۔ ایسے مہوبات سدھ بھتی۔ جہاں شہم ایوگ ہوتا جائیں،
 تہاں تو شہم کا ریہ کا نشدہ ہوئے۔ ار۔ جہاں اشہم ایوگ ہوتا جائیں، تہاں شہم توں پائے کری

دا پر بادھوپ گنادی کریا پرینام بنا کیسے ہوتے۔ سو کریا تو آپ اُدیمی ہوئے تو کرے۔ ار۔ تہاں
ہنسا دک ہوئے تاکوں تو مٹنے ناہیں۔ پرینام شدھ مانیں۔ سو۔ ایسی مان تیں ترے پرینام شدھ ہی
رہیں گے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ پرینامنی کوں روکے۔ دا۔ باہیہ ہنسا دک بھی گھٹائیے۔ پرتو پرتیکا
کرنے میں بندھن ہوئے۔ تاتیں پرتیکا رُوب دت ناہیں انگیکار کرنا۔

تا کا سما دھان۔ جس کاریہ کرنے کی اشارہ ہے۔ تا کی پرتیکانہ لیجئے ہے۔ ار۔ اشارہ ہے۔
تس تیں راگ رے ہے۔ تس راگ بھاوتیں بنا کاریہ کئے بھی اور تیں کرم کا بندھ ہو کرے۔
تاتیں پرتیکا اور شہ کرنی میکت ہے۔ ار۔ کاریہ کرنے کا بندھن بھئے بنا پرینام کیسے نہیں گئے۔
پر یوجن پڑے تدرُوب پرینام ہوتے ہی ہوئے۔ دا۔ بنا پر یوجن پڑے تا کی اشارہ ہے۔ تاتیں پرتیکا
کرنی میکت ہے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ نہ جانئے کیسا اُدے اُدے۔ پیچھے پرتیکانہ بھنگ ہوئے تو مہا پاپ لاگے۔
تاتیں پر بادھ اوساری کاریہ نہیں۔ سو۔ بنوں۔ پرتیکانہ کا وکلیب نہ کرنا۔
تا کا سما دھان۔ پرتیکانہ گرسن کر تیں جا کا بزواہ ہوتا نہ جانیں۔ تس پرتیکانہ کوں تو کرے ناہیں۔
پرتیکانہ لیتے ہی ہوتا بھیرائے ہے۔ پر یوجن پڑے چھوڑی دو لگا۔ تو وہ پرتیکانہ کون کاریہ بھی۔
ار۔ پرتیکانہ گرسن کر تیں تو ہو پرینام ہے۔ مرن انت بھئے بھی نہ چھوڑوں گا۔ تو ایسی پرتیکانہ کرنی
میکت ہی ہے۔ بنا پرتیکانہ کئے ادی رتہ سمبندھی بندھنے ناہیں۔ بوہری آگامی اُدے کا بھئے کری۔
پرتیکانہ لیجئے۔ سو۔ اُدے کول دچاریں۔ سر وہی کر تو یہ کا ناش ہوئے۔ جسے آپ کوں پچا نا جانیں۔
بتنا بھوجن کئے کدایت کا ہو کے بھوجن تیں اجیرن بھیا ہوئے تو تس بھئے تیں بھوجن کرنا چھوڑیں۔
تو مرن ہی ہوئے۔ تسے آپ کے بزواہ ہوتا جانے۔ پرتیکانہ کئے۔ کدایت کا ہو کے پرتیکانہ تیں
بھر شط بنا بھیا ہوئے۔ تو تس بھئے تیں پرتیکانہ کرنی چھوڑیں۔ تو اسیم ہی ہوئے۔ تاتیں نہیں۔ سو۔
پرتیکانہ یعنی میکت ہے۔ بوہری پر بادھ اوساری تو کاریہ مرنے ہی ہے۔ تو اُدیمی ہوئے بھوجن ادی
کا بے کوں کہے ہے۔ جو تہاں اُدیم کرے ہے۔ تو تیاگ کرنے کا بھی اُدیم کرنا میکت ہی ہے۔
جب پرتیکانہ تیری دشا ہوئے جانے گی تب ہم پر بادھ ہی مانیں گے۔ تیرا کر تو یہ نہ مانیں گے تاہیں
کا بے کوں سو چھند ہونے کی میکتی بنا دے ہے۔ بنے سو۔ پرتیکانہ کری۔ دت دھانا لوگیہ ہی ہے۔

بوہری وہ یوجن ادی کاریہ کوں شہ اسمرو جانی ہیہ مانے ہے۔ سو۔ ہو ستیہ ہی ہے۔ پرتو جوانی
کاریہ کوں چھوڑی شدھ اہوگ قوب ہوئے۔ تو بھلے ہی ہے۔ ار۔ دشنے کشائے رُوب اچھ رُوب
برد رتے تو اپنا بڑا ہی کیا۔ شہ اہوگ تیں سورگ ادی ہوئے۔ دا۔ بھلی واسنا تیں۔ دا۔ بھلا نمت
تیں کرم کا ستھتی اوتھاک گھٹی چلے۔ تو سمیکتا دک کی بھی پراستی ہوئے جانے۔ بوہری شہ

تو ہوا کہیلنا نہیں جو بہت جانے بُرا ہوگا۔ جتنا بہت جانے گا۔ متنا پر یوں بھوت جانا نہ مل ہوگا۔
جائیں شاسترو شے ایسا کہیا ہے +

सामान्यशास्त्रतो नूनं विशेषो बलवान भवेत्

یا کا ارکھ ہو۔ سامانیہ شاستریں ویش بلوان ہے۔ ویش ہی تیں نیلے زنیہ سوئے تاتیں
ویش جاننا لوگیہ ہے۔ بوہری وہ پیشچرن کول درتھا کلیش ٹھہرا دے ہے۔ سو موکش مارگی
بھئے تو سنساری جیونی تیں اُلٹی پرتی چاہیئے۔ سنسارینی کے اشٹ اشٹ سامگری تیں راگ ویش
ہوئے۔ یا کے راگ ویش نہ چاہیئے۔ تہاں راگ چھوڑنے کے ارکھ اشٹ سامگری بھوجن آدک
کا تیاگی ہوئے۔ ارکھ ویش چھوڑنے کے ارکھ اشٹ سامگری اشٹ آدک تا کا انکھ کار کرے ہے۔
سوادھین پنے ایسا سادھن ہوئے تو رادھین اشٹ اشٹ سامگری ملیں بھی راگ ویش
نہ ہوئے۔ سمجھائیئے تو ایسے۔ ارکھ اشٹ آدی تیں ویش بھیا۔ تاتیں تا کول کلیش ٹھہرا یا۔
جب ہو کلیش بھیا۔ تب بھوجن کرنا سکھ سو میو ٹھہرا یا۔ تہاں راگ آیا۔ تو ایسی پرتی تو سنسارینی
کے پائیے ہی ہے۔ تیں موکش مارگی ہوئے۔ کہا کیا +

بوہری جو تو کے گا۔ کیسی سمیگ درشی بھی پیشچرن ناہیں کریں ہیں +

تا کا اوثر ہو کارن ویش تیں تب۔ ہوتے سنے ہے۔ پرتو شردھان ویش تو تپ کول
بھلا جانیں ہیں۔ تا کے سادھن کا اودیم۔ انکھیں ہیں۔ تیرے تو شردھان ہوئے۔ تب کرنا کلیش
ہے۔ بوہری تپ کا تیرے اودیم ناہیں۔ تاتیں تیرے سمیگ درشی کیسے ہوئے +
بوہری وہ کہے ہے۔ شاسترو شے ایسا کہیا ہے۔ تپ آدی کا کلیش کرے ہے۔ تو کرو گیان
بناسدھی ناہیں +

تا کا اوثر ہو جیو متو گیان تیں تو پران مکھ ہیں۔ تپ ہی تیں موکش ناہیں ہیں۔ تپ کول
ایسا ایش دیا ہے۔ متو گیان بنا کیول تپ ہی تیں موکش مارگ نہ ہوئے۔ بوہری متو گیان
بھئے راگ آدک میٹنے کے ارکھ تپ کرنے کا تو نشدھ ہے ناہیں۔ جو نشدھ ہوئے تو گن دھر آدک
تپ کا ہے کول کریں۔ تاتیں اپنی شکتی اوساری تپ کرنا یوگیہ ہے۔ بوہری وہ درت آدک کول بندھن
مانے ہے۔ سو۔ سو چھند ورنی تو کا گیان اوستھا ہی ویش تھی۔ گیان پائیں تو پرتی کول روکے ہی ہے۔
بوہری تپ پرتی روکنے کے ارکھ باہیہ ہنس آدک کارنی کا تیاگی اورشیہ بھیا چاہیئے +

بوہری وہ کہے ہے۔ ہمارے پرینام تو شدھ ہیں۔ باہیہ تیاگ نہ کیا تو نہ کیا +

تا کا اوثر ہے۔ اے ہنس آدی کاریہ تیرے پرینام بنا سو میو ہوتے ہوئے۔ تو۔ تو ہم ایسے ناہیں۔
بوہری جو تو اپنا پرینام کری۔ کاریہ کرے تہاں تیرے پرینام شدھ کیسے کہئے۔ ویش سیلون آدی کرنا

بہت کال بڑھی رہے نہیں۔ تو تیری کیسے رہیا کرے؟ تائیں شاستر ابھی اس دیشے اُپوگ لگاؤنا
 نیکت ہے۔ بوہری جو دروہ آدک کا۔ وا۔ گن سٹھان آدک کا وچار کوں وکلیٹ ٹھہر آدے ہے۔
 سوہ وکلیٹ تو ہے۔ پر تو نہ وکلیٹ اُپوگ نہ ہے۔ تب انی وکلیٹنی کوں نہ کرتے تو انیہ وکلیٹ ہوتی۔
 تے بہت راگ آدی گر بھت ہوئیں۔ بوہری نہ وکلیٹ وکلیٹ نہ رہے نہیں۔ جاتیں چھ دستہ کا
 کا اُپوگ ایک روپ اُکھر شٹ رہے تو انتر مہورت رہے۔ بوہری تو کہے گا میں آتم سو روپ
 ہی کا چنتون انیک پر کار کیا کروں گا۔ سو۔ سا مانہ چنتون دیشے تو انیک پر کار بنے نہیں۔ ار۔ ویش
 کرے گا۔ تب دروہ گن پر یائے گن سٹھان مار گنا شدہ اشدہ اشدہ اتیادی وچار ہوئے گا۔

بوہری سنی، کیول آتم گیان ہی میں تو موکش مارگ ہوتی نہیں۔ سپت تنوئی کا شردھان گیان
 بھتے۔ وا۔ راگ آدک دوری کے موکش مارگ ہوگا۔ سو۔ سپت تنوئی کا ویش جانے کوں جو
 اُپوگ کے ویش۔ وا۔ کرم کا اُسر و بندھ آدک کا ویش اوشیہ جاننا یوگیہ ہے۔ جاتیں سمیگے رشن
 گیان کی پراپتی ہوتے۔ بوہری تھاں پیچھے راگ آدک دوری کرنے۔ سو۔ جے راگ آدک بدھاؤنے
 کے کارن تن کوں چھوڑی جے راگ آدک گھٹاؤنے کے کارن ہوئے۔ تھاں اُپوگ کوں لگاؤنا۔
 سو۔ دروہ آدک کا گن سٹھان آدک کا وچار راگ آدک گھٹاؤنے کوں کارن ہے۔ انی دیشے
 کوئی راگ آدک کا نہت نہیں۔ تائیں سمیگے دیشی بھتے پیچھے بھی اہاں ہی اُپوگ لگاؤنا۔ و
 بوہری وہ کہے ہے راگ آدی مٹاؤنے کوں کارن ہوئے جنی دیشے تو اُپوگ لگاؤنا پر تو
 تر لوک درتی جوئی کا گتی آدی وچار کرنا۔ وا۔ کرم کا بندھ اُدے ستادک کا گھٹاؤ ویش جاننا۔
 وا۔ تر لوک کا آکار پرمان آدک جاننا اتیادی وچار کوں کاریہ ہے۔

تا کا اوتتر۔ انی کوں بھی وچارتیں راگ آدک بدھتے نہیں۔ جاتیں اے گیہ یا کے اشل
 انشل روپ ہیں نہیں تائیں درتھان راگ آدک کوں کارن نہیں۔ بوہری انی کو ویش جانیں۔
 تھو گیان زبل ہوئے۔ تائیں آگامی راگ آدک گھٹاؤنے کوں ہی کارن ہیں۔ تائیں کاریکاری ہیں۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ سورگ زک آدک کوں جانیں۔ تھاں راگ ویش ہوئے۔

تا کا سما دھان۔ گیانی کے تو ایسی بڑھی ہوئی نہیں۔ گیانی کے ہوئے تھاں پاپ چھوڑی
 پنیہ کاریہ دیشے لاگے تھاں کچھ راگ آدک گھٹے ہی ہیں +
 بوہری وہ کہے ہے۔ شاستر دیشے ایسا پدیش ہے۔ پر یو جن بھوت بھوڑا ہی جاننا کاریہ کاری
 ہے۔ تائیں بہت وکلیٹ کا ہے کوں کیجے +

تا کا اوتتر۔ جے جیوانیہ بہت جانیں۔ ار۔ پر یو جن بھوت کوں نہ جانیں۔ اھو جن کی بہت
 جاننے کی شکتی نہیں۔ تن کوں یو پدیش دیا ہے۔ بوہری جا کی بہت جاننے کی شکتی ہوئے۔ تا کوں

دشے اُپوگ کوں لگاوے ہے۔ انہ ٹھکانہ بیچ میں اُپوگ لگاوے یوگیہ ہے ناہیں۔ بوہری سٹراستر ابھیاں کری تتونی کاوشیش جانے میں سمیگ درشن گیان بزل ہوئے۔ بوہری تہاں یاوت اُپوگ رہے۔ تاوت کشائے مندر ہے۔ بوہری آگامی بوہراگ بھاؤنی کی دردھی ہوئے۔ ایسے کاریہ کوں نزدھک کیسے مانے؟

بوہری وہ کہے ہے۔ جو جن شاسترنی دشے ادھیاتم اُپدیش ہے۔ تنی کا ابھیاں کرنا، انہ شاسترنی کا ابھیاں کری کچھوہی ناہیں۔

تا کوں کہتے ہے۔ جو تیرے ساچی درشی بھی ہے۔ تو سروہی جن شاستر کاریہ کاریہ ہیں۔ تہاں بھی مکھیہ بنے ادھیاتم شاسترنی دشے تو آتم سو روپ کا مکھیہ کہتے ہے۔ سو۔ سمیگ درشی بھی آتم سو روپ کا تو زنیہ ہوئے جکے تب تو گیان کی بھلتا کے ا رہتی۔ وا۔ اُپوگ کو منہ کشائے راکھنے کے ا رہتی انہ شاسترنی کا ابھیاں مکھیہ چاہیے۔ ار۔ آتم سو روپ کا زنیہ بھی ہے۔ تا کاسٹرا راکھنے کے ا رہتی ادھیاتم شاسترنی کا بھی ابھیاں چاہیے۔ پرتو انہ شاسترنی دشے ا روچی تو نہ چاہیے جا کے انہ شاسترنی کے ا روچی ہے۔ تا کے ادھیاتم کی روچی ساچی ناہیں جیسے جا کے وشیا سکت پنا ہوئے سو وشیا سکت پھشنی کی کہتا بھی روچی میں سٹے۔ وا۔ دشے کے وشیشکوں بھی جانے۔ وا۔ وشیک آچرن دشے جو سادھن ہوئے تا کوں بھی بہت روپ مانے۔ وا۔ دشے کا سو روپ کوں بھی بھانے تیسے جا کے آتم روچی بھی ہوئے۔ سو۔ آتم روچی کے فصا رک تیر تھنکر آدک تنی کا پُراں بھی جانیں۔ بوہری اتما کے وشیش جانے کوں گن ستمان آدک کوں بھی جانیں۔ بوہری آماچرن دشے جے ورت آدک سادھن ہیں۔ تن کوں بھی بہت روپ مانیں۔ بوہری اتما کے سو روپ کوں بھی پہنچاں۔ تا میں چاریوں ہی اُپوگ کاریہ کاریہ ہیں۔ بوہری تن کا نیک گیان ہونے کے ا رہتی شبد نیائے شاستر آدک کوں بھی جاننا چاہیے۔ سو۔ اپنی سکتی کے اوسار سبنی کا تھوڑا۔ وا۔ بہت ابھیاں کرنا یوگیہ ہے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ 'پدم نندی پچسی' دشے ایسا کہیا ہے۔ جو آتم سو روپ میں نکسی باہیہ شاسترنی دشے بدھی وچیرے ہے۔ سو۔ وہ بدھی وچھی ا رہی ہے۔

تا کا آوتہ۔ پوتہ کہیا ہے۔ بدھی تو آتما کی ہے۔ تا کوں چھوڑی پر روہیہ شاسترنی دشے انوراگنی بھتی۔ تا کوں وچھی ا رہی ہی کہتے۔ پرتو جیسے استری شیل وتی رہے۔ تو یوگیہ ہی ہے۔ ار۔ نہ رہیا جائے تو آتم پُرش کوں چھوڑی جانداں آدک کاسیون کے تو اینت بند نیک ہوئی۔ تیسے بدھی آتم سو روپ دشے پرورتے تو یوگیہ ہی ہے۔ ار۔ نہ رہیا جائے تو پرشست شاستر ا دی پر روہیہ کوں چھوڑی۔ پرشست وشیادی دشے لگے۔ تو مہانت نیک ہی ہوئی۔ سو۔ مہنتی کے بھی سو روپ دشے

تیں بھن کیا ہے۔ جاتیں دروہہ پلٹ کری ایک ناہیں ہوئے جاتے ہے۔ اس ہی ایکشا
 بدھ سپٹے کیا ہے۔ بوہری نہت نیمتیک سمبندھ ایکشا بندھن ہے ہی مان کے نہت تیں آتما ایک
 اوستھا دھرے ہی ہے۔ تاتیں سروتھل بندھ آپ کول ماننا متھیا درشتی ہے۔
 یہاں کو قہ کے ہم کول تو بندھ مکتی کا وکپ کرنا ناہیں جاتیں شاستر دشتے ایسا کیا ہے۔

”جو بंधउ मुक्कउ मुणइ, सो बंधइ णिभंतु।“

یا کا ارتھ۔ جو جو بندھیا۔ ار۔ مکت بھیا مانے ہے۔ سو نہت بندھے ہے تاکول کہتے ہے۔
 جو جو کیول پریاتے درشتی ہوئے بندھ مکت اوستھا ہی کول مانے ہیں۔ دروہہ سو بھاؤ کا گرس
 ناہیں کریں ہیں۔ تن کول ایسا ایش دیا ہے۔ جو دروہہ سو بھاؤ کول نہ جانتا جو بندھیا مکت بھیا
 مانیں۔ سو بندھے ہے۔ بوہری جو مروتھیا ہی بندھ مکتی نہ ہوئے۔ تو سو جو بندھے ہے۔ ایسا کا ہے
 کول کہیں۔ ار۔ بندھ کے ناش کا مکت ہونے کا اودیم کا ہے کول کرتے ہے۔ کا ہے کول آتم
 اٹو بھو کرتے ہے۔ تاتیں دروہہ درشتی کری ایک دشا ہے۔ پریاتے درشتی کری انیک اوستھا ہو
 ہے۔ ایسا ماننا یوگی ہے۔

ایسے ہی انیک پرکار کری کیول نشے نے کا ابھیرائے تیں دردھ شر دھان آدک کرے ہے۔
 جن دانی دشتے تو نا ناہے ایکشا کہیں کیسا کہیں کیسا نہون کیا ہے۔ ہو اپنے ابھیرائے تیں
 نشے نے کی مکتی کری جو کھن کیا ہوئے۔ تا ہی کول گری کری متھیا درشتی کول دھاڑے ہے۔
 بوہری جن دانی دشتے تو سمیک درشن گیان چار ترکی ایکنا بھئے موکھش مارگ کیا ہے۔ سو یک
 سمیک درشن گیان دشتے سیت تتونی کا شر دھان۔ وا۔ جانتا بھیا چاہئے۔ سو تن کا د چار ناہیں۔
 ار۔ چار ترو دشتے راگ آدک دوری کتے چاہئے۔ تا کا اودیم ناہیں۔ ایک اپنے آتما کول شدھ اٹو بھونا
 اس ہی کو موکھش مارگ جانی سنشت بھیا ہے۔ تا کا ابھیا س کرنے کول انترنگ دشتے ایسا
 چنتون کیا کرے ہے۔ میں سدھ سمان شدھ ہوں۔ کیول گیان آدی بہت ہوں۔ دروہہ کرم۔
 نو کرم بہت ہوں۔ پرماند میے ہوں جنم مرنا آدی دکھ میرے ناہیں۔ اتیادی چنتون کرے ہے۔
 سو یہاں پوچھتے ہے۔ ہو چنتون جو دروہہ درشتی کری کرو ہو تو دروہہ تو شدھ۔ اشدھ ہر وپیائی کا
 سو دلتے ہے جن شدھ ہی اٹو بھو کا ہے کول کرو ہو۔ ار۔ پریاتے درشتی کری کرو ہو۔ تو تمہارے تو درنمان اشدھ
 پریاتے ہے۔ تم آپا کول شدھ کیسے مانو ہو۔ بوہری جو شکتی ایکشا شدھ مانو ہو تو میں ایسا ہونے
 یوگی ہوں ایسا مانو میں ایسا ہوں ایسے کا ہے کول مانو ہو۔ تاتیں آپ کول شدھ روپ چنتون
 کرنا بھرم ہے۔ کا ہے تیں۔ تم آپ کول سدھ سمان مانیا۔ تو ہو سنسار اوستھا کون کی ہے۔ ار۔ تمہارے
 کیول گیان آدک ہیں۔ تو یہ متی گیان آدک کون کہے ہیں۔ ار۔ دروہہ کرم۔ نو کرم بہت ہو۔ تو گیان

بھیجے ہیں نہت مٹے ان کا ناش ہوتیں۔ سو بھاؤ بھاؤ ہی جاتے ہے۔ تائیں انی کے ناش کا اودیم کرنا۔

یہاں پرشن۔ جو کرم کا نہت تیں اے ہوئے۔ تو کرم کا اودے سہے۔ تاوت اے و بھاؤ دُوری کیسے ہوتے؟ تائیں یا کا اودیم کرنا تو نہر تھک ہے۔
تا کا اوتر۔ ایک کاریہ ہونے دشنے انیک کارن چاہئے ہیں۔ چن دشنے جے کارن بدھی پوروک ہونے۔ تن کول تو اودیم کری ملاوے۔ ار۔ ابدھی پوروک کارن سویمو ملیں تب کاریہ بدھی ہوتے۔ جیسے پتر ہونے کا کارن بدھی پوروک تو دواہ اَدک کرنا ہے۔ ار۔ ابدھی پوروک بھو یوتویہ ہے۔ تہاں پتر کا رتھی دواہ اَدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ بھو یوتویہ سویمو ہونے۔ تب پتر ہونے۔ جیسے و بھاؤ دُوری کرنے کے کارن بدھی پوروک تو تنو و چار اَدک ہیں۔ ار۔ ابدھی پوروک سوہ کرم کا اپشما دک ہے۔ سو۔ تا کا رتھی تنو و چار اَدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ موہ کرم کا اپشما دک سویمو ہونے۔ تب راگ اَدک دُوری ہونے۔

یہاں ایسا کہے کہ جیسے دواہ اَدک بھی بھو یوتویہ آدھین ہیں۔ جیسے تنو و چار اَدک بھی کرم کا کھشیو پشم اَدک ہے آدھین ہیں۔ تائیں اودیم کرنا نہر تھک ہے۔
تا کا اوتر۔ گیان آورن کا تو کھشیو پشم تنو و چار اَدی کرنے یوگیہ تیرے بھیا ہے۔ یا ہی تیں ایوگ کول یہاں لگا دے کا اودیم کرائے ہیں۔ اسنگی جیونی کے کھشیو پشم ناپیں ہے۔ تو ان کول کا ہے کول ابدیش دیجے ہے۔

بوہری دھکے ہے۔ ہونہار ہونے تو تہاں ایوگ لاگے۔ بنا ہونہار کسے لاگے؟
تا کا اوتر۔ جو ایسا شردھان ہے تو سرور کوئی ہی کاریہ کا اودیم مت کرے۔ تو کھان
پان دیو چار اَدک کا تو اودیم کرے۔ ار۔ یہاں ہونہار بتاوے۔ سو۔ جاتے ہے۔ تیرا اوراگ
یہاں ناپیں۔ مان اَدک کری ایسی جھوٹی باتیں بنا دے ہے۔ یا پرکار جوراگ اَدک ہوئیں تن
کری ربت آتما کول ناپیں ہیں۔ تے بھھا درشتی جانتے۔

بوہری کرم نو کرم کا سمبندھ ہوتیں آتما کول نہ بندھ ناپیں۔ سو۔ پرتیکش انی کا بندھن
دیکھتے ہے۔ گیان آورن اَدک تیں گیان اَدک کا گھات دیکھتے ہے۔ شریر کری تا کے اوساری
اوستھا سوئی دیکھتے ہے۔ بندھن کیسے ناپیں۔ جو بندھن نہ ہوتے تو موکھش مار گی ان کے ناش
کا اودیم کا ہے کول کرے۔

یہاں کو فکے۔ شاستری دشنے آتما کول کرم تیں بھن ابدھ سپشٹ کسے کہی ہے؟
تا کا اوتر۔ سمبندھ انیک پرکار ہیں۔ تہاں تا دا تہیہ سمبندھ اپیکھتا آتما کول کرم نو کرم

کہے گئے۔ کرم ہی جگا دے سو داوے گئے۔ برگھات کرم تے ہنسائے۔ وید کرم تے ابرم
ہے تاتے کرم ہی کرتا ہے۔ تیں جینی کو سا نکھیہ متی کہا ہے جیسے سا نکھیہ متی آتا کو شدھ
مان سو چھند ہوئے۔ تیسے ہی یہ ہو بھیا۔ ہو ری اس شر دھان تے یہ ہو دوش بھیا۔ جو راگ
آدک اپنے نہ جانے آپ کو اگر تانا تے تب راگ آدک ہونے کا بھے رہا نا ہی۔ وا۔
راگ آدک سینے کا اوپائے کرنا رہا نا ہی۔ تب سو چھند ہوتے کھونے کرم باندھانت
سنار و شے رو لے گئے۔

یہاں پرشن۔ جو سے سار و شے ہی ایسا کہا ہے۔

वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा

भिन्नाभावाः सर्वे एवास्व पुंसः। *

یا کا ارتھ۔ ورن آدک۔ وا۔ راگادک بھاؤ ہیں تے سہ، ہی اس آتما کے بھن ہیں۔
ہو ری تہاں ہی راگ آدک کو پد گل مے کہے گئے۔ ہو ری انیہ شاسترن و شے بھی راگ آدک
تے بھن آتما کو کہا ہے۔ سو ہو کیسے ہے؟

آتما کا اوتتر۔ راگادک بھاؤ بردروہ کے منت تے او یا دھک بھاؤ ہوئے۔ ار۔ یہ ہو
جیو تین کو سو بھاؤ جانے ہے۔ جا کو سو بھاؤ جاتے تا کو پد اکیسے مانے۔ وائنا کے ناش
کا اودیم کا سے کو کرے۔ سو یہ ہو شر دھان بھی دیریت ہے۔ تا کے چھڑا دے کو سو بھاؤ
کی بیکھا راگادک کو بھن کہے گئے۔ ار۔ منت کی مکھیہ تا کر پد گل مے کہے گئے۔ جیسے وید
روگ میٹا جاے مے جو شیت کا اودھکیہ دیکھے تو آشن اودھکیہ بتا دے۔ ار۔ آتا پ
کا اودھکیہ دیکھے تو شیتل اودھکیہ بتا دے۔ تیسے شری گرو آدک چھڑا یا جاے مے جو راگ
آدک پر کلان سو چھند ہوئے۔ ترا ویدی ہوئے۔ تا کو آ یا دان کارن کی مکھیہ تا کر راگادک
آتما کا ہے۔ ایسا شر دھان کرایا۔ ہو ری جو راگادک آپ کا سو بھاؤ مانی تین کا ناش کا اودیم
تا ہی کرے گئے۔ تا کو منت کارن کی مکھیہ تا کر راگادک پر بھاؤ ہے۔ ایسا شر دھان کرایا۔
دو دیریت شر دھان تے رہیت بھنے ستیہ شر دھان ہوئے تب ایسا مانے۔ اے راگ آدک
بھاؤ آتما کا سو بھاؤ تو نا ہی ہے۔ کرم کے منت تے آتما کے استیتو و شے و بھاؤ پریاتے

* वर्णाद्यावा रागमोहादयो वा भिन्ना भावाः सर्वे एवास्व पुंसः।

तेनैवान्तस्तत्त्वतः पश्यतोऽमीनो दृष्टाः स्युर्दृष्टमेकं परं स्यात् ॥

(जीवाजी-कलश ३७)

پان آدک کرے۔ تو دا جھنا ہی ہوئے۔ تیسے کیوں گیان سو بھاؤ کھا شدہ آتما کو کیوں گیانی مانی آؤ بھو
 تو دکھی ہی ہوتے۔ ایسے جے کیوں گیانی آدک روپ آتما کو آؤ بھوے ہے تے مقیاد درستی
 ہیں۔ بہوری راگ آدک بھاؤ آکے پر نیچھ ہوتے بھرم کر آتما کو راگ آدی رہت مالتے۔ سو بھنے
 ہے۔ اے۔ راگ آدک تو ہوتے دیکھتے ہیں۔ اے۔ کس دروید کے استیتو دتے ہے۔ جو شریر
 واکرم روپ یہ گل کے استیتو دتے ہوتے۔ تو۔ اے بھاؤ اچیتن واکرم تک ہوتے۔ سو۔ تو۔
 اے راگ آدک پر نیچھ جیتا لے امورتیک بھاؤ بھاسے ہے۔ تاتے اے بھاؤ آتما ہی کے
 ہیں۔ سوئی سے سارے کش دتے کہا ہے۔

कार्यत्वादकृतं न कर्म न च तज्जीवप्रकृत्योद्वेयो-
 रक्षायाः प्रकृतेः स्वकार्यफल भुग्भावानुषंगात्कृतिः।
 नैकस्याः प्रकृतेरचित्वल सप्ताज्जीवस्य कर्त्ता ततो
 जीवस्यैव च कर्म तच्चिदनुगं ज्ञाता न यत् पुद्गलः ॥

(سर्वہ वि० अधिकار کلاش ۲۰۳)
 یا کا ارتھ۔ یہ ہو راگ آدی روپ بھاؤ کرم ہے۔ سو کا ہو کر نہ کیا نہیں ہے۔ جاتے یہ ہو
 کار یہ بھوت ہے۔ بہوری جیو۔ ار کرم پر کرتی ان دون کا بھی کر تو یہ نا ہی جاتے ایسے ہو۔ تے
 تو اچیتن کرم پر کرتی کے بھی رتس بھاؤ کرم کا پھل سکھ دکھ تا کا بھوگنا سوئی۔ سو اسم بھوت ہے
 بہوری ایک لی کرم پر کرتی کا بھی یہ ہو کر تو یہ نا ہی جاتے۔ واک کے اچیتن پور گٹ ہے۔ تاتے
 اس راگ آدک کا جیو ہی کر تلے۔ ار۔ سو راگ آدک جیو ہی کارم ہے۔ جلتے بھاؤ کرم تو جتنا
 کا الو ساری ہے۔ جیتا بنا نہ ہوئی۔ ار۔ پد گل گیا تا ہے نا ہی۔ ایسے راگ آدک بھاؤ جیو کے استیتو
 دتے ہے۔ اب جو راگ آدک بھاؤ ان کا منت کرم ہی کو مانی۔ آپ کو راگ آدک کا کرتا مانے
 ہے۔ سو کرتا تو آپ اس آپ کو زادی ہی ہوتے۔ پر مادی رہنا۔ تاتے کرم ہی کا دوش ٹھہرا ہے
 ہیں۔ سو یہ ہو دکھ دایک بھرم ہے۔ سوئی تسمیہ سار کا کش دتے کہا ہے۔

राजन्मनि निमित्ततां परद्रव्यमेव कलयन्ति येतुते।
 उत्तरन्ति न हि मोहवाहिनीं शुद्धबोधविधुरान्धबुद्धयः ॥

(سर्वہ वि० अधिकار کلاش ۲۲۹)
 یا کا ارتھ۔ جے جیو راگ آدک کی اچیتی دتے پر دروید ہی کو منت پونا لے ہے۔ تے
 جیو شدہ گیان کر رہت ہے۔ اندھ بھی جن کی ایسے ہوت سنتے موہندی کو نا ہی آؤ ہے
 ہیں۔ بہوری سمہ سار کا نہ وہ شودھی ادھیکار۔ دتے جو آتما کو کرتا مانے ہے۔ ار۔ یہ ہو

سو بھاؤ کہا ہے۔ سو شکتی ایسی کہا ہے۔ سر و جیون و شے کیول گیان آدی روپ ہونے کی شکتی ہے۔
دورتمان دیکتا تو دیکت بھٹے ہی کہتے

کوہ۔ ایسا مانے ہے۔ آتما کے ردیشن و شے تو کیول گیان ہی ہے۔ اوپر آدرن تے برگٹ
نہ ہوئے۔ سو یہ ہو بھرم ہے۔ جو کیول گیان ہوئی تو وجر پٹل آدی اڑے ہوتے بھی دستو کو
جانے۔ کرم کو اڑے آتے کیسے اٹکے تاتے کرم کے منت تے کیول گیان کا بھاؤ ہی ہے۔
جو۔ یا کا سرودا سد بھاؤ رہے۔ تو یا کو پل نامک بھاؤ کہتے۔ سو یہ ہو تو چھایک بھاؤ ہے۔ سر و
بھید جانیں گر بھت ایسا پتھتہ بھاؤ سو پار نامک بھاؤ ہے۔ یا کی۔ انیک اوستھا متی گیان آدی
روپ۔ و۔ کیول گیان آدی روپ ہے۔ سو۔ اے پار نامک بھاؤ نا ہی۔ تاتے کیول گیان کا سرودا
سد بھاؤ نہ ماننا۔ بہوری جو شاسترن و شے سور یہ کا در شانت دیا ہے۔ تا کا اتنا ہی بھاؤ لینا جیسے
میگھ پٹل ہوتے سور یہ پر کاش پرگٹ نہ ہوئے۔ تیسے کرم اودے ہوتے کیول گیان نہ ہوئے۔
بہوری ایسا بھاؤ نہ لینا۔ جیسے سور یہ و شے پر کاش رہے ہے۔ تیسے آتما و شے کیول گیان ہے
جے جاتے در شانت سر و پر کار لے نا ہی۔ جیسے پد گل و شے ورن گن ہے۔ تا کی ہرت پت
آدی اوستھا ہے۔ سو دورتمان و شے کوئی اوستھا ہوتے انہ اوستھا کا بھاؤ ہے۔ تیسے آتما
و شے پتھتہ گن ہں۔ تا کی متی گیان آدی روپ اوستھا ہے۔ سو دورتمان کوئی اوستھا ہوتے انہ
اوستھا کا بھاؤ ہی ہے۔

بہوری کو ڈکے ہے کہ آدرن نام تو دستو کے آچھا دلنے کا ہے۔ کیول گیان

کا سد بھاؤ نا ہی ہے۔ تو کیول گیان آدرن کا ہے کو کہو ہو ؟

تانا۔ اوتر۔ ہاں شکتی ہے تا کو دیکت نہ ہونے دے۔ اس ایکشا آدرن کہا ہے۔ جیسے
دیش چار تر کا بھاؤ ہوتے شکتی گھاتنے کی ایسی گھیا۔ اپریا کھیا نا درن کشائے کہا تیسے جاننا۔
بہوری ایسے جانو دستو و شے جو پر منت تے بھاؤ ہوئی۔ تا کا نام اویا دھک بھاؤ ہے۔ ار۔
پر منت بنا جو بھاؤ سوئی تا کا نام سو بھاؤ بھاؤ ہے۔ سو۔ جیسے جل کے اگنی کا منت ہوتے۔
اوشن پنو بھو، تہاں شیتل پنا کا بھاؤ ہی ہے۔ پرنتو اگنی کا منت مے شیتل تا ہی ہوتے جاتے
تاتے سد کال جل کا سو بھاؤ شیتل کہتے۔ جاتے ایسی شکتی سد پائے ہے۔ بہوری دیکت بھٹے
سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ کدایت دیکت روپ ہوئے۔ تیسے آتما کے کرم کا منت ہوتے انہ
روپ بھو۔ تہاں کیول گیان کا بھاؤ ہی ہے۔ پرنتو کرم کا منت مے سرودا کیول گیان ہوتے
باتے۔ تاتے سد کال آتما کا سو بھاؤ کیول گیان کہے ہے۔ جاتے ایسی شکتی سد پائے ہے۔
دیکت بھٹے سو بھاؤ دیکت بھیا کہتے۔ بہوری جیسے شیتل سو بھاؤ ڈر اوشن جل کو شیتل مان

ساتواں ادھیکار

جین متا نو یائی متھیا درشتی کا سرُوپ

۱۱۔ اس بھو ترُو کا مُول اِک۔ جان ہو متھیا بھاؤ
تا کو۔ کر ز مُول اب کرے موکش اُپاؤ ۱۱۱

اتھ جے جیو مینی ہیں جن آگیا کو ماتے ہیں۔ ار۔ تن کے بھی متھیا تو رہے ہے۔ تاکا ورن
کیتے ہے۔ جاتے اس متھیا بیر کا انش بھی برا ہے۔ ماتے سو کشم متھیا تو بھی تیا گئے یوگیہ
ہے۔ تہاں جن آگم وشے نشیم ویو ہار رُوپ ورن ہے۔ تن وشے یقار تھ کا نام نشیم ہے لوچک
کا نام ویو ہار ہے۔ سو ان کا سرُوپ کو نہ جانتے انیتھار ورتے ہے۔ سوئی کہتے ہے۔

کیول نشیم نے اولی جینا بھاس کا زون

کے کی جیو نشیم کو نہ جانتے نشیم بھاس کے شر دھانی ہوئی آپ کو موکش مارگی مانے ہے۔
اپنے آتما کو سدھ سمان اُتو بھوے ہے۔ سو آپ پر تیکھ سنساری ہے۔ بھرم کر آپ کو سدھ مانے
سوئی متھیا درشتی ہے۔ شاسترن وشے جو سدھ سمان آتما کو کہا ہے۔ سو دروید درشتی کر کہا ہے۔
پر یائے اپیکھا سمان ناہی ہے۔ جیسے راجہ ار۔ رنک منش نے کی اپیکھا سمان ہے۔ راجہ پناڈنک
پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی تیسے سدھ ار۔ سنساری۔ جیو تو پنے کی اپیکھا سمان ہے۔ سدھ پنو۔
سنساری پنا کی اپیکھا تو سمان ناہی۔ یہ ہو جیسے سدھ شُدھ ہے تیسے ہی آپ کو شُدھ مانے سو
شُدھ۔ شُدھ۔ اوستھ پر یائے ہے۔ اس پر یائے اپیکھا سمانا مانی۔ سو یہ ہو متھیا درشتی ہے۔
بھوری آپ کے کیول گیان آدک کا سدھ بھاؤ مانے سو آپ کے تو چھو پشم رُوپ متی شرت اتھا
گیان کا سدھ بھاؤ ہے۔ چھایک بھاؤ تو کرم کا چھے بھتے ہوئی۔ یہ ہو بھرم کے کرم کا چھے بھتے۔
بنا ہی چھایک بھاؤ مانے۔ سو یہ ہو متھیا درشتی ہے۔ شاستر وشے سرو جیون کا کیول گیان

یا کا ارتھ جو کت ست دھرم دشنے رت ہے۔ کت ست یا کھنڈنی کی بھکتی کر سیکت ہے۔
کت ست تپ کو کرتا ہے۔ سو جو کت ست جو کھوئی گئی تاکا بھوگن ہارا ہوئے۔ سو ہے بہو دیہ
ہو۔ کنھن ماتر لو بھو تے دا بھے تے کو دیو آدک کاسیون کر جاتے امت کال پریت مہا دکھ سہنا
ہوئے ایسا متھیا تو بھاؤ کرنا یوگیہ نا ہی۔ جن دھرم دشنے یہ تو آمنتے ہے۔ پہلے بڑا پاپ چھڑائے
پچھے چھوٹا پاپ چھڑایا۔ سو اس متھیا تو کو سپت دیس آدک تے بھی بڑا پاپ جان پہلے چھڑایا
ہے۔ تاتے جے پاپ کے پھل تے ڈرے ہیں۔ اپنے آتا کو دکھ سندر میں ڈھوایا جاے ہے۔ تے
جو اس متھیا تو کو ادشیہ چھوڑو۔ نندا پر ششنا آدک کے دھارتے سقل ہونا یوگیہ نا ہی جاتے
نیتی دشنے بھی ایسا کہلے۔

निन्दन्तु मीतिनिपुणा यदि वा स्तुवन्तु
लक्ष्मीः समाविशतु गच्छतु वा यथेष्टम् ।
अथैव-वास्तु मरणतु युगान्तरे वा

न्यायात्पथः प्रविचलन्ति पदेन धीराः ॥ १५॥ (नीतिशतक ८४)

جے تہے میں تہندو۔ ارستوے میں تو ستو بہمدی کشی آؤا۔ جہاں تہاں جاؤ ہو ری اب
ہی مرن ہوؤ۔ وا۔ یو گانتر دشنے ہوؤ پر تو نیتی دشنے پنن پرش نیا تے مارگ تے تینم ہو چلے نا ہی ایسا
تیا تے دھارتے پر ششنا آدک کا بھے۔ لوہ آدک تے انیا تے روپ متھیا تو پروری کرنی
سکت نا ہی۔ اہو۔ دیو۔ گرو۔ دھرم تو سرو تو کرشٹ پار تھئے۔ ان کے آدھار دھرم ہے۔ ان
دشنے شتھلار اکھے انہ دھرم کیسے ہوتے۔ تاتے بہت کہنے کر کہا سرو تھا پر کار کو دیو۔ کو گرو۔
کو دھرم کا تیا گی ہونا یوگیہ ہے۔ کو دیو آدک کا تیا گ نہ کتے متھیا تو بھاؤ بہت پشٹ ہوئے۔
ار۔ ابار یہاں ان کی پروری و شیش پائے ہے۔ تاتے ان کا نشہ روپ زورین کیا ہے۔
تا کو جان متھیا تو بھاؤ چھوڑ اپنا کلیمان کر د۔

اتی موکش مارگ پر کاشک نام فاستروشنے کو دیو۔ کو گرو۔ کو دھرم

نشیدھورنن روپ چھٹا ادھیکار سماپت بھیا ॥ ۶ ॥

پرورتے۔ دا۔ تہاں بارغ باڑی اتیادی بنائے دشنے کٹائے پوشے۔ بھوری لوبھی پُرشن کو گُردمان دلیں
آدک دے۔ دا۔ تن کی استیستی کر مہنت پنومانے۔ اتیادی پرکار کو دشنے کشاين کو تو بدھاؤ۔
ار۔ دھرم مانے۔ سوچن دھرم تو دیت راگ بھاؤ رُوپ ہے۔ تس دشنے ایسی وپرت پرورتی
کال دوش تے ہی دیکھتے ہے یا پرکار کو دھرم سیون کا نشیدھ کیا۔

(کو دھرم سیون سے متھیا تو بھاؤ)

اب اس دشنے متھیات بھاؤ کیسے بھیا سوکھتے ہے۔

تو دشنے دھان کرنے دشنے پر یو جن بھوت ایک یہ سو ہے راگ آدک چھوڑنا۔ اس ہی بھاؤ کا نام
دھرم ہے۔ جو راگ آدک بھاؤن کو بدھاؤ دھرم مانے تہاں تو دشنے دھان کیسے رہا۔ بھوری
جن آگیا تے پر تی کلی بھیا۔ بھوری راگ آدک بھاؤ تو پاپ۔ تن کو دھرم مانیا۔ سو

“पूज्य जिनं त्वार्चयतोजनस्य, सावद्यलेशो न ह्यपुन्यराशौ ।

दोषम्यनासं करिषाका विपत्य, न दूषिका शीतशिवाम्बुराशौ ”

बृहतस्वयं भूस्तोत्र ॥ ४८ ॥

یہ بڑھوٹ دشنے دھان بھیا تے کو دھرم سیون دشنے متھیا تو بھاؤ ہے۔ ایسے کو دیو کو گُرد
کو شاستر سیون دشنے متھیا تو بھاؤ کی پُشتا ہو تی جان یا کاروین کیا۔ سوئی شٹ پاہورز موکچہ پاہ
دشنے رہا ہے۔

कुच्छियदेवं धम्मं कुच्छियलिंगं च वंदे जे द ।

नज्जाभयगरवहो मिच्छादिद्वी हवे सो दु ॥ ६० ॥

یا کار بھتہ۔ جو جاتے دا بھتے دا بڑائی تے بھی کت ست دیو کو۔ واکت ست دھرم کو۔ دا۔
کت ست لنگ کو بندے ہے سو متھیا درشتی ہو و تاتے جو متھیا تو کا تیاگ کیا چاہے۔ سو پہلے
کو دیو۔ کو گُرد۔ کو دھرم کا تیاگ ہوئے۔ سیکتو سکے پچیس لمن کے تیاگ دشنے بھی اموڑ دھ
رشتی دشنے دا۔ شٹ آیتن دشنے ان ہی کا تیاگ گرایا۔ ہر تاتے ان کا اور شت تیاگ کرنا۔
بھوری کو دیو آدک کے سیون تے جو متھیا تو بھاؤ سو ہے۔ سو یہ بھند۔ ادی پا پنے تے بڑا مہا پاپ ہے۔
یا کے پھل تے نگو۔ نر کا دی پر پائے پائے۔ تہاں انت کال پریت۔ مہا شکٹ پائے ہے۔
سمیک گیان کی پراپتی مہا درنہ ہوئے جاتے ہے۔ سوئی شٹ پاہورز دشنے (بھاؤ پاہوریں) کہا ہے۔

कुच्छियधम्ममि-स्रो, कुच्छियपासेहि भतिसंजुतो ।

कुच्छियतवं कुणंतो कुच्छिय गइभायजो होई ॥ १४० ॥

کو دھرم ہے۔
 بھوری کیشی شری کو تو کلیش اویجاوے۔ ار۔ تہاں ہنسا دک پنجاوے۔ وا۔ کشائے آدی
 روپ پرورتے جیسے پنجا لگن تاپے۔ سو اگنی کر برے چھو لے چھو چلیں ہنسا دک بدھے۔
 یائیں دھرم کہا بھیا۔ بھوری اوندھے مکھ جھو لے۔ اور دھ باہورا کھے۔ اتیادی سادھن کر۔
 تہاں کلیش ہی ہوئے۔ کچھو اے دھرم کے انگ ناہی۔ بھوری پون سادھن کرے۔ تہاں
 نیٹی دھونی اتیادی کارین وشے جل آدک کر ہنسا دک کراوئے۔ چٹکار کوئی اُٹھے۔ تاتے
 مان آدک بدھے۔ کچھو تہاں دھرم سادھن ناہی۔ اتیادی کلیش کرے۔ وشے کشائے گھٹانے
 کارینی سادھن کرنے ناہی۔ انترنگ وشے کر دھ مان مایا لوبھ کلا بھی پراتے ہے۔ درتھا
 کلیش کر دھرم مانے ہے سو کو دھرم ہے۔

بھور خا کے تی اس لوک وشے دکھ سہانہ جائے۔ وا۔ پر لوک وشے اشٹ کی اچھا
 وا۔ اپنی پوجا پڑھا دلنے کے ارہتی وا۔ کوئی کر دھ آدک کر اپ گھات کرے جیسے تی یو لوگ
 تے اگنی وشے جل کرستی کہاوے ہے۔ وا۔ ہالیہ گلے سے کا نشی کر دت لے ہے۔ جیوت ناہی
 لے ہے۔ اتیادی کارہ کر دھرم مانے ہے۔ سو اپ گھات کا تو بڑا پاپ ہے۔ جو شری آدک
 لے اڈواگ گھٹا تھا تو پشچرن آدی کیا ہوتا۔ مر جاتے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ تاتے اپ گھات
 کر نا کو دھرم ہے۔ ایسے ہی انہ بھی گھنے کو دھرم کے انگ ہیں۔ کہاں تائی کے جہاں وشے کشائے
 بدھے ار دھرم مانے سو سو کو دھرم جانے۔

دیکھو کال کا دوش جین دھرم وشے بھی کو دھرم کی پرورتی بھتی۔ جین مت وشے جے
 دھرم پر ب کہے ہیں۔ تہاں تو وشے کشائے چھو ریشم روپ پرورتنا یوگیہ ہے تا کو تو آدے
 ناہی۔ ار۔ ورت آدک کا نام دھرائے تہاں نانا شرنکا۔ بناوے۔ وا۔ اشٹ بھوجن آدی کرے۔
 وا کو تو مل آدن کرے وا کشائے بدھا دلنے کے کارہ کرے جو دلہ اتیادی مہا پاپ روپ پرورتے۔

بھوری پوجن آدی کارین وشے اپدیش تو یہ ہو تھا۔ **साबधलेशो बहुपुण्यराशौ**
दोषाय ना پاپ کا انش بہت پنیہ سموہ وشے دوش کے ارہتی ناہی۔ اس پھل کر پوجا
 پبھا دنا دی کارین وشے راتری وشے دیک آدی کر۔ وا۔ انتت کائے آدک کا سنگرہ کر۔ وا۔
 ایتنا چار پرورتی کر ہنسا دک روپ پاپ تو بہت اویجاوے ارستی بھکتی آدی شہ پرینا من وشے
 پرورتے ناہی وا تھورے پرورتے۔ سو۔ لوٹا گھنا۔ نفغ تھورا۔ وا۔ نفغ کچھو ناہی۔ ایسا کارہ
 کہنے میں تو بڑا ہی دیکھنا ہوئے۔

بھوری جن مندر تو دھرم کا ٹھکانہ ہے۔ تہاں مانا کو کھاکر نی سو دنا اتیادک پر ماد روپ

بھلا تو تب ہوتے جب یا کا دان کا سہلے کردہ دھرم سادھے۔ سو وہ تو اُٹا باب رُوپ پر ورتے۔ پاپ کا سہانی کا بھلا کیسے ہوتے؟ سو فی رین سار شاستر و شے کہائے۔

सप्पुरिसाणं दाणं कप्पतरुणं फलाणं सोहं वा ।

लोहीणं दाणं जड विमाणसोहा सवस्सजाणेह ॥ २६ ॥

یا کا ارتھ۔ ست پُرشن کو دان دینا کلب در کشن کے پھلن کی شو بھاسمان ہے شو بھا بھی ہے۔ اور سکھ دایک بھی ہے۔ بہوری لو بھی پُرشن کو دان دینا جو ہوئے سویشو جو مریا تاکہ دمان جو چکدول تا کی شو بھاسمان جان ہو۔ شو بھا تو ہوئے میرنو دھنی کو پر دم دکھ دایک ہوئے۔ تاتے لو بھی پُرشن کو دان دینے میں دھرم ناہی۔ بہوری دروہ تو ایسا دیجے جا کر دا کے دھرم بدھے سو درن ہستی آدی دیجے۔ تن کر ہنادک آویجے۔ دمان۔ لو بھ آدی بدھے۔ تاکر مہا پاپ ہوئے۔ ایسی دستن کا دینے والا کو مینے کیسے ہوئے۔ بہوری دشیا سکت جو۔ رتی دان آدک دشے پن ٹھہر اے ہے۔ سو ریکھ کو شیل آئی پاپ جہاں ہوئے۔ تہاں پینہ کیسے ہوئے۔ ار۔ مکتی ملاوئے کو کہے۔ خود استری سنتوش پادے ہے۔ تو استری تو دشہ سیون کے سکھ پادے ہی پادے شیل کا پدیش کلے کو دیا۔ رتی سے بنا بھی دا کا منور تھ انو سار نہ پر ورتے دکھ پادے۔ سو۔ ایسی استیہ مکتی بناوے۔ دشہ پوسنے کا پدیش دے ہے۔ ایسے ہی دیا دان۔ دا۔ پاتردان بنا انیہ دان دے دھرم مانا سرو۔ لو دھرم ہے۔

بہوری ورت آدک کر کے تہاں ہنادک وادشہ آدک بدھا دے ہے۔ سو ورت آدک تو تن کو گھٹا دے کے ارتھی کچھے ہے۔ بہوری جہاں ان کا تو تیاگ کرے۔ ار۔ کن مول آدکن کا بھکشن کرے تہاں ہنادشیش بھتی۔ سوادا دک دشہ دشیش بھتی۔ بہوری دوس دشے تو بھون کرے ناہی۔ ار۔ راتری دشے کرے۔ سو ریکھ دوس بھون جاتے راتری بھون دشے ہنادشیش بھاتے۔ پر مادوشیش ہوئے۔ بہوری ورت آدک کرنا ناشر نگار بناوے۔ کو تو مل کرے۔ جو دا آدی رُوپ پر ورتے۔ اتادی پاپ کر یا کرے۔ بہوری ورت آدک کا پھل لوکک اشٹ کی پراتی انشٹ کا ناش کو چاہے۔ تہاں کشاین کی سیہرنا و خیشا بھتی ایسے ورت آدک کو دھرم مانے ہے۔ سو کو دھرم ہے۔

بہوری بھکتیادی کارین دشے ہنادک پاپ بدھا دے دا۔ زنیہ گان آدک دا۔ اشٹ بھون آدک دا۔ انیہ۔ ساکرن کر۔ دشین کو پوشے۔ کو تو مل پر ماد آدی رُوپ پر ورتے تہاں پاپ تو بہت اوچا وے۔ ار۔ دھرم کا کچھو سادھن ناہی۔ تہاں دھرم مانے سو۔ سرو

یا پر کار کو گرو سیون کا نشیدھ کیا۔

یہاں کو تو کہے کا ہو تو شر دھانی کے کو گرو سیون نے مہتیا کیسے مہیا ۹
تا کا اوتڑ۔ جیسے شیل وئی استری پر پریش بہت بھرتا روت بد من کریا سرو تھا کرے ناہی
تیسے تو شر دھانی پریش کو گرو بہت سو گرو ووت۔ نسکار آدی کریا سرو تھا کرے ناہی۔ کاہے تے
یہ ہو تو جو آدی توں کا شر دھانی مہیا ہے۔ تہاں راگ آدک کو نشیدھ شر دھے ہے۔ دیت راگ
بھاؤ کو شریشٹھ مانے ہے۔ تاتے جن کے دیت راگ تاپا ہے۔ ایسے ہی گرو کو اوتھم جان نسکار
آدی کرے ہے۔ جن کے راگ آدک پلیٹے۔ تن کو نکھد جانی نسکار آدی کد چت کرے ناہی۔
کو تو کہے۔ جیسے راجا دک کو کرے۔ ایسے ان کو بھی کرے ہے۔

تا کا اوتڑ۔ راجا دک دھرم پدھتی دھے ناہی۔ گرو کا سیون دھرم پدھتی دھے سو راجا
کا سیون تو لو بھ آدک تے ہو ہے۔ تہاں چار تر موہ ہی کا اوتھم سمبھو ہے۔ ارہ گورون کی جگہ
کو گرون کو سنے تو شر دھان کے کارن گرو تھے۔ تن تے پرئی کئی بھیا۔ سو راجا دک تے جانے
کارن دھے ویر پتی پنجاہی۔ تا کے کاریہ بھوت تو شر دھان دھے درڑھتا کیسے سمبھو ہے تاتے
تہاں درشن موہ کا اوتھم سمبھو ہے۔ ایسے کو گرون کارن کیا۔
کو دھرم کارن وین اور اس کے شر دھان آدک کا نشیدھ
اب کو دھرم کارن وین کیجئے ہے۔

جہاں ہنساک پاپ اوپجے داؤ فنے کشا یں کی بردھی ہوتے تہاں دھرم مانے۔ سو کو دھرم جانا۔
تہاں گیکہ آدک کرین دھے مہا ہنساک اوپجادے۔ بڑے جیون کا گھات کرے ارہ۔ تہاں اندرین
کے دھے پوشے۔ تن میں دھے دشت بدھی کور و در دھیا نی ہووے۔ تیرہ لو بھتے ادرن کا بڑا
کر اپنا کوئی پر یو جن مادھا چاہے۔ ایسا کاریہ کر تہاں دھرم مانے سو کو دھرم ہے۔ ہو ری تر تھن
دھے ۱۰۔ انیتہر مانا آدی کاریہ کرے۔ تہاں بڑے چھوٹے گھنے جیون کی ہنسا ہوئے۔ شر پر کو پشن
اوپے تاتے دھے پوشن ہوئے تاتے کام آدک بھوے کو تو مل آدک کر تہاں کشائے بھاؤ
بدھاوے۔ ہو ری تہاں دھرم مانے سو یہ ہو کو دھرم ہے۔ ہو ری سنکرا نئی گرن۔ دیتی بات
آمی دھے دان دے۔ ۱۱۔ کھوٹا گہ آدک کے ار تھی دان دے۔ ہو ری پاتر جان لو بھی پرشن کو
دان دے۔ ہو ری دان دینے دھے سوورن ہستی گھوڑا تزل۔ آدک دسون کووے۔ سو سنکرا تی آدی
پر ب دھرم۔ ایسا ناہی جیوتھی۔ پیار آدک کر سنکرا نئی۔ آدی ہوئے ہو ری دشت گرہ آدک کے
ار تھی دیا ہو تہاں بھئے لو بھ آدک کا اوتھم بھیا تاتے تہاں دان دینے میں دھرم ناہی۔ ہو ری
لو بھ پریش دینے لو گپا تو ناہی۔ تاتے لو بھی نا نا ستیہ کیجی کر ٹھکے ہے۔ کچھ بھلا کرے ناہی۔

بھوری کوئی کہے ہے اب شرادک بھی تو جیسے سمجھوے تیسے نہایت جیسے شرادک تیسے مٹی

تاکا اوتر شرادک سنگیا تو شاستر دشنے سرورگر ہتھ مٹی کو ہے۔ شرنیک بھی ایشی تھا۔ تاکو اوتر پُران دشنے شرادک اوترم کہا۔ بارہ سجاوٹے شرادک کہے تہاں۔ سرو۔ ورت دھاری نہ تھے۔ جو سرو ورت دھاری ہوتے۔ تو اسنیت منشین کی جڈی سنگیا کہتے۔ سوکھی نہایت تہاں۔ گر ہتھ مٹی شرادک نام پاوے ہے۔ اور مٹی سنگیا تو نرگتھ پنا کہیں کہی نہایت۔ بھوری شرادک کے تو آٹھ مول گن کہے ہیں۔ سو۔ مدیہ۔ مانس۔ مدھو پنچ۔ اودمبار دی پھلن۔ کا بھکشن شرادک کے ہے نہایت۔ تاکا بھوپر کار کر شرادک پنا تو سمجھوے بھی ہے۔ اور مٹی کے اٹھائیس مول گن ہیں۔ سو بھیشن کے دیتے ہی نہایت۔ تاکا مٹی پنا کار سمجھوے نہایت بھوری گر ہتھ اوستھاوٹے تو پورے جبوتہ کار آدک بہت ہتھ کار یہ کہے تھتے ہے۔ مٹی ہوتے کر تو کا ہونے ہتھ کار یہ کہے نہایت پر گرہ راکھ نہایت۔ تاکا ایسی مٹی کار یہ کار یہ نہایت۔ بھوری دیکھو آدی ناتھ جی کے ساتھ چار ہزار رام دیکھا لے بھوری بھر شٹ بھتے۔ تب دیو۔ اُون کو کہتے بھتے۔ جن لنگی ہوتے انیتھا پرور تو گے تو ہم دند دینگے۔ جن لنگ پھور تھاری اچھا ہوتے سو تم جانو۔ تاکا جن لنگی کہاتے۔ انیتھا پرور تے تے تو دند یو گئے ہے۔ ہتھ کار یہ یو گئے کیسے ہوتے؟ اب بہت کہا کہتے۔ جے جن مت دشنے کو بھیش دھارے ہے۔ تے مہا پاپ اوجا کو ہے۔ انہ جیوان کی سو مشروشا آدی کرے ہیں۔ تے بھی پانی ہوئے۔ پدم پوران دشنے یہ ہوکھاتے۔ جو شرنیکھی دھرماتھ چارن منن کو بھرم تے بھر شٹ جانی دان نہ دیا۔ تو پرنیکھ بھر شٹ تن کو دان آدک دینا کیسے سمجھوے؟

یہاں کو فکے ہمارے انترنگ دشنے شر دھان تو ستیہ ہے۔ پرتو باہیہ لجا دک کر رشتا چار کرے ہیں۔ سو پھل تو انترنگ کا ہوگا؟

تاکا اوتر۔ شٹ پاہوڈ دشنے لجا دک کر ہتھ کار کا نیشہ دکھایا تھا۔ سو پورب ہی کہا تھا۔ بھوری کوئی پور اور مٹی متک نہاتے۔ ہاتھ فخر اوے۔ تب تو یہ ہو سمجھوے۔ ہمارا انترنگ نہ تھا۔ آپ ہی مان دی تے نسکار آدی کرے۔ تہاں انترنگ کیسے نہ کہے جیسے کوڈ انترنگ دشنے تو مانس کو برا جانے۔ ار۔ راجادک کا بھلا منادنے کو مانس بھکچن کر سہ۔ تو۔ واکو۔ ویرتی کہے مانے؟ تیسے انترنگ دشنے تو کو گرو سیون کو برا جانے۔ ار۔ تن کا دوا۔ لوکن کا بھلا منادنے کو سیون کرے۔ تو شر دھانی کیسے کہتے۔ جاتے باہیہ تیاگ کہے ہی انترنگ تیاگ سمجھوے ہے۔ تاکا جے شر دھانی جیو ہیں۔ تن کو کا بھوپر کار کر بھی ہو کر دھان کی سو مشروشا دی کرنی یو گئے نہایت۔

’चारित्तं खलु धम्मो‘ ایسے شاستروں کے کہا ہے۔ تاتے چار ترکا دھارک ہی کو گرو سنگیا
 ہے۔ یہودی جیسے بھوتادک کا بھی نام دیو ہے۔ تمھاری یہاں دیو کا شردھان دیتے۔ اربنت دیو ہی
 کا گھر ہے۔ تیسے اورن کا بھی نام گرو ہے۔ تمھاری یہاں گرو۔ شردھان دیتے زگرنتھ گرو ہی کا
 گھر ہے۔ سوچن دھرم دیتے اربنت دیو زگرنتھ گرو ایسے پرستھ وچن ہیں۔

تاکا اوتہ۔ لو بھی ہوئے داتا کی سو شروشا کہ دیتا ہے آہا نہ لے ہے۔ تاتے ہنتا گئے

تا کا اڈا تر۔ جیسے راجہ کی سٹھاپنا چترام آدک کر کرے تو راجہ کا پرنتی پکشی ناہی۔ ار کوئی
سامانیہ منش آپ کو راجہ منادے تو راجہ کا پرنتی پکشی ہوئے۔ تیسے ارہنت آدک کی پاشان
آدی فیشے سٹھاپنا بنا دے تو تن کا پرنتی پکشی ناہی۔ ار کوئی سامانیہ منش آپ کو مئی
منادے تو وہ من کا پرنتی پکشی بھیا۔ ایسے بھی سٹھاپنا ہوتی ہوئے تو ارہنت بھی آپ کو منادے
بھوری جو اون کی سٹھاپنا بھئے ہے تو باہیہ تو دیسے ہی بھئے چاہئے۔ وے نر گرنتھ اے بہت پر گرہ
کے دھاری یہ کیسے بنے؟

ہے۔ بھوری پاشو ستھ کیشل آدی بھر شٹا چاری مینن کا نشیدھ کیا ہے۔ تن ہی کا کچھن کو دھرے
 ہے۔ اتنا دھیش۔ وے در دیا تو کٹن رہے ہے۔ اے نانا پر گرہ رکھے ہے۔ بھوری تہاں منن کے
 بھر مری آدی آہار لینے کی دھمی کہی ہے۔ اے آسکت ہوتے داتار کے پران پیری آہار آدی
 گے ہے۔ بھوری گرستھ دھرم دھشے بھی اُچت ناہی۔ وا۔ انیائے لوک نندیہ پاپ روپکار یہ
 تن کو کرتے پر تیکھ دیکھنے ہے۔ بھوری بسا بسا شاستر ادک سر و تو کرشٹ پوجیہ تن کا تو۔ اونہ
 کے ہے۔ بھوری آپ تنے بھی مہنت تاراکھ او پنا بیٹھنا آدی پرورنی کو دھارے ہے۔
 اتیادی انیک دپریت تار پرتیکھ بھاے ار۔ آپ کو مٹی مانے۔ مول گن آدک کے دھارک کہا ہے۔
 ایسے ہی اپنی مہا کر اوے بھوری گرستھ بھاے اے اں کر پر شٹا آدک کر ٹھکے بھٹے دھرم کا دھار
 کرے ناہی۔ اوں کی بھکتی دھشے تے۔ بوئے۔ بوئے پاپ کو بڑا دھرم ماننا، اس مقبلاً تو کا
 پھل کیسے انتا سنار نہ ہوتے۔ ایک جن وین کو انیتھا مانے۔ مہا پاپی ہونا شاستر دھشے کیا
 ہے۔ یہاں تو جن دھن کیا کھیت بات ہی۔ الھی ناہی۔ اس سمان اور پاپ کون ہے؟
 اب یہاں کو بھتی کرے تن کو گروں کا ستھاپاں کہ ہے۔ تن کا زاکرن کھتے ہے۔ تہاں وہ
 کہے ہے۔ گورو نہ نہ گورو ہوئے۔ رو۔ یہ گرہ تار دے ناہی۔ اتاے ان ہی کو گورو مانا۔
 تاکا او تر۔ گورو کا نام ہے۔ گورو مانے ہی ناہی۔ بھوری جو گورو کو تو مانے۔ ار۔ اس
 چھتر دھشے گورو کا سکین۔ ریٹھ کا ہو کہ گورو مانے تو اس ش دھان تے تو گورو اہوتا ناہی جیسے
 ناستکیہ تو۔ واکا نام ہے۔ جو پر مشورہ مانے ہی ناہی۔ بھوری جو پر مشورہ کو تو مانے۔ ار۔ اس چھتر
 دھشے پر مشورہ کا کھیں نہ دیکھ کا ہو۔ کو پر مشورہ نہ مانے تو ناستکیہ تو ہوتا ناہی۔ تیسے ہی یہ ہو جانا
 بھوری وہ کہے ہیں۔ جن شاستن دھشے تار کیہ لی کا تو ابھا و کہا ہے۔ مینن عا تو
 ابھا و کہا ناہی۔

تاکا او تر۔ واکا نام ہے۔ از۔ ایشن۔ شے سد بھاؤ رہیکا۔ مہرت چھتر دھشے کہے ہیں یہ
 بھرتا چھتر تو بہت بڑا ہے کہیں سد بھاؤ ہو گا تاتے ابھاؤ نہ کہا ہے۔ جو تم رہو ہو۔ تن ہی چھتر
 دھشے سد بھاؤ مانا ہے۔ تو جہاں۔ لینے بھی کرو نہ پاؤ گے۔ تہاں جاؤ گے۔ تم کس کو گورو انوکے
 جیسے ہنن کا سد بھاؤ بار کہا ہے۔ ار۔ ہنن دہشتے نا تو او۔ پھشن کو تو ہنن مانا جاتے ناہی
 تیسے ہنن کا سد بھاؤ بار لہا ہے۔ اہن دہشتے ناہی تو اہن کو تو مٹی مانا جاتے ناہی۔
 بھوری وہ کہے ہیں ایک اکھ کے۔ تاکا کو گورو مانے ہیں۔ جے شاستہ سکسا دے وا
 سنا دے تن کو گورو کیسے نہ مانے؟

تاکا او تر۔ گورو کا نام ہے۔ تاکا کو گورو مانا ہے۔ تاکا کو گورو مانا ہے۔ تاکا کو گورو مانا ہے۔

لنگ پاہوڑ ہے۔ تس دیشے مٹی لنگ دھار جوہنسا آرمجہ نیر منتر آدی کرے ہے۔ تاکا نشید بہت کیا ہے۔ بہوری گن بھدر آچار یہ کرت آتما نو شاش دیشے ایسا کہا ہے۔

इतस्ततश्च त्रस्यन्तो विभावय्यां यथा मृगाः ।

वनाद्दसन्त्युग्रामं कलौ कष्टं तपस्विनः ॥ १९७ ॥

یا کارتھ۔ کلی کال دیشے تپسوی مرگ دت ادھر ادھر تے بھے وان ہوتے ن تے مرگ کے سمیپ لے ہے۔ یہ ہو مہا کھید کاری کاری بھیا ہے۔ یہاں تگر سمیپ ہی رہنا نشید ہا۔ تو نگر دیشے رہنا تو نشید بھیا ہی۔

वरं गार्हस्थ्यमेवाद्य तपसो भाविजन्मनः ।

सुस्त्राकटाक्षलुण्टाकलुप्तवैराग्यसमपदः ॥ २०० ॥

یا کارتھ۔ ابار ہو ہنار ہے۔ انت سنار جاتے ایسے تپے گر ہتھ پناہی بھلا ہے۔ کیسا ہے وہ تپ پر بھات ہی۔ استرن کے کٹا کچھ ٹیوی ٹوٹیرن کر ٹوٹی ہے۔ ویرا گئے سمیپ اجا کی ایسا ہے۔ بہوری یوگیندر دیو کرت پر ماتم پرکاش دیشے ایسا کہا ہے۔

चिल्ला चिल्ली पुत्थयहिं, तूसइ मूढ णिभंतु ।

دو :-

एयहिं लज्जइ णाणियउ, बयहहेउ मुणंसु ॥ २१४ ॥

چیللا چیلی پنکن کر ٹوڑھ سنتشت ہو ہے۔ بھراتی رہت ایسے ہی ہے۔ کارن ان کو جانا ستان کر لجاتے مان ہو ہے۔

केणवि अप्पउ वंचियउ, सिरलुंचिवि छारेण ।

सयलु विसंग ण परहरिय, जिणवरलिंगधरेण ॥ २१६ ॥

کسی جو کر اپنا آتما ٹھکا سو کون ؟ جی ہین جیو جنور کا لنگ دھارا۔ ار۔ راکھ کر ماتھا کا لوق کر سمت پر گرہ چھانڈا ناہی۔

जे जिणलिंग धरेवि मुणि इट्ठपरिगह लिति ।

छट्टिकरेविणु ते विजिय, सो पुण छट्टि गिलंति ॥ २१७ ॥

یا کارتھ۔ ہے جیو۔ ہے مٹی جن لنگ دھار۔ اشٹ پر گرہ کو گرے ہے۔ تے پھری تس ہی چھری کو بہوری بکھے ہے۔ بھاؤ یہ ہو بند نہ ہے۔ اتیادی تہاں کہے ہے۔ ایسے شاسترن دیشے کو گرہ کا۔ داتن کے آچرن کا دا۔ تن کی سو سرد شا۔ کانشید کیا ہے۔ سو جانا۔ بہوری جہاں مٹی کے دھاتری دوت آدی چھیا لیس دوش آہار آدی دیشے کہے ہے۔ تہاں گر ہتھن کے بالکن کو پرسن کرنا سما چار کہنا۔ منتر اوشدھ۔ جیوتش آدی کاریہ بتا دنا۔ اتیادی بہوری کیا کرایا۔ انوموڈیا بھوجن لینا اتیادی کرایا کانشید کیا ہے۔ سما بسکال دوش تے ان ہی دوشن کو لگائے آہار آدی گرے

जे दंसणेसु भट्टा पाए पाहंति दंसणयराणं ।

ते हुंति लुल्लमूया बोही पुण दुल्लहा तेसिं ॥ १२ ॥

جے آپ قومیکت تے بھرٹھ ہے۔ ار۔ سمیکت دھارکن کو اپنے پگوڑا یا چاہے ہے۔ تے لوگے
گوٹے ہوئے۔ بھاؤ یہ ہو۔ ستھادر ہوئے۔ ہوڑی تن کے بودھ کی پراپتی مہاؤر لہجہ ہوئے۔

जेवि पडंति च तेसिं जाणंता लज्जगारवमाणं ।

तेसिं पि णत्थि बोही पावं अणुमोयमाणं ॥ १३ ॥ (द० पा०)

جو جانتا ہوا بھی لجا۔ گارو بھی کرتے۔ تن کے پگاڑے ہے۔ تن کے بھی بودھی جو سمیکت سونپا ہی
ہے۔ کیسے ہے اے جیو پاپ کی اوسودنا کرتے ہیں۔ پاپن کا سمان آدی کے۔ تس پاپ کی اوسودنا
کا پھل لاگے ہے۔ (ہوڑی سوڑ پاپ ہوڑیں کے ہیں)

जस्स परिग्गहणं अप्पबहयं च हवइ लिंगस्स ।

सो गरहिउ जिणवयणे परिग्गहहिउ गोणियारो ॥ १४ ॥ (सूत्र पा०)

جس لنگ کے تھورا۔ وا۔ بہت پرگرہ کا اٹکی کار ہوئے سو جن وچن دشنے نندا یوگیہ ہے پرگرہ
رہت ہی انا کار ہوئے (ہوڑی بھاؤ پاپ ہوڑیں کے ہیں)

धम्ममि णिप्पिवासो दोसावासो य उच्छुफुल्लसमो ।

णिप्पल्लणिग्गुणयारो णडसवणो णग्गहवेण ॥ १५ ॥ (भाव पा०)

یا کا ارتھ۔ جو دھرم دشنے۔ ز۔ اودیجی ہے۔ دوشن کا گھر ہے۔ ایچھو پھول سمان نشمل ہے۔
گن کا آچرن کر رہت ہے۔ سونگن روپ کرٹ ثمرن ہے۔ بھانڈوت بھیش دھاری ہے۔ سو
نگن بھتے بھانڈ کا درشانت سمبھوے ہے۔ پرگرہ راکھے تو یہ بھی درشانت بنے ناہی۔

जे पावमोहियमइ लिंगं यत्तुण जिणवरिदाणं ।

पावं कुणंति पावाते चत्ता मोक्खव मग्गाम्मि ॥ १६ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ پاپ کر موت بھتی ہے بدھمی یا کی ایسے جے جو جن ورن کا لنگ ھاری پاپ کر
ہے تے پاپ مودتی موکش مارگ دشنے بھرٹھ جانے۔ ہوڑی ایسا کر ہے۔

जे पंचचेलसत्ता गंथग्गाहीय जायणासीला ।

आध्याकम्ममिरयाते चत्ता मोक्खव मग्गाम्मि ॥ १७ ॥ (मो० पा०)

یا کا ارتھ۔ جے پنج پرکار وستر دشنے آسکت ہیں۔ پرگرہ کے گرن مارے ہیں۔ یاچنا بہت ہے۔
ادھ: کرم آدی دوشن دشنے رکت ہیں۔ تے موکھ مارگ دشنے بھرٹھ جانے۔ اور بھی کا تھ سوتر تھان
تس شردهان کے درٹھ کرنے کو کارن کہے ہیں تے تھان تے جانے۔ ہوڑی کند کند آچار یہ کرت

सुक्ष्मः किल कोपि रंकिशशुकः प्रवृज्य चेत्येकवचित्
कृत्वा किञ्चनपक्षमक्षतकलिः प्राप्तस्तदाचार्यकम् ।
चित्रं चैत्यगृहे गृहीयति निजे गच्छेकुटुम्बीयति
स्वं शक्नीयति बालिशीयति बुधान विश्वं वराकीयति ॥

یا کا ارتھ۔ دیکھو۔ چھدا کر۔ کرش کوئی۔ رنگ کا بالک سو کہیں چتیا لہ آدی دشتے دیکھا دھار
کوئی پکش کر پاپ رہت ہوتا۔ سنتا آچار یہ پد کو پراپت بھیا۔ بہوری وہ چتیا لہ دشتے اپنے گروہ
پر دشتے ہے۔ سنج گھ دشتے۔ کوئب دت پر دشتے ہے۔ آپ کو اندر دت ہاں مانے ہے۔ گیان
کو بالک دت مانگانی مانے ہے۔ سروگرہ ستمن کو دنگ دت مانے ہے۔ سو یہ ہو بڑا آٹھیر یہ بھیا
ہے۔ بہوری 'यैर्जातो न च वर्द्धितो न च न च क्रीतो' ایتا دی کا دیہ ہے۔ تا کا ارتھ ایسا
جن کر جنم نہ بھیا۔ بدھیانا ہی۔ مول یلانا ہی۔ دیندار بھیا نا ہی۔ ایتا دی کوئی پرکار تعلق (سمبندھ) نا ہی۔
ار۔ گرہ ستمن کو در شتم دت بہا دے۔ جو آوری دان آدک لے۔ سو ہائے ہائے یہ ہو جگت راجکو بہت
ہے۔ کوئی نیاتے پوچھنے والا نا ہی۔ ایسے ہی اس شردھان کے پوشک تہاں کا دیہ ہے۔ سو تس گر نہ
لے جاننا۔

یہاں کو د کہے۔ اے تو سوتیا مہر و رچت ایدیش ہے۔ تن کی ساکشی کا ہے کو دی تی؟
تا کا اوت۔ جیسے نیچلے مش جا کا نشدھ کرے۔ تا کا اوت پرش کے تو بھی ہی نشدھ کیا (بھیا) تیسے جن کے
وستر آدی۔ اوپ کر نہ کہے۔ تینو جا کا نشدھ کرے۔ تو گمر دھرم دشتے تو ایسی ویریت کا سچ ہی نشدھ
بھیا۔ بہوری دگمر گرہ ستمن دشتے بھی اس شردھان کے پوشک دچن ہیں۔ تہاں شری کد کد آچار یہ
کرت شٹ پا ہوڈ دشتے (درشن پا ہوڈ میں) ایسا کہا ہے۔

दंसणमूलो धम्मो उवइठ्ठं जिणवरेहिं सिस्साणं ।

तंसोऊण सकण्णे दंसणहीणो ण वंदिब्बो ॥ २ ॥

یا کا ارتھ۔ جنور کر سمیک درشن ہے۔ مول جا کا ایسا دھرم ایدیشا ہے۔ تا کو سکر ہے کرن بہت
ہو۔ یہ ہو ما نو۔ سمیکت بہت جو بند نے یو گیہ نا ہی۔ جے آپ کو گروڈے۔ کو گرو کا شردھان بہت سمیکتی
کیسے ہوئے؟ بنا سمیکت انیہ دھرم بھی نہ ہوئے۔ دھرم بنا بند نے یو گیہ کیسے ہوئے۔ (بہوری کہے ہے)

जेदंसणेसु भट्टा णाणे भट्टा चस्तिमट्टाय ।

एदे भट्टविभट्टा सेसंपिजणं विणासंति ॥ ८ ॥

جے درشن دشتے بھر شٹ ہیں۔ گیاں دشتے بھر شٹ ہے۔ چار۔ تر بھر شٹ میں لے جو۔ بھر شٹ تے بھر شٹ
ہے۔ اور بھی جو جو ان کا ایدیش ملے ہیں۔ تس جو کا ناش کرے ہے۔ برا کرے ہے۔ (بہوری کہے ہے)

کرے۔ بوہری کویت رکت آدی دسترن کو گرہے۔ وا بھوجن آدی دشنے لوٹو پی ہوئے۔ وا۔ اپنی بدھتی بدھانے کے آدی ہی ہوئے واسی دھن آدک بھی راکھے۔ وا ہنساک کرے۔ نانا آرمبھ کرے۔ سو۔ ستوک پرگرہ گرہن کا پھل بگود کہاے۔ تو ایسے پان کا پھل توانت سنسار ہوتے ہی ہوتے۔ بوہری لوکن کی اگیا نسا دیکھو۔ کوئی ایک چھوٹی بھی پرتگیا بھنگ کرے تا کو تو پانی کہے۔ ایسی بڑی پرتگیا بھنگ کرتے دیکھے۔ بوہری تن کو گردمانے۔ مٹی دت تن کا سنان آدی کرنے۔ سو شاستر دشنے کرت کارت اٹو مودنا کا پھل کہاے۔ تاتے ان کو بھی دیسا ہی پھل لاگے ہے۔ مٹی پد لنے کا تو کرم یہ ہوئے۔ پہلے تو گیان ہوئے۔ پیچھے ادا سین پرینام ہوئے۔ پریشہ۔ آدی سہنے کی شکتی ہوئے تب وہ سویم۔ آئیو۔ مٹی بھیا چاہے۔ تب شری گرد مٹی دھرم انجی کار کرادے۔ یہ ہو کون و پریت بے تو گیان رہت دشنے کشائے اسکت جیو۔ تن کو مایا کر وا۔ لو بھ دکھاتے مٹی پد دینا پیچھے ایتھا پرورنی کرادی۔ سو یہ ہو بڑا ایتاے ہے۔ ایسے کو گرد کا وا۔ تن کے سیون کا نشیدھ کیا۔ اب اس کھن کے درڑھ کرے تو شاسترن کی ساکھ دیکھے۔ تہاں۔ اپدیش سدھانت رتن مالا دشنے ایسا کہاے۔

गुरुणो भट्टा जाया सद्दे शुणिरुण लिति दाणाइं ।

दोण्णवि अमुणियसारा दसमिसमयम्मि बुद्धंति ॥ ३१ ॥

کال دوش تے گرو۔ ہں۔ تے بھاٹ بھٹے بھاٹ دت شبد کرڈا تار کی سستی کر کے دان آدک گرے ہے۔ سو اس دکھا کال دشنے دو دہی داتار وا۔ پاتر سنسار دشنے ڈوبے ہے۔ ہو دی تہاں کہاے۔

सप्पे दिट्ठे णासइलोओ णहि कोविकिपि अक्खेइ ।

जोचयई कुगुरुसप्पहा मूढा भणइ तं दुट्ठं ॥ ३६ ॥

یا کا ارتھ۔ سرپ کو دیکھ کوڈ بھاگے۔ تا کو تو لوک کچھ بھی کہے۔ نا ہی۔ ہلے ہائے دیکھو۔ جو کو گرد سرپ کو چھوڑے۔ نا ہی موڑھ دتسٹ کہے۔ ابولیں۔

सप्पो इक्कं मरणं कुगुरु अणंताइ देइ मरणाइं ।

तो वर सप्पं गहियं मा कुगुरुसेवणं भट्ठं ॥ ३७ ॥

اہو سرپ کر تو ایک ہی یا رمن ہوتے۔ ار۔ کو گرد انت مرن دے ہے۔ انتت یا رجن مرن کرادے ہے۔ تاتے ہے بھدر۔ سان کا گرہن تو بھلا۔ ار۔ کو گرد کا سین بھلا نا ہی۔ اور بھی گاتھا تہاں اس شردھان درڑھ کرنے کو کارن بہت کہی ہے۔ سو تس گرنتھ تے جان یعنی۔ ہووری سنگھ پٹ دشنے ایسا کہاے۔

۱۔ کا سادھان۔ جن بھیشن دشنے دشنے کٹائے کا کچھو لگا دنا ہی تے بھیشن سانے ہیں۔ سوسانے بھیشن تین پرکار ہیں۔ انہ سرو بھیشن مٹھیا ہے۔ سوہی شٹ پاہوڑ دشنے کٹ کٹ آچار یہ کر کہا ہے۔

एगं जिणस्स खंविदियं उक्कठं सावयाणं तु ।

अवरट्टियाहे तद्वयं चउत्थं पुणलिंगदंसणं णत्थि ॥ (द० पा० ३)

याकारतھ۔ ایک تہ جن کارو پ زرگر تھ دگر مٹی لنگ اردوسرا اوت کر شٹ شراو کن کارو پ۔ دسی۔
گیاریں پر تہا کا دھارک شراو ک کا لنگ اردوسرا آریہ کن کارو پ یہ ہو۔ استرن کا لنگ ایسے اسے
ن لنگ تو شردھان یوروک ہیں۔ بوہری چو تھ لنگ سمیگ درشن سروپ نامی ہے۔ بھا دارتھ۔ یوان
تہا نا۔ انہ لنگ کو مانے سو شردھانی نامی۔ مٹھیا دشنی ہے۔ بوہری ان بھیشن دشنے کے تی
بھیشن اپنے بھیشن کی پریت کرانے کے ارہتی کجھت دھرم کا لنگ کو بھی پالے ہے جسے کھوڑو یہ
پلے والا تو دے کھوڑو یہ کا بھی انش رکھے ہے۔ تیسے دھرم کا کو لنگ دکھاتے اپنا اوتھ
پد منا ہے۔

یہاں کو ذکر ہے کہ جو دھرم سادھن کیا۔ تا کا تو پھل ہو گا۔

تا کا اوتھ۔ جیسے آہ اس کا نام دھرتے کن ماتر بھی بھیشن کرے تو پانی ہے۔ اراکنت کا (ایک سن) کا
نام دھرتے کجھت اون بھوجن کرے تو بھی دھرتا ہے تیسے اوتھ پدوی کا نام دھرتے تائیں
کنت بھی ایتھا پردرتے تو مہا پانی ہے۔ اپنی پدوی کا نام دھرتے کچھو بھی دھرم سادھن کر
تو دھرتا ہے تاتے دھرم سادھن تو جتا۔ نے تیتا ہی کیے۔ کچھو دوش نامی۔ پرتو خا دھرتا
نام دھرتے پچی کریا کتے مہا پانی ہی ہو ہے۔ سوئی شٹ پاہوڑ دشنے کٹ کٹ آچار یہ کر کہا ہے

जह जायरुवसरियो तिलतुसमित्तं ण गहदि अत्थेसु ।

जइ लेइ अप्प-वहयं तत्तो पुणजाइ णिग्गेयं ॥ १॥ (सूत्र पा० १८)

याकारتھ۔ مٹی پدے سویتھا جات روپ بد رشن ہے۔ جیسا جم ہوتے تھا تبسا لگن ہے۔ رو
دھنی ارتھ ہے دھرم دستر ادک دوتون مٹھیل کا شٹ ماتر ہیں گرس کرے۔ بوہری جو کہ اپت الپ دا
بہت دشنو کرے تو تھرتے لگو دجائے یہاں دیکھو مٹھ۔ پائیں بہت پر کرور رکھ کچھو ریان
کرے تو بھی سورگ موکش کا ادھیکاری ہو ہے۔ ارہتی نے میں کنت ہر گز انگی کار کئے بھی نگو
بالے والا ہو ہے۔ تاتے اوتھ نام دھرتے پچی پدوی تیکت نامی دیکھو مٹھ اوسر پنی کال۔ تے
یہ ہو کلی کال پرور تے ہے۔ تا کا دوش کریجن مت دشنے مٹی کا سروپ تو ایسا جہاں باہرہ ابھیت پر گز
کا لگاؤ نہ ہی۔ کیول اپنے اتھا کو آپو۔ اوتھو تے شجھا شجھ بھاو نے ادا سین رہے۔ لہذا اب
دشنے کٹائے اکت جیم مٹی پد دھارے۔ تہاں سرو سادویہ کا تیا گی ہوئے۔ پنج مہا مٹھ اوتھ لنگی کار

تہاں کے ٹی ٹی دس ہے۔ کئی گودی رکھے ہے۔ کے ٹی چولا پہرے میں کے ٹی چادرا ڈھے ہے۔ کے ٹی لال دسترا رکھے ہے۔ کے ٹی شویت دسترا رکھے ہے۔ کے ٹی بھگواں رکھے ہے۔ کے ٹی ٹاٹ پہرے ہیں۔ کے ٹی مرگ چھال رکھے ہے۔ کے ٹی راگ لگا دے ہے۔ اتیادی انیک سوانگ بنا دے ہے۔ سو جو شیت اشن آدک ہے نہ جاتے تھے۔ تھانہ چھوٹے تھی۔ تو پاگیاہ جانا اتیادی پرورتی رُوپے ستو آدک کا تیاگ کا ہے کو کیاہ اُن کو چھوری ایسے سوانگ بنا دے میں کون دھرم کا انگ بھیا۔ گر ہستمن کو ٹھکنے کے ار بھی ایسے بھیش جانے۔ جو گر ہست سار کھا اپنا سوانگ رکھے تو گر ہستہ کیسے ٹھکا دے۔ اریا کو۔ آن کر آجیو کا۔ کا دوا دھن آدک کا۔ واماں آدک کا پر یوجن سادھنا تاتے ایسے سوانگ بنا دے ہے۔ جگت بھولا تیس سوانگ کو دیکھ ٹھکا دے اردھرم بھیا مالے سو یہ ہو بھرم ہے۔ سوئی کہا ہے۔

जह कुवि वेस्सरत्तौ मुसिज्जमाणो विमाणए हरिसं ।
तह मिच्छवेसमुसिया गयं पिण मुणंसि धम्म-णिहिं ॥ १ ॥
(उपदेश सि० २०५)

یا کا ارتھ۔ جیسے کوئی دیشا سکت پُرش دھن آدک کو مسادتا ہوا بھی ہرش ملنے ہے۔ جیسے متھیا بھیش کر ٹھکے گئے۔ یو تو نشٹ ہوتا دھرم۔ دھن کو نا ہی جانے ہے۔ بھا دار متھیا ہو متھیا بھیش دے جیون کی شو شر و شاما دی تے اپنا دھرم۔ دھن نشٹ ہوتے رہتا کا و شادنا ہی۔ متھیا بدھی تے ہرش کرے ہے۔ تہاں کے ٹی تو متھیا شاسترن و شے بھیش زوپن کے ہے۔ تن کو دھالے ہے۔ سو ان شاسترن کا کرن ہا را پانی سکھ کر یا۔ تے اوچ پید پدین تے میری مانی ہوئی وا۔ انیہ جیو اس مارگ دے بہت لاگے۔ اس ابھی پرانے تے متھیا اپدیش دیا۔ تاکی پر م پر اگر دھار رہت جیو اتنا تو دھار نا ہی جو سکھ کر یا تے اوچ پید ہونا بنا دے ہے۔ سو یہاں کچھ دغا ہے بھرم کرتن کا کہا مارگ دے پرورتے ہے۔ بوہری کے ٹی شاسترن و شے تو مارگ کھن زوپن کیا۔ سو تو سدھے نا ہی۔ ار۔ اپنا اونچا نام دھرانے بنا لوک ملے نا ہی۔ اس ابھی پرانے تے جی مئی۔ آچار۔ اپا دھیائے۔ سادھو بھٹارک۔ سناسی۔ یوگی۔ تپسوی۔ یکن۔ اتیادی نام تو اونچا دھرا دے ہیں۔ ار۔ ان کا آچارن کو نا ہی سادھرتے تے تاتے اچھا اوسارنا نا بھیش بنا دے ہے۔ بوہری کے ٹی اپنی اچھا اوسار ہی تو لوین نام دھرا دے ہے۔ اراچھا اوسار ہی بھیش بنا دے ہے۔ ایسے انیک بھیش دھالنے تے گرد پوں مانے ہے۔ سو یہ ہو متھیا ہے۔

یہاں کوڈو پوچھے ہے کہ بھیش تو بہت پرکار کے دیسے۔ تن و شے سانچے چھوٹے بھیش کا پہچان کیسے ہوئے؟

بوہری ویشنو شاسترن دشنے ایسا بھی کہیں۔ ہیں۔ وید دیاس آدک پچھلی آدک تے اُچے۔ تہاں کل کا اُنو کرم کیسے رہا۔ بوہری مول آتی تو برہماتے کہے ہیں۔ تلے سرو کا ایک کل ہے۔ پھن کل کیسے رہا؟ بوہری اُدج کل کی استری کے بیج کل کے پرش تے ویشنج کل کی استری کے اُدج کل کے پرش تے سنگم ہونے سنتی ہوتی دیکھتے ہے۔ تہاں کل کا پرمان کیسے رہا۔ جو کہ اُچت کہو گے ایسے ہے تو اُدج بیج کل کا دھبھاگ کا ہے کو مانو ہو۔ سو لو بک کارین دشنے استیہ بھی پرورتی سمجھوے۔ دھرم کاریہ دشنے تعاستیہ تا۔ سمجھوے ناہی۔ تاتے دھرم بدھتی دشنے کل ایچھا مہنت پنا ناہی سمجھوے۔ دھرم سادھن ہی تے مہنت پنا ہوئے۔ برہمن آدی کلن دشنے مہنت تاپے۔ سو دھرم پرورتی تے ہے۔ سو دھرم کی پرورتی چھوڑ ہنس اَدک پاپ دشنے پرورتے مہنت پنا کیسے رہے؟ بوہری کیتی کہے ہے جو ہمارے بڑے بھکت بھتے ہے۔ بدھ بھتے ہیں۔ دھرم تاپا بھتے ہیں۔ ہم ان کی سنتی دشنے ہیں۔ تاتے ہم گوروں ہیں۔ سو ان بڑن کے بڑے تو ایسے اوتہم تھے ناہی۔ تن کی سنتی دشنے اوتہم کاریہ کئے۔ اوتہم مانو ہو تو اوتہم پرش کی سنتی دشنے جو اوتہم کاریہ نہ کرے۔ تا کو اوتہم کا ہے کو مانو ہو۔ بوہری شاسترن دشنے دالوک دشنے یہ ہو پرسدھ ہے کہ پتر شجہ کاریہ کر اُدج پد کو پاوے۔ پتر شجہ کاریہ کر بیج پد کو پاوے۔ اٹھو اپنا شجہ کاریہ کر بیج پد کو پاوے۔ پتر شجہ کاریہ کر اُدج پد کو پاوے۔ تاتے بڑن کی ایچھا مہنت ماننا یوگیہ ناہی۔ ایسے کل کر گرو پنا ماننا، مٹھیا بھا دجانا بوہری کے ہی پٹ کر گرو پنوں مانے ہے۔ کوئی پور دے مہنت پرش بھیا ہوتے۔ تاکے پاٹ بے شیش پرش شیش ہوتے آتے۔ تہاں تن دشنے تن مہنت پرش کیسے کُن نہ ہوتے بھی گرو پنوں مانے۔ سو جو ایسے ہی ہوتے تو اس پاٹ دشنے کوئی پرستہ ہی گن آدی سہا پاپ کاریہ کریگا۔ سو بھی دھرم تاپا ہوگا۔ سنگتی کو پراپت ہوگا۔ سو سمجھوے ناہی۔ اردہ پاپی ہے تو پاٹ کا ادھیکار کہاں رہا؟ جو گرو پد یوگیہ کاریہ کرے۔ سو ہی گرو دے۔ بوہری کے فی پہلے تو استری آدی کے تیاگی تھے۔ پیچھے بھر شٹ ہونے۔ دواہ آدی کاریہ کر گرسدھ بھتے۔ تن کی سنتی آپ کو گرو مانے ہے۔ سو بھر شٹ بھتے پیچھے گرو پنا کیسے رہا۔ اور گرسدھ دت لے بھی بھتے۔ اتنا دیش بھیا۔ جو اے بھر شٹ ہونے گرسدھ بھتے ان کو مول گرسدھ دھرمی گرو کیسے مانیں۔ بوہری کے ہی انیہ تو سرو پاپ کاریہ کرے ایک استری پرستہ ناہی اس ہی انگ کر گرو پنوں مانے ہے۔ سو ایک ابرہم ہی تو پاپ ناہی ہنسار گرہ آدک بھی پاپ ہے۔ تن کو کرتے دھرم تاپا گرو کیسے مانے۔ بوہری۔ دھرم بدھتی تے دواہ آدک کا تیاگی ناہی بھیا ہے کوئی آجیو باو اُلجا آدی ریو جن کو لے دواہ نہ کرے ہے۔ جھ دھرم بدھتی ہوتی تو ہنس اَدک کو کا ہے کو بدھاتا۔ بوہری جا کے دھرم بدھتی ناہی۔ تاکے شیل کی بھی درٹھتا رہے ناہی۔ اردواہ کرے ناہی۔ تب پراستری گن آدی مہا پاپ کو اُدیا تے۔ ایسی کریا ہوتے گرو پنوں ماننا مہا بھرم بدھتی ہے۔ بوہری کے پی کا ہو پرکار کا بیش، صالے تے گرو پنوں مانے ہے۔ سو بیش دھماے کون دھرم بھیا۔ جاتے دھرم تاپا گرو مانے۔

تاکا اوتتر جو بگاڑ نہ ہوئے۔ تو ہم کا ہے کونشیدھ کرے۔ پرتو ایک تو مٹھیا توادی درڑھ ہونے لے
موکش مارگ درلہجہ ہونے جاتے ہے۔ سو یہ ہو بڑا بگاڑ ہے۔ ایک پاپ بندھ ہونے لے آگامی دکھ پائے
ہے۔ یہ ہو بگاڑ ہے۔

یہاں پوچھے کہ مٹھیا تو آدک بھاؤ۔ تو ماتو۔ شر دھان آدی بھئے ہوئے۔۔۔ اری پاپ بندھ کھوٹے
کاریہ کیئے ہوئے۔۔۔ تن کے ماننے لے مٹھیا تو آدک داپاپ بندھ کیسے ہوئے؟
تاکا اوتتر۔ پرہم تو پود۔ دین کو اشٹ انشٹ ماننا ہی مٹھیا ہے۔ جاتے کو ذرا دیکھا ہو کا متر شتر
ہے ناہی۔ بوہری جو اشٹ۔ انشٹ بدھی پائے ہے۔ تو تاکا کارن پنیہ پاپ ہے۔ تاتے جیسے پنیہ بندھ
ہوئے۔ پاپ بندھ نہ ہوئے سو کرے۔ بوہری جو کریم آدے کا بھی لپیٹ نہ ہوئے۔ اشٹ انشٹ کے
بابیہ کارن تن کے سنیوگ دیوگ کا پائے کرے۔ سو کو دیو کے ماننے لے اشٹ انشٹ بدھی دور
ہوتی تاہی۔ کیول در دھمی کو پراپت ہوئے۔ بوہری پنیہ بندھ بھی ناہی ہوتا۔ پاپ بندھ ہوئے۔ بوہری
کو دیو کا ہو کو دھن آدک دیتے تھے تے دیکھے ناہی۔ تاتے اے بابیہ ہر ان بھی ناہی۔ ان کا ماننا کسے
ارہتی کیجئے۔ جب اتینت ہ بھرم بدھی ہوئے۔ جو آدی تنوں کا شر دھان گیاں کا انش بھی نہ ہوتے
ار راگ ددیش کی اتی چھترتا ہوئے تب بے کارن ناہی۔ تن کو بھی اشٹ انشٹ کا کارن مانے۔
تب کو دیون کا ماننا ہوئے۔ ایسا تھو مٹھیا تو آدی بھاؤ بھیجے۔ موکش مارگ اتی درلہجہ ہوئے۔
کو گرو کارن وین اور۔ اوس کے شر دھان آدک کونشیدھ
ہئے کو گرو کے شر دھان آدک کونشیدھ ہے۔

جے جیو وشہ کشائے آدی ادھرم روپ تو پر نیمہار۔ مان آدک تے آپ کو دھرم تا مانا دے دھرم تا
یوگیہ نمسکار آدی کریا کر اوی۔ اتھو اگنیت۔ دھرم کا کوئی انگ دھما بڑے دھرم تا کو ہا دے۔ بڑے
دھرم تا یوگیہ کریا کر اوی۔ ایسے دھرم کا آشرہ کر آپ کو بڑا مانا دے۔ تے سرو کو گرو مہا نے۔ جاتے
دھرم پدھتی وشے تو وشے کشائے آدی پھوٹے۔ جیسا دھرم کو دھماے۔ تیساری اپنا پد ماننا یوگیہ ہے۔
(کل ایک شاکر دینے کا نشیدھ)

تہاں کے می تو کل کر آپ کو گرو مانے ہے تن وشے کے می برہن آدک تو کہے ہے۔ ہمارا کل ہی اوجھا
ہے۔ تلتے ہم سرو کے گرو ہیں۔ سو اس کل کی اوجھا تو دھرم سادھن تے ہے۔ جو اوجھ کل وشے اوجھ
ہن آچرن کرے تو اوجھ کیسے مانے جو کل وشے اوجھنے ہی تے اوجھ پنا ہے۔ تو مانس بھکشن آدی
کے بھی اوجھ ہی مانو سو بنے ناہی۔ بھارت وشے بھی انیک پرکار برہن کہے ہے۔ تہاں جو برہن ہوتے
چنڈال کاریہ کرے۔ تاکو چنڈال برہن کہتے۔ ایسا لہا ہے۔ سو کل ہی تے اوجھ پنا ہونے تریسی بن سنگیا
کا ہے کو دتی ہے۔

ان کو سمیکتوی مانی پوجتے ہے۔ سو بھون ترک میں سمیکت کی بھی ٹکھیتا ناہی۔ جو سمیکت کری ہی پوجتے تو سر وار تھ سدھی کے دیو۔ لوکا نیک دیو۔ تن کو ہی کیوں نہ پوجتے۔ بوہری کہو گے۔ ان کے جن بھکتی ویش ہے۔ سو بھکتی کی دیشنا بھی، سو دھرم اندر کے ہے۔ وہ سمیک درشتی بھی ہے۔ واکو چھوری بان کو کاہے کو پوجتے۔ بوہری جو کہو گے، جیسے راجہ کے پرئی ہارادک میں۔ تیسے تیرھنکر کے چھیر پال دک ہیں۔ سو موثرن آدی وشنے ان کا ادھیکار ناہی یہ پوجھوئی مانی ہے۔ بوہری جیسے پرئی ہارادک کا ملا یا۔ راجہ سیو ملے۔ تیسے اے تیرھنکر کو ملا دتے ناہی۔ وہاں تو جا کے بھکتی ہوئے سوئی تیرھنکر کا درشن آدک کرو۔ کھو کسی کے آدھین ناہی۔ بوہری دیکھو۔ اگیا نسا آئو دھا دک لئے رو در روپ جن کا (دینی) گائے گائے بھکتی کرے۔ سو جن مت وشنے۔ رو در روپ پوجیہ بھیا۔ تو یہ ہو بھی۔ انیمت ہی کے سمان بھیا۔ پھر تھیا تو بھاؤ کری جن مت وشنے ایسی ہی دپریت پرورتی۔ کا ماننا ہو ہے۔ ایسے چھیر پال آدک کو بھی پوجنا یو گئے ناہی۔

گنو۔ سرب آدک کی پوجا کا نرا کرن

بوہری گنو سرب آدی ترنچ ہیں تے پرنیکش ہی آپ تے پن بھاسے ہے۔ ان کا ترسکار آدک کرے ہے۔ ان کی نند و شا پر تیکھ دیکھتے ہے۔ بوہری وور کچھ اگنی، جل آدک ستھا سہیں۔ تے تریتی ہوئے۔ ایلنٹ بین اوسٹھا کو پر پرت دیکھتے ہے۔ بوہری شستردات آدی اچین میں سو سرو شکی کر بین پر تیکھ بھاسے ہے۔ پوجیہ پن کا پچا رہی سمبھوے ناہی۔ تاتے ان کا پوجنا ہسا متھیا جاوے۔ ان کو پوج میں پر تیکھ و۔ الوان کر کچھ بھی پھل پریتی ناہی بھاسے ہے۔ تاتے ان کو پوجنا یو گئے ناہی۔ یا پرکار سرو ہی۔ کو دیون کا پوجنا ماننا شیدھ ہے۔ دیکھو متھیا تو کی ہما لوک وشنے تو آپ تے نیچے کو مئے، اُپکوندیہ مانے ارموت ہوئے۔ روڑی پریت کو پوجنا بھی بند یہ بنوں نہ ملنے بوہری لوک وشنے تو جاتے پر یو جن سدھ ہوتا جاتے، تاہی کی سیوا کرے ارموت ہوئے۔ کو دیون تے میرا پر یو جن کیسے سدھ ہوگا۔ ایسا بناو چارے ہی کو دیون کا سیون کرے بوہری کو دیون کا سیون کرتے سزاروں وگھن ہوئے تاکو تو گئے ناہی۔ ار کوئی پٹہ کے اُدے تے اشٹ کاریہ ہوتے جاتے تاکو کہے۔ اس کے سیون تے یہ ہو کاریہ بھیا۔ بوہری کو دیو آدک کا سیون وکے بنا ہے اشٹ کاریہ ہوتے تھکو تو گئے ناہی۔ ار کوئی اشٹ جتے تمکے یا کا سیون نہ کیا۔ تاتے اشٹ بھیا۔ آنا ناہی وچارے ہے۔ جو ان ہی کے آرھین اشٹ اشٹ کرنا ہوئے، توجے پوجے تن کے اشٹ ہوئے نہ پوجے۔ تن کے اشٹ ہوئے۔ سو۔ تو دیتا ناہی جیسے کاہو کے شیتلا کو بہت مانے بھی پتہ آدی مرتے دیکھتے ہے۔ کاہو کے بامانے بھی جیتے دیکھتے ہے۔ تاتے شیتلا کا ماننا کچھو کاریہ کاریہ ناہی۔ ایسے ہی سہ و لو پوھکا ماننا کچھو کاریہ کاریہ ناہی۔ ایہاں کو وکے۔ کاریہ کاریہ ناہی تو مت ہو، کچھو تن کے ماننے تے بکار می تو ہوتا ناہی

تا کا اوتر۔ جیون کے پورب بھوکا سنسکار تو رہے ہی ہے۔ دینترن کے پورب بھوکا سمرن آدک تے
 دیش سنسکار ہے۔ تاتے پورب بھوکے دیشے ایسی ہی داستانہی۔ گیا دگ دیشے پنڈ پر دان آدی
 کئے گئی ہوئے۔ تاتے ایسے کاریہ کرنے کو کہے ہے جو سلطان آدی مر دینتر ہوئے تے ایسے کہے
 ناہی۔ دے۔ اپنے سنسکار روپ ہی وچن کہے۔ تاتے سرو دینترن کی گئی تیسے ہی ہوتی ہوئے تو سرو ہی سماں
 پر ارتھنا کرے۔ سوہے ناہی۔ ایسے جانا۔ ایسے دینترادکن کا سروپ جانا۔

سوریہ چندر مادی گرہ پوجا پر تیشدھ

بوہری سوریہ چندر ماگرہ آدک جیوتشی ہے۔ تن کو پوجے ہیں۔ سو بھی بھرم ہے۔ سوریہ آدک کو پریشور کا انش
 مانی پوجے ہیں۔ سو دل کے تو ایک پر کا ش کا ہی آدھکیہ بھاسے ہیں۔ سو پر کا ش دان۔ انیہ رتنا دگ بھی
 ہوئے۔ انیہ کوئی ایسا لکھن ناہی۔ جاتے واکو پر میشور کا انش مانے۔ بوہری چندر مادی کو دھن آدک
 کی پراپتی کے ارتھ پوجے ہیں۔ سو آدک پوجے تے ہی دھن ہوتا ہوئے۔ تو سرو دروری۔ اس کاریہ کو
 کریں۔ تاتے۔ اے متھیا بھاسے۔ بوہری جیوتشی کے وچار تے کھوٹا گرہ آدک آئے۔ تن کا پوجن آدی کرے
 ہے۔ دل کے ارتھ دان آدک دے ہے۔ سو جیسے ہرن آدک سویم ایوگنا دی کرے ہے پریش کے دہنے
 باوے آئے سکھ دھک ہونے کا آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کچھو سکھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ تیسے
 گرہ آدک سویم ایوگنا دی کرے ہے۔ پرانی کے متھیا سمبھو لوگ کو پراپت ہوتے سکھ دھک ہونے کا
 آگامی گیان کو کارن ہوئے۔ کچھو سکھ دھک دینے کو سمرتھ ناہی۔ کوئی تو ان کا پوجن آدی کرے۔
 تاکے بھی اشٹ نہ ہوتے۔ کوئی نہ کرے۔ تاکے بھی اشٹ ہوتے۔ تاتے تن کا پوجن آدی کرنا متھیا بھاؤ
 ہے

یہاں کو ذکر ہے۔ دینا تو پنیہ سو بھلا ہی ہے

تا کا اوتر۔ دھرم کے ارتھ دینا پنیہ ہے۔ یہ ہو تو دھک کا بھے کری۔ واکھ کالو بھ کری دے ہے۔
 تاتے پاپ ہی ہے۔ اتیادی انیک پر کار جیوتشی دیون کو پوجے ہے سو۔ متھیا تو ہے۔
 بوہری دیوی دہاری آدی ہیں تے کئی تو دینتری واکھ جیوتشی ہیں۔ تن کا انیہ سروپ مان پوجن
 آدی کرے ہے۔ کئی کلپت ہیں۔ سو تن کی کلپنا کر۔ پوجن آدی کرے ہیں۔ ایسے دینترادک کے پوجنے کا

نشیدھ کیا۔

یہاں کو ذکر ہے۔ چھیت پال۔ دہاری۔ پدما دی آدی۔ دیوی کچھ۔ کچھنی آدی جے جن مت کو انوسر
 ہیں۔ تن کے پوجن آدی کہنے میں تو دوش ناہی۔

تا کا اوتر۔ جن مت دیشے نیم دھارے پوجیہ ہوئے۔ سو دیون۔ کے نیم ہوتا ہی ناہی۔ بوہری

واکے اچھا ہوتے اور آپ کے بہت گیانی ہوتے تو پرتیکھ کو پوچھے تاکا اترے۔ تمہارا آپ کے ستوک گیانی ہوتے تو انہی بہت گیانی کو پوچھ آئے کہ جواب دیں۔ بوہری آپ کے ستوک گیانی ہوتے والا اچھا نہ ہوتے تو پوچھے تاکا اترے دے۔ ایسا جاننا۔ بوہری۔ ستوک گیانی والا دینتر ادک کے اوجھا کینک کال ہی پورب جنم کا گیانی ہوتے سکے پیچھے تاکا سمرن رہے۔ تاتے تہاں کوئی اچھا کرے۔ کچھو پیشا کرے تو کرے۔ بوہری پورب جنم کی باتیں کہے۔ کوئی انہی دارتا پوچھے تو اودھی تو تہو پلینا جانے کیسے کہے۔ بوہری جا کا اودھ آپ نہ دے سکے۔ وا۔ اچھا نہ ہوتے تہاں مان کو تو بل آدک تے اودھ نہ دے۔ وا۔ جھوٹ بولے۔ ایسا جاننا۔ بوہری دیون میں ایسی شکتی ہے۔ جو اپنے وا۔ انہی کے شریہ کو۔ وا۔ پدگل سکندھ کو اچھا ہوتے تیسے پر نما دے تاتے۔ نانلا کار آدی روپ آپ ہوتے وا۔ انہی نانا چار تر دکھا۔ بوہری انہی جیو کے شریہ کو روگ آدی یکت کرے۔ یہاں اتنا ہے اپنے شریہ کو۔ وا۔ انہی پدگل سکندھ کو تو جیتی شکتی ہوتے تاتے ہی پر نمائے سکے۔ تاتے سرو۔ کاریہ کرنے کی شکتی ناہی۔ بوہری انہی جیو کے شریہ آدک کو ما کا پنیہ پاپ کے اوسار پر نمائے سکے۔ وا کے پنیہ اودے ہوتے تو آپ روگ آدی روپ نہ پر نمائے سکے۔ ارپاپ اودے ہوتے تو وا کا اشٹ کاریہ نہ کر سکے۔ ایسے دینتر ادکن کی شکتی جانتی۔

یہاں کو وہی اتنی جن کی شکتی پائیے۔ تنکے ماننے پوجنے میں دوش کہا ؟

تاکا اتر۔ آپ کے پاپ اودے ہوتے سکندھ دے سکے۔ پنیہ اودے ہوتے۔ دکھ نہ دے سکے۔ بوہری۔ جن کے پوجنے تے کوئی پنیہ بندھ ہوتے ناہی۔ راگ آدک کی وردھی ہوتے پاپ ہی ہوئے۔ تاتے تن کا ماننا پوجنا کاریہ کاری ناہی۔ برا کرنے والا ہے۔ بوہری دینتر ادک منا دے ہے۔ پنا دے ہے۔ سو۔ کو تو بل کرے ہیں۔ کچھو پیشا پر یوجن ناہی۔ راکھے ہے۔ جو ان کو مانے پوجے۔ تن سستی کو تو بل کیا کرے۔ جو نہ مانے پوجے۔ تا سو کچھو نہ کہے۔ جو ان کے پر یوجن ہی ہوتے تو نہ مانے پوجنے والے کو گھنا دکھی کرے۔ سو تو جن کی نہ ماننے پوجنے کا ادکاڑھ ہے تا سو۔ کچھو بھی کہتے دینتے ناہی۔ بوہری پر یوجن تو چھادک کی پڑا ہوتے تو ہوتے۔ سو ان کے دیکھتا ہے ناہی۔ جو ہوتے تو ان کے ارہتی نوید آدک دیکھے۔ تاکو بھی گرہن کیوں نہ کرے۔ وا۔ اودن کے جوادنے آدی کرے ناہی کو کاہے کو کہے تاتے ان کے کو تو بل مائر کر یا ہے۔ سو آپ کو ان کے کو تو بل کا ٹھکانہ ہے دکھ ہوتے ہوتا ہوتے تاتے ان کو ماننا پوجنا لوگ ناہی۔

بوہری کو پوچھے کہ دینتر ایسے کہے ہیں۔ گیا آدی وشے پند پر دان کر تو ہماری گتی ہوتے۔ ہم

بوہری نہ آدے۔ سو کہا ہے۔

و نیز ادگ کر کے کارین کو پریشور کے لئے کہے ہیں جو پریشور کے لئے ہوئے تو پریشور تو تو کا لگے چھے مزد پر کار سمرقہ چھے۔ بھکت کو دکھ کا ہے کو ہونے دے۔ بوسری اب ہو دیکھئے ہے۔ بلیکش آئے بھکت کو اندر و کرے ہیں۔ دھرم و دھونس کرے ہیں۔ مورتی کو دیکھ کرے ہے۔ سو پریشور کو ایسے کاریہ کا گیان نہ ہوئے تو وگہ بنو ہے ناہی۔ جانے چھے سہائے نہ کرے۔ تو بھکت و تسلا گئی۔ واسا حتمیہ بین بھیا۔ بوسری سا کچھی بہت رہے۔ تو آگے بھکت کی سہائے کرنا کہے ہے۔ سو بھی جھوٹا ہے۔ ان کی تو ایک سی۔ ورتی ہے۔ بوسری جو کہو گے ویسی بھکتی ناہی ہے۔ تو ملکھن نے تو بھلے ہے دا۔ مورتی آدی تو ناہی کا۔ ستمنا پنا تھا۔ تن کا وگھن نہ ہونے دینا تھا۔ بوسری بلیکش پانی تن کا اودے بھیجے۔ سو پریشور کا کیا ہے کدناہی۔ بوسری پریشور کا کیا ہے۔ تو نہ کن کو سکھی کرے۔ بھکت کو دکھ دایک کرے۔ نہان بھت و تسلا پنا کیسے رہا۔ اور پریشور کا کیا ہو ہے۔ تو پریشور سا جرتھ بین بھیا۔ تلے پریشور کرت کاریہ ناہی۔ کوئی الو چری بغیر ادگ ہی چسار دکھا دے ہے ایسا ہی شپیر کرنا۔

بوسری یہاں کو۔ پوچھے کہ کوئی وینتر پنا پر بھو تو کہے دا۔ اپریکچ کو بتاتے دے کو۔ کوستان۔ واسا یک بتاتے اپنی ہین تا کہے۔ پوچھنے سو دبتا دے۔ بھرم روپ۔ وچن کہے۔ دا۔ اورن کو اینتھا پر نماوے۔ اورن کو دکھ دے۔ اتیادی وچتر تا کیسے ہے ؟

ناکا اثر وینترن و شے یہ بھو تو کی ادھک ہین تا تو ہے۔ رینٹو جھوستان و شے واسا دک بتاتے ہین تا دکھاوے ہے۔ سو تو کو تو ہل تے وچن کہے ہے۔ وینتر یا ملک و ت کو تو ہل کیا کرے سو جیے بانک کو تو ہل کر۔ آپ کو ہین دکھاوے۔ چلاوے۔ گالی سننے۔ باریاڑے (اوپ سور سے رو دے) پیچھے سننے لگ جاتے۔ تیسے ہی وینتر چٹیا کرے ہے جو کوستان ہی کے، اس ہی بہت تو اودم ستھان دے آوے ہے۔ تہاں کون کے لائے آوے ہیں۔ آپ ہی نے آوے ہیں۔ تو اپنی شکتی ہوتے۔ کو ستھان و شے کا ہے کورے ؟ تا تے ان کا ٹھکانہ تو جہاں اوپجے ہے تہاں اس پر بھو کی کے نمے و اوپرے۔ سو منو گہ ہے۔ کو تو ہل کے لئے چاہے سو کہ ہے۔ بوسری و احوان کو پٹا ہوتی ہوئے تو دتے روئے ہننے کیسے لگ جاتے ہے۔ اتنا بہتہ ادگ کی دقتی شکتی ہے۔ سو کوئی سا غیر منقہ کہ نسبت تمنا یک سمبندھ ہوتے تو واکے کینت گن آدی دہوئے۔ یکے واکنت دکھ اوپجے واکوئی پریل واکو منع کرے۔ تہاں رہ جائے واکے آپ ہی رہ جائے۔ اتنا ہی رنہ کی شکتی ہے۔ رنٹو جلا و ناہی۔ رنٹو جلا منہ والا جلا یا کہے۔ دہی دہر گت ہوئے ہاتے۔ بانو بلکہ ایسہ تہاں جلا و ناہی سمبھوئے ناہی۔ دہی دہی وینترن۔ کہ اودھی گیان کا، کے ستواک شید۔ مال جانے کا۔ کے جت کا ہے تہا

سروا میں بھری کو دیونی کا سیون دے پناہ دینا ایک ہی کا ادھیکا رہے۔ تاتیں کو دیونی کے سیون میں بر لوک دے بھلا نہ ہوئے۔

بھری گئے جو اس پرانے سمندھی شتر کا ایک۔ واحد وگ آدی مٹانا۔ واحد من آدک کی پراپی۔ واپتر آدک کی پراپی اتیا دی کو کہ میٹے۔ واحد وگ یادنے کا ایک پر جو من لے کو دیونی کا سیون کریں ہیں۔ بھری بھو مان آدی کوں پوچیں ہیں۔ بھری دیونی کوں پوچیں ہیں۔ بھری گنگوری سا بھا آدی بنائے پوچیں ہیں۔ پوچھی شیلاد بھاری آدی کوں پوچیں ہیں۔ بھری آدک پتر دینتر آدک کوں پوچیں ہیں۔ بھری سو ریہ چند سا شینج آدی جو کشینی کوں پوچیں ہیں۔ بھری پریمیر آدک کوں پوچیں ہیں۔ بھری گنگوٹک آدی تھنچنی کوں پوچیں ہیں۔ اگنی جل آدک کوں پوچیں ہیں۔ بھری آدک کوں پوچیں ہیں۔ بہت کہا کہتے۔ مدھی اتیا دک کوں پوچیں ہیں۔ سو۔ ایسے کو دیونی کا سیون متھیا دھشی میں بھری۔ کہتے ہیں پر تم تو جن کا سیون کریں۔ سو کہتی تو کلینا مارتی دیو میں۔ سو۔ تن کا سیون کاریہ کاری کیسے ہوئے۔ بھری گنگی دینتر آدک میں۔ سو۔ اے کا ہو کا برا بھلا کرنے کو سمر تھ ناہیں۔ جو۔ دے ہی سمر تھ ہوئیں۔ تو۔ دے ہی کرتا بھریں۔ سو۔ تو ان کا کیا کچھ ہوتا دیشا ناہیں۔ پرتن ہونے دھن آدک دے سکیں تاہیں۔ دوشی ہونے برا کری سکتے تاہیں۔

اباں کو فکے۔ دکھ تو دیتے دیکھتے ہیں۔ مانے میں دکھ دیتے رہی جاتے ہیں۔
 تا کا آخر۔ یا کے پاپ کا دے ہوئے۔ تب ایسی ہی انکے کو تو بل بھی ہوئے تار کی دے چٹا کریں۔ چٹا کرتیں ہو دکھی ہوئے۔ بھری دے کو تو بل میں کھو کہیں۔ ہو کہیا کرے تب دے چٹا کرنے میں رہی جائیں۔ بھری یا کوں شقل جانی کو تو بل کیا کریں۔ بھری جیا کے پنے کا اوسے ہوئے تو کچھ کری سکتے ناہیں۔ سو بھی دیکھتے ہیں۔ کو جو حو ان کوں پوچیں ناہیں۔ وامن کی بند کریں۔ ہوا۔ دے بھی اس میں دوش کریں پر تو تا کوں دکھ دی سکیں ناہیں۔ وایسے بھی کہتے دیکھتے ہے۔ جو بھلا ناہم کوں مانیں ناہیں۔ پر تو اس میں کچھ ہمارا دوش ناہیں۔ تاتیں دینتر آدک کچھ کرنے کوں سمر تھ ناہیں۔ یا کا پنے پاپ ہی میں کچھ دکھ ہوئے۔ ان کے مانیں پوچیں انا دگ لاگے۔ کچھ کاریہ سمندھی ناہیں۔ بھری ایسا جانتا ہے کلیت دیو میں۔ مٹی کا بھی کہیں اتیشہ چتکار ہوتا دیکھتے ہے۔ سو۔ دینتر آدک کری کیا ہوئے۔ کوئی پودہ پرانے دے ان کا سیونک تھا۔ پیچھے مری دینتر آدی بھیا۔ و۔ تہاں ہی کوئی ہمت میں ایسی بھٹی بھٹی تب وہ لوک دے تہی کے سیونے کی پودنی کرانے کے ارٹھی کوئی چتکار دکھا دے ہے۔ جگت بھولا کچھ چتکار دیکھی تہں کلہ یہ دھن لگی جائے ہے۔ جیسے جن پر تیا دک کا بھی اتیشہ ہوتا ہے دیکھتے ہے۔ سو جن کرت ناہیں جینی دینتر آدی کرت ہوئے۔ تیسے ہی کو دیونی کا کوئی چتکار ہوئے۔ سو۔ ان کے انو جی دینتر آدک کری کیا ہوئے۔ ایسا جانا۔ بھری انہ مت دے بھگتی کی سہانے پریشور کری۔ واپتر کچھ دشن دے ایسا ہی کہے ہیں۔ تہاں کہتی تو پکلیت باتیں کہی ہیں۔ کیسی ان کے انو جی

ॐ नमः

چھٹا ادھیکار

(کودےب، کونور اور کونورم کا مروتیषेध)

(دوہا)

میتھا دواؤدک مچے، هو هے میتھا ماب۔

تاجی تینکوں سانچے مچو، یھ هیت هیتو اطاو ॥ ۱ ॥

ارتھ۔ انا دی تیں جیونی کے متھیا درشن آدک بھاؤ پائے ہے۔ تہی کی ٹیٹھا کون کارن
کودلو کو گودو کو دھرم کاسیون ہے۔ تاکا تیاگ بھتے موکھش مارگ وٹے پروتسی ہوتے تاتیل ہنی
کازون کیتے ہے۔

(کودےب کا نیرپن اور اسکے شردھاناؤدک کا نیرپن)

تہاں جے ہت کا کرتا ناہیں۔ ار۔ تہی کون بھرم تیں ہت کا کرتا جانی سٹیے۔ سو۔ کودلو ہے تہی کا
سیون تیں پرکار پریون لے کرے ہے۔ کہیں تو موکھش کا پریون ہے۔ کہیں پرلوک کا پریون ہے۔
کہیں اس لوک کا پریون ہے۔ سو۔ یہ پریون تو سدھی ہونے ناہیں۔ کچھ وٹیش ہانی ہوتے تاتیں
تہی کاسیون متھیا بھاؤ ہے۔ سو تہی دکھائے ہے۔

انیہ متھی وٹے جتی کے سیون تیں سکتی ہونی کہی ہے۔ تہی کون کیٹی جیو موکھش کے ارتھی سیون
کریں ہیں۔ سو۔ موکھش ہوتے ناہیں۔ تہن کا ورن پوروے انیہ مت ادھیکا وٹے کہیا ہی ہے۔
بوہری انیہ مت وٹے کہے دیو تہی کون کیٹی پرلوک وٹے سکھ ہوتے۔ دکھ یہ ہوتے۔ ایسے پریون
لے سیویں ہیں۔ سو ایسی سدھی تو پتہ اچلے۔ ار۔ پاپ نہ اچلے ہوئے۔ سو۔ آپ پاپ اچاؤے
ہے۔ ار۔ کہے ایشور ہمارا بھلا کرے گا۔ تو تہاں انیہ اچلے پھریا۔ کاہوکوں پاپ کا پھل دے گا ہو
کون نہ دے۔ سو۔ ایسے تو ہے ناہیں۔ جیسا اپنا پرنام کریگا۔ تیا ہی پھل پاوے گا۔ کاہوکا برا بھلا
کرنے والا ایشور ہے ناہیں۔ بوہری تہی دیونی کاسیون کرتیں تہی دیونی کا کو نام کرے۔ ار۔ انیہ جیونی
کی ہنسا کرے۔ وا۔ بھون نرتیہ آدی کری۔ اپنی اندرینی کا وٹے پوشیں۔ سو۔ پاپ پرنامی کا پھل
تو لگے بنا رہنے کا نہیں۔ ہنسا وٹے کشانی کون سو پاپ کہیں ہیں۔ ار۔ پاپ کا پھل بھی کھوٹا ہی

سمپورن پرو دیشے رودیہ رہیں ہی پوسہ ہوئے۔ جو تھوڑا بھی کال میں پوسہ نام ہوئے
 تو سنا ایک کوں بھی پوسہ کہو، تاہیں شاستر دیشے پرمان بتاؤ، جگہنیہ پوسہ کا اتنا کال
 ہے۔ سو۔ بڑا نام دھڑائے لوگنی کوں بھراونا، سو پر یو جن بھاسے ہے۔ بوہری کھڑی
 لینے کا پاٹھ تو اور پڑھے۔ انگکار اور کرے۔ سو پاٹھ دیشے تو میرے تیاگ، ایسا جن
 تے تا نہیں جو تیاگ کرے سوئی پاٹھ پڑھے، ہو چاہیے۔ جو پاٹھ نہ آوے تو بھاشا
 ہی تیں کہے۔ پر تو یہ دھتی کے ار تھی ہو رہی ہے۔ بوہری پر خکیا گرہن کرنے کراوے
 کی تو مکھیتا۔ ار یحقا ودھی پالنے کی شیتھلتا۔ وا۔ بھاؤ زمل ہونے کا ویک
 ناہیں۔ آرت پرینا منی کری۔ وا۔ لو بھ آدک کری بھی ایا اس آدمی کرے تہاں دھرم
 مائے۔ سو۔ پھل۔ تو پرینا منی تیں ہوئے۔ اتیادی انیک کلیت باہیں کرے ہیں۔
 سو۔ جن دھرم دیشے سمبھوے ناہیں۔ ایسے ہو جن دیشے شویتا مہرمت ہے۔
 سو۔ بھی دیو آدک کا۔ وا۔ تنوئی کا۔ وا۔ موکش مارگ آدک کا اینتھاروین
 کرے ہے۔ تا تیں مہیا درشن آدک کا پوشک ہے۔ سو۔ تیا جہ ہے۔ سا نجا
 جن دھرم کا سوروپ آگے کہیں ہیں۔ تا کر می موکش مارگ دیشے پرورتنا یو گتہ
 ہے۔ تہاں پرورے تمہارا کلیان ہو گا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक शास्त्र विषै अन्यमत निरूपण
 (पाँचवाँ अधिकार) समाप्त भया ॥ ५ ॥

—————:~~~~~:—————

راگ آدک گھٹیں سو کاریہ کرنا۔
 بوہری گرسختی کوں انودرت آدک کا سادھن بھی بناسی سا ایک پدکنو پوسہ
 آدی کریانی کا مکھیہ آچن کراویں ہیں۔ سو۔ سا ایک تو۔ ساگ دویش بیت سامہا
 بھتے ہوئے پاٹھ ماتر پڑھے۔ وا۔ اٹھنا بیٹھنا کتے ہی تو ہوتی نہیں۔ بوہری کہوئے
 انیہ کاریہ کرتا تائیں تو بھلا ہے۔ سو۔ ستیہ پرتو سا ایک پاٹھ وشتے پرتگیا۔ تو۔ ایسی
 کرے۔ جو من وچن کا یہ کری ساودہ کوں نہ کروں گا۔ نہ کراؤں گا۔ ار۔ من وشتے۔ تو۔
 وکلپا ہوا ہی کرے۔ ار۔ وچن کا یہ وشتے بھی کداجت انیتھا پرورنی ہوتے۔ تہاں پرتگیا
 بھنگ ہوتے۔ پرتگیا بھنگ کرنے میں نہ کرنا بھلا۔ جاتیں پرتگیا بھنگ کا مہا پاپ ہے۔
 بوہری ہم پوچھیں ہیں۔ کوڈ پرتگیا بھی نہ کرے ہے۔ ار۔ بھاشا پاٹھ پڑھے
 ہے۔ تا کا ارتھ جانی بس وشتے ایوگ رائھے ہے۔ کوڈ پرتگیا کرے تا کوں۔ تو۔
 نکلے پالے نہیں۔ ار۔ پراکرت آدک کا پاٹھ پڑھے۔ تا کے ارتھ کا آپ کوں گیان
 نہیں بننا ارتھ جانیں تہاں ایوگ رہے نہیں، تب ایوگ انتر بھنگے۔ بیتے ان
 وڈنی وشتے ویشیش دھرم تا کوں؟ جو پہلے کوں کہو گے۔ تو۔ ایسا ہی ابدیش
 کیوں نہ دیجئے۔ دوسرے کوں کہو گے۔ تو پرتگیا بھنگ کا پاپ بھیا۔ وا۔ پرینامنی
 کے انوسار دھرم تا پنا نہ ٹھہریا۔ پاٹھ آدی کرنے کے انوسار ہی ٹھہریا۔ تائیں اپنا
 ایوگ جیسے نزل ہوتے۔ سو۔ کاریہ کرنا۔ سدھے۔ سو۔ پرتگیا کرنی۔ جا کا ارتھ جانتے
 سو۔ پاٹھ پڑھنا۔ پدھتی کری نام دھرم دے میں نفع نہیں۔ بوہری پدکنو نام پورو
 دوش نہ کرن کرنے کا ہے۔ سو۔ مچھا می دگڈم؟ اتنا نہیں ہی۔ تو ڈکرت مٹھیا
 نہ ہوتے کیا ڈکرت مٹھیا ہوئے یوگیہ پرینام بھی (ڈکرت مٹھیا) ہوئے۔ تائیں پاٹھ
 ہی کاریہ کاری نہیں۔ بوہری پدکنوں کا پاٹھ وشتے ایسا ارتھ ہے۔ جو بارہ ورت
 آدک وشتے جو ڈکرت لگیا ہوئے۔ سو۔ مٹھیا ہو ہو۔ سو۔ ورت دھاریں بناسی تہی
 کا پدکنو کرنا کیسے سمجھوئے؟ جا کے اپواس نہ ہوئے۔ سو۔ اپواس وشتے لا گیا دوش
 کا ڈاکرن کرے۔ تو۔ اسمبھو بنا ہوئے۔ تائیں ہو پاٹھ پڑھنا کوں پرکار رہے؟
 بوہری پوسہ وشتے بھی سا ایک ورت پرتگیا کری نہیں پالیں ہیں۔ تائیں پوزو ورت
 ہی دوش ہے۔ بوہری پوسہ نام تو پوسہ کا ہے۔ سو۔ پوسہ کے دن بھی کیتا تیک
 کال پرینت پاپ کر یا کرے۔ مجھے پوسہ دھاری ہوئے۔ سو۔ جے میں کال بنے تیتے
 کال سادھن کرنے کا تو دوش نہیں۔ پرتو پوسہ کا نام کرینے۔ سو۔ بیکت نہیں۔

ایسے کاریہ کا بے کول کرے ؟

تاکا اتر جو شریر کری پاپ چھوڑیں ہی نہ بھیہ پنا ہوتے تو ایسے ہی کریں۔ پرنیو پرینا مہنی
 وشے پاپ چھوٹیں نہ وہ یہ پنا ہوئے۔ سو بنا آلمین سامایک آدی وشے جا کا پرینام لگے ناہیں۔
 سو پوجن اومی کوئی۔ تہاں اپنا اپیوگ لگا دے ہے۔ وہاں نانا آلمین کری اپیوگ لگی جاتے
 ہے۔ جو وہاں اپیوگ کو نہ لگا دے تو پاپ کارینی وشے اپیوگ بھٹکے تب براہوتے تاتیں تہاں
 پروردی کرنی ٹیکت ہے۔ بوہری تم کہو ہو۔ دھرم کے ارہتی ہنساکے تو مہا پاپ ہوئے۔ انیتر
 ہنساکے تھوڑا پاپ ہے۔ سو ہو پرہم تو بدھانت کا دچن ناہیں۔ ارہیتی تیں بھی لے ناہیں۔
 جاتیں ایسے مانیں اندر جنم کلیانک وشے بہت جل کری ابھیشک کرے ہے۔ سمورن وشے دیو
 پشپ ورشٹ چمڑھانا اتیادی کاریہ کریں ہیں۔ سو لے مہا پاپی ہوتے جو تم کہو گے۔ اُن کا ایسا
 ہی دیو ہا ہے۔ تو کریا کا پھل تو بھتے بنا رہتا ناہیں جو پاپ ہے۔ تو اندر آدک تو سمیگ دشی ہیں۔
 ایسا کاریہ کا بے کول کریں۔ جو دھرم ہے۔ تو کا بے کول نشیدھ کرو ہو۔ بوہری بھلا تم ہی کول
 پوچھیں ہیں۔ تیر تھنکر کی دندنا کول راج آدک گئے۔ سادھوئی کی دندنا کول دوری بھی جانیے
 ہے۔ بدھانت شنے آدی کاریہ کرنے کول گن آدی کرتے ہے۔ تہاں مارگ وشے ہنساکے۔
 بوہری سادھری جمایتے ہے۔ سادھو کامرن بھتے تاکا سنسکار کرتے ہے۔ سادھو ہو تیں اتو
 کرتے ہے۔ اتیادی پروردی اب بھی دیسے ہے۔ سو یہاں بھی ہنساکے ہے۔ سو لے کاریہ تو
 دھرم ہی کے ارہتی ہیں۔ انیہ کوئی پریوچن ناہیں۔ جو یہاں مہا پاپ اُچے ہے۔ تو پورے ایسے
 کاریہ کئے تن کا نشیدھ کرو۔ ار اب بھی گرسہہ ایسے کاریہ کریں ہیں۔ تن کا تیاگ کرو۔ بوہری ہو
 دھرم اُچے ہے۔ تو دھرم کے ارہتی ہنساکے مہا پاپ بتاتے۔ کا بے کول بھرا و ہوتا تیں
 ایسے ماننا ٹیکت ہے۔ جیسے تھوڑا دھن بٹھگائیں بہت دھن کا لالچ ہوتے تو وہ کاریہ کرنا۔
 تیسے تھوڑا ہنساک پاپ بھتے بہت دھرم نیچے تو وہ کاریہ کرنا جو تھوڑا دھن کا لالچ کری کاریہ
 بگاڑے تو مود کھ ہے۔ تیسے تھوڑی ہنساکا بھتے تیں بڑا دھرم چھوڑے تو پاپی ہی ہوتے۔ بوہری
 کوئی بہت دھن بٹھگا دے۔ ار۔ ستوک دھن اُچا دے۔ ورنہ اُچا دے تو وہ مور کھری ہے۔ تیسے
 بہت ہنساک کری بہت پاپ اُچا دے۔ ار۔ بھکتی آدی دھرم وشے تھوڑا پروردے۔ ورنہ پروردے
 تو پاپی ہی ہے۔ بوہری جیسے بنا بٹھگاتے ہی دھن کا لالچ ہوتیں بٹھگا دے تو مور کھ ہے۔ تیسے
 نہ وہ دھرم ندپ اپیوگ ہوتیں سادھ دیہ دھرم وشے اپیوگ لگا دنیا ٹیکت ناہیں۔ ایسے اپنے
 پرینا مہنی کی اوستھا دیکھی بھلا ہوتے سو کرنا۔ ایکانت پکھش کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری ہنساک ہی کیوں
 دھرم کا انگ ناہیں ہے۔ راگ آدکئی کا گھٹنا دھرم کا انگ مکھیہ ہے تاتیں جیسے پرینا مہنی وشے

تاما کا سما دھان۔ منی پر لیتے ہی سر و پری گرہ کا تیاگ کیا تھا۔ کیوں گیان بھٹے
 مجھے تیر تھنکر دیو کے سمو شرن آدی بنائے۔ چھتر چا مر آدی کئے۔ سو۔ ہا سیہ کری کہ
 بھکتی کری۔ ہا سیہ کری تو اندر مہا پانی بھیا۔ سو بنے ناہیں۔ بھکتی کری تو پوجن آدک
 وٹے بھی بھکتی ہی کریتے تھے۔ جھ دستھ کے آگے تیاگ کری دستو کا دھنا ہا سیہ تے۔ جاتیں
 دا کے دکھپتا ہوتے آوے تے۔ کیوں کے۔ واپر تما کے آگے اوراگ کری اتم دستو دھن
 کا دوش ناہیں۔ ان کے دکھپتا ہوتے ناہیں۔ دھرم اوراگ تیں جو کا بھلا ہوتے +
 بوہری دے کہے میں۔ پر تما بناوے وٹے، چیتا لہ آدی کراوے وٹے پوجن آدی
 کرنے وٹے ہنسا ہوتے۔ ار۔ دھرم ہنسا ہے۔ تاتیں ہنسا کری دھرم مانتے تیں مہا پاپ
 ہوئے۔ تاتیں ہم انی کارینی کوں نشیدھیں ہیں +
 تاما کا اتر۔ ان ہی کے شاستر وٹے ایسا دجن ہے :-

सुच्या जाणइ कल्लाणं सुच्या जाणइ पावगं ।

उभयं पि जाणए सुच्या जं सेय तं समायर ॥ १ ॥

یہاں کلیان پاپ اُجھے۔ اے تین شاستر سنی کری جائے۔ ایسا کیا۔ سو۔ اُجھے تو پاپ۔
 ار۔ کلیان ملیں ہوئے۔ سو۔ ایسا کاریہ کا بھی ہونا ٹھہریا۔ تہاں پوجھتے تے۔ کیوں دھرم تیں
 تو اُجھے گھائی ٹے ہی۔ ار۔ کیوں پاپ تیں اُجھے بُرائے۔ کہ بھلا ہے۔ جو بُرا ہے تو یائیں تو کچھو
 کلیان کا انش لمبا پاپ تیں بُرائے کہے۔ بھلا ہے تو کیوں پاپ چھوڑی ایسا کاریہ کرنا ٹھہریا۔
 بوہری کیستی کری بھی ایسے ہی سمجھوے۔ کو تو تیاگی ہوئے۔ مندر آدک ناہیں کراوے ہے۔
 وار۔ سا ایک آدک بزودیہ کارینی وٹے پرورتے ہے۔ تاکوں تو چھوڑی پر تما دی کراونا۔ وار۔
 پوجن آدی کرنا اُچت ناہیں۔ رتو کوئی اپنے رہنے کے واسطے مندر بناوے۔ تس تیں تو چیتا لہ
 آدی کراوے والا ہن ناہیں۔ ہنسا تو بھی پریتو وا۔ کے تو لو بھ پاپ اوراگ کی وردھی بھتی ریلے
 لو بھ چھوٹا۔ دھرم اوراگ بھیا۔ بوہری کوئی دیو پار آدی کاریہ کرے، تس تیں تو پوجن آدی
 کاریہ کرنا ہن ناہیں۔ اُہاں تو ہنسا دی بہت ہوئے۔ لو بھ آدی بدھے تے۔ پاپ ہی کی پروردی
 ہے۔ یہاں ہنسا دگ بھی کجست ہوئے۔ لو بھ آدک گھٹے تے۔ دھرم اوراگ بدھے تے۔ ایسے
 جے تیاگی نہ ہوتے۔ اپنے دھن کوں پاپ وٹے خرچتے ہوتے تن کوں چیتا لہ آدی کراونا۔ ار۔ بے
 بزودیہ سا ایک آدی کارینی وٹے اُپیوگ کوں ناہیں لکائے سکیں۔ تنی کوں پوجن آدی کرنا
 نشیدھ ناہیں +

بوہری تم کہو گے۔ بزودیہ سا ایک آدی کاریہ ہی کیوں نہ کرے۔ دھرم وٹے کال گافا تہاں

تاہیں مٹھنی کے بھی ایسا کاریہ کر تو یہ ہے۔ یہاں ایک یہو وچار آیا۔ چیتیا لہ پر تمانا دلے
 کی پروردی نہ تھی۔ تو درویدی کیسے پر تما کا پوجن کیا۔ بوہری پروردی تھی۔ تو بنا دلے
 والے دھرماتما تھے کہ پانی تھے جو دھرماتما تھے تو گرہستھنی کوں ایسا کاریہ کرنا یوگیہ
 بھیا۔ ار پانی تھے تو تہاں بھوگ آدک کا تو پر یوجن تھا ناہیں۔ کاہے کوں بنایا۔ بوہری
 درویدی تہاں **गमोऽयम** کا پاٹھ کیا۔ وا۔ پوجن آدی کیا۔ سو کو تو ٹہل کیا کہ دھرم کیا۔
 جو کو تو ٹہل کیا تو مہا پانی بھتی۔ دھرم وٹے کو تو ٹہل کہا۔ ار۔ دھرم کیا تو آدرنی کوں بھی
 پر تما جی کی ستوئی پوجا کرنی یکت ہے۔ بوہری دے ایسی مٹھیا یکتی بناویں ہیں۔ جیسے
 اندر کی مٹھیا پتاہیں اندر کا کاریہ بدھی ناہیں۔ تیسے ارہنت پر تما کری کاریہ بدھی ناہیں
 سو۔ ارہنت آپ کا ہو کی بھکتی مانی بھلا کرتے ہوئے تو تو ایسے بھی مانیں۔ سو۔ تو دے
 بھی دیت راگ ہیں۔ یہو جو بھکتی روپ اپنے بھاو دنی میں شہ پھل پاوے ہے۔ جیسے
 استری کا آکار روپ کا شہ پاشان کی مورتی دیکھی۔ تہاں وکار روپ ہوئے انوراگ
 کرے۔ تو تا کے پاپ بندھ ہوئے تیسے ارہنت کا آکار روپ دھا تو پاشان آدک کی
 مورتی کو دیکھی دھرم بدھی تیں تہاں انوراگ کریں۔ تو شہ کی پراپتی کیسے نہ ہوئی
 تہاں دے کہے ہیں بنا پر تما ہی ہم ارہنت وٹے انوراگ کری شہ انجام دیں گے۔ توانی
 کوں کہے ہے۔ آکار دیکھیں جیسا بھاؤ ہوئے۔ تیسے پر وکش سمن کتے بھاؤ ہوئے ناہیں۔
 یا ہی تیں لوک وٹے بھی استری کا انوراگ کی استری کا پتر بنا دیں ہیں۔ تاہیں پر تما کا
 آلبنی کری۔ بھکتی و شیش ہوئے تیں دیش شہ کی پراپتی ہوئے۔
 بوہری کوڈ کہے۔ پر تما کوں دیکھو پر تما پوجن آدی کرنے کا کہا پر یوجن ہے ؟
 تا کا اتر۔ جیسے کوڈ کسی جیو کا آکار بنائے رور بھاو دنی تیں گھات کرے تو وا۔
 کے اُس جیو کی ہنساکے کا سا پاپ نیچے۔ وا۔ کوڈ کا ہو کا آکار بنائے دولش بدھی
 تیں۔ وا۔ کی بُری اوستھا کرے۔ تو جا کا آکار بنایا۔ وا۔ کی بُری اوستھا کتے کا سا پھل
 نیچے۔ تیسے ارہنت کا آکار بنائے راگ بدھی تیں پوجن آدی کرے تو ارہنت کے
 پوجن آدک۔ کہے کا سا شہ (بھاؤ) نیچے۔ وا۔ تیسے ہی پھل ہوئے۔ انی انوراگ
 بھنے پر تکھش درشن نہ ہو تیں آکار بنائے پوجن آدی کرے ہے۔ اس دھرم انوراگ
 تیں مہا پیہ اُچے ہے۔

بوہری ایسی کترک کرے ہے۔ جو جا کے جس دستو کا تیاگ ہوئے تا کے آگے تس دستو
 کا دھرمنا ہاسیہ کرنا ہے۔ تاہیں بدن آدی کری۔ ارہنت کا پوجن یکتا ناہیں۔

भावती सूत्र विषे रومی دھاری مٹی کا زروں ہے۔ تہاں میروگری آدی دشتے جائے
”तत्त्वचेययाइवदई” ایسا پاٹھ ہے۔ یا کا ارتھ یہو۔ تہاں چیتی کو بندے ہیں۔ سو چیتی نام
 پر تما کا پرستہ ہے۔ بوہری دے بھٹ کری کہے ہیں۔ چیتی شبد کے گیان آدک انیک ارتھ پیجے
 ہیں۔ سو۔ انیہ ارتھ ہیں؛ پر تما کا ارتھ ناہیں۔ یا کوں پوچھئے ہے۔ میروگری نندیشور دیوب دشتے
 جائے جائے تہاں چیتی وندنا کری، سو۔ وہاں گیان آدک کی وندنا کرنے کا ارتھ کیسے سمجھو؟
 گیان آدک کوں وندنا تو سرو تر سمجھوے۔ جو وندنے یوگیہ چیتی وہاں سمجھوے۔ اور سرو تر نہ
 سمجھوے تا کوں تہاں وندنا کرنے کا وشیش سمجھوے، سو۔ ایسا سمجھو تا ارتھ پر تما ہی ہے۔
 ار چیتی شبد کا مکھیم ارتھ پر تما ہی ہے۔ سو پرستہ ہے۔ اس ہی ارتھ کری چیتیا لہ نام سمجھو
 ہے۔ یا کوں بھٹ کری کاہے کوں لوئے۔

بوہری نندیشور دیوب آدک دشتے جائے۔ دیو آدک پوچن آدی کریا کریں ہیں؛ تا کا
 دیا کھیان اُن کے جہاں تہاں پائے ہے۔ بوہری لوک دشتے جہاں تہاں اگر ترم پر تما کا
 زروں ہے۔ سو۔ یا رچنا نا دی ہے۔ سو۔ ہو رچنا بھوگ کو توہل آدک کے ارتھ تو ہے ناہیں۔
 ار۔ اندر آدک کے ستھانی دشتے نی پر یوچن رچنا سمجھوے ناہیں۔ سو۔ اندر آدک تہی کوں
 دیکھی کہا کریں ہیں۔ کہ تو اپنے مندرنی دشتے نی پر یوچن رچنا دیکھی۔ اُس میں ادا سین ہوتے
 ہوں گے۔ تہاں دکھی ہوتے ہونگے۔ سو سمجھوے ناہیں۔ کے اچھی رچنا دیکھی دشتے پوشتے
 ہوں گے۔ سو۔ ارہنت مورتی کری سمیگ دشتی اپنا دشتے پوشتے۔ یہو بھی سمجھوے ناہیں۔
 تا میں تہاں تن کی بھکتی آدک ہی کریں ہیں۔ یہو ہی سمجھوے ہے۔ سو۔ اُن کے سور یا بہ۔ دیو
 کا دیا کھیان ہے۔ تہاں پر تما جی کے پوچنے کا وشیش درن کیا ہے۔ یا کو گوہنے کے ارتھ
 کہے ہیں۔ دیو نی کا ایسا ہی کر تو یہ ہے۔ سو۔ سانچ پر تو کر تو یہ کا توہل ہونے ہی ہوتے۔ سو۔
 تہاں دھرم ہوئے۔ کہ پاپ ہوئے۔ جو دھرم ہوئے، تو انیر پاپ ہوتا تھا۔ یہاں دھرم
 بھیا۔ یا کو اوری کے سدرش کیسے کہتے؟ ہو تو یوگیہ کاریہ بھیا۔ ار۔ پاپ ہے تو تہاں
”गमोत्थुणं” کا پاٹھ پڑھیا۔ سو پاپ کے ٹھکانے ایسا پاٹھ کاہے کوں پڑھیا۔ بوہری
 ایک دجار یہاں ہو آیا۔ **”गमोत्थुणं”** کے پاٹھ دشتے تو ارہنت کی بھکتی ہے۔ سو پر تما
 جی کے آگے جاتے ہو پاٹھ پڑھیا۔ تا میں پر تما جی کے آگے جو ارہنت بھکتی لگا کر یا ہے۔
 سو کرنی بیکت بھتی۔ بوہری جو دے ایسا کہیں۔ دیو نی کے ایسا کاریہ ہے، منشی نی کے ناہیں۔
 جا میں منشی نی کے پر تما آدی بنا دے دشتے ہنسا ہوئے۔ تو اُن ہی کے شاستری دشتے ایسا
 کہن ہے۔ دروپی رانی پر تما جی کا پوچن آدک جیسے سور یا بہ دیو کیا، تیسے کرنی بھتی۔

ار مٹی دھرم سگم۔ ایسا دودھ بھاشیں ہیں۔ بوہری گیارہویں پر تھما دھارک کے تھوڑا پری گرہ مٹی کے بہت پری گرہ بتاویں۔ سو سمجھوتا وچن ناہیں۔ بوہری کہیں! اے پر تھما تو تھوڑے ہی کال پالی چھوڑی دیجئے ہے۔ سو اے کاریہ اتم ہیں تو دھرم بدھی آدنی کریا کوں کا ہے کوں چھوڑیں۔ ار۔ نیچے کاریہ ہیں تو کا ہے کوں انگیکار کرے۔ سو سمجھوے ہی ناہیں۔ بوہری کو دیو کو گورڈ کوں نسکار آدی کرتیں بھی شر اوک پنا بتا دیں۔ کہیں دھرم بدھی کری تو ناہیں بندیں ہیں لوگ دیو ہار ہے۔ سو سدھانت وشے تو تہی کی پر شفا ستون کوں بھی سمیکو کا اتی چار کہیں۔ ار۔ گر سہتی کا بھلا منا دلنے کے ار تھی بند نا کرتیں بھی کچھ نہ کہیں۔ بوہری کہو گے۔ بھلے تاجا تو توں آدی کری بندیں ہیں۔ تو انی ہی کار تہی کری گوشیل آدی سیدن کرتیں بھی پاپ مٹی کہو انترنگ وشے پاپ جانا چاہئے۔ ایسے سرداچرن وشے دودھ ہو گا۔ دیکھو مٹھیا تو سار بھگہ مہا پاپ کی نے پوری تھڑا دلنے کی تو مٹھیتا ناہیں۔ ار۔ پون کائے کی ہنسا مٹھراے اگھاڑے مٹھ بونا تھڑا دلنے کی مٹھیتا پائے۔ سو کرم بھنگ ابدیش ہے۔ بوہری دھرم کے انگ انیک ہیں۔ تہی وشے ایک پر جیو کی دیا تا کوں مکھ کہیں ہیں۔ تا کا بھی دیو یک ناہیں۔ بل کا چھانا، ان کا شودھنا، سدوش دستور کا بھکشن نہ کرنا، ہنسا دک ٹوپ ویو پار نہ کرنا، اتیادی دیا کے انگنی کی تو مٹھیتا ناہیں۔

(مہ پتیکا نیषدھ)

بوہری پانی کا باندھنا، شوچ آدک تھوڑا کرنا، اتیادی کاریہ کی مٹھیتا کریں ہیں۔ سو میل دیکت پانی کے تھوک کا سمبندھ میں جو آپجیں تہی کا تویتن ناہیں۔ ار۔ پون کی ہنسا کا تہن بتاویں۔ سو۔ نا سیکا کری بہت پون نکھے۔ تا کا تویتن کرتے ہی ناہیں۔ بوہری جو ان کا شاستر کے انوساری بولنے ہی کا یقن کیا، تو سرود کا ہے کوں راکھے۔ بولنے تب یقن کر لیجئے۔ بوہری جو کہیں۔ بھول جاتیے۔ تو اتنی بھی یاد دی نہ رہے۔ تو انیہ دھرم سادھن کیسے ہو گا؟ بوہری شوچ آدک تھوڑے کرتے، سو سمجھوتا شوچ مٹی بھی کریں ہیں۔ تا تیں گر سہتھ کوں اپنے یوگیہ شوچ کرنا۔ استری سنگم آدی کری شوچ کے ہنسا سا ایک آدی کریا کرنے تیں اویلے وکھشتا آدی کری پاپ آپجے۔ ایسے جن کی مٹھیتا کریں تہی کا بھی ٹھکانہ ناہیں۔ ار۔ کینی دیا کے انگ یوگیہ پائیں ہیں۔ ہر ت کائے کا تیاگ آدی کریں، جل تھوڑا نا کہیں تو، ان کا ہم نشید کرتے ناہیں۔

(مूर्تی پوجا نیषدھ کا نیراکرہ)

بوہری اس ہنسا کا ایکانت پکڑی پر تہا چیتیا لیہ پوجن آدی کریا کا اُتھاپن کرے ہیں۔ سو ان ہی کے شاستری وشے پر تہا آدی کا نہ پون ہے۔ تا کوں آگرہ کری لوپے ہیں۔

جیسے کوڈاؤ اس کی پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو وا کے بہت بار بھوجن کا سنیم ہوتیں بھی پرتگیا بھنگ پانی کہتے۔ تیسے مٹی دھرم کی پرتگیا کری کوئی کچیت دھرم نہ پالے تو وا کوں شیل سنیم آدی ہوتیں بھی پانی ہی کہتے جیسے اینت کی (ایکاس کی) پرتگیا کری۔ ایک بار بھوجن کرے تو دھرماتما ہی ہے تیسے اپنا شراؤک بد دھاری تھوڑا بھی دھرم سادھن کرے۔ تو دھرماتما ہی ہے۔ یہاں تو آونچا نام دھرائے پنچی کریا کرنے تیں پانی پنا سمبھوے ہے۔ یقہا یوگیہ نام دھرائے دھرم کریا کریں تو پانی پنا ہوتا ناہیں۔ جیتا دھرم سادھے متنا ہی بھلا ہے +

یہاں کوڈ کہے۔ پنچم کال کانت پرینت چتر ودھ سنگھ کا سد بھاؤ کیا ہے۔ انی کوں ساڈھو نہ مانے، تو کس کوں مانے؟
 تما کا اتر۔ جیسے اس کال وشے ہنس کا سد بھاؤ کیا ہے۔ ار۔ گیہ کشیترو شے ہنس ناہیں دیسے ہنس، تو اورنی کوں تو ہنس مانے جاتے ناہیں، ہنس کا لکشن ملیں ہی ہنس مانے جاتے۔ تیسے اس کال وشے ساڈھو کا سد بھاؤ ہے۔ ار۔ گیہ کشیترو شے ساڈھو نہ دیسے ہنس۔ تو اورنی کوں تو ساڈھو مانے جاتے ناہیں۔ ساڈھو لکشن ملیں ہی ساڈھو مانے جاتیں بوہری انی کا بھی پرچار تھوڑے ہی کشیترو شے دیسے ہنس۔ تہاں تیں پرے کشیترو شے کوئی ساڈھو کا سد بھاؤ کیسے مانیں؟ جو لکشن ملیں مانیں، تو یہاں بھی ایسے ہی مانوں۔ ار۔ بنا لکشن ملیں ہی مانیں۔ تو تہاں انیہ کلنگی ہنس۔ تنی ہی کوں ساڈھو مانوں۔ ایسے وپریتی ہوئے، تاہیں ہنس ناہیں۔ کوڈ کہے۔ اس پنچم کال میں ایسے بھی ساڈھو پر ہوئے۔ تو ایسا سدھات کا دچن بتاؤ بنا ہی سدھات خم مانو ہو تو پاپ ہوگا۔ ایسے انیک میکتی کری انی کے ساڈھو پناہے ناہیں ہے۔ ار۔ ساڈھو پناہے ساڈھو مانی گورو مانیں مکتیا درشن ہوئے۔ جاتیں بھلے ساڈھو کوں گورو مانیں ہی سمیک درشن ہوئے +

(प्रतिमाधारी श्रावक न होने की मान्यता का निषेध)

بوہری شراؤک دھرم کی ایتھا پرورتی گراویں ہنس۔ ترس کی ہنساستھول مرشادک ہوتیں بھی جا کا کچھو پریوچن ناہیں۔ ایسا کچت تاگ کرانے وا کوں دلش ورتی بھیا کہیں ہو۔ وہ ترس گھات آدک جاتیں ہوئے ایسا کاریہ کریں سو۔ دلش ورت گن ستمان وشے تو گیارہ آدی رتی کے ہنس۔ تہاں ترس گھات کیسے سمبھوے؟ بوہری گیارہ پرتما بھید شراؤک کے ہنس۔ تن وشے دشمنی گیارہویں پرتما دھارک شراؤک تو کوئی ہوتا ہی ناہیں۔ ار۔ ساڈھو ہوئے۔ پوچھیں تب کہیں پڈیما دھار۔ ہی شراؤک اباد ہوئے سکتا ناہیں۔ سو دیکھو شراؤک دھرم تو کھن

ارے تیاگ کرتے ہی کچھو و چار نہ کریں۔ جو کہا تیاگ کروں ہوں۔ پیچھے پالیں بھی نہیں۔
 ارے تاکوں سادھو مائیں۔ بوہری ہو کہے۔ پیچھے دھرم بدھی ہوئی جاتے۔ تب تو
 یا کا بھلا ہوئے۔ سو پہلے ہی دیکھنا دینے والے نے پر تگیا بھنگ ہوئی جانی پر تگیا
 کرائی۔ بوہری یعنی پر تگیا انگیکار کری بھنگ کری۔ سو یہ تو پاپ کون کون لا گیا۔
 پیچھے دھرم ماتا ہونے کا نتیجہ کہا۔ بوہری جو سادھو کا دھرم انگیکار کری بھنگا رہتے پالے۔
 تاکوں سادھو ماننے کہ نہ ماننے جو ماننے۔ تو بے سادھو مٹی نام دھرم دیں ہیں۔ ارے بھڑٹ
 ہیں۔ مٹی سبھی کون سادھو مانوں نہ ماننے تو انی کے سادھو پتا نہ رہا۔ تم جیسے آچرن میں
 سادھو مانو ہو، تاکا بھی پالنا کوئی بر لا کے پاتے ہے۔ سبھی کون سادھو کا ہے کون
 مانو ہو۔

یہاں کوڈ کہے۔ ہم تو جا کے بھنگا رہتے آچرن دیکھیں گے۔ تاکوں سادھو مائیں گے۔
 اور کون نہ مانیں گے۔ یا کون پوچھتے ہے۔

ایک سنگھ وشنے بہت بھیشی ہیں۔ تہاں جا کے بھنگا رہتے آچرن مانو ہو۔ سو۔ وہ اورنی
 کون سادھو ماننے ہے کہ نہ ماننے جو ماننے ہے۔ تو تم میں بھی اشر دھانی بھیا۔ تاکوں
 پوجیہ کیسے مانوں ہو۔ ار۔ نہ ماننے ہے، تو ان سبھی سادھو کا دیو ہار کا ہے کون ورتے ہے۔
 بوہری آپ ان کون سادھو نہ ماننے۔ اپنے سنگھ وشنے راکھی اورنی یا سی سادھو ماننے
 اورنی کون اشر دھانی کرے۔ ایسا کیٹ کا ہے کون کرے۔ بوہری تم جا کون سادھو نہ
 مانو گے تب اتیہ جیونی کون بھی ایسا ہی اپدیش کرو گے۔ انی کون سادھو مٹی مانوں ایسے
 دھرم بدھتی وشنے ورتے ہوئے۔ ار۔ جا کون تم سادھو مانو ہو، تس میں بھی تمہارا ورتہ
 بھیا۔ جاتیں وہ واکوں سادھو ماننے ہے۔ بوہری تم جا کے بھنگا رہتے آچرن مانو ہو، سو۔
 وچار کری دیکھو۔ وہ بھی بھنگا رہتے مٹی دھرم ناہیں پالے ہے۔

کوڈ کہے۔ اتیہ بھیش دھارینی میں تو گھنے اچھے ہیں۔ تائیں ہم مانیں ہیں۔ سو۔ اتیہ
 مٹینی وشنے تو نا پارکار بھیش سمجھوے۔ جاتیں تہاں راگ بھاؤ کا تشیدھ ناہیں۔ اس
 جین مت وشنے تو جیسا کہیا ہے۔ تیسا ہی بھنے سادھو سنگیا ہوئے۔
 یہاں کوڈ کہے۔ شیل نسیم آدی پالیں ہیں۔ تپشچرن آدی کریں ہیں۔ سو۔ جیتا

کریں نہیں تپتا ہی بھلا ہے۔
 تاکا سما دھان۔ یہو ستیہ ہے۔ دھرم تھوڑا بھی پالیا ہوا بھلا ہی ہے۔ پر تو پر تگیا
 تو بڑے دھرم کی کرتے۔ ار۔ پالے تھوڑا۔ تو تہاں پر تگیا بھنگ میں مہا پاپ ہو ہے۔

تا کوں سمیک گیان کہیا۔ تاتیں یہو سوروپ ناہیں۔ سانجا سوروپ آگے کہیں گے۔ سو۔ جاننا۔ بوہری
 اُن کری نہوت مہادرت مہادرت آدی نوپ شراوک تہی کا دھرم دھارے کری سمیک
 چار تر بھیا مانے۔ سو۔ پر تھم تو درت آدی کا سوروپ ایتھا کہیں؛ سو کچھو پورے گوڑو
 ورتن ویشے کہیا ہے۔ بوہری دروید لنگی کے مہادرت ہوتیں بھی سمیک چار تر نہ ہوئے۔ ار۔
 اُن کامت کے اُتو ساری گرہستہ آدک کے مہادرت آدی بنا انگکار کئے بھی سمیک چار تر
 ہوئے؛ تاتیں یہو سوروپ ناہیں۔ سانجا سوروپ انہ ہے؛ سو آگے کہیں گے +
 یہاں وے کہے ہیں۔ دروید لنگی کے انترنگ ویشے پور وکت شردھان آدک نہ بھئے؛
 باہیہ ہی بھئے؛ تاتیں سمیک تو آدی نہ بھئے +

تاکا اتہ۔ جو انترنگ ناہیں۔ ار۔ باہیہ دھارے؛ سو۔ تو کٹ کری دھارے۔ سو۔ دا کے
 کٹ ہوتے تو گریو یک کیسے جائے۔ رگ آدک ویشے جائے۔ بندھ تو انترنگ پرینامنی تیں
 ہوئے۔ سو۔ انترنگ جن دھرم نوپ پرینام بھئے بنا گریو یک جانا سمبھوے ناہیں۔ بوہری
 ورت آدی روپ سمجھ اُپوگ ہی تیں دیو کا بندھ مانیں۔ ار۔ یا ہی کوں موکھش مارگ مانیں۔
 سو بندھ مارگ موکھش مارگ کوں ایک کیا۔ سو۔ ہو متھیا ہے۔ بوہری دیو ہار دھرم ویشے
 انیک ویرتی روپے ہیں۔ نندک کو مارنے میں پاپ ناہیں؛ ایسا کہے ہیں۔ سو۔ انہ متی نندک
 تیر تھنکر آدک ہوتیں بھی بھئے۔ تن کوں اندر آدک مارے ناہیں۔ سو۔ پاپ نہ ہوتا۔ تو کیوں
 نہ مارے۔ بوہری پرمتا جی کے آتھرن۔ آدی بنا وے ہیں۔ سو۔ پرتی بمب تو ورت راگ بھاؤ
 بدھا وے کوں کارن ستھاپن کیا تھا۔ آتھرن آدی بنائے؛ انہ مت مورنی ورت یہو بھی بھئے۔
 اتیا دی کہاں تاتیں کہئے؛ انک ایتھا نروپن کریں ہیں۔ یا پرکار شوتیا مہرت کلپت جانا۔
 یہاں سیک درشن آدک کا ایتھا نروپن تیں مٹھیا درشن آدک ہی کی پٹشتا ہوئے۔ تاتیں
 یا کا شردھان آدک نہ کرنا +

(ٹھٹھک مت نیراکرنا)

بوہری انی شوتیا مہرتی ویشے ہی ڈھونڈھنے پرگٹ بھئے ہیں؛ تے آپ کوں سانچے
 دھرماتما مانے ہیں؛ سو بھرم ہے۔ کا ہے تیں سو۔ کہتے ہیں۔
 کیتی تو ہمیش دھاری ساڈھو کہا وے ہیں؛ سو۔ اُن کے اُن کے گرنتمنی کے اُتو سار
 بھی ورت سہتی گیتی آدی کا سا دھن ناہیں بھاسے ہے۔ بوہری دیکھو من۔ ورتن کا لے کرت
 کارِت اُتو مودنا کری سر دسا وید یوگ تیاگ کرنے کی پرتگیا کریں۔ پیجھے پاتیں ناہیں۔
 بالک کوں دا بھولا کوں۔ دا۔ شودر آدک کوں ہی دیکھشا دیں۔ سو۔ ایسے تیاگ کریں۔

بُوہری دسٹر آدک کے بھی ارتھی یا چنا کرے ہے۔ سو۔ دسٹر آدک کوئی دھرم کا انگ نہیں۔ شرپٹھک کا کارن ہے۔ تاتیں پور دکت پر کا دتا کا نشیدھ جانا۔ دیکھو اپنا دھرم رُوپ اُتچ پد کون یا چنا کری نیچا کریں ہیں۔ سو۔ یائیں دھرم کی ہینٹا ہوئے۔ اتیادی انیک پر کار کری مٹی دھرم دے یا چنا آدی نہیں سمجھوے ہے۔ سو۔ ایسی اسمبھوتی کریا کے دھارک سا دھو گورو کے ہیں۔ تاتیں گورو کا سوروپ ایتھا کے ہیں۔

(धर्म का अन्यथा स्वरूप)

بُوہری دھرم کا سوروپ ایتھا کے ہیں۔ سمیگ درشن گیان چارتران کی ایکتا موکش مارگ ہے۔ سو ہی دھرم ہے، سوانی کا سوروپ ایتھا پر دے ہیں۔ سوئی کہتے ہے۔
تمتوارتھ شر دھان سمیگ درشن ہے؛ تاکی تو پر دھاتا نا ہیں۔ آپ جیسے ارہنت دیو سا دھو گورو دیا دھرم پر دے ہیں۔ تن کا شر دھان کون سمیگ درشن کہے ہیں۔ سو پر تھم تو ارہنت آدک کا سوروپ ایتھا کہتیں۔ بُوہری اتنے ہی شر دھان تیں تمتوارتھان بھنے بنا سمیکتو کیسے ہوئے۔ تاتیں مٹھا کہے ہیں۔ بُوہری تمتوتی کا بھی شر دھان کون سمیکتو کہے ہیں۔ تو پر یو جن نے تمتوتی کا شر دھان نہیں کہے ہیں۔ گن سٹھان مار گنا آدی رُوپ جو کا، اٹو سکندھا دی رُوپ اچو کا، پاپ پنیہ کے سٹھانتی کا، اور تی آدی آشرون کا، دت آدی رُوپ سنور کا، تیشچرن آدی رُوپ نرجا کا، سدھ ہونے کے لنگ آدک بھیدی کری۔ موکش کا سوروپ جیسے اُن کے شاسترنی دے کیا ہے؛ تیسے سیکھی لیجئے۔ ار۔ کیولی کا وچن پر مان ہے؛ ایسے تمتوارتھ شر دھان کری سمیکتو بھیا مانے ہیں۔ سو۔ ہم پوچھیں ہیں۔ گریو یگ جانے والا دروید لنگی مٹی کے ایسا شر دھان ہوئے کہ نہیں۔ جو ہوئے۔ تو واکوں مٹھا درشتی کا ہے کون کہتے۔ ار۔ نہ ہوئے۔ تو والے تو جن لنگ دھرم بدھی کری دھریا ہے؛ تا کے دیو آدک کی پر تیتی کیسے نا ہیں بھتی؟ ار۔ واکے بہت شاسترا بھیا س ہے؛ سو والے جو آدک کے بھید کیسے نہ جانے۔ ار۔ انیہ مت کا لولیش بھی ابھیرائے نا ہیں؛ تل کے ارہنت وچن کی کیسے پر تیتی نا ہیں بھتی۔ تاتیں واکے ایسا شر دھان تو ہوئے۔ پر تو سمیکت نہ بھیا۔ بُوہری نار کی بھوگ بھومیاں تریشچ آدی کے ایسا شر دھان ہونے کا منت نا ہیں۔ ار۔ تنی کے بہت کال پریت سمیکت ہے ہے۔ تاتیں واکے ایسا شر دھان نا ہیں ہوئے؛ تو بھی سمیکت بھیا۔ تاتیں سمیک شر دھان کا سوروپ ہو نا ہیں۔ ساچا سوروپ ہے۔ سو آگے درن کرینگے۔ سو۔ جانا۔
بُوہری جو اُن کے شاسترنی کا ابھیا س کر لٹا کون سمیگ گیان کہے ہیں۔ سو۔ دروید لنگی مٹی کے شاسترا بھیا س ہو تیں بھی مٹھا گیان کیا؛ اسیت سمیگ درشتی کے دیشا دک رُوپ جانا۔

ناہیں۔ تاتیں انی کے مایا مان ناہیں ہں جو ایسہ ہی مایا مان ہوتے تو بے من ہی کری
 پاپ کریں۔ دچن کائے کری نہ کریں تن سبنی کے مایا ٹھہرے۔ ار بے اچھیدی کے
 دھارک نیچ ورتی انگیکار نہ کریں ہں تن سبنی کے مان ٹھہرے۔ ایسے اترتھ ہوتے!
 بوہری تیں کہیا۔ آہار مانگے میں اتی لوہہ کہا بھیا ہ سو۔ اتی کشائے ہوتے تہ لوک تندہ
 کاریہ انگیکار کری کے بھی منور تھ پورن کیا جاتے سو۔ مانگنا لوک تندہ ہئے تاکوں
 بھی انگیکار کری۔ آہار کی اچھا پورن کرنے کی جا ہی بھئی۔ تاتیں یہاں اتی لوہہ بھیا۔ بوہری
 تیں کہیا۔ ”مئی دھرم کیسے نشٹ بھیا۔ سو۔ مئی دھرم دشنے ایسی پیہر کشائے سمجھوے
 ناہیں۔ بوہری کا ہو کا آہار دینے کا پرینام نہ تھا۔ یعنی واکا گھر میں جانے یا چنا کری تہاں
 واسکے سکنا بھیا۔ و۔ نہ دے لوک زندہ ہونے کا بھے بھیا۔ تاتیں واکوں آہار دیا۔ سو۔ واکا
 انترنگ پران پڑنے تیں ہنسا کا سد بھا دیا۔ جو آب واکا گھر میں نہ جاتے۔ اُس ہی کے
 دینے کا اُپائے ہوتا تو دیتا۔ واکے ہرش ہوتا۔ یہو تو دیتے کری کا۔ یہ کرونا بھیا۔ بوہری
 اپنا کاریہ کے ارہتی یا چنا روپ دچن ہئے سو۔ پاپ روپ ہئے سو۔ ہاں اسید دچن بھی بھیا۔
 بوہری واکے دینے کی اچھا نہ تھی۔ یانے۔ یا چنا تب واکے اپنی اچھا تیں دیا ناہیں۔ سو کوئی
 کری دیا۔ تاتیں۔ ادت گرہن بھی بھیا۔ بوہری گرہن کے گھر میں استری جیسے تیسے تھٹھے تھی۔
 یہو چلیا گیا۔ تہاں۔ ہرچریہ کی باڑی کا بھنگ بھیا۔ بوہری آہار یانے کیتیک کال رکھیا۔
 آہار آدک راکھنے کوں پاتر آدی راکھے سو۔ پری گرہ بھیا۔ ایسے مہادرتی کا بھنگ ہونے
 تیں مئی دھرم نشٹ ہوئے۔ تاتیں یا چنا کری آہار لینا مئی کوں یکت ناہیں۔
 بوہری وہ کہے ہئے۔ مئی کے بائیں پری شہنی دشنے یا چنا پریشے کہی ہئے سو۔ مانگے
 بنا تیں پریشے کا سہنا کیسے ہوتے؟

تا کا سما دھان۔ یا چنا کرنے کا نام یا چنا پریشے ناہیں ہئے۔ یا چنا نہ کرنی۔ تا کا نام یا چنا
 پریشے ہئے۔ جاتیں ارہتی کر۔ کا نام ارہتی پریشے ناہیں۔ اتی نہ کرنے کا نام ارہتی پریشے
 ہئے۔ تیسے جاننا۔ جو یا چنا کرنا پریشے ٹھہرے۔ تو رنکا وک گھنی یا چنا کریں ہں۔ تن کے گھنا
 دھرم ہوتے۔ ار۔ کہوگے، مان گھنا دے میں یا کوں پریشے کہیں ہں۔ تو کوئی کشائے کاریہ
 کے ارہتی کوئی کشائے چھوڑے بھی پاپ ہی ہوتے۔ جیسے کوئی تو بھ کے ارہتی اپنا ایمان
 کوں بھی نہ گئے۔ تو واکے لوہہ کی پیہر تہاں۔ اُس ایمان کر اولے میں بھی مہا پاپ ہونے
 ہئے۔ ار۔ آب کے اچھا کچھو ناہیں۔ کوئی سویمو ایمان کرے ہئے۔ تو واکے مہا دھرم ہئے سو۔
 یہاں تو بھوین کا لوہہ کے ارہتی یا چنا کری ایمان کرایا تاتیں پاپ ہی ہئے۔ دھرم ناہیں۔

تائیں اس دھرم کے ارتھی کندھ لور رکھتے ہیں۔ ایسے بھی آدی آپ کرن سمبھویں دسٹر
 آدک کوں آپ کرن سنگیا سمبھوئے ناہیں۔ کامہاری آدی موہ کا آدے تیں وکار
 باسہ پرگٹ ہوئے۔ ار۔ شیت آدک سے نہ جائیں۔ تائیں وکار دھانکے کوں۔ وارشیت
 آدی مٹا دے کوں دسٹر آدک رکھیں۔ ار۔ مان کے آدے تیں اپنی مہنتا بھی جاہیں۔
 تائیں کلپت مکتی کری۔ آپ کرن ٹھہرائے ہیں۔ بوہری گھر۔ گھر۔ یا چا کری آہار لیا دنا
 ٹھہراوے ہیں۔ سو پر تھم تو ہو پو پھتے ہے۔ یا چا دھرم کا انگ ہے۔ کہ پاپ کا انگ
 ہے جو دھرم کا انگ ہے۔ تو مانگے دلے سرودھرم ماتما ہوئے۔ ار۔ پاپ کا انگ ہے۔
 تو مٹی کے کیسے سمبھوئے ؟

بوہری جو تو کہے گا۔ بوجھ کا کچھ دھن آدک یا چیں تو پاپ ہوئے۔ ہو تو دھرم
 سادھن کے ارتھی شری کی سہتہ تا کیا جا ہے ہیں۔ تائیں آہار آدک یا چیں ہیں۔
 تاکا سادھان آہار آدک کری دھرم ہو تا ناہیں۔ شریر کا شکھ ہوئے۔ سو شریر
 کا شکھ کے ارتھی ماری بوجھ بھنے یا چا کرتے ہے۔ جو اتی بوجھ نہ ہوتا تو آپ کا ہے کو مانگا۔
 دے ہی دیتے تو دیتے۔ نہ دیتے تو نہ دیتے۔ بوہری اتی بوجھ بھنے ایہاں ہی پاپ بھیا۔
 تب مٹی دھرم نشٹ بھیا۔ اور دھرم کہا سادھے گا۔ اب وہ کہے ہے۔ من دشنے تو آہار
 کی اچھا ہوئے۔ ار۔ یا چیں ناہیں۔ تو مایا کشائے بھیا۔ ار۔ یا چنے میں مینا آدے ہے۔ سو۔
 گرو کری یا چیں ناہیں۔ تب مان کشائے بھیا۔ آہار لینا تھا۔ سو مانگی لیا۔ یا چیں اتی بوجھ
 کہا بھیا۔ ار۔ یا چیں مٹی دھرم کیے نشٹ بھیا۔ سو کہو یا کو کہتے ہے۔

جیسے کا ہو دیواری کے کماوئے کی اچھا مندے۔ سو ہاٹ (ڈکان) اوہری تو بیٹے
 ار۔ من دشنے دیواری کرنے کی اچھا بھی ہے۔ پر تو کا ہو کوں دستو لینے دے دیواری
 کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کرے ہے۔ سو مینو کوئی آدے تو اپنی ودھی لے دیواری کرنے
 ہے۔ تو تانے بوجھ کی مندے ہے۔ مایا۔ واما ناہیں ہے۔ مایا مان کشائے تو تب ہوئے۔
 جب چھل کرنے کے ارتھی۔ و۔ اپنی مہنتا کے ارتھی ایسا بوانگ کرے۔ سو بھلے دیواری
 کے ایسا پر یوجن ناہیں۔ تائیں واکے مایا مان نہ کہئے۔ تیسے مین کے آہار آدک گئی
 اچھا مندے۔ سو۔ آہار لینے کو آویں۔ ار۔ من دشنے آہار لینے کی اچھا بھی ہے۔ پر تو
 آہار کے ارتھی پرارتھنا ناہیں کریں ہیں۔ سو مینو کوئی دے تو اپنی ودھی لے آہار لے ہیں۔
 تو ان کے بوجھ کی مندے ہے۔ مایا۔ واما ناہیں ہے۔ مایا مان تو تب ہوئے جب چھل
 کرنے کے ارتھی۔ و۔ مہنتا کے ارتھی ایسا بوانگ کرے۔ سو مین کے ایسے پر یوجن ہیں

ہی رہیں۔ ار جن کے دلش گھائی کا اڈے ہوتے۔ سو مٹی دھرم انگیکار کریں۔ تاکہ شیت
 آدک کری پرینام، ویا کل نہ ہوتے تائیں دستر آدک راکھیں ناہیں۔ بوہری کہو گئے میں
 شاسترنی دشنے چودہ آپ کرن مٹی راکھیں، ایسا کیا ہے۔ سو تمہارے ہی شاسترنی دشنے
 کیا ہے۔ دگبر میں شاسترنی دشنے تو کہے ناہیں۔ تہاں تو لنگوٹ ماتریری گرہ رہیں بھی
 گیارہویں پر تما کا دھارک کوں شرادک ہی کیا۔ سو اب یہاں دھار دودون میں کلیت
 دجن کوں ہے، پر تم جو کلیت رجھا کشتانی ہوتے سو کرے۔ بوہری کشتانی ہوتے۔ سو نیچا
 بد دشنے اچ پرینوں پر گٹ کرے۔ سو یہاں دگبر دشنے دستر آدی راکھیں دھرم ہوتے ہی
 ناہیں۔ ایسا تو نہ کیا۔ پرینو تہاں شرادک دھرم کیا۔ شوتیا مبر دشنے مٹی دھرم کیا۔ سو یہاں
 جانے نیچ کر یا ہوتیں اچتو بد پر گٹ کیا۔ سو ہی کشتانی ہے۔ اس کلیت کہنے کری آپ کوں
 دستر آدک راکھتے بھی لوگ مٹی ماننے لاگے۔ تائیں مان کشتانے پوشیا گیا۔ ار۔ اورنی کو شیم
 کر یا دشنے اچ بد کا ہونا دکھایا۔ تائیں گھنے لوگ لگی گئے۔ جے کلیت مت بھتے ہیں۔ تے ایسے
 ہی بھتے ہیں۔ تائیں کشتانی ہوتی۔ دستر آدی ہوتیں مٹی پنا کیا ہے۔ سو پورو دکت مچھی کری
 ورم دھ بھاسے ہے۔ تائیں اے کلیت دجن ہیں۔ ایسا جانتا۔
 بوہری کہو گے۔ دگبر دشنے بھی شاستر نیچھی آدی آپ کرن مٹی کے کہے ہیں۔ تیسے ہمارے

چودہ آپ کرن کے ہیں۔
 تاکہ اسمادھان۔ جا کری ایکار ہوتے تاکہ نام آپ کرن ہے۔ سو یہاں شیت آدک
 کی ویدنا قدری کرنے تیں آپ کرن مٹھرائے۔ تو سو ویری گرہ سامگری آپ کرن نام
 پاوے۔ سو دھرم دشنے انی کا کہا پرینو جن، اے تو پاپ کے کارن ہیں۔ دھرم دشنے تو
 دھرم کے ایکاری جے ہوتے تن کا نام آپ کرن ہے۔ سو شاستر گیان کوں کارن بھی
 دیا کوں کارن کنڈ نو کھوج کوں کارن۔ سو۔ اے تو دھرم کے ایکاری بھتے۔ دستر آدک
 کتے دھرم کے ایکاری ہوتے، دے تو شریر کا مسکھی کے ار مٹی دھار تے ہے۔ بوہری
 سٹو جو شاستر راکھی مہنتا دکھا دیں۔ بھیجی کری۔ بہاری دیں۔ کنڈ لو کری، جل آدک
 پیویں۔ وایمل تائیں۔ تو شاستر آدک بھی پسی گرہ ہی ہیں۔ سو مٹی ایسے کاریہ کریں
 ناہیں۔ تائیں دھرم کے سادھن کوں پر ی گرہ سنگیا ناہیں۔ بھوک کے سادھن کوں
 پرستی گرہ سنگیا ہوئے۔ ایسا جانتا۔ بوہری کہو گے۔ کنڈ تو میں تو شریر ہی کامل دوری
 کرے ہے۔ سو مٹی مل دوری کرنے کی اچھا کری کنڈ نو ناہیں راکھیں ہیں۔ شاستر
 بانچنا آدی کاریہ کریں۔ ار۔ مل پیت ہوتے تو تنی کا ادینہ ہوتے، آدک تہدیہ ہوتے۔

اِن آدک کا تو سنگرہ کرنا پری گرہ ہے۔ بھون کرنے جاتے سو پری گرہ نہیں۔ اور دستر
 آدک کا سنگرہ کرنا۔ واپہرنا سر وہی پری گرہ ہے۔ سو نوک وٹے پر بندھ ہے۔ بوہری
 کہو گے۔ شریہ کی رستہ تھی گئے ار بھی دستر آدک رکھتے۔ متونا نہیں ہے۔ تاتیں اِنی
 کول پری گرہ نہ کہتے۔ سو شر دھان وٹے توجہ سمک درشتی بھیا تب ہی سمت
 پر دروہ وٹے متو کا ابھا و بھیا۔ پس اپیکھشا تو چوٹھے گن سٹھان ہی پری گرہ رہت کہو۔
 ار۔ پرورنی وٹے متونا نہیں۔ تو کیسے گرہن کرے۔ تاتیں دستر آدک گرہن دھان
 چھوٹے گا۔ تب ہی نی پری گرہ ہو گا۔ بوہری کہو گے۔ دستر آدک کول کوئی لے جاتے تو
 کرودھ نہ کریں۔ واکھشو دھا دک لاگے تو نیچے نہیں۔ واکھشو دھا دک پری ساد کریں
 نہیں۔ پرینامن کی بھرتا کری دھرم ہی سادھے ہیں۔ تاتیں متونا نہیں۔ سو باہر کرودھ
 متی کرو۔ پرنتو جا کا گرہن وٹے اشٹ بدھی ہوتے تب تا کا دیوگ وٹے اشٹ بدھی
 ہوتے ہی ہوتے۔ جو اشٹ بدھی نہ بھی۔ تو بوہری تا کے ار بھی یا چنا کا ہے کول کرتے ہے
 بوہری بچتے نہیں۔ سو دھا تو تراکھنے تیں اپنی مینا جانی نہیں۔ بچتے ہیں۔ جیسے دھن
 آدک رکھنے تیسے ہی دستر آدک رکھنے۔ لوگ وٹے پری گرہ کے چاہک جونی کے دوون
 کی اچھا ہے۔ تاتیں چور آدک کے بھیا دک کے کارن دوو سماں ہیں۔ بوہری پرینامنی
 کی بھرتا کری دھرم سادھنے ہی تیں پری گرہ پنا نہ ہوتے۔ تو کا ہو کول بہت فیت لاگے
 گا۔ سو۔ سو۔ راکھی پرینامن کی بھرتا کریگا۔ ار۔ دھرم سادھے گا۔ تو داکول بھی نی پری
 گرہ کہو ایسے گرہ دھرم دھرم دھرم وٹے دیش کبارے گا۔ جا کے ریشے ہننے کی
 شکتی نہ ہونے۔ سو پری گرہ راکھی دھرم سادھے تا کا نام گرہ دھرم۔ ار جا کے پرینام
 بزل بچتے ریشے سری ویا کل نہ ہوتے سو پری گرہ نہ رکھے۔ ار۔ دھرم سادھے تا کا نام متی
 دھرم اتنا ہی ویش ہے۔ بوہری کہو گے شیت آدی کی ریشے کری ویا کل کیسے نہ ہوتے۔
 سو ویا کلٹا تو موہ کے آدے کے نمت تیں ہے۔ سو مٹی کے ششٹا آدی گن سٹھانی وٹے
 تین جو کڑی کا آدے نہیں۔ ار۔ بنولن کے سرو گھاتی سپر دھکنی کا آدے نہیں۔ دیش گھاتی
 سپر دھکنی کا آدے ہے۔ سو کھوتن کابل نہیں۔ جیسے دیک سمک درشتی تے سمک موہنی
 کا آدے ہے۔ سو سمک تو کول گھات نہ کری سکے۔ جیسے دیش گھاتی بنولن کا آدے پرینامن
 کول ویا کل کری سکے نہیں۔ اہو مینی کے۔ ار۔ اورنی کے پرینامن کی سمان ہے نہیں۔
 اور سنی کے سرو گھاتی کا آدے اِنی کے دیش گھاتی کا آدے۔ تاتیں اورنی کے جیسے پرینام
 ہوتے تیسے اِنی کے کراپت دھونے تاتیں جنی کے سرو گھاتی کشانی کا آدے ہوتے تے گرہ

تیسے کیولی کے کریا ٹھہراوے ہیں۔ وردھمان سوامی کا ایدیش دشنے 'ہے گوتم' ایسا بار بار
 کہنا ٹھہرا دیں۔ سو۔ اُن کے توانے کال دشنے سچ بدویہ دھونی ہوئے۔ 'تہاں سر فو کوں
 ایدیش ہوئے۔ گوتم کوں۔ بنبودھن کیسے بنے؟ بوہری کیولی کے منسکار آدک کریا ٹھہراوے
 سو۔ انوراک بناوندنا۔ سمجھوے ناہیں۔ بوہری گن آدھک کوں دندنا سمجھوے، اُن سیخی
 کوئی گن آدھک کوئی رہیا ناہیں۔ سو کیسے بنے؟ بوہری ہاٹ دشنے سموسرن اُتیا کہیں۔
 سو۔ اندر رکت سموسرن ہاٹ دشنے کیسے رہے؟ اتنی رچنا تہاں کیسے سماوے۔ بوہری
 ہاٹ دشنے۔ کاہے کوں رہے؟ کہا اندر ہاٹ سار کھی رچنا کرنے کوں بھی سمجھتے ناہیں۔
 جاتیں ہاٹ کا اثر یہ لیئے۔ بوہری کہے۔ کیولی ایدیش دینے کوں گئے۔ سو۔ گھر آجائے۔
 ایدیش دینا اتی راگ تیں ہوئے۔ سو۔ منی کے بھی سمجھوے ناہیں۔ کیولی کے کیسے بنے؟
 اتیسے ہی انیک وپریتا تہاں پر رُو لے پس۔ کیولی شدھ کیول گیان درشن سے راگ
 آدی رہت جھٹے ہیں۔ تن کے اگلا تینی کے آدے تیں سمجھوئی کریا کوئی ہوئے۔ کیولی
 کے موہ آدک کا ابھاؤ بھیا ہے۔ تاتیں اُپیوگ ملے جو کریا ہوئے سکے۔ سو۔ سمجھوے
 ناہیں۔ پاپ پر کرنی۔ کا اُتو بھاگ آیت مند بھیا ہے۔ ایسا مند اُتو بھاگ انہ کوئی کے
 ناہیں۔ تاتیں انہ جیونی کے پاپ آدے تیں جو کریا ہوتی دیکھتے ہے۔ سو۔ کیولی کے
 نہ ہوتے۔ ایسے کیولی بھگوان کے سامانیہ منشیہ کی مٹی کریا کا سد بھاؤ کہی دیو کا سوچو
 کوں اینتھا پر رُو لے ہیں۔

(مونی کے بسترآدی اُپکاروں کا پرانیپن)

بوہری گوڑو کا سو روپ کوں اینتھا پر رُو لے ہیں۔ مٹی کے دستر آدک چودہ اُپ
 کرن * کہے ہیں۔ سو۔ ہم پوچھے ہیں۔ مٹی کوں نگرنتہ کہیں۔ ار۔ مٹی پر لیتے۔ نو پر کار مرد
 پری گرہ کا تیاگ کری مہادرت انیک کار کرتا۔ سو۔ اسے دستر آدک پری گرہ ہیں کہناہیں۔
 جو ہیں تو تیاگ کئے پیچھے کاہ کوں را کہیں۔ ار۔ ناہیں ہیں۔ تو دستر آدک گرہ تہاں را کہیں۔
 تا کو تہی پری گرہ مٹی کہو۔ سو۔ اُن آدک ہی کوں پری گرہ کہو۔ بوہری جو کہو گے، جیسے کھٹو دھا
 کے ار تھی آہار گرہن کیئے۔ تے۔ تیسے شیت اُشن آدک کے ار تھی دستر آدک گرہن کیجئے
 ہے۔ سو۔ مٹی پر انیک کار کرتے آہار کا تیاگ کیا ناہیں۔ پری گرہ کا تیاگ گیا ہے۔ بوہری

* پا ۱ پا ۲ ب ۲ ۲ پا ۳ ک ۳ ا ۳ ک ۳ پ ۳ ل ۳ کا ۳ ا ۳ ۴ - ۵ ر ۵ ج ۵ س ۵ ر ۵ ا ۵ ۶ گو ۶ چ ۶ ک ۶

۷ ر ۷ جو ۷ ہ ۷ ر ۷ ا ۷ ۸ م ۸ ر ۸ و ۸ م ۸ ت ۸ ر ۸ ک ۸ ا ۸ د ۸ س ۸ ت ۸ ل ۸ ک ۸ پ ۸ ڈ ۸ ۱۰-۱۱ ا ۱۱ ک ۱۱ ڈ ۱۲ م ۱۲ ا ۱۲ ک ۱۲

۱۳ ب ۱۳ ل ۱۳ پ ۱۳ ڈ ۱۴ د ۱۴ و ۱۴ ہ ۱۴ ک ۱۴ س ۱۴ ج ۱۴ ۱۵ م ۱۵ ا ۱۵ گ ۱۵ ا ۱۵ د ۱۵ س ۱۵ ت ۱۵ ل ۱۵ ک ۱۵ پ ۱۵ ڈ ۱۶ ت ۱۶ ک ۱۶

کیوں گیان بھنے ایسا ہی کرم اُدے بھیا۔ جا کر ی شریر ایسا بھیا۔ جا کی بھوک پر گٹ ہوتی
ہی نہیں جیسے کیوں گیان بھنے پہلے تیش۔ نکھدھیں تھے۔ اب بدھیں (برہمن) نہیں۔
چھایا ہوتی تھی۔ سوہوتے نہیں شریر دے گود تھی۔ تاکا ابھاؤ بھیا بہت پر کار کری
جیسے شریر کی ادستھا ایتھا بھتی تھے آہار بنا ی شریر جیسا کا تیسار ہے۔ ایسی بھی ادستھا
بھتی۔ پر تیکش دیکھو اورنی کوں جرا ویا لے تب شریر شقیل ہوئے جائے۔ ان کا آئو کا
انت پرنت شریر شقیل نہ ہوئے تائیں انہ مشین کا۔ ار۔ انی کا شریر کی سماتا سمبھوے
ناہیں۔ بوہری جو تو کہے گا۔ دیو آدک کے آہار ہی ایسا ہے۔ جا کر ی بہت کال کی بھوک
مئے۔ انی کے بھوک کا ہے میں مٹی شریر پٹش کسے رہیا۔ توئن اساتا کا اُدے مندہوتے
تیں مٹی۔ ار۔ سمہ سمیرم اودارک شریر درگنا کا گرہن ہوئے۔ سو۔ وہ نو کرم آہار ہے۔ سو۔
ایسی درگنا کا گرہن ہوئے۔ جا کر ی کھشو دھا دک دیا لے ناہیں۔ و۔ شریر شقیل ہوئے
ناہیں۔ سدھانت وٹے یاری کی اپیکشیا کیوں کوں آہار کہائے۔ ار۔ ان آدک کا آہار تو
شریر کی پٹش کا مکیہ کارن ناہیں۔ پر تیکش دیکھو کوئی تھوڑا آہار گرہے شریر پٹش
بہت ہوتے۔ کو وہت آہار گرہے شریر کشین رہے۔ بوہری پون آدی سادھنے والے
بہت کال تائیں آہار نہ لے شریر پٹش رہیا کرے۔ و۔ بدھی دھاری مٹی اپواس دک
کریں۔ شریر پٹش بنا رہے۔ سو۔ کیوں کے توہر وکر شٹ پنا ہے۔ ان کے ان آدک بنا
شریر پٹش بنا رہے۔ تو کہا آشچریہ بھیا۔ بوہری کیوں کیسے آہار کوں جائیں کیسے یاچیں۔
بوہری وے آہار کوں جائیں تب سموشرن خالی کیسے رہے۔ اٹھوا انہ کالمائے دینا
ٹھراؤ گے۔ تو کون لیا تے دیں۔ ان کے من کی کون جانے۔ پوروے اپواس آدک کی
پرنگیا کر ی تھی تاکا کیسے زرواہ ہوئے۔ جیوانترائے سرور پتی بھاسے کیسے آہار گرہے؟
ایا دی وردھتا بھاسے ہے۔ بوہری وے کہے ہیں۔ آہار گرہے ہیں پرنتو کا ہو کوں نے
ناہیں سو آہار گرہن کے زندہ جانیا۔ تب تاکا نہ دیکھنا اتشہ دے لکھیا۔ سوالن کے زندہ پنا
رہیا۔ ار۔ اور نہ دیکھیں ہیں۔ تو کہا بھیا۔ ایسے انیک پرکار وردھتا ایسے ہے۔
بوہری انہ اویو کیتا کی باتیں سنو۔ کیوں کے نہہار کہے۔ روگ آدک بھیا کہیں۔ ار۔
کہیں کا ہوئے تیجو لاشیا چھوڑی۔ تاکری وردھمان سوامی کے پیھو لگا کا (پچس کا)
روگ بھیا۔ تاکری بہت بار نہہار ہونے لگا۔ سو تیر تھکر کیوں کے بھی ایسا کرم کا اُدے
رہیا۔ ار۔ اتشہ نہ بھیا۔ تو اندر آدی کر ی پوجیہ پنا کیسے سوچے۔ بوہری نہہار کہے کریں
کہاں کریں۔ کو وٹنبھوئی تائیں ناہیں۔ بوہری جیسے راک آدی ٹیکت چھ دستہ کے کر یا ہوئے

ہے۔ سو بنے نہیں۔ جو جو کھشودھا دی کری پڑت ہوئے۔ مجھے آہار آدک گرہن میں
 مسکھ مانیں، تلکے آہار آدک ساتا کے اُدے میں کہتے۔ آہار آدک۔ کا گرہن
 ساتا ویدنیہ کا اُدے میں سو میو ہوتے۔ ایسے تو ہے نہیں۔ جو ایسے ہوئے تو ساتا ویدنیہ
 کا مکھیہ اُدے دیوں کے ہے۔ تے زنترا آہار کیوں نہ کرے۔ بوہری مہاشنی اُلو اس آدی
 کریں۔ تن کے ساتا کا بھی اُدے۔ ار زنترا بھوجن کرنے والوں کے ساتا کا بھی اُدے
 سمبھوے۔ تاتیں جیسے بنا اچھا دیو گتی کے اُدے میں دیو سمبھوے۔ تیسے بنا اچھا
 کیوں ساتا ویدنیہ ہی کے اُدے میں آہار کا گرہن سمبھوے نہیں۔
 بوہری دے کے ہیں سدھانت و شے کیولی کے کھشودھا دیک گیا رہ پریشے کہے
 ہیں۔ تاتیں تن کے کھشودھا کا سد بھاؤ سمبھوے ہے۔ بوہری آہار آدک بنا تن کی آپ شانتا
 کیسے ہوئے۔ تاتیں تن کے آہار آدک مالتے ہیں۔
 تاکا سما دھان۔ کرم پر کرنی کا اُدے منڈیمبر بھیدے ہوئے۔ تہاں اتی مند اُدے
 ہوتیں۔ تیں اُدے جنت کاریہ کی دیکھتا بھلے نہیں۔ تاتیں مکھیہ نے ابھاؤ کہتے۔ تار تیر
 و شے سد بھاؤ کہتے۔ جیسے نوم گن ستھان و شے وید آدک کا اُدے مند ہے۔ تہاں میقن
 آدی کریا ویکت نہیں۔ تاتیں تہاں پر بچرہ ہی کیا۔ تار تیر و شے میقن آدک کا سد بھاؤ
 کہتے ہے۔ تیسے کیولی کے ساتا کا اُدے اتی مند ہے۔ جاتیں ایک ایک کانڈک و شے
 انت ویں بھاگ اُوبھاگ رہے۔ ایسے بہت اُوبھاگ کانڈکنی کری۔ وا۔ گن سکر مناؤک
 کری ستا و شے ساتا ویدنیہ کا اُوبھاگ تانت مند بھیا۔ تاکا اُدے و شے کھشودھا ایسی
 ویکت ہوتی نہیں جو شریہ کو چھین کرے۔ ار۔ موہ کے ابھاؤ تیں کھشودھا دیک جنت
 دکھ بھی نہیں۔ تاتیں کھشودھا دیک کا ابھاؤ کہتے ہے۔ تار تیر و شے تن کار مد بھاؤ کہتے
 ہے۔ بوہری تیں کیا۔ آہار آدک بنا تن کی اپشانتا کیسے ہو۔ تہ سو آہار آدک کری اپشانت
 ہونے یوگیہ کھشودھا لاگے تو مند اُدے کا ہے کار سیاہ دیو بھوگ بھومیان آدک کے کجنت
 مند اُدے ہوتے ہی بہت کال پیچھے کجنت آہار گرہن ہوئے۔ تو انی کے تو اتی مند اُدے
 بھیا ہے۔ تاتیں انی کے آہار کا ابھاؤ سمبھوے ہے۔
 بوہری وہ کہے ہے۔ دیو بھوگ بھومیوں کا تو شریہ ہی دیا ہے۔ جا کوں بھوک تھوری
 وا۔ گھنے کال پیچھے لاگے۔ انی کا تو شریہ کرم بھومی کا ادوارک ہے۔ تاتیں انی کا شریہ آہار
 بنا دشون۔ کوئی تو تو پرنیت انکر شٹ نے کیسے رہے؟
 تاکا سما دھان۔ دیو آدک کا بھی شریہ دیا ہے۔ سو کرم ہی کے منت تیں ہے۔ یہاں

کے نہ بنے۔ بوہری تیر تھنکر کے لگن لنگ ہی کہے ہیں۔ سوار ستری کے لگن پنوہ سمبھوے۔ اتیادی
دچار کے اسمبھو بھاسے ہے۔

بوہری ہری کھشیر کا بھوگ بھومیوں کوں زک گیا کہیں۔ سو بندھ ورنن وٹے تو بھوگ
بھومیوں کے دیو گتی دیو پائی کا بندھ کہیں، زک کیسے گیا۔ سدھانت وٹے تو انت کال
وٹے جو بات ہوئے، سو بھی کہیں۔ جیسے تیسرے زک (رینت) تیر تھنکر (پر کرتی) کا ستو
کہیا، بھوگ بھومیوں کے زک آ یو گتی کا بندھ نہ کہیا۔ سو کیولی بھوے تو ناہیں۔ تاہیں
یہو متھیلے۔ ایسے ہی سر واپھیرے اسمبھو جانے۔ بوہری دے کہے ہیں۔ انی کوں چھیلنے
ناہیں۔ سو بھوٹ کہنے والا ایسے ہی کہے۔

بوہری جو کہو گے۔ دیگر وٹے جیسے تیر تھنکر کے پتری، چکر ورنی کا مان بھنگ اتیادی
کارہ کال دوش تیں بھیا کہے ہیں۔ تیسے اے بھی تھئے۔ سو۔ اے کارہ تو پرمان و ردھ
ناہیں۔ انہ کے ہوتے تھے۔ سو مہنتی کے بھتے تاہیں کال دوش کہیا۔ گر بھرن آدی کارہ
پر تھکش افواں آدی تیں و ردھ تہی کا ہونا کیسے سمبھوے؟ بوہری انہ بھی گھنے ہی کھن
پرمان و ردھ کرے ہیں۔ جیسے کہے سوار تھتی سدھتی کے دیو من ہی تیں پرشن کریں ہیں، کیولی
من ہی تیں اتر دے ہیں۔ سو۔ سامانہ جو کے من کی بات منے پریمہ گیانی بنا جان سکے ناہیں۔
کیولی کا من کی سوار تھتی سدھتی کے دیو کیسے جانیں؟ بوہری کیولی کے بھاؤ من کا تو ابھاؤ
ہے۔ دروہ من جڑا کار مارتے، اتر کون دیا۔ تاہیں متھیلے۔ ایسے انیک پرمان و ردھ
کھن کے ہیں، تاہیں تہی کے آگم کلیت ہی جانتے۔

(کےولی کے آہار نہیہار کا نیرا کران)

بوہری تے شویا مروتوالے دیو گور و ردھم کا سو روپ انیتھا زوے ہے۔ تہاں کیولی
کے کھشودھا دک دوش کہیں ہیں۔ سو پودو کا سو روپ انیتھا ہے۔ کاہے تیں کھشودھا دک
ہوتے آگتا ہوئے، تب انت مسکھ کیسے بنیں؟ بوہری جو کہو گے، شریہ کوں کھشودھا۔ لاگے۔
آتما تدروپ نہ ہوئے، تو کھشودھا دک کا آیائے آہار آدک کلہے کوں گرہن کیا کہو سو کھشودھا
کری پٹرتا ہوئے، تب ہی آہار گرہن کرے۔ بوہری کہو گے، جیسے کر مودے تیں و ہار ہوئے، تیسے
ہی آہار گرہن ہوئے۔ سو۔ و ہار تو دیو گتی پر کرتی کا اڈے تیں ہوئے۔ سو پٹرا کا آیائے ناہیں۔
ار۔ بنا اچھا بھی کسی جو کے ہوتا دیکھتے ہے، بوہری آہار ہے سو پر کرتی کا اڈے تیں ناہیں۔
کھشودھا کری پٹرتا بھتے ہی گرہن کرے ہے۔ بوہری آتما یون آدک کوں پریمہ تہی
نگنا ہوئے، تاہیں و ہار دت آہار ناہیں جو کہو گے۔ ساما دیدنیہ کے اڈے تیں آہار گرہن ہو

چٹھے بنا موکش کیسے ہوتے جو کہو گے بنیم دھارے تھے۔ وا۔ کے اُتھ گوتری کا ادے کہنے۔
 تو بنیم دھارے نہ دھارے کی ایکشتا تیں اُتھ نیچ گوتر کا ادے بھڑیا۔ ایسے ہوتے ایسی
 منشیہ تیر تھنکر کھتریہ آدک تن کے بھی نیچ گوتر کا ادے ٹھہرے۔ جو ان کے کل ایکشتا اُتھ گوتر
 کا ادے کہو گے تو چاندال آدک آدک کے بھی کل ایکشتا نیچ گوتر کا ادے کہو۔ تاکا
 سد بھاؤ تھارے سوترنی دشنے بھی یچم گن ستھان پرینت ہی کیا ہے۔ سو کلیت کہنے میں پوندا
 پروردھ ہوتے ہی ہوتے۔ تا تیں سودرنی کے موکش کا کہنا مقیاء ہے۔
 ایسے تنہوئے سرو کے موکش کی پراپتی کہی۔ سو تاکا پر یوجن بیوہے۔ جو سرو کا بھلا سافا
 موکش کا لالچ دینا۔ ار۔ اپنا کلیت مت کی پروردی کرنی پر تو دھار کے مقیاء بھلا ہے۔

(اُبھروں کا نیرا کرنا)

بوہری تن کے شاسترنی دشنے اچھرا کہے ہیں۔ سو کہیں ہیں۔ ہنڈا دوسرو پنی کے نیت تیں
 بھٹے ہیں۔ انی کے کھڑنے ناہیں۔ سو کال دوست تیں کتی بات ہوتے پر تو پرمان وردھ تو
 نہ ہوتے۔ جو پرمان وردھ بھی ہوتے۔ تو آکاش کا پھول گدھے کے سینک اتیادی کا ہونا
 بھی بنے سو۔ سمجھوے ناہیں۔ بوہری جو دے اچھرا کہے ہیں۔ سو پرمان وردھ ہے۔ کاہے
 تیں سو کہے ہیں۔

وردھمان جن کیتیک کالی براہمنی کے گرہ دشنے رہے۔ پیچھے کھتریانی کے گرہ دشنے
 بدھے۔ ایسا کہے ہیں۔ سو کا ہو کا گرہ کا ہو کے دھریا۔ پر تیکش بھلاے ناہیں۔ اُمان آدک
 میں آوے ناہیں۔ بوہری تیر تھنکر کے بھیا کہے۔ تو گرہ کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ جنم
 کلیانک کا ہو کے گھر بھیا۔ کیتیک دن تن درشت آوی کا ہو کے گھر بھئے کیتیک
 دن کا ہو کے گھر بھئے۔ سولھا سو پن کسی کو آئے پتر کا ہو کے بھیا۔ اتیادی اسمبھو
 بھاسے۔ بوہری ماما تو دوتے بھتی۔ ار۔ تیا تو ایک براہمن ہی رہیا۔ جنم کلیان کا دی دشنے
 وا۔ کا شمان نہ کیا۔ انیہ کلیت تیا کا شمان کیا۔ سو تیر تھنکر کے دوتے تیا کہنا مہا دیرت بھاسے
 ہے۔ سرو دکرشت بدگے دھارک کے ایسا جنم کھننے بھی یوگیہ ناہیں۔ بوہری تیر تھنکر کے بھی
 ایسی اوستھا بھتی تو سروتری انیہ استری کا گرہ انیہ استری کے دھری دینا ٹھہرے۔ تو
 ویشنو جیسے انیک پرکار پتر تری کا اپنا بتا دے ہیں۔ ایسے ہو بھی کاریہ بھیا۔ سو۔ ایسے
 بکرشت کال دشنے تو ایسے ہوتے ہی ناہیں۔ تہاں ہونا کیسے سمجھوے؟ تا تیں ہو مقیاء ہے۔
 بوہری ملی تیر تھنکر کوں کیا کہیں۔ سو منی دیو آدک کی سبھا دشنے استری کا سمجھتی
 کرنا اُپدیش دینا نہ سمجھوے۔ وا۔ استری پر لائے ہن ہے۔ سو اُتھ کرشت تیر تھنکر پر دھارک

تتی کے موہے۔ سو وپریت لنگ دھارک کی پریشادک کے بھی سمیکو کوں اتی چار کہیا ہے سو
 سا نجا خردھان بھتے بھتے آپ وپریت لنگ کا دھارک کیسے رہے۔ خردھان بھتے بھتے مہادرت
 آدی انگی کار کے سمیک چار تر ہوتے سو۔ انیہ لنگ وٹے کیسے بنے؟ جو انیہ لنگ وٹے بھی
 سمیک چار تر ہوئے۔ تو جن لنگ انیہ لنگ سمان بھیا۔ تاہیں انیہ لنگی کوں موکش کہنا متھیا
 ہے۔ بوہری گرسہ کوں موکش کہیں سو پریشادک سرو سادویہ لوگ کا تیاگ کے سانا یک
 چار تر ہوئے۔ سو سرو سادویہ لوگ کا تیاگ کے گرسہ پنوں کیسے سمجھوے؟ جو کہو گے اترنگ
 سنا یک بھیا ہے تو یہاں تو تینوں لوگ کری تیاگ کرے ہے۔ کا یہ کری تیاگ کیسے بھیا؟
 بوہری بابہ پری گرہ آدک را کہیں بھی مہادرت ہوئے۔ سو مہادرتی وٹے تو بابہ تیاگ کرنے
 کی ہی پریشاد کرتے ہے۔ تیاگ کے بنا مہادرت نہ ہوتے۔ مہادرت بنا چٹا آدی گن سٹھان
 نہ ہوئے۔ تب موکش کیسے ہوئے؟ تاہیں گرسہ کوں موکش کہنا متھیا چن ہے +

(سُتری مُکھتِ کا نِبہِ پ)

بوہری استری کوں موکش کہیں سو جا کری پستم رنگ گن یوگیہ پاپ نہ ہوئے سکے۔ تیا کری
 موکش کا کالن شدھ بھاؤ کیسے ہوتے؟ جائیں جا کے بھاؤ ددھ ہوئے۔ سو ہی اترنگ
 پاپ۔ وا۔ دھرم اچانے سکے ہے۔ بوہری استری کے نشک ایکانت وٹے دھیان دھرناسرو
 پری گرہ آدک کا تیاگ کرنا سمجھوے ناہیں۔ جو کہو گے ایک سمیہ وٹے پریش ویدی۔ وا۔ استری
 ویدی۔ وا۔ پونک ویدی کوں سدھی ہونی سدھانت وٹے کہی ہے۔ تاہیں استری کوں
 موکش ماننے ہے۔ سو یہاں لے بھاؤ ویدی ہے کہ دروید ویدی ہے۔ جو بھاؤ ویدی ہے۔
 تو ہم مانیں ہی ہیں۔ دروید ویدی ہے تو پریش استری ویدی تو لوک وٹے پرچو دیسے ہیں۔
 پونک تو کوئی ورا دیسے ہے۔ ایک سمیہ وٹے موکش جانے ولے اتھے پونک کیسے
 سمجھوے؟ تاہیں دروید ویدا پیکشا تمقن بنے ناہیں۔ بوہری جو کہو گے 'نوم گن سٹھان
 تاہیں وید کہے ہیں' سو بھی بھاؤ ویدا پیکشا ہی تمقن ہے۔ دروید ویدا پیکشا ہوئے تو
 چودھواں گن سٹھان پرینت وید کا سد بھاؤ کہنا سمجھوے تاہیں استری کے موکش کا
 کہنا متھیا ہے۔

(سُدر مُکھتِ کا نِبہِ پ)

بوہری سودرنی کوں موکش کہیں سو چانڈال آدک کوں گرسہ سمان آدک کری
 دان آدک کیسے دے۔ لوک ددھ ہوئے۔ بوہری تیج کل والوں کے اتم پرینام دیہوتے
 سکیں۔ بوہری تیج گو ترکم کا اوسے تو پچم گن سٹھان پرینت ہی ہے۔ اوہری کے گن سٹھان

داڑھے سر مدد رن دستار لٹے کرے۔ ار۔ چھوٹا گرنتھ بنا دے تو تھاں شکشب ورن کرے۔
 پر تو سمبندھ ٹوٹے نہیں۔ ار۔ کوئی بڑا گرنتھ میں تھوڑا سا کھن کارھی لیجئے۔ تو تھاں سمبندھ
 ملے نہیں۔ کھن کا انوکرم ٹوٹی جاتے۔ سو تہارے سوترنی دشنے تو کھتا دک کا بھی سمبندھ
 ملتا بھاسے ہے۔ ٹوٹک پنا بھاسے نہیں۔ بوہری انہ کوینی تیں گندھری تو بڈھی ادھک ہوئی۔
 تاکے کئے گرنتھنی میں تھوڑے شبیدیں بہت ارتھ چاہئے۔ سو تو انہ کوینی کی سی بھی لکھیرتا
 نہیں۔ بوہری جو گرنتھ بنا دے سو اپنا نام ایسے دھریں نہیں۔ جو امک کہے ہیں۔ 'نیں کہوں
 ہوں' ایسا کہے۔ سو تہارے سوترنی دشنے ہے گوتم، وا۔ گوتم کہے ہے۔ ایسے وچن ہیں۔ سو۔
 ایسے وچن تو تب ہی سمجھوے جب اور کوئی کرتا ہوئے۔ تاتیں اے سوتر گندھرت نہیں۔
 اور کے کئے ہیں۔ گندھرت کا نام کری کلپت رچنا کول پرمان کرایا چاہے ہیں۔ سو ویکتی تو پریشا
 کری مانیں۔ کیا ہی تو نہ مانیں +

بوہری دے ایسا بھی کہے ہیں۔ جو گندھرت سوترنی کے انوساری کوئی دشن پورو دھاری بھیا
 ہے۔ تالنے لے سوتر بناتے ہیں۔ تہاں پوچھئے ہے۔ جوئے گرنتھ بنائے تو تو انام دھرتا تھا۔
 انگ آدک کے نام کا ہے کول دھرتے۔ جیسے کوڈ بڑا سا ہو کار کی کوٹھی کا نام کری اپنا
 سا ہو کار ایرگٹ کرے، تیے ہو کار یہ بھیا سانچے کو تو جیسے دگبر دشنے گرنتھنی کے اور نام دھرتے
 ار۔ انوسار پورو گرنتھنی کا گیا، تیے کہنا یوگیہ تھا۔ انگ آدک کا نام دھری گندھرت کا بھرم
 کا ہے کول اپجایا۔ تاتیں گندھرت کے دوا۔ پورو دھاری کے وچن نہیں۔ بوہری انی سوترنی دشنے
 جو دشنواس اناونے کے ارتھی جن مت انوساری کھن ہے۔ سو تو سانچ ہے ہی۔ دگبر بھی تیے
 ہی کہے ہیں۔ بوہری جو کلپت رچنا کری ہے۔ تاتیں پورو پورو دھرتوں۔ داپر تیکھش آدی پرمان
 تیں ورو دھرتو بھاسے ہے، سو دکھائے ہے۔

(अन्य लिंग से मुक्ति का निषेध)

انہ لنگ کے۔ وار۔ گرہتھ کے۔ وا۔ استری کے۔ وا۔ چانڈال آدی سودرنی کے سا کھشات مکتی
 کی پراپتی ہونی ملنے ہیں۔ سو بنے نہیں۔ سمیک درشن گیان چارتر کی ایکتا موکھش مارگ ہے۔
 سو دے سمیک درشن کا سوروپ تو ایسا کہے ہیں۔

अरहंतो महादेवो जावज्जीव सुसाहणो गुरुणो ।

जिणपणत्तत्तं एसम्मत्तं मए गहियं ॥ १ ॥

سو انہ نلگی کے ارہنت دیو سادھو، گوڑو جن پریت تتو کا مانا کیسے سمجھوے تب سمیکتو
 بھی نہ ہونے، تو موکھش کیسے ہونے، جو کہو کے انت رنگ دشنے شر دھان ہونے تیں سمیکتو

तस्य शुद्धिर्न विद्येत चान्द्रायणश्चैरापि ॥ ३ ॥

ان دشنے میں ماسادک کا دا۔ راتری بھوجن کا۔ وا۔ چوائے میں ویشی پنے راتری بھوجن کا دا۔ گند پھل بھکشن کا نشہ کیا۔ بوہری بڑے پُرشنی کے میں ماسادک کا سیون کرنا کہیں۔ دت آدی دشنے راتری بھوجن سقاپیں۔ وا۔ کند آدی بھکشن سقاپیں۔ ایسے دشنے دت آدی ہیں۔ ایسے ہی انیک پور واپر و ددھ بجن انیمت کے شاستری دشنے ہیں۔ سو کریں کہا۔ کہیں تو پور واپر اجانی و شواس مانا دے کے ارتھی بھارتھ کیا۔ ار۔ کہیں دشنے کشتے پوشتے کے ارتھی اینٹھا کیا۔ سو جہاں پور واپر و ددھ ہوئے۔ تنی کا دجن پرمان کیسے کریں۔ اہاں جوانیمتی دشنے کھشاشیل سنتوش آدک کوں پوشتے دجن ہیں۔ سو تو جہاں مت دشنے پائے ہیں۔ ار۔ وپریت دجن ہیں۔ سو ان کا کلیت ہے۔ جن مت اتو ساری دجنی کا و شواس میں ان کا وپریت دجن کا نر دھان آدک ہوتے جاتے۔ تا میں انیمت کا کوڈانگ بھلا دیکھی بھی تھاں شر دھان آدک نہ کرنا۔ جیسے دش مشرت بھوجن ہکاری ناہیں۔ تیسے جانا۔ بوہری جو کوڈا تم دھرم کا انگ جن مت دشنے نہ پائے۔ ماسانیت دشنے پائے۔ اٹھوا کوئی نشہ ادھرم کا انگ جن مت دشنے پائے۔ ایستہ پائے۔ تو انیمت کوں آدروں سو بہر دتھا سوتے ناہیں۔ جاتیں سروگیہ کا گیان میں کچھو چھپانا میں ہے۔ تا میں انیمت کا شر دھان آدی چھوڑی جن مت کا ددھ شر دھان آدک کرنا۔ بوہری کال دوش میں کشتانی جیونی کری جن مت دشنے بھی کلیت رچنا کری ہے۔ سو دکھائے ہے۔

(श्वेताम्बर मत निराकरण)

شویتا مبرمت والے کا ہونے سوتربنائے۔ تن کوں گندھ کے کہے کہیں ہیں۔ سو ان کوں پوچھتے ہے۔ گندھ نے آچار انگ آدک (بنائے ہیں۔ سو) تمہارے بار پائے ہے۔ سو جاتے پرمان لئے ہی کئے تھے کہ بہت پرمان لئے کئے تھے۔ جواتے پرمان ہی لئے کئے تھے۔ تو تمہارے شاستری دشنے آچار انگ اچھنی کے پدی کا پرمان اٹھارہ ہزار آدی کہا ہے۔ سوتنی کی ودھی ملائے دیو۔ بد کا پرمان کہا ۹ جو دھکتی کانت کو بد کہو گے۔ تھکے پرمان میں بہت پد ہوئے جائیں گے۔ جو پرمان پد کہو گے۔ تو میں ایک پد کے سادھک اکاون کوڑی شاک ہیں۔ سو۔ لے تو بہت چھوٹے شاستری ہیں۔ سو بنے ناہیں۔ بوہری آچار انگ آدک میں دشتیکالک آدک کا پرمان گھائی کیا ہے۔ تمہارے بدھتا ہے۔ سو کیسے بنے ۹ بوہری کہو گے۔ آچار انگ آدی بڑے تھے۔ کال دوش جانی تن ہی میں سیوں کیتراک سوتربنا ہی لے شاستربنائے ہیں۔ تو پرہم تو تو ٹمک گرتھ پرمان ناہیں۔ بوہری بوہر بنہ ہے۔ سو جو بڑا گرتھ بناوے۔ تو

سو یہاں جن تیر غنکران کے بے نام ہیں تیری کا پوچھن آدی کیا۔ بوہری یہاں ہو
 بھاسیا۔ جو اپنی کے پیچھے ویدرجنا بھتی ہے۔ ایسے انہ مت کے گرتھنی کی گیتی میں بھی
 جن مت کی اُمتا۔ اید۔ پراچیتا درتھ بھتی۔ ارچن مت کو دیکھیں، وے مت کلیت ہی بھائیں۔
 تائیں اپناہت کا اٹھک ہوئے۔ سو پکھشات چھوڑی سانچا جن دھرم کوں انگی کار
 کرو۔ بوہری انہ متنی وشے پور واپہ ورو دھ بھاسے ہے۔ پہلے اوتار وید کا اوتھار کیا۔
 تہاں یگی آدک وشے ہنساک وشے۔ اید۔ بدھ اوتار یگیہ کانڈک ہوئے ہنساک
 نشیہ۔ ویشہا اوتار ویت راگ شیم کا مارگ دکھایا کرشن اوتار پرستری رن آدی
 وشے کشانی کا مارگ دکھایا۔ سواب ہو سناری کون کا کیا کرے کون کے اوسالی
 پروتے۔ اید۔ ان سب اوتارنی کوں ایک بتاویں۔ سو ایک ہی کداحت کیسے کداحت
 کیسے کہے۔ واپ۔ پروتے توہل کے اُن کے کہنے کی۔ واپ۔ پروتے کی پریتی کیسے آئے؟
 بوہری کہیں کرودھ آدی کشانی کا۔ واپ۔ ویشنی کا نشیہ کریں۔ کہیں رٹنے کا وشے آدی
 مہوئے کا ایدیش دیں۔ تہاں پرالبدھ بتاویں۔ سو بتا کرودھ آدی بھتے۔ آپ ہی تیں
 رٹنا آدی کا یہ ہوئے تو ہو بھی ملتے۔ سو۔ تو ہوئے ناہیں۔ بوہری رٹنا آدی کا یہ کرتے
 کرودھ آدی بھتے۔ نہ مانئے تو جلد ہی کرودھ آدی کون ہیں۔ جنی کا نشیہ کیا۔ تائیں
 بنے ناہیں۔ پور واپہ ورو دھ ہے۔ گیتانی وشے ویت راگ دکھانے رٹنے کا ایدیش دیا۔
 سو۔ ہو پرتیکھش ورو دھ بھاسے۔ بوہری ریشیو راڈ کنی کری شراب دیا بتا دے۔ سو ایسا
 کرودھ کے نذیر بنا کیسے نہ بھیا؟ اتیادی جانا۔ بوہری ”अयुन्नस्य गतिनास्ति“ ایسا
 بھی کہیں۔ اید۔ بھارت وشے ایسا بھی کیا۔

अनेकानि सहस्राणि कुमारब्रह्मचारिणाम्।

शिवं गतानि राजेन्द्र अकृत्वा कुलसन्ततिम् ॥१॥

یہاں کمار برہم چارینی کول سورگ گئے بتائے سو ہو پر سپر ورو دھ ہے۔ بوہری
 بھارت وشے تو ایسا کیا۔

मद्यमांसाशनं रात्रौ भोजनं कंदभक्षणम्।

ये कुर्वन्ति वृथास्तेषां तीर्थयात्राजपस्तपः ॥१॥

वृथा एकादशी - प्रोक्ता वृथा जागरणं हरेः।

वृथा च पौष्करी यात्रा कृत्स्नं चान्द्रायणं वृथा ॥२॥

चातुर्मास्येव सम्प्राप्ते रात्रिभोजनं करोति यः।

बुनेरहेत्सु भक्तस्य तत्फलं जायते कलौ ॥१॥”

یہاں کرت گنگ وٹے دس براہمن کوں بھوجن کرائے کا سا پھل گنگ وٹے اہنت بھکت
منی کے بھوجن کرائے کا کیا تاہیں جینی منی اتم ٹھہرے۔ بوہری منو عمری وٹے ایسا کیا ہے۔

“कुलादिबीजं सर्वेषां प्रथमो विमलवाहनः।

चक्षुष्मान यशस्वी नाभिचन्द्रोऽय प्रसेनजित् ॥१॥

मरुदोवीश्च नाभिश्च भरते कुल सत्तमाः।

अष्टमो मरुदेव्यां तु नाभेजति उरक्रमः ॥२॥

दर्शयन् वर्त्म वीराणां सुरासुरनमस्कृतः।

नीतिव्रित्तयकर्त्ता यो युगादौ प्रथमो जिनः ॥३॥”

یہاں ویل واین آؤک منو کہتے، سو جین وٹے کل کرنی کے اے نام کہے ہیں۔ ار۔
یہاں پرہتم جن میگ کی آدی وٹے مارگ کا در شک۔ ار۔ سُر اسر کی پوجت کیا۔ سو ایسے
ہی ہے۔ تو جین مت میگ کی آدی ہی تیں ہے۔ ار۔ پرمان بھوت کیسے نہ کہتے۔ بوہری
رگ وید وٹے ایسا کیا ہے۔

“ ॐ त्रैलोक्य प्रतिष्ठितान् चतुर्विंशतितीर्थं करान् ऋषभायान्
वर्द्धमानान्तान् सिद्धान् शरणं प्रपद्ये । ॐ पवित्रं नग्नमुपस्पृशामहे येषां
नग्नं येषां जाते येषां वीरं सुवीरं इत्यादि ।

بوہری بحر وید وٹے ایسا کیا ہے۔

ॐ नमो अर्हतो ऋषभाय । बहुरिपेसा क ह्य है-

ॐ ऋषभपवित्रं पुरुहूतमध्वरं यज्ञेषु नग्नं परमं माहसंस्तुता वारं
शत्रुं जयंतं पशुरिंद्रमाहुरिति स्वाहा । ॐ त्रातारमिंद्रं ऋषभं वदन्ति ।
अमृतारमिंद्रं हवे सुगतं सुपाश्वरं मिंद्रं हवे शक्रमजितं तद्वर्द्धमानपुरुहूत -
मिंद्रमाहुरिति स्वाहा । ॐ नग्नं सुधीरं दिग्वाससं ब्रह्मगर्भं सनातनं उपैमि
वीरं पुरुषमर्हतमादित्यवर्णं तमसं पुरस्तात् स्वाहा । ॐ स्वस्तिनः इन्द्रो
वृद्धश्रवा स्वस्तिनः पूषा विश्ववेदाः स्वस्तिनस्तामो अरिष्टनेमिः
स्वस्तिनो बृहस्पतिर्ददोतु । दीर्घायु बलायुर्वा शुभज्जातायु । ॐ रक्ष रक्ष
अरिष्टनेमिः स्वाहा । वामदेव शान्त्यर्थं नुविधीयते सोऽस्माकं अरिष्ट-
नेमिः स्वाहा *

”**मिदं न्यस्य नासाग्रदेशे**“

سو ایسا سوڑوپ پوٹھئے تو ارہنت دیو پوجیہ سمجھی گیا۔
 بوہری کا سی کھڑوٹے دیو اس راجہ نے سمجھ راجہ چھڑا یو۔ تہاں ناراین تو
 وٹے کیرتی آتی بھی! کھنشی کون وٹے شری آریہ کا کری! کرٹوں شرادک کیا! ایسا
 کھن ہے۔ سو جہاں سمجھن کرنا بھی تہاں جینی بھیش بنایا۔ تاہیں جین ہتکاری
 پراچین پرتی بھاسے ہے۔ بوہری پربھاس پُران وٹے ایسا کیا ہے۔

भवस्य पश्चिमे भागे वामनेन तपःकृतम्।

तेनैव तपसाकृष्टः शिवः प्रत्यक्षतो गतः ॥ १॥

”**पद्मासनसमासीनः श्याममूर्तिर्दिगम्बरः।**

नेमिनाथः शिवेत्येवं नाम चक्रेऽस्य वामनः ॥ २॥

कलिकाले महाबोरे सर्वपापप्रणाशकः।

दर्शनात्स्पर्शनादेव कोटियज्ञफलप्रदः ॥ ३॥“

یہاں وامن کون سیم آسن وکبریمی ناٹھ کا درشن بھی کیا۔ دہی کا نام شوکیا بوہری
 تاکے درشن آدک تیں ٹوٹی ٹیگ کا پھل کیا۔ سو ایسا نیمی ناٹھ کا سوڑوپ تو جینی پرتیکش
 ملے ہیں سو پسان ٹھریا۔ بوہری پربھاس پُران وٹے کیا ہے۔

”**रैवताद्वौ जिनो नेमियुगादिविमलाचले।**

ऋषीष्णमाश्रमाद्वे विमुक्तिमार्गस्य कारणम् ॥ १॥“

یہاں نیمی ناٹھ کون جن سنگا کہی تاکے سھان کون رشی کا آشرم مکتی کارن کیا۔ ارہم
 آدی کے سھان کون بھی ایسے ہی کیا۔ تاہیں اے اتم پوجیہ ٹھریا۔ بوہری نگر پُران وٹے
 بھواوتار رہیہ وٹے ایسا کیا ہے۔

”**अकारादिहकारन्तमूर्द्धाधोरेफसंयुतम्।**

नादविन्दुबलाक्रान्तचन्द्रमण्डलसन्निभम् ॥ १॥

एतदेवि परं तत्त्वं यो विजानाति तत्त्वतः।

संसारबन्धनं छित्वा स गच्छेत्परमां गतिम् ॥ २॥“

یہاں ’اہم‘ ایسے پد کون پرمتو کیا۔ یا کے جانیں پرمتی کی پراپتی کہی سو ’اہم‘ پد جین مت
 آت ہے۔ بوہری نگر پُران وٹے کیا ہے۔

”**दशभिर्भोजितैर्विप्रेः यत्फलं जायते कृते।**

یہاں پھولوں میں دھنڈے ایک ایشور کہا تھا اہنت دیو کے بھی ایشور بنا پرگٹ کیا۔
 یہاں کوڑکے جیسے یہاں مرومت دھنڈے یہاں ایک ایشور کہا جیسے تم بھی مانو۔
 تاکوں کہتے ہیں۔ تم نے یہ کیا ہے، ہم تو نہ کیا تائیں تھا اے مت کری اہنت
 کے ایشور بنا بندھ بھیا ہمارے مت دھنڈے بھی ایسے ہی کہیں تو ہم بھی شو ادک کوں ایشور
 مانے۔ جسے کوئی دیواری سا بخارتن دکھا دے، کوڑ بھوٹا رتن دکھا دے۔ تھاں جھوٹا
 رتن والا تو سرورتنی تو سمان مول لینے کے ارہتی سمان کہے۔ سا بخارتن والا کیسے سمان
 مانے؟ تیسے جینی سا بخارتن ادک کوں ترڈے، انی متی جھوٹا ترڈے۔ تھاں انی متی ایہی
 سمان مہا کے ابھی سرور کوں سمان کہے۔ جینی کیسے مانیں؟ بوہری رو دریا مل تنتر
 دھنڈے بھوانی سہسرام دھنڈے ایسے کیا ہے۔

“कुण्डासना जगद्धात्री बुद्धमाता जिनेश्वरी ।
 जिनमाता जिनैन्द्रा च शारदा हंसवाहिनी ॥ १ ॥”

یہاں بھوانی کے نام جیشوری اتیادی کہا، تائیں جن کا اتم پنا پرگٹ کیا بوہری
 گیش پرائن دھنڈے ایسے کیا ہے۔

“जैनं पशुपतं सांख्यं”

بوہری دیاس کرت مو تر دھنڈے ایسا کیا ہے۔

“जैना एकास्मन्नेववस्तुनि उभयं प्ररूपयन्ति स्थाद्धादिनः १।”

اتیادی تہی کے شا سترنی دھنڈے جین ترڈیں ہے۔ تائیں جین مت کا پراچین بنا بھلا ہے
 ہے۔ بوہری بھاگوت کا پنچم سکندھ دھنڈے بر شجھاؤ تار کاورن * ہے۔ تھاں پہو گروناے
 ترشنا دی بہت دھیان مدد دھاری سرو اشرم کری پوجت کیا ہے۔ تاکہ انوساری اہنت
 راجہ پرورنی کری۔ ایسا کہہ ہیں۔ سو۔ جیسے رام۔ کرشن آدی اوتارنی کے انوساری انی مت
 تیسے بر شجھاؤ تار کے انوساری جین مت ایسے تھا ہے مت ہی کری جین پرمان بھیا۔
 یہاں اتنا دیار اور کیا جلیے۔ کرشن آدی اوتارنی کے انوساری دھنڈے کشانی کی پرورنی
 ہوئے۔ بر شجھاؤ تار کے انوساری ویت راگ سامیہ بھاؤ کی پرورنی ہوئے۔ یہاں دوؤ
 پرورنی سمان مانے دھرم ادھرم کاوشیش نہ رہے۔ ار۔ وشیش مانے بھلا ہوئے۔ سو۔
 انگی کار کرنا۔ بوہری دش اوتار چر تر دھنڈے۔

बद्ध्वा पद्मासनं या नयनयुग- १-प्ररूपयन्ति स्थद्धादिनः इति खरडा प्रतो पाठः।

* भगवत स्कंध ५ अ० ५, २६

بڑی لوگ واششٹ چھتیس ہزار (شلوک پرمان) تاکو پرچم دیراگیہ پرکن تہاں اشکار نشیمہ
ادھیائے وشے وششٹ۔ اور رام کا سوادوشے ایسا کیا ہے۔

راموداج

“ناہं रामो न मे वांछा भावेषु च न मे मनः।

शान्तिमासितुमिच्छामि स्वात्मन्येव जिनो यथा” ॥ ۱ ॥”

یاوشے رام جی جن سمان ہونے کی اچھا کری تائیں رام جی میں جن دیو کا اتم پنا پرگٹ بھیا۔
اور پراچین پنا پرگٹ بھیا۔ بوہری دکھشا موری۔ سہسرام ووشے کیا ہے۔

شو۔ واج۔

“जैन मार्गस्तोजैनोजितक्रोधोजितामयः।

یہاں بھگوت کا نام جین مارگ ووشے رت۔ اور جین کیا، سو یا میں جین مارگ کی پردھاتا
وہ پراچینا پرگٹ بھتی۔ بوہری ووشے پائین سہسرام ووشے کیا ہے۔

“कालनेमिर्महावीरःशूरःशौरिर्जिनेश्वरः।

یہاں بھگوان کا نام جیشور کیا، تائیں جیشور بھگوان ہیں۔ بوہری درو اسارشی کرت
مہی من ستوت ووشے ایسا کیا ہے۔

तत्तद्दर्शनमुरन्यशक्तिरिति चत्वं ब्रह्मकर्मेश्वरी।

कर्त्ताहर्नपुरुषोहरिश्च सक्ताबुद्धःशिवस्त्वं गुरुः ॥ ۲ ॥”

یہاں اہنت اتم ہوا ایسے بھگوت کی ستوتی کری تائیں اہنت کے بھگوت پنا پرگٹ
بھیو۔ بوہری ہنو مناک ووشے ایسا کیا ہے۔

“यं शैवाःसमुपासतेशिवइतिब्रह्मतिवेदान्तिनः

बौद्धाबुद्धइतिप्रमाणपटवःकर्त्तेतिनैयायिकाः।

अहंनित्यथजैनज्ञसनरतःकर्मैतिमीमांसकाः

सोऽयं वोविदधातुवांछितफलं त्रैलोक्यनाथःप्रभु” ॥ ۳ ॥”

* (۱) अर्थात् मैं राम नाहीं हूं, मेरी कुछ इच्छा नहीं है और भावों व पदार्थों में मेरा मन नहीं है।
मैं तो जिन देव के समान अपनी आत्मा में ही शान्ति स्थापना करना चाहता हूं।

* (۲) यह हनुमन्नाटक के मंगलचरण का तीसरा श्लोक है। इसमें बताया है कि जिसको शैवयोग
शिव कहकर, वेदान्ती ब्रह्म कहकर, बौद्ध बुद्ध देव कहकर नैयायिक कर्त्ता कहकर, जैनी अहं
कहकर और मीमांसक कर्म कहकर उपासना करते हैं, वह वैलोक्यनाथ प्रभु तुम्हारे मनोरथों को सफल करें।

اپنی دشتے ایک ہی ہتھکڑی ہے۔ جو دیت راگ بھادری ہتھکڑی ہے۔ جاگوں ہوتے ت کا ل
 آگٹاٹھ۔ ستوئی یوگیہ ہوتے۔ آگامی بھلا ہونا سرو کہیں۔ سراگ بھاد ہوتے ت کا ل گٹا
 ہوتے۔ بندیک ہوتے۔ آگامی ہونا بھلا سے تا میں جا میں دیت راگ بھاد کا پر یوجن ایسا
 جین مت سو ہی ایشٹ ہے۔ جی میں سراگ بھاد کے پر یوجن پر گٹ کے ہیں۔ ایسے انیت مت
 ایشٹ میں۔ اپنی کون سماں کیسے لگے۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو ہو ساہج۔ پر تو انیت مت کی
 بند کے انیت متی دکھ پاویں۔ جو دودھ آئے۔ تا میں کاہے کون تیدا کرے۔ تہاں کہتے ہے۔
 جرم کشائے کری بند کریں۔ وا۔ اورنی کون دکھ آجھا دے تو ہم پانی ہی ہیں۔ انیت مت کے
 شر دھان آدک کری جیونی کے اتو شر دھان دیر دھ ہوتے۔ تا میں سنار دشتے جیو دکھی
 ہوتے۔ تا میں کر دنا بھاد کری بھارتھ زوین کیا ہے۔ کوئی بنا دوش دکھ پاوے۔ دودھ
 آجھا دے تو ہم کہا کریں۔ جیسے میرا کی بند کرتے کال دکھ پاوے۔ کوشل کی بند کرتے ویشا
 آدک دکھ پاوے۔ تو کہا کرتے۔ کھوٹا کھرا کی بھلنے کی پرکھشا بتاوتے
 ٹھگ دکھ پاوے تو کہا کرتے۔ ایسے جو پاپن کے بھے کری دھرم اپدیش نہ دیجے تو جیون کا
 بھلا کیسے ہوتے؟ ایسا تو کوئی اپدیش ناہیں۔ جا کری سرو ہی چین پاوے۔ بوہری وہ دودھ
 آجھا دے۔ سو دودھ تو پر سر ہوتے۔ ہم لڑیں ناہیں۔ دے آپا ہی ایشٹ ہوتے جائینگے ہم
 کون تو ہمارے پریناموں کا پھل ہوگا۔

بوہری کو دیکھے۔ پر یوجن بھوت جیو آدک تتونی کا انیتھا شر دھان کے مستھیا دشن آدک
 ہو ہیں۔ انیت متی کا شر دھان کے کیسے مستھیا دشن آدک ہوتے؟
 تا کا سما دھان۔ انیت متی دشتے وریٹ بھتی بناتے جیو آدک تتونی کا سو روپ بھارتھ
 نہ بھاسے۔ یہو ہی اپائے کیلے۔ سو گئے ار تھی کیا ہے۔ جیو آدمی تتونی کا بھارتھ سو روپ
 بھاسے تو دیت راگ بھاد بھتے ہی مہنت پو بھاسے۔ بوہری جے جیو دیت راگ ناہیں۔ ار۔ اپنی
 مہنتا چاہیں۔ تہی سراگ بھاد ہوتیں مہنتا مناوے کے ار تھی کھیت بھیتی کر انیتھا زوین کیلے۔
 سو اودیت برہم آدک کا زوین کری جیو۔ اچو کا۔ ار۔ سو بھند ورتی پوشنے کری آسرو آدک
 کا۔ ار۔ سکشا بھت۔ وا۔ اپتن وت موکش کہنے کری موکش کا انیتھا شر دھان کو پوشنے
 ہیں۔ تا میں ایسے متی کا انیتھا پنا پر گٹ کیلے۔ اپنی کا انیتھا پنا بھاسے تو متو شر دھان دشتے رچی
 دنت ہوتے۔ اپنی کی گئی کر بھرم نہ آئے۔ ایسے انیت متی کا زوین کیا۔

(अन्यमतके ग्रन्थोद्धरणों से जैन धर्म की प्राचीनता और समीचीनता)

اب انیت متی کے شاستری کی ہی ساکھی کری جن مت کی سمی چنگ واہ پراچننا پر گٹ کیجئے ہے

تا کوں کہتے ہے۔ جو پر یوجن ایک ہوئے تو نامت کاہے کوں کہتے۔ ایک مت دشنے تو ایک پر یوجن لے ایک پر کار دیا کھیاں ہوئے۔ تا کو جد امت کوں کہے ہے۔ پر تو پر یوجن ہی بھجن بھجن ہے سو دکھائیے ہے۔

(अन्य मतों से जैन मत की तुलना)

جین مت دشنے ایک دیت راگ بھاؤ پوشنے کا پر یوجن ہے سو کھانی دشنے۔ وا۔ لوگائی جی کا نزوین دشنے۔ وا۔ آچرن دشنے۔ وا۔ اتونی دشنے جہاں تہاں دیت راگائی ہی پٹشا کری ہے۔ بوہری انہ متنی دشنے سراگ بھاؤ پوشنے کا پر یوجن ہے جاتیں کلیت رچا کثانی جموی کریں سو ایک مکتی بنائے کشائے بھاؤ ہی کو پوشے جیسے ادیت برہم وادی سروکہ برہم ماننے کری۔ ار۔ ساکھیہ متی سروکاریہ پرکونی کامانی۔ آپکوں شدہ مت اکرنا ماننے کری۔ ار۔ شومیت تنو جاننے ہی تیں بدھی ہونی ماننے کری۔ میمانسک کشائے جنت آچرن کوں دھرم ماننے کری۔ بودھ چھنگ ماننے کری۔ چاواکیر لوک آدمی نہ ماننے کری دشنے بھوگ آدمی روپ کشائے کاریہی دشنے سو چھند مونا ہی پوشنے ہیں۔ بدھیہی کوئی ٹھکانے کوئی کشائے گھٹانے کا بھی نزوین کریں تو اُس پھل کری انہ کوئی کشائے کا پوشن کرے ہیں۔ جیسے گرہ کاریہ چھوڑی پریشور کا بھجن کرنا کھرایا۔ ار۔ پریشور کا سو روپ سراگ ٹھرائے اُن کے اشریہ اپنے دشنے کشائے پوشیں۔ بوہری جین دھرم دشنے دیو گورو دھرم آوک کا سو روپ دیت راگ ہی نزوین کری کیول دیت راگائی کوں پوشیں ہیں۔ سو۔ ہوپر گٹ ہے۔ ہم کہا کہیں انہ متی تھری ہری تاہو نے دیراگ پرکون دشنے۔ ایسا کیا ہے۔

एको रागिषु राजते प्रियतमा देहाद्वधारी हरो,
नीरागेषु जिनो विमुक्तललनासङ्गो न यस्मात्परः ।

दुर्वरिस्मरवाण पन्नग विषव्यासक्तमुग्धोजनः,

शेषः कामविडम्बितो हि विषयान् भोक्तुं न भोक्तुं क्षमः ॥१॥

یا دشنے سراگینی دشنے بہاؤ کوں پردھان کیا۔ دیت راگینی دشنے جن دیو کوں پردھان کیا ہے۔ بوہری سراگ بھاؤ دیت راگ بھاؤنی دشنے پر سپر پتی چھنی پناہے سو یہ دو دھملے ناہیں۔

* रागी पुरुषों में तो एक महादेव शोभित होता है, जिसने अपनी प्रियतमा पार्वती को आधे शरीर में धारण कर रक्खा है और वीतरागियों में जिनदेव शोभित होते हैं, जिनके समान स्त्रियों का संग छोड़ने वाला दूसरा कोई नहीं है। शेष लोग तो दुर्निवार कामदेव के वारणरूप सर्पों के विषसे मूर्च्छित हुए हैं जो काम की विडम्बना से न तो विषयों को भली भाँति भोग ही सकते हैं और न छोड़ ही सकते हैं।

جیتنا بھی سپے۔ بوہری انکارا بدھی تو جیتنا کے ہیں۔ سو پر تھوی آدی روپ شریر تو یہاں ہی رہیا۔ دینتر آدی پر پائے وشے پور و پر پائے کا اہم پنا ماننا دیکھتے ہے۔ سو کیسے ہو ہے۔ بوہری پور و پر پائے کے گوہیہ سما چار پر گٹ کرے سو۔ ہو جانا کس کی ساتھ گیا۔ جاکی ساتھ جانا سوئی آتا ہے۔

بوہری چار داک مت وشے کھانا پینا بھوگ و لاس کرنا اتیادی سو چھند ورتی کو اپیشے ہیں۔ سو ایسے تو جگت سو میو سی پر ورتے ہیں۔ تیں شاستر آدی بنائے کہا بھلا ہونے کا اپیش دیا۔ بوہری تو کہے کا، تہمشچر ن شیل سیم آدی چھڑا دینے کے ارہتی اپیش دیا تو اپنی کاری وشے تو کٹائے گھٹے تیں آگھٹا گھٹے ہے تائیں یہاں ہی سکھی ہونا ہو ہے۔ بوہری شیل آدی ہو ہے۔ تو اپنی کو چھڑائے کہا بھلا کرے ہے۔ وشیا سکت جیونی کوں سہادی باتیں کہی اپنا۔ اور نی کا برا کرنے کا بھہ نہیں۔ سو چھند ہونے وشے سیونے کے ارہتی ایسی جھوٹی ملجی بنا ہے۔ ایسے چار داک مت کا ردین کیا۔

(अन्य मत निराकरण उपसंहार)

اس ہی پر کار انیر ایک مت ہیں لے جھوٹی کلکت یکتی بنائے وشے کشا یا سکت پاپی جیونی کری پر گٹ کئے ہیں۔ تنی کا شر دھان آدی کری جیونی کا برا ہو ہے۔ بوہری ایک جن مت ہے سو ہی ستیا مت کا پرستہ یک ہے، سروگیہ دیت راگ دیو کری بھاشت ہے۔ جس کا شر دھان آدک کری ہی جیونی کا بھلا ہو ہے۔ سو جن مت وشے جیو آدی تنو زون کئے ہیں۔ پر کشش پر وکشش دوتے پر مان کہے ہیں۔ سروگیہ دیت راگ ارہنت دیو ہیں۔ باہیہ ابھینتر پری گرہ رہت بز گرنہ گور و ہیں۔ سو اپنی کا ورنن اس گرنہ وشے آگے وشیش نکھیں گے سو۔ جانا۔ یہاں کو کہے۔ تہا رے راگ دولیش ہے۔ تائیں تم انیر مت کا نشیدہ کری اپنے مت کوں ستھا پور ہو، تاکوں کہتے ہے۔

یتھارتھ دستو کے پردین کرنے وشے راگ دولیش نہیں۔ کچھو اپنا پر یوجن و چاری اینتھا پردین کریں تو راگ دولیش نام پاوے۔

بوہری وہ کہے ہے۔ جو راگ دولیش نہیں ہے۔ تو انیر مت بڑے جین مت بھلا ایسا کیسے کہو ہو۔ سامیہ بھاؤ ہونے تو سرو دھوکوں سمان جاتوں، مت کشش کا ہے کولہ کر دہو۔ پاکوں کہتے ہے۔ برا کوں برا کہے ہیں، بھلا کوں بھلا کہے ہیں، یا میں راگ دولیش کہا کیا، بوہری برا بھلا کوں سمان جانا تو اگیاں بھاؤ ہے، سامیہ بھاؤ نہیں۔ بوہری وہ کہے ہے۔ جو سرو متنی کا پر یوجن تو ایک ہی ہے تائیں سرو کوں سمان جانا۔

کوئی سروگہ دیودھرم ادھرم موکش ہے نہیں۔ واپنیہ پاپ کا پھل ہے نہیں۔ واپلوک
 نہیں۔ یو اندیہ گوجر جتنا ہے۔ سوہی لوک ہے۔ ایسے چارواک کہے ہیں۔ سوداگوں پوچھتے
 ہے۔ سروگہ دیو اس کال کشیتروشنے نہیں کہ سودا سرتز نہیں۔ اس کال کشیتروشنے تو
 ہم بھی نہیں مانتے ہیں۔ ار۔ سروکال کشیتروشنے نہیں۔ ایسا سروگہ بنا جانا کس کے بھلا جو
 سروکشیتروکال کی جانے سوہی سروگہ۔ ار۔ نہ جانے ہے تو نشیدہ کیسے کہے ہے۔ بوہری
 دھرم ادھرم لوک وشنے پرستہ ہیں۔ جو اے کلیت ہونے تو سروجن سورستہ کیسے ہوتے۔
 بوہری دھرم ادھرم روپ پرنیتی ہوتی دیکھتے ہے۔ تاکری مدتھان ہی میں شکھی دکھی ہو
 ہیں۔ انی کوں کیسے نہ ماننے مار موکش کا ہونا اتھان وشنے آئے ہے۔ کروہہ آدک دوش
 کا ہو کے ہیں ہیں۔ کا ہو کے ادھک ہے تو جانتے ہے۔ کا ہو کے انی کی ناستی بھی ہوتی ہو سی ماد
 گیان آدک گن کا ہو کے بن کا ہو کے ادھک بھاسے ہیں۔ تائیں جانتے ہے۔ کا ہو کے سمبورن
 بھی ہوتے ہو سی۔ ایسے جاتے سمت دوش کی ہانی گنئی کی پراستی ہوتے۔ سوئی موکش ادھتھا
 ہے۔ بوہری پنیہ پاپ کا پھل بھی دیکھتے ہے۔ کوئی ادیم کہے تو بھی دردی ہے۔ کوئی کے سوہی
 کشی ہوتے۔ کوئی شریر کا یقن کہے تو بھی ردگی ہے۔ کا ہو کے پناہی یقن روگتا ہے۔ ہتادی
 پرتیکش دیکھتے ہے۔ سوہی کا کارن کوئی تو ہوگا۔ جو یا کا کارن سوئی پنیہ پاپ ہے۔ بوہری
 پرلوک بھی پرتیکش اتھان میں بھاسے ہے۔ دیتر آدک ہیں تے اولوکتے ہیں۔ میں ایک تھا
 سودیو بھیا ہوں۔ بوہری تو کہے گا یہ تو پون ہے۔ سوہم تو میں ہوں اتیادی چیتنا بھاؤ جا کے
 آشرہ پائے تہی کوں آتہ کہے ہیں۔ تو۔ کا نام پون کہی پرتو پون تو بھینت آدی کری اگے
 ہے۔ آتا موندیا (بند) ہوا بھی اگلے نہیں۔ تائیں پون کیسے مانتے ہے۔ بوہری جتنا اندیہ گوجر
 ہے۔ جتنا ہی لوک کہے ہے۔ سوہری اندیہ گوجر تو تھوٹے سے بھی یوجن مددی مدلی کشیترو
 ار۔ تھوٹا سا ایتھ اتاکت کال کشیتروکال ورتی بھی پدارتھ نہیں ہونے سکے۔ ار۔ دوری ویش
 کی۔ وا۔ بہت کال کی باتیں پر میرا تیں سننے ہی ہیں۔ تائیں سب کا جانا تیرے نہیں۔ تو اتنا
 ہی لوک کیسے کہے ہے؟

بوہری چارواک مت وشنے کہے ہیں۔ پرتھوی۔ اپ۔ تیج۔ والو اسکا شلیں چیتنا ہونے
 آئے ہے۔ سوہرتے پرتھوی آدی یہاں رہی۔ چیتنا وان پدارتھ گیا۔ سو۔ دیتر آدی بھیا پرتیکش
 جڈے جڈے دیکھتے ہے۔ بوہری ایک شریر وشنے پرتھوی آدی تو یوجن یوجن بھاسے ہے چیتنا
 ایک بھاسے ہے۔ جو پرتھوی آدی کے ادھاری چیتنا ہونے تو ہوئے بوہری اشواس آدک کے
 جڈی جڈی چیتنا ہونے۔ بوہری بہت آدک کائیں جیسے دا۔ کی ساتھ دن آدک رہیں تھے

پرتیکش بہت کال ستمانی کہیں دستو اورو کئے ہیں۔ تو کہے گا ایک اوستھانہ ہے۔
 تو یہ تو ہم بھی مانتے ہیں۔ سو کھشم پرمانے کھشن ستمانی ہے۔ بوہری تس دستو ہی کا ناش
 مانے، یہ تو ہوتا نہ دیکھ ہے، تم کیسے مانیں؟ بوہری پاں دودھ آدی اوستھا دشنے ایک
 آتما کا استیتو بھاسے ہے۔ جو ایک ناہیں ہے تو پور و فطر کاریہ کا ایک کرتا کیسے مانے ہے۔
 جو تو کہے گا سنسکارتیں ہے تو سنسکار کون کے ہیں جا کے ہیں، سو نتیہ ہے کہ چھنک ہے۔
 نتیہ ہے تو سو۔ چھنک کیسے کہے ہے چھنک ہے تو جا کا ادھار ہی چھنک۔ تس سنسکار
 کی پر میرا کیسے کہے ہے۔ بوہری سو۔ چھنک تب آپ بھی چھنک بھیا۔ تو ایسی واسنا کون
 مارگ کہے ہے۔ سو اس مارگ کا پھل کون آپ تو یاد دے ہی ناہیں، کا ہے کون اس مارگ دشنے
 پر دور ہے۔ بوہری تیرے مت دشنے زرتھک شاستر کا ہے کون کہے۔ اُپدیش تو کچھو کر تو یہ کری
 پھل پامے تس کے ار تھی دیتے ہے۔ ایسے ہو مارگ متھیا ہے۔ بوہری مارگ آدک گیان ستان
 واسنا کا اچھید جو زودھ، تا کون موکھش کہے ہے۔ سو چھنک بھیا تو موکھش کون کہے
 ہے۔ ار۔ مارگ آدک کا ابھاؤ ہونا تو ہم بھی مانتے ہیں۔ ار۔ گیان آدک اپنے سو روپ کا ابھاؤ
 بھنے تو آپ کا ابھاؤ ہوئے۔ تا کا اپائے کرناں کیسے ہتکاری ہوئے۔ بہت آہستہ کا وچار
 کرنے والا تو گیان ہی ہے۔ سو آپ کا ابھاؤ کون گیان بہت کیسے مانیں۔ بوہری بودھ مت
 دشنے دوتے پرمان مانتے ہیں۔ پرتیکش، اومان۔ سو اپنی کے ستیہ استیہ کا روپن جن شاستری
 میں جانا۔ بوہری جو اے دوتے ہی پرمان ہیں، تو اپنی کے شاستر پرمان بھنے، تنی کا روپن کہے
 ار تھی کیا۔ پرتیکش اومان تو جو آپ ہی کری لینگے۔ تم شاستر کا ہے کون کہے۔ بوہری تہاں
 سنگت کون دیو مانتے ہے۔ سو۔ تا کا سو روپ گن۔ وا۔ وکریا روپ ستھاپے ہیں سو وڈھنا
 روپ ہے۔ بوہری کند ٹور کتا مبر کے دھاری پودا نہ دشنے بھوجن کریں۔ اتیا دی لنگ روپ
 بودھ مت کے بھکٹشک ہیں۔ سو۔ چھنک کون بھیش دھرنے کا کہا پر یوجن، پر تو مہنتا
 کے ار تھی کلیت روپن کرنا۔ ار۔ بھیش دھرنہ ہوئے۔ ایسے بودھ میں لے چاری پر کار میں۔
 ویجا شک، سو۔ ترانتک۔ یوگ آچار۔ مدھیم۔ تہاں ویجا شک تو گیان بہت پدارتھ کون
 مانتے ہیں۔ سو۔ ترانتک پرتیکش ہو دیکھتے ہے۔ سوئی ہے۔ پرے کچھو ناہیں ایسا مانتے ہیں۔
 یوگ آچاری کے آچار بہت مدھی پائے ہے۔ مدھیم میں لے پدارتھ کا آشرہ بنا گیان ہی کون
 مانتے ہیں۔ سو اپنی اپنی کلپنا کرے ہیں۔ وچار کہے کچھو ٹھکانہ کی باتیں ناہیں۔ ایسے بودھ مت
 کا روپن کیا۔

(چارواک مت نیراکرہ)

اب چارواک مت کہتے ہیں۔

منشیہ تیں اتم کیسے مانیتے؟ پر تیکش و ردھ ہے۔ بوہری وہ سورگ داتا کیسے ہوئے ایسے
ہی اتیہ وید و جن پیمان و ردھ ہیں۔ بوہری وید و شے برہم کیا ہے۔ سر و گیہ کیسے نہ
مانیں ہیں۔ اتیادی پر کار کری چینیہ مت کلیت جانا

(بؤدھ مت نیرا کرنا)

اب بؤدھ مت کا سو روپ کہتے ہیں۔
بؤدھ مت و شے چاری آتیہ ستو + پر روپے ہیں۔ دھک، آیتن، سوڈے مارگ۔
تہاں سناری کے سکندھ روپ سوڈ دھکے۔ سو یاچ پر کار x دگیان، ویدنا، سنگیا،
سنسکار روپ۔ تہاں روپ آدک کا جانا سو دگیان، تسکھ، دھک کا آؤ بھونا سو ویدنا۔
سوٹا کا جانا سو سنگیا، پڑھیا تھا ایر یاد کرنا سو سنسکار روپ کا دھارنا۔ سوڈوب *
ہاں دگیان آدک توں دھک کیا سو مہیا ہے دھک تو کام کرو دھ آدک ہیں، گیان
دھک ناہیں۔ تو پر تیکش دیکھتے ہیں۔ کاہو کے گیان تھوڑا ہے۔ کرو دھ تو دھ آدک
بہت ہے۔ سوڈ دھکی ہے۔ کاہو کے گیان بہت ہے۔ کام کرو دھ آدی سوڈ ہے۔
واناہیں ہے سوڈ دھکی ہے۔ تاتیں دگیان آدک دھک ناہیں ہیں۔ بوہری آیتن بارہ
کے ہیں۔ پارچ تو اندر ہے۔ ارتنی کے شبہ آدک پارچ و شے۔ ار۔ ایک من، ایک دھم
آیتن۔ سوڈے آیتن کیسے ار تھی کہے۔ چھنک سب کوں کہیں۔ انی کا کہا پر یوجن
ہے بوہری جاتیں راگ آدک کا گن پٹھے۔ ایسا آتما۔ ار۔ آتیہ ہے۔ نام جا کا سو سوڈے
ہے۔ تہاں اہم روپ آتما۔ ار۔ م روپ آتیہ جانا سو چھنک مانے۔ انی کا بھی کہنے کا
کچھو پر یوجن ناہیں۔ بوہری سر و سنسکار چھنک ہیں۔ ایسی واسنا سو۔ مارگ ہے۔ سو

+ दारवमायतनं चैव ततः सभुदयो षतः ।

मार्गश्चेत्यस्य च व्याख्या क्रमेण भू यतामतः ॥ ३६ ॥

x दुःखं संसारिणः स्कन्धास्ते च पञ्च प्रकीर्तिताः ।

विज्ञानं वेदना संज्ञा संस्कारो रूपमेव च ॥ ३७ ॥ - वि० वि०

* रूपं पञ्चोद्भयाण्यर्थः पञ्चाविज्ञाप्तिरेव च ।

तद्विज्ञानाश्रया रूपप्रसादाश्च स्युरादयाः ॥ ३८ ॥

वेदनानुभवः संज्ञा निमित्तोद्ग्रहरणात्मिका ।

संस्कारस्कन्धश्चतुर्म्योन्वे संस्कारास्त इमे त्रयः ॥ ३९ ॥

विज्ञानं प्रति विज्ञप्तिः ।

کلپنا ایکھا سہندھ ماننے کری اپنے وچاری دتھے ہوئے۔ کوئی لے جڈے پدارتھ تو نہیں۔
 بُوہری اتنی کے جانے کام کرودھ آدی بیٹنے رُوپ بٹیش پر یوجن کی بھی سڈھی نہیں تاتیں
 اتنی کو تھو کا ہے کوں کے۔ ار۔ ایسے ہی تھو کہنے تھے۔ تو پر بیسے توادی دستو کے انت دھرم
 ہیں۔ وار۔ سہندھ آدھار آدک کارگنی کے انیک پر کار دستو دتھے سمبھوے ہیں۔ کہ تو سو
 کہنے تھے کہ پر یوجن جانی کہنے تھے۔ تاتیں لے سامانیہ آدک تھو بھی درتھا ہی کہے۔ ایسے
 ویشیشکئی کری کہے کلیت تھو جانے۔ بُوہری ویشیشک دوئے ہی پرمان مانے ہیں۔
 پر تھیش 'اڈمان۔ سو اتنی کا ستیہ اسٹیہ کارنیہ جین نیلے گرنیتی میں * جانا۔

بُوہری نیلایک تو کہے ہیں۔ دتھے۔ اندریہ بڈھی۔ شریر سکھ۔ دکھنی کا ابھاوتیں اتما کی
 سہتی سو مکتی ہے۔ ار۔ ویشیشک کہے ہیں۔ جو بیس گن دتھے بڈھی آدی لڈگن تنی کا ابھاوت
 سو مکتی ہے۔ سو ایماں بڈھی کا ابھاوت کہیا سو بڈھی نام گیان کا ہے تو گیان کا ادھیکر پنا
 آتما کا لکھش کیا تھا۔ گیان کا ابھاوت بھنے لکھش کا ابھاوت ہوئیں لکھش کا بھی ابھاوت ہوئے۔
 تب آتما کی سہتی کیسے رہی۔ ار۔ بڈھی نام من کا ہے تو بھاوت من تو گیان رُوپ ہے ہی درویہ
 من شریر رُوپ ہے۔ سو مکت بھنے درویہ من کا سہندھ چھوئے ہی ہے۔ سو درویہ من جڑ کا
 نام بڈھی کیسے ہوئے بُوہری من دت ہی اندریہ جانے۔ بُوہری دتھے کا ابھاوت ہوئے سو پش
 آدی ویشینی کا جانتا منے ہے۔ تو گیان کا ہے کا نام ٹھہرے گا۔ ار۔ تنی ویشینی ہی کا ابھاوت بھنے
 گا تو لوک کا ابھاوت ہوئے گا۔ بُوہری سکھ کا ابھاوت کہیا سو سکھ ہی کے ارہتی آپاٹے کیجئے ہے۔
 تاکا جہاں ابھاوت ہوئے سو آپا دیسے کیسے ہوئے۔ بُوہری جو آکلتاے اندریہ رخت سکھ کا تھاں
 سکھ کا تھاں ابھاوت بھیا کہیں تو ہو سکتی ہے۔ ار۔ نہ آکلتا لکھش اتندیہ سکھ تو تھاں سمبھو
 سمبھوے ہے۔ تاتیں سکھ کا ابھاوت نہیں۔ بُوہری شریر دیکھ ویش آدک کا تھاں ابھاوت نہیں
 سو تھے ہی ہے۔

بُوہری شوموت دتھے کرتا زگن ایشور شو ہے۔ تاکوں دیوانے ہے۔ سویا کے سو رُوپ
 کا ایتھا پطو ر دت پر کار جانا۔ بُوہری یہاں بھسمی۔ کوپین۔ جا۔ جنیم۔ آتیا دی چہ بہت
 بھیش ہوئیں۔ سو آچار آدی بھیدی میں چاری پر کار ہیں۔ شیو۔ ایشو پت۔ مہا ورنی۔ کال۔
 سواے راک آدی بہت ہیں۔ تاتیں سونگ نہیں۔ ایسے شوموت کا روپن کیا۔

* देवागम, युक्त्यानुशासन, अष्टसहस्री, न्यायविनिश्चय, सिद्ध विनिश्चय, प्रमाराण समग्र,
 तत्त्वार्थश्लोकवार्तिक, राजवार्तिक, प्रमेयकमलमार्तण्ड और न्ययकुमुदचन्द्रादि दर्श-
 निक ग्रन्थों से जानना चाहिये।

پر کا رکھے ہیں۔ سو پورے نمون کیا ہی ہے۔ بوہری من کوئی جدا پار تھ نہیں بھاؤ من تو
 گیان ندپ ہے۔ سو آتما کا سوڑوپ ہے۔ دروید من پرمانی کا بند ہے۔ سو شر پر کا لگ ہے۔
 ایسے اے دروید کلیت جانے۔ بوہری من چوبیس کہے ہیں۔ پیرش۔ نیش۔ گندھ۔ دن۔ شب۔ سکھا۔
 دبھاگ۔ نیوگ۔ پرنام۔ رتھکتو۔ پر تو۔ ابر تو بدھی۔ سکھ۔ دھم۔ اچھا۔ دھرم۔ ادمم۔ پرین۔
 سنکا۔ دوش۔ نیہہ۔ گورو تو۔ دروید تو۔ سوانی۔ دیشے۔ پرش۔ آدک۔ گن۔ تو پرمانی۔ دیشے
 پائے ہے۔ پر تو پر تھوی کو گندھ دتی ہی کہنی۔ جل۔ کول۔ شیت۔ پیرش۔ وان۔ کہنا۔ ایادی۔ مٹھیا ہے۔
 جاتیں کوئی۔ پر تھوی۔ دیشے۔ گندھ کی مٹھیا نہ بھلے ہیں۔ کوئی۔ جل۔ آشن۔ دیکھتے ہے۔ ایادی
 پر تھکش۔ آدی تیں۔ دردم ہے۔ بوہری۔ شد۔ کول۔ آکاش۔ کا۔ گن۔ کہیں۔ سو۔ مٹھیا ہے۔ شد۔ تو
 بھنیت۔ ایادی۔ سیول۔ دے۔ ہے۔ تاتیں۔ مور تیک۔ ہے۔ آکاش۔ انور تیک۔ سرودیا۔ ہی۔ ہے۔ پھنتی
 دیشے۔ آکاش۔ رہے۔ شد۔ گن۔ نہ۔ پریش۔ کری۔ کے۔ ہو۔ کیسے۔ بنے۔ بوہری۔ سکھا۔ دگ۔ ہیں۔ سو
 دستو۔ دیشے۔ تو۔ کچھ۔ میں۔ نامیں۔ انہ۔ پار۔ تھ۔ اپیکھتا۔ انہ۔ پار۔ تھ۔ کے۔ میں۔ آدک۔ جالنے۔ کول۔ پے۔ گیان
 دیشے۔ سکھا۔ دگ۔ کی۔ کلپنا۔ کری۔ دچا۔ کہتے۔ ہے۔ بوہری۔ بدھی۔ آدی۔ ہیں۔ سو۔ آتما۔ کا۔ پرین۔ ہے۔
 تہاں۔ بدھی۔ نام۔ گیان۔ کا۔ ہے۔ تو۔ آتما۔ کا۔ گن۔ ہے۔ ہی۔ ام۔ من۔ کا۔ نام۔ ہے۔ تو۔ من۔ تو۔ دروید۔ دیشے
 کیا۔ تھا۔ یہاں۔ گن۔ کا۔ ہے۔ کول۔ کیا۔ بوہری۔ سکھ۔ آدک۔ ہیں۔ سو۔ آتما۔ دیشے۔ کد۔ اچت۔ پائے۔ ہیں۔ آتما
 کے۔ مکھشن۔ بھوت۔ تو۔ لے۔ گن۔ ہیں۔ نہیں۔ آویات۔ پنے۔ تیں۔ مکھشنا۔ بھاس۔ ہیں۔ بوہری۔ سنگدھ۔ آدی
 پر۔ گل۔ پر۔ مانو۔ دیشے۔ پائے۔ ہیں۔ سو۔ سنگدھ۔ گورو۔ نیہہ۔ ایادی۔ تو۔ پرش۔ اندر۔ تری۔ جالنے۔ تاتیں
 پیرش۔ گن۔ دیشے۔ گرہت۔ بھتے۔ جندے۔ کا۔ ہے۔ کول۔ کہے۔ بوہری۔ دروید۔ تو۔ گن۔ جل۔ دیشے۔ کیا۔ ہو
 ایسے۔ تو۔ اگنی۔ آدی۔ دیشے۔ ادھر۔ دگنتو۔ آدی۔ پائے۔ ہے۔ کہ۔ تو۔ نہ۔ دیکھتے۔ تھے۔ کہ۔ سامانہ۔ دیشے
 گرہت۔ کرتے۔ تھے۔ ایسے۔ اے۔ گن۔ کہے۔ تے۔ بھی۔ کلیت۔ ہیں۔ بوہری۔ کرم۔ پانچ۔ پر۔ کار۔ کہے۔ ہیں۔
 مکھشیں۔ آدکھشیں۔ آکچن۔ پر۔ سارن۔ گن۔ سولے۔ تو۔ شر۔ پر۔ کی۔ چیشا۔ ہیں۔ اپنی۔ کو۔ جدا۔ کہنے
 کا۔ ارتھ۔ کہا۔ بوہری۔ اپنی۔ ہی۔ چیشا۔ تو۔ ہوتی۔ نہیں۔ چیشا۔ تو۔ لکھنی۔ ہی۔ پر۔ کار۔ کی۔ ہو۔ ہیں۔ بوہری۔ جدی
 ہی۔ اپنی۔ کو۔ تھو۔ سنگا۔ کہی۔ سو۔ کے۔ تو۔ جدا۔ پار۔ تھ۔ ہوتے۔ تو۔ تا۔ کول۔ جدا۔ تو۔ کہنا۔ تھا۔ کہ۔ کام۔ کرو۔ دھ
 آدی۔ پٹنے۔ کول۔ دیشیش۔ پر۔ یوجن۔ بھوت۔ ہوتے۔ تو۔ تو۔ کہنا۔ تھا۔ سو۔ دروید۔ ہی۔ نہیں۔ اب۔ ایسے۔ ہی
 کہی۔ دینا۔ تو۔ پاشان۔ آدک۔ کی۔ انیک۔ اوستھا۔ ہو۔ ہیں۔ سو۔ کیا۔ کرو۔ کچھ۔ سادھ۔ یہ۔ نہیں۔ بوہری۔ سلاتیر
 دوتے۔ پر۔ کار۔ ہے۔ پر۔ اپ۔ تہاں۔ پر۔ تو۔ ستا۔ ندپ۔ ہے۔ اپو۔ دروید۔ تو۔ آدی۔ ندپ۔ ہے۔ بوہری۔ نتیہ
 دروید۔ دیشے۔ پر۔ در۔ لی۔ جن۔ کی۔ ہوتے۔ تے۔ دیشیش۔ ہیں۔ بوہری۔ ایت۔ سبتھ۔ سمبندھ۔ کا۔ نام۔ سوائے۔ ہے۔
 سو۔ سامانہ۔ آدک۔ تو۔ پر۔ تھنی۔ کول۔ ایک۔ پر۔ کار۔ کری۔ دا۔ ایک۔ دستو۔ دیشے۔ بھید۔ کلپنا۔ کری۔ دا۔ بھید

دو بے بھید کے ہیں۔ برامتا، جو آتما، تھاں پر ماما کوں سرو کا کرتا تا دے ہیں۔ تھاں ایسا اٹومان کرے ہیں۔ جو ہو جگت کرتا کری پنچیا ہے۔ جاتیں ہو کاریہ ہے۔ جو کاریہ سے سو کرتا کری پنچیا ہے، جیسے گھٹا دک۔ سو ہو اٹومان بھاس ہے۔ جاتیں ایسا اٹومان تر سمبھو ہے۔ ہو جگت سرو کرتا کری پنچیا ناہیں۔ جاتیں یا و شے کوئی اکاریہ روپ بھی پدارتھ ہے۔ جو اکاریہ ہے۔ سو کرتا کری پنچیا ناہیں، جیسے سوربہ بھب آدک۔ تاتیں انیک پدارتھنی کا سمووائے روپ جگت تس و شے کوئی پدارتھ کر ترم ہیں سو منشیہ آدک کری کئے ہو ہے۔ کوئی اکرم ہیں سوتا کا کرتا ناہیں۔ ہو پرتیکش آدی پرمان کے گو چر ہے۔ تاتیں ایشور کوں کرتا مانا مہتیا ہے۔ بوہری جو آتما کوں پر پی تشریر بھن کے ہیں۔ سو ہو ستیہ ہے۔ پرتیکش بھنے پیچھے بھی بھن ہی مانا لوگیہ ہے۔ ویش پورو کیا ہی ہے۔ ایسے ہی انیہ تنوئی کوں مہتیا پر روپے ہیں۔ بوہری پرمان آدک کا بھی سو روپ انیتھا کچے ہیں، سو میں گرتھنی تیں پرتیکش کئے بھاسے ہے۔ ایسے نیا یک مت و شے کے کلیت ستو جانے۔

(वैशेषिक मते निराकरण)

بوہری دیشیک مت و شے چھ تتو کے ہیں۔ درویہ، گن، کرم، سامانیہ، ویش، سمووائے۔ تھاں درویہ نو پرکار برتھوی، جل، اگنی، پون، آکاش، کال، دشا، آتما، من۔ تھاں پرتھوی جل اگنی، پون کے پرمانو بھن بھن ہیں۔ تے پرمانو نتیہ ہیں۔ تنی کری کاریہ روپ پرتھوی آدی ہو ہے۔ سو انتیہ ہے۔ سو ایسا کہنا پرتیکش آدی تیں دردھ ہے۔ اچھدھن روپ پرتھوی پرمانو اگنی روپ ہوتے دیکھتے ہے۔ اگنی کے پرمانو راکھ روپ پرتھوی ہوتے دیکھتے ہے۔ جل کے پرمانو مکتا پھل (مولی) روپ پرتھوی ہوتے دیکھتے ہے۔ بوہری جو تو کے گا دے پرمانو جاتے سے ہیں۔ اوسری پرمان انی روپ ہو ہیں۔ سو پرتیکش کوں اتیہ ٹھہراو ہے۔ ایسی کوئی پر بل مکتی کے تو ایسے ہی مانے، کہیں ہی تو ایسے ٹھہرے ناہیں۔ تاتیں سب پرمانوئی کی ایک پدگل موتریک جاتی ہے۔ سو پرتھوی آدی انیک۔ او۔ قارو، چار، پنے، ہے۔ بوہری انی پرتھوی آدک کا کہیں جراثہ پرمانو ادے ہے، سو مہتیا ہی ہے۔ جاتیں واکا کوئی پرمان ناہیں۔ ار پرتھوی آدی تو پرمانو پنڈ ہے۔ انی کاش پرانیتہ، انیتہ ایسا، بھوے ناہیں تاتیں ہو مہتیا ہے۔ بوہری جہاں پدارتھ اٹکے ناہیں، ایسی بول تاکاں آکاشا کے ہیں کھشن پل آدی کوں کال کہے ہیں۔ سو لے دو توں، او، اس، زارو، اے۔ پدارتھ ناہیں پدارتھنی کا کھشیر پرین آدک کا بوہروا پر وچار کرنے، او، انی، انی، مانا، کھشیر، بوہری دنا کپا د ہیں، ناہیں آکاش و شرا، اٹکے ناہیں، او، بوہری اٹکے ناہیں۔

سولھا تئو کہے ہیں۔ پرمان، پریمیے، سنٹے، پر یوجن، درشٹانت، سدھانت، اویو، ترک، زنیہ،
 واد جلیپ، وندتا، ہیتوا بھاس، چھل، بجانی، بگرہ ستھان۔ تہاں پرمان چاری پرکار کہے ہیں۔
 پرتیکش، اومان، شبد، اپما۔ بوہری آتما دیہ، ارتھ بدھی اتیادی پریمیے کہے ہیں۔ بوہری بوہ
 کہا ہے۔ تاکا نام سنٹے ہے۔ جا کے ارتھی پرورتی ہوتے سو پر یوجن ہے۔ جا کو وادی پریتی
 وادی ملنے سو درشٹانت ہے۔ درشٹانت کری جا کوں ٹھہرائے سو سدھانت ہے۔ بوہری
 اومان کے پرتیکھا آدی تیج انگ تے اویو ہیں۔ سنٹے دوری بھتے کسی وچارتیں ٹھیک ہوتے
 سو ترک ہے۔ پیچھے پرتیتی روپ جاننا سو زنیہ ہے۔ آچار یہ رششیہ کے پککش پرتی پککش
 کری ابھاس سو واد ہے۔ جانے کی اچھا روپ کھادشے جو چھل جاتی آدی دوشن ہوتے
 سو جلیپ ہے۔ پرتی پککش بہت داد سو وندتا ہے۔ سانچے ہیتو ناہیں تے اسدھ آدی
 بھید تے ہیتوا بھاس ہے۔ چھل لے پچن سو چھل ہیں۔ سانچے دوشن ناہیں۔ ایسے دوشنا
 بھاس سو جاتی ہیں۔ جا کری پر یوادی کا نگرہ ہوتے سو نگرہ ستھان ہے۔ یا پرکار نشیادی
 تئو کہے سو اے تو کوئی دستو سو روپ توتیو ہیں ناہیں۔ گیان کے زنیہ کرنے کوں۔ وا۔
 واد کری پانڈتہ پرگٹ کرنے کوں کارن بھوت وچار روپ تئو کہے سو انی تیں پرمارتھ
 کاریہ کہا ہوتی ہے کام کرودھ آدی بھاؤ کوں میٹی تراکل ہونا سو کاریہ ہے۔ سو تو اہاں
 پر یوجن کچھو دکھایا ہی ناہیں۔ پنڈتانی کی نانا میکتی بنائی سو ہو بھی ایک چار تریہے تائیں
 لے تئو تئو بھوت ناہیں۔ بوہری کہو گے انی کوں جانیں پر یوجن بھوت تئوئی کارنیہ کری
 سکیں تائیں اے تئو کہے ہیں۔ سو ایسے پر م پرا تو دیا کرنا والے بھی کہے ہیں۔ (دیا کرنا)
 پڑھے ارتھ زنیہ ہوتی۔ وا۔ بھوجن آدک کے ادھیکاری بھی کہے ہیں۔ بھوجن کتے شریہ کی
 سمھرتا بھتے تئو زنیہ کرنے کوں سمرتھ ہوتے سو ایسی میکتی کاریہ کاری ناہیں۔ بوہری جو کہو گے
 دیا کرنا بھوجن آدک تو ادشیہ تئو گیان کوں کارن ناہیں۔ لوکک کاریہ سادھنے کوں بھی
 کارن ہیں۔ سو جیسے اے ہیں تیسے ہی تم تئو کہے سو بھی لوکک (کاریہ) سادھنے کوں کارن
 ہوئے۔ جیسے اندریہ آدک کے جاننے کوں پرتیکش آدی پرمان کہے۔ وا۔ ستھان پرتش آدی
 دشنے سنڈا دک کا زوپن کیا۔ تائیں جنی کوں جانے ادشیہ کام کرودھ آدی دوری ہوتے
 تراکلتا پیچھے۔ وے ہی تئو کاریہ کاری ہیں۔ بوہری کہو گے جے پریمیے تئو دشنے آتما دک کا
 زنیہ ہوئے۔ سو کاریہ کاری ہے۔ سو پریمیے تو سرو ہی دستو ہیں۔ پرتی کا دشنے ناہیں ایسا
 کوئی بھی ناہیں تائیں پریمیے تئو کاہے کوں کہیا۔ آتما دی تئو کہنے تھے۔ بوہری آتما دک
 کا بھی سو روپ اینتھا پڑوپن کیا۔ سو پککشپات بہت وچار کتے بھاسے ہے۔ جیسے آتما دک

تو سہموت گن گنی سمبندھ ہے۔ کہنے ماتر بہن ہیں۔ دستو دشتے بھیدناہیں۔ کسی پر کار کوڈ
 بہن ہوتا بھاسے ناہیں۔ کہنے ماتر کری بھید اچائے ہے۔ تاتیں مڑوپ آدی کری انیام
 چمچے کیسے کہنے۔ بوہری کہنے دشتے بھی گنی دشتے گن ہیں۔ گن تیں گنی پنجیا کیسے مانے؟
 بوہری انی تیں بہن ایک پُرش کہے ہیں۔ سودا۔ کا سو مڑوپ اوکتویہ کہی۔ پر تیشہ تہہ
 تو کہا بوجھیں ناہیں۔ کیسا ہے کہاں ہے کیسے کرتا ہوتا ہے۔ سوتائے۔ جو بتا دے گا تہی میں
 وچار کئے ایتھا پنوں بھاسے گا۔ ایسے سانکھیہ مت کری کلیتہ متو متھیا جانے۔
 بوہری پُرش کوں پر کرتی تیں بہن جانے موکش مارگ کہے ہیں۔ سو پر ہم تو پر کرتی۔ اور
 پُرش کوئی ہے ہی ناہیں۔ بوہری کیوں جانے ہی تو بدھی ہوئے ناہیں۔ جانی کری راگا دیک
 ملانے بدھی ہوئے۔ سو ایسے جانے کھو راگ آدک گھٹے ناہیں۔ پر کرتی کا کر تویہ ملنے آپ
 اکر تلدے۔ کاے کوں آپ راگ آدی گھٹا دے تاتیں ہو موکش مارگ ناہیں ہے۔
 بوہری پر کرتی پُرش کا جدا ہونا موکش کہے ہیں۔ سو پچیس تہوتی دشتے تو چوہیں تہوتی
 پر کرتی سمبندھ کہے۔ ایک پُرش بہن کیا۔ سوائے تو جدے ہیں ہی۔ ار چو کوئی پدارتھ پچیس
 تہوتی دشتے کیا ہی ناہیں۔ اور پُرش ہی کوں پر کرتی شیوگ تھئے جو شگیا ہوئے۔ تو پُرش
 نیارے نیارے پر کرتی بہت ہیں۔ پچھے سادھن کری۔ کوئی پُرش پر کرتی رہت ہوئے۔

ایسا سدھ بھیا۔ ایک پُرش نہ ٹھہریا۔
 بوہری پر کرتی پُرش کی بھول ہے۔ کہ کوئی چنتری دت جہی ہی ہے۔ سو چو کوں آئی
 لاسے ہے۔ جو یا کی بھول ہے۔ تو پر کرتی تیں اندیہ آدک۔ دا۔ پُرش آدک تہوتیہ کیسے مانے؟
 ار۔ جہی ہے تو وہ بھی ایک دستو ہے۔ سو کر تویہ دا کا ٹھہریا پُرش کا کھو کر تویہ ہی رہیا
 ناہیں۔ کاے کوں اُپدیش دیجئے ہے۔ ایسے ہو موکش ماننا متھیا ہے۔ بوہری تہاں پُرش
 اومان آگم لے تین پرمان کہے ہیں۔ سوتہنی کاستیہ استیہ کارنہ مین کے نیلے گرتھنی تیں
 جاننا۔ بوہری اس سانکھیہ مت دشتے کیتی ایشور کوں نہ مانے ہیں۔ کیتی ایک پُرش کوں
 ایشور مانے ہیں۔ کیتی شیو کوں کیتی ناراین کوں دیولنے ہیں۔ اپنی اچھا اوساری کلنا کرے
 ہیں۔ کھو شچہ ہے ناہیں بوہری اس مت دشتے کہی جتا دھاسے ہیں۔ کیتی چوٹی ہی لاکھیں
 ہیں۔ کیتی منڈت ہو ہیں۔ کیتی کا تھہ دستر پیرے ہیں۔ اتیادی انیک پرکار بھیش دھاری
 متو گیان کا آشرہ کری مہنت کہا دے ہیں۔ ایسے سانکھیہ مت کا زرو پن کیا۔

(نैयायिक मत निराकरण)

بوہری شیومت دشتے دوتے بھید میں۔ نیا نیک، ویشک۔ تہاں نیا نیک مت دشتے

کہے ہیں۔ تہاں ستو کری پر ساد ہوئے۔ سج کری چت چلتا ہوئے۔ تم کری موڈ تھا ہوئے۔
 (تیادی نکھن کہے ہیں۔) انی رُوب اوستا تا کا نام پر کرتی ہے۔ بوہری تس تیں بدھی
 نیجے ہے۔ یا ہی کا نام ہستو ہے۔ بوہری تس تیں انکار نیجے ہے۔ بوہری تس تیں
 سو لے مارتا ہو ہیں۔ تہاں پانچ تو گیان اندیہ ہو ہیں۔ سپرن، رسن، گھران، چکشو،
 خرد تر۔ بوہری ایک من ہوئے۔ بوہری پانچ کرم اندیہ ہو ہیں۔ پن، چرن، ہست، لنگ،
 پاؤ۔ بوہری پانچ تن مارتا ہو ہیں۔ رُوب، رس، گندھ، سپرن، سجد۔ بوہری رُوب تیں
 اگنی، پرتی جل، گندھ تیں پرتھوی، سپرن تیں پون، شد تیں آکاش، بھیا کہے ہیں۔ ایسے
 چوبیس تھو تو پر کرتی سو رُوب ہیں۔ انی تیں پھن بزن کرتا بھوکتا ایک پُرش ہے۔ ایسے
 پچیس تھو کہے ہیں۔ سو اے کلیت ہیں۔ جاتیں راج سادک گن، آشرہ بنا کیسے ہوئے۔ ان
 کا آشرہ تو چیتن دویہ ہی سمجھوے ہے۔ بوہری انی تیں بدھی بھنی کہیں۔ سو بدھی تو نام
 گیان کا ہے۔ سو گیان گن کا دھاری پدارتھ وٹے اے ہوتے دیکھتے ہیں۔ انی تیں گیان
 بھیا کیسے مانے۔ کوڈ کہے۔ بدھی بدھی ہے، گیان جدا ہے۔ تو من تو آگے شوٹش مارتا
 وٹے کہیا۔ ار۔ گیان جدا کھوٹے تو بدھی کس کا نام گھڑے گا۔ بوہری تاتیں انکار بھیا
 کہیا سو پر دستو وٹے میں کروں ہوں، ایسا مانے کا نام انکار ہے۔ سا نکھش بھوت جانتے
 کری تو انکار ہوتا ناہیں، گیان کری اُچھا کیسے کہتے ہے؟ بوہری انکار کری شوٹش
 مارتا کہیں، تہی وٹے پانچ گیان اندیہ کہیں سو شریر وٹے نیر آدی آکار رُوب دویہ۔
 اندیہ ہیں۔ سو تو پرتھوی آدی وٹے جٹ دیکھتے ہے۔ ار۔ ودن آدک کے جاتے رُوب بھاؤ
 اندیہ ہیں سو گیان رُوب ہیں۔ انکار کا کہا پر یوجن ہے۔ انکار بدھی بہت کوڈ کا ہو کوں
 دیکھے ہے۔ تہاں انکار کری پوجنا کیسے سمجھوے؟ بوہری من کہیا سو اندیہ وٹے ہی من
 ہے۔ جاتیں دویہ من شریر رُوب ہے۔ بھاؤ من گیان رُوب ہے۔ بوہری پانچ کرم اندیہ
 کہیں سو اے تو شریر کے انگ ہیں، مورتیک ہیں۔ انکار مورتیک تیں انی کا پوجنا کیسے
 ہانتے۔ بوہری کرم اندیہ پانچ ہی تو ناہیں۔ شریر کے سرو انگ کاریہ ہیں۔ بوہری ودن
 تو سرو جیو آشرہ ہے۔ منشیہ آشرہ ہی تو ناہیں تاتیں سوئڈ۔ پوجہ تیادی انگ بھی کرم
 اندیہ ہیں۔ پانچ ہی اکی سکھیا کا ہے کوں کہتے ہے۔ بوہری سپرن آدی پانچ تن مارتا کہیں
 سو رُوب آدی کچھو جدے دستو ناہیں۔ اے تو پر مافونی سیوں تنے گن ہیں۔ اے جدے
 کیسے نیجے؟ بوہری انکار تو مورتیک جیو کا پر نام ہے۔ تاتیں اے مورتیک گن کیسے نیجے
 مانے۔ بوہری انی پچنی تیں اگنی آدی نیجے کہیں سو پرتیکمش جھوٹ۔ رُوب آدک اگنی آدک

رہے ہیں۔ کہ دانش بہانے ہے۔ جو رہے ہے تو حیوانی بدھتی جاسی تب حیوانی دشمن ہیں دھک
 پنوں ہو سی۔ ار دانش جاتے ہے۔ تو آپ کی ستا ناش ہوئے ایسا کاریہ اُپا دے کیسے
 مانتے۔ تائیں ایسے بھی بنے ناہیں۔

بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو اتا برہم ہی ہے۔ مایا کا آورن مٹے مُکت
 ہی ہے۔ سو ہو بھی مہتیا ہے۔ ہو مایا کا آورن بہت تھا تب برہم سیوں ایک تھا کہ
 جدا تھا۔ جو ایک تھا تو برہم ہی مایا روپ بھیا۔ ار جدا تھا تو مایا دوری بھنے برہم دشنے
 لے ہے تب یا کا استیتو رہے ہے کہ ناہیں۔ جو رہے ہے تو سر و گیہ کوں تو یا کا استیتو جدا
 بھاسے۔ تب نیوگ ہونے میں ملیا کہو پر تو پر مارتھ میں تو ملیا ناہیں۔ بوہری استیتو
 ناہیں رہے ہے تو آپ کا ابھاد ہونا کون چاہے۔ تائیں ہو بھی نہ بنے۔

بوہری ایک پرکار موکش کوں ایسا بھی کہتی ہے۔ جو بدھی آدک کا ناش بھنے
 موکش ہوئے۔ سو شریر کے انگ بھوت من اندر یہ تہی گئے آدھین گیان نہ ریا۔ کام کرو
 آدی فوری بھنے ایسے کہنا تو نے ہے۔ ار۔ تھاں چیتا کا بھی ابھاد بھیا مانتے تو پاشان
 آدی سمان جڑا دستھا کوں کیسے بھلی مانتے۔ بوہری بھلا سادھن کرتے تو جان بنا بھے
 ہے۔ بہت بھلا سادھن کئے جان پنا کا ابھاد ہونا کیسے مانتے؟ بوہری لوک دشنے گیان
 کی مہنتا ہیں۔ جڑپنا کی تو مہنتا ناہیں، تائیں ہو بنے ناہیں۔ ایسے ہی انیک پرکار کلپنا کری
 موکش کوں بتا دے سو کچھو تھارتھ تو جانے ناہیں، سنار دستھا کی مکتی دستھا دشنے
 کلپنا کری۔ اپنی اچھا اوساری کہے ہیں۔ یا پرکار ویدانت آدی متنی دشنے اینتھارو پن
 کرے ہیں۔

(مُستلیم مت سَمبندھی وِچار)

بوہری ایسے ہی مسلمانوں کے مت دشنے اینتھارو پن کرے ہیں۔ جیسے وہ برہم کوں
 سرودیا پی، ایک زرخن، سرو کا کرتا ہر تاملے ہیں۔ تیسے اے خدا کوں مانتے ہیں۔ بوہری
 جیسے دے اتار بھنے۔ مانتے ہیں۔ تیسے اے پیغمبر بھنے مانتے ہیں جیسے مہیہ باپ کا لیکھا لینا، تھیا
 بوگیہ دند دی دینا ٹھہرا دے ہیں۔ تیسے اے خدا کے ٹھہرا دے ہیں۔ بوہری جیسے دے گو
 آدی کوں پوجیہ کہے ہیں۔ تیسے اے سور آدی کوں کہے ہیں۔ سب تر تچ آدک ہیں۔ بوہری
 جیسے دے ایشور کی بھگتی میں مکتی کہے ہیں۔ تیسے اے خدا کی بھگتی میں کہے ہیں۔ بوہری جیسے
 دے کہیں دیا پوشیں، کہیں ہنسا پوشیں۔ تیسے اے کہیں مہر کرنی پوشیں، کہیں دزخ کرنا
 پوشیں۔ بوہری جیسے دے کہیں پیش پرن کرنا پوشیں، کہیں دشنے سیوں پوشیں، تیسے اے

آئیت انات آدک کا گیان ہونے کا۔ جن بندھی ہوئے۔ وا پر تھوی آکاٹھ آدی ہفے
 گمن آدک کی شکمتی ہونے۔ وا۔ شریر وٹھے آرو گیتا دگ ہونے تو اے تو سرو لوگ
 کاریہ ہیں۔ دیو آدک کے سویمو ہی ایسی شکمتی پاتے ہے۔ ائی تیں کچھو اپنا بھلا تو
 ہوتا ناہیں بھلا تو دٹھے کشائے کی واسنا میں ہونے۔ سوائے تو وٹھے کشائے پوشے
 کے آپاتے ہیں۔ تاتیں اے سرو سادھن کچھو ہتکاری میں ناہیں۔ ائی وٹھے کشٹ بہت
 مرن آدی پوینت ہونے۔ ار۔ بہت سدھے ناہیں۔ تاتیں گیانی وٹھا ایسا کھہ کرے ناہیں۔
 کشائی جیو ہی ایسے سادھن وٹھے لاگے ہیں۔ بوہری کاٹھوکوں بہت تیش چرن آدی کرک
 موکش کا سادھن کھٹن بتا دے۔ کاٹھوکوں سکھ بنے ہی موکش بھیا نہیں۔ اڈھو آدک
 کون پریم بھگت کہیں۔ تن کون تو تپ کا پدیش دیا کہیں ویشا دگ کے بنا پرینا
 تام آدی کہی تیں ترنا بتا دیں۔ کچھو قفل ہے ناہیں۔ ایسے موکش سادگ کوئی آیتھا
 پر مہلے ہیں۔

(अन्यमत कल्पितमोक्षमार्ग की मीमांसा)

بوہری موکش سورپ کون بھی انتہا پر روپ ہیں۔ تہاں موکش ایک پرکا بتاؤ
 ہیں۔ ایک تو موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکٹھ دھام وٹھے ٹھاکر ٹھکرانی بہت ناٹا بھول
 ولاس کرے ہیں تہاں جائے برایت ہونے۔ سارتنی کی ٹھل کیا کرے سو موکش ہے۔
 سوہو تو وردھ ہے۔ پر تھم تو ٹھاکر بھی سنیادھی وٹھ ویشا شکٹ ہو گئے رہیا ہے۔ تو بھیا
 راج آدک ہے۔ تیساری ٹھاکر بھیا۔ بوہری انہ پاسی ٹھل کراہانی بھتی۔ تب ٹھاکر کے
 پرادھین بنا بھیا۔ بوہری جوہو موکش کون پاتے تہاں ٹھل کیا کرے۔ تو جیسے راجہ کی
 چاکری کرنی تیسے ہو بھیا چاکری بھتی تہاں پرادھین بھتے سکھ کیسے ہونے؟ ہو بنے ناہیں۔
 بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ ایشو کے سمان آپ ہوئے۔ سو بھیا سمٹیا ہے۔
 جو اس کے سمان اور بھی جدا ہونے ہے تو بہت ایشور بھتے۔ لوک کا کرتا ہرنا کون ٹھہرے
 گا؟ سب ہی ٹھہریا تو بھتن اچھا بھتے پرپر وردھ ہونے۔ ایک ہی ہے تو سرائنا نہ بھتی
 نیون ہے۔ تاکے نیچا بنے کری آج ہونے کی آکٹا رہی تب ٹھکی کیسے ہونے؟ جیسے پھوٹا
 راجہ بڑا راج سنسار وٹھے ہوئے۔ تیسے چھوٹا بڑا ایشور مکتی وٹھے بھی بھیا سو بنے ناہیں۔
 بوہری ایک موکش ایسا کہے ہیں۔ جو بیکٹھ وٹھے دیک کی سی ایک جیوئی ہے۔
 تہاں جیوئی وٹھے جیوئی جائے لے ہے۔ سوہو بھیا سمٹیا ہے۔ دیک جیوئی تو مورتیک
 چیتن ہے۔ سو ایسی جیوئی تہاں کیسے سمجھوے؟ بوہری جیوئی میں جیوئی تیس جیوئی

ار۔ اپنے مان لوجہ آدک پنجاوے۔ یا میں کہا سدھی ہے، بوہری پرانا یا آدی کا سادھن
 کے پون کون پڑھانے سادھی لگائی کے، سو پھو تو جیسے نٹ سادھن میں ہست
 آدک کری کریا کرے، تیسے یہاں بھی سادھن میں پون کری کریا کری۔ ہست آدک
 ار۔ پون لے تو شریہ ہی کے انگ ہیں۔ اپنی کے سادھن میں آتم ست کیسے سدھیں؟
 بوہری تو کہے گا۔ تہاں من کا وکھپ مٹے ہے۔ سکھ اُکھے ہے۔ یم کے دشی بھوت پنا
 نہ ہوئے۔ سو پھو مہتیا ہے۔ جیسے تندرا وٹے چٹنا کی پرورنی مٹے تیسے پون سادھن
 میں یہاں چٹنا کی پرورنی مٹے ہے۔ تہاں من کو روکی رکھیا ہے۔ کچھو واسنا تو
 مٹی نہیں۔ تائیں من کا وکھپ مٹیا د کہتے۔ ار۔ چٹنا پنا سکھ کون بھوگے ہے۔ تائیں سکھ
 لکھیا د کہتے۔ ار۔ اس سادھن ولے تو اس کھشیر وٹے بھتے ہیں۔ تہی وٹے کوئی امر
 دیتا نہیں۔ اگنی لگائیں تاکا بھی مرن ہوتا دیسے ہے۔ تائیں یم کے دشی بھوت نہیں۔
 پھو بھوئی کلپنا ہے۔ بوہری جہاں سادھن وٹے کچھو چٹنا ہے۔ ار۔ تہاں سادھن
 میں شبد سننے، تاکوں انہنا دتا دے۔ سو جیسے وینا دگ کے شبد سننے میں سکھ ماننا۔
 تیسے تیس کے سننے میں سکھ ماننا ہے۔ اہاں تو وٹے پوشن بھیا، پرارتھ تو کچھو نہیں۔
 بوہری پون کا ٹکنے پیٹنے وٹے "سوہ" ایسے شبد کی کلپنا کری تاکو **अप्रा जाप**
 کہے میں۔ سو جیسے تیسرے شبد وٹے تو ہی، شبد کی کلپنا کرے۔ کچھو تیسرا تھ ادھاری ایسا
 شبد کہتا نہیں۔ تیسے یہاں "سوہ" شبد کی کلپنا ہے۔ کچھو پون ارتھ ادھاری ایسا
 شبد ہوتا نہیں۔ بوہری شبد کے جنے سننے ہی میں تو کچھو پھل پراپتی نہیں، ارتھ
 ادھارے پھل پراپتی ہوئے۔ سو "سوہ" شبد کا تو ارتھ ہوئے۔ سو ہوں چھوں یہاں
 ایسی ایکشتا چاہئے ہے۔ "سو" کون؟ تب تاکا نینہ کیا چاہئے۔ جاتیں ت شبد کے۔ ار۔
 یت شبد کے نتیہ سمبندھ ہے۔ تائیں دستو کا زنیہ کری تا وٹے اہم بدھی دھارنے
 وٹے "سوہ" شبد بنے۔ تہاں بھی آپ کوں آپ کوں بھوئے "سوہ" شبد سمبھوئے
 ہی نہیں۔ پر کوں اپنے سوروپ بتا دے وٹے "سوہ" شبد سمبھوئے ہے جیسے پرش
 آپ کوں آپ جانے، تہاں "سوہوں چھوں" ایسا کاے کوں سمبھوئے کوئی انیہ جو آپ
 کوں نہ پھانتا ہوتے۔ ار۔ کوئی اپنا لکھن پھانتا ہوتے، تب دا کوں کہے **जो ऐसा**
 "سوہ" تیسے ہی یہاں جانتے بوہری کیتی للاٹ بھونہہ۔ ار۔ ناسیکا کا اگر کے
 دیکھنے کار ادھن کری تریخی آدی کا دھیان بھیا کہی پرارتھ مانے سو تینہ کی پوری
 پھرے مورتیک دستو دیکھی، یا میں کہا سدھی ہے۔ بوہری ایسے سادھنی میں پخت

کرے۔ سو۔ اہاں پوچھتے ہے۔ پتھم تو ٹھاکر کے کھٹو دھا۔ ترشادک کی پیرا ہوسی۔ نہ ہوتی
 تو ایسی کلپنا کیسے سمجھوے۔ ار۔ کھٹو دھا دی کری پیرت ہوتے سو دیا کل ہوتی تب
 ایشور دھکی بھیا اور کا دکھ کیسے دوری کرے۔ بوہری بھوجن آدی سامگری آپ تو ان
 کے ارتھی۔ اپن۔ کری، سو کری، پیچھے پرساد تو ٹھاکر دے تب ہوتے۔ آپ ہی کا تو کیا
 نہ ہوتے۔ جیسے کو وراہ کی بھینٹ کرے پیچھے راہ بکسے تو یا کون گرسن کرنا یوگیہ۔ ار۔
 آپ راہ کی بھینٹ کرے۔ ار۔ راہ تو کچھ کہتے ناہیں۔ آپ ہی راہ موکوں بکسی ایسا
 کہی واکوں انگی کار کرے تو یو خیال بھیا۔ تیسے اہاں بھی ایسے کئے بھگتی تو بھتی ناہیں۔
 ہا سیر کرنا بھیا۔ بوہری ٹھاکر۔ ار۔ تو دوئے ہو کہ ایک ہو۔ دوئے ہو تو تینے بھینٹ کری۔
 پیچھے ٹھاکر تھے سو گرسن کیجے۔ آپ ہی تیں گرسن کا ہے کون کرے ہے۔ ار۔ تو کہے گا
 ٹھاکر کی تو مورتی ہے تا میں میں ہی کلپنا کروں ہوں۔ تو ٹھاکر کا کرتے کا کاریہ میں
 ہی کیا۔ تب تو ہی ٹھاکر بھیا۔ بوہری جو ایک ہو تو بھینٹ کرنی۔ پرساد کہنا، ٹھوٹا بھیا۔
 ایک بھتے ہو دیو ہا سمجھوے ناہیں تا میں بھوجن آسکت رشتی کری ایسی کلپنا کرتے
 ہے۔ بوہری ٹھاکر کے ارتھی رتیمہ کان آدی کرانا، شیت، گریشم، بنت آدی۔ رتونی فٹے
 سناریہ کے سمجھوتی ایسی دتے سامگری بھیلی کرنی اتیادی کاریہ کرے۔ تہاں نام تو
 ٹھاکر کا لینا۔ ار۔ اندرینی کے دتے اپنے پوشنے سو دتے آسکت جیونی کری ایسا آپاے
 کیا ہے۔ بوہری جنم وواہ آدک کی۔ دا۔ سو دنا، جاگنا اتیادک کی کلپنا تہاں کرے ہے ہو
 جیسے لڑکی گدا گدنی، خباں کری کو توں کریں۔ تیسے ہو بھی کو توہل کرے۔ تیسے ہو بھی
 کو توہل کرنا ہے۔ کچھ پر مار توہل گن ہے ناہیں۔ بوہری لڑکے ٹھاکر کا۔ سوانگ بٹا
 جٹا دکھاوے۔ تاکری اپنے دتے پوشیں۔ (ار) کہیں ہو بھی بھگتی ہے۔ اتیادی کہاتے
 اتیسی ایسی انیک وپریتا سگن بھگتی دتے یاتے ہے۔ ایسے دوئے پرکار بھگتی کری
 موکش مارگ کہیں تاکوں ہتھیادکھایا

(پوناہی ساخن دھارا جانی ہونے کا প্রতিپتھ)

بوہری کیتی بیو۔ پون آدک کا سادھن کری آپ کون گیانی مانے ہیں۔ تہاں پیرا پتھ
 سٹو مناروب ناسیکا دواری پون نکسے تہاں ورن آدک بھیدی تیں پون ہی کون
 برہموی تتو ادک روپ بھینا کرے ہیں۔ تاکا دگیا انی کری کچھو سادھن تیں نہتے کا گیان
 ہوتے تا میں بگت کون ایشٹ ایشٹ بتاوے۔ آپ نہت کہاوے سو ہو تو لوک کارے
 ہے۔ کچھو موکش مارگ نامیں جیونی کون ایشٹ ایشٹ تاتے ان کے راگ دوش بدھا

کے ارنھتی تین کئے کہیں سواے لوبھ کے کاریہ ہیں۔ تو توہیں آدی کئے کہیں سوہاسیہ
 آدک کے کاریہ ہیں۔ ایسے لے کاریہ کرودھ آدی کری یکت بھتے ہی بنے۔ یا پرکار کام
 کرودھ آدی کری نیچے کاریہ کو پرگٹ کری کہیں ہم ستوئی کرے ہیں۔ سو کام کرودھ
 آدی کے کاریہ ہی ستوئی یوگیہ بھتے تو ندیہ کون ٹھہریں گے۔ جنی کی لوک وٹھے۔ وا۔
 شاستروٹھے آئینت تندا پائے تنی کاریہ کا ورن کرے ستوئی کرناں توہست چگل کا
 سا کاریہ بھیا۔ ہم پوچھیں ہیں۔ کوڈ کسی کا نام تو کئے ناہیں۔ ار۔ ایسے کاریہ ہی کانڈین
 کری کہیں کسی نے ایسے کاریہ وکئے ہیں، تب تم واکوں بھلا جانو کہ برا جانو۔ جو بھلا جانو
 تو پانی بھلے بھتے برا کون رہیا۔ برے جانو تو ایسے کاریہ کوئی کرو۔ سوہی برا بھیا۔
 بکھشیات رہت نیاتے کرو۔ جو بکھشیات کری کہو گے، ٹھاکر کا ایسا ورن کرنا بھی ستوئی
 ہے تو ٹھاکر ایسے کاریہ کسے ارنھتی کئے۔ ندیہ کاریہ کرنے میں کہا سندیہ بھی بہہ کو گے
 پر ورتی چلا دلے کے ارنھتی کئے تو پر دستری سیون آدی ندیہ کاریہ کی پر ورتی
 چلا دلے میں آپ کے۔ وا۔ انیہ کے کہا نفع بھیا۔ تاتیں ٹھاکر کے ایسا کاریہ کرنا سمجھو
 ناہیں۔ بوہری جو ٹھاکر کاریہ نہ کئے تم ہی کہو ہو، تو جا میں دوش نہ تھا۔ تا کوں دوش
 لگایا، تاتیں ایسا ورن کرنا تو نندا ہے۔ ستوئی ناہیں۔ بوہری ستوئی کرتیں جنی گنتی
 کا ورن کرے تے روپ ہی پرینام ہوتے۔ وا۔ تنی ہی وٹھے اوراگ آدے۔ سو کام
 کرودھ آدی کاریہ کا ورن کرتاں آپ بھی کام کرودھ آدی روپ ہوتے، اٹھوا کام
 کرودھ آدی وٹھے اوراگی ہوتے تو ایسے بھاڈ تو بھلے ناہیں، جو کہو گے، بھگت ایسے
 بھاڈ نہ کرے ہیں۔ تو پرینام بھتے بنا ورن کیسے کیا تنی کا اوراگ بھتے بنا بھگتی
 نیسے کری۔ سولے بھاڈ ہی بھلے ہوتے تو برہمچریہ کوں۔ وا۔ کھشادک کوں بھلے کا ہے
 کوں کہئے۔ انی کے تو پر سپر پرتی پکھشی پنا ہے۔ بوہری سگن بھگتی کرنے کے ارنھتی
 رام کرشن آدک کی مورتی بھی شرنکار آدی کئے۔ وکر تو آدی بہت استری آدی سنگ
 لئے بناوے ہیں۔ جا کوں دیکھتے ہی کام کرودھ آدی بھاڈ پرگٹ ہوتے آدے۔ ار۔ مہادیو
 کے بنگ ہی کا آکار بناوے ہیں۔ دیکھو وٹھنا جا کا نام لئے لہج آدے، بگت جس کو
 ڈھا نکیا راکھے تا کے آکار کا پوجن کراوے ہیں۔ کہا انیہ انگ۔ وا۔ کے نہ تھے، پر تو گھنی
 وٹھنا ایسے ہی کئے پرگٹ ہوتے۔ بوہری سگن بھگتی کے ارنھتی نانا پرکار وٹھے سامگری
 بھیلی کریں۔ بوہری نام تو ٹھاکر کا کرے۔ ار۔ تنی کوں آپ بھوگوے۔ بھوجن آدی بناوے۔
 بوہری ٹھاکر کوں بھوگ لکایا۔ کہہ پیچھے آریہ ہی پر سادگی کلپنا کری تا کا بھکشن آدی

کری۔ "تو ہی میں ہوں" سوئے تینوں ہی بھرم ہیں۔ بو بھگتی کرن ہارا چیتن ہے۔ کرج
 ہے جو چیتن ہے۔ تو بو چیتنا برہم کی ہے۔ کہ اس ہی کی ہے۔ جو برہم کی ہے۔ تو
 میں داس ہوں۔ ایسا ماننا تو چیتنا ہی کے ہوئے۔ سو چیتنا برہم کا سو بھاؤ ٹھہریا۔
 ار۔ سو بھاؤ سو بھاوی کے تادانتیہ۔ سمبندھ ہے۔ تہاں داس۔ ار۔ سوامی کا سمبندھ
 کیسے بنے؟ داس سوامی کا سمبندھ تو بہن پدارتھ ہوتے تب ہی بنے۔ بوہری جو بو
 چیتنا اس ہی کی ہے۔ تو بو اپنی چیتنا کا دھنی جدا پدارتھ ٹھہریا تو میں انش ہوں
 وا۔ جو تو ہے۔ سو میں ہوں۔ ایسا کہنا جھوٹا بھیا۔ بوہری جو بھگتی کرن ہارا جڑ ہے
 تو جڑ کے یدمی کا ہونا سمبھو ہے۔ ایسی یدمی کیسے بھتی۔ تائیں میں داس ہوں۔
 ایسا کہنا تو تب ہی بنے جب جیسے جیسے پدارتھ ہوتے۔ ار۔ تیرا میں انش ہوں۔
 ایسا کہنا بنے ہی نہیں۔ جائیں تو۔ ار۔ میں ایسا تو بہن ہوتے۔ تب ہی بنے۔ سو انش
 انشی بہن کیسے ہوتے؟ انشی تو کوئی ہذا دستو ہے نہیں۔ انشی کا سودائے سوہی
 انشی ہے۔ ار۔ تو ہے سو میں ہوں۔ ایسا۔ بہن ہی دودھ ہے۔ ایک پدارتھ دھتے او
 بھی مانے۔ ار۔ داکوں پر بھی مانے سو کیسے سمبھوئے؟ تائیں بھرم پھوڑی برہم
 کرنا۔ بوہری کیسی نام ہی جے ہیں۔ سو۔ جا کا نام جے تاکا سو روپ بچانے بنا کپول
 نام ہی کا چنا کیسے کاریہ کاری ہوتے۔ جو تو کہے گا۔ نام ہی کا ایسے ہے۔ تو جو
 نام ایشور کا ہے۔ سو ہی نام کسی پانی پرش کا دھریا۔ تہاں دودھنی کا نام اُچارن۔
 دھتے پھل کی سماتا ہوتے سو کیسے بنے۔ تائیں سو روپ کا برہم کری پیچے بھگتی
 کرنے یوگیہ ہوتے تاکی بھگتی کرنی۔ ایسے برہمن بھگتی کا سو روپ دکھایا۔
 بوہری جہاں کام کر دودھ آدمی کری پیچے کاری کا درن کری۔ ستوتیہ آدمی کیسے
 تاکوں سکن بھگتی کے ہیں۔ تہاں سکن بھگتی دھتے لوک شرنکار درن جیسے نایک
 نایکا کا کرے۔ تیسے ٹھاکر ٹھکوری کا درن کریں ہیں۔ سو یہ کیا پریدہ کیا۔ استری سمبندھی
 سنیوگ دیوگ روپ سرو دیو ہار تہاں روپے ہیں۔ بوہری سنان کرنی استری کا
 وستر۔ چرواناں ددھی ٹوٹنا، استری کے یگان پڑناں، استری کے آگے ناچنا۔
 ایادی جہی کاریہ کوں سنساری بھی کرتے اوہے (لجھت) ہوتے تہی کاریہ کا کنا
 ٹھہراوے ہیں۔ سو ایسا کاریہ اتی کام پڑت بھتے ہی بنیں۔ بوہری یدم آدک کتے ہیں
 سو اے کر دودھ کے کاریہ ہیں۔ اپنی مہا دکھاوے کے ارہتی اُپاسے کتے کہیں سو اے
 مان کے کاریہ ہیں۔ انیک چھل کتے کہیں سو مایا کے کاریہ ہیں۔ دھتے سامکھی کی پڑی

وشیش جانتے ہیں تو کچھ دوش نہیں۔ ایسے ہی انہ موکش مارگ ندپ بھاوانی کا انیتھا کلپنا کرے ہیں۔ بوہری ایسی کلپنا کری کویشل سیوے ہیں۔ ابھکش بھکے ہیں۔ ورین آدی بھیدنا ہیں۔ کرے ہیں۔ بہین کریا آچریں ہیں۔ اتیادی وپریت ندپ پرستے ہیں۔ جب کوو پوچھے تب کہے۔ اے تو شریر کا دھرم ہے۔ اتھوا جیسی پرالبدھی ہے۔ نیسے ہوئے۔ اتھوا جیسے ایشور کی اچھا ہوئے۔ تیسے ہوئے۔ ہم کو تو وکلب نہ کرنا۔ سو دیکھو جھوٹ، آپ جانی جانی پرورے تاکوں شریر کا دھرم بتا دے۔ آپ اُدھی ہوئے کاریہ کرے۔ تاکوں پرالبدھی کہے۔ آپ اچھا کری سیوے تاکوں ایشور کی اچھا بتا دے۔ وکلب کرے۔ ار۔ کہے ہم کوں تو وکلب نہ کرنا۔ سو دھرم کا آشرم لینے وٹے کٹائے سیوے، تاتیں ایسی جھوٹی دیکھتی بنا دے ہے۔ جو اپنے پرینام کچھو بھی نہ ملا دے تو ہم یا کا کر تو یہ نہ مانیں۔ جیسے آپ دھیان دھرم نشینے ہے، کوو اپنے اوپری۔ دسترگیری۔ گیا تھاں آپ کچھو نکھی نہ بھیا، تھاں تو تاکا کر تو یہ نہیں۔ سوسانج۔ ار۔ آپ دسترکوں ائی کار کری بہرے اپنی شیتادک ورنما مٹائے نکھی ہوئے۔ تھاں جو اپنا کر تو یہ مانے ناہیں سو کیسے سمجھوے۔ بوہری کویشل سیونا ابھکش بھکنا اتیادی کاریہ تو پرینام لگیں بنا ہوتے ہی ناہیں۔ تھاں اپنا کر تو یہ کیسے نہ مانے۔ تاتیں جو کام کرودھ آدی کا ابھا دہی بھیا ہوئے تو تھاں ہمسی کریانی وٹے پرورتی سمجھوے ہی ناہیں۔ ار۔ جو کام کرودھ آدی پائے ہے۔ تو جیسے اے بھاؤ تھوڑے ہوئے تیسے پرورتی کرنی۔ سو چھند ہوئے اپنی کو بدھا دنا مکت ناہیں۔

(भक्ति योग मीमांसा)

تھاں بھکتی زگن سگن بھید کری دوئے پرکار کہیں تھاں ادویت پریم پریم کی بھکتی کرنی سو زگن بھکتی ہے۔ سو ایسے کرے ہیں۔ تم زاکار ہو، زخن ہو، من بچن۔ کے اگوچر ہو، پار ہو، سرو دیانی ہو۔ ایک ہو، سرو کے پریتی پالک ہو، ادھم ادھاک ہو، سرو کا کرتا ہوتا ہو، اتیادی وشیش نشنی کری گن نکادیں ہیں۔ سو اپنی وٹے کیتی تو زاکار آدی وشیش ہیں۔ سو ابھا وروپ ہیں۔ تہی کوں سرو تھا ملے ابھا دہی بھلے۔ جاتیں آکار آدی بنا وٹو کیسے ہوتی۔ بوہری کیتی سرو دیانی آدی وشیش نشین سمجھوی ہیں۔ سرتن کا اسمبھو پنا پور وکھایا ہی ہے۔ بوہری ایسا نہیں جو جو کر ہی میں تہا داس ہوں، شاستر درشتی کری تہا رانش ہوں۔ سمجھو

ہے، برہم نیا رہے۔ سو وہ نیا برہم تو ہی ہے۔ کہ اور ہے۔ جو تو ہی ہے تو تیرے میں
 برہم ہوں۔ ایسا ماننے والا جو گیان ہے سو تو من سو روپ ہی ہے۔ من میں جدا
 نہیں۔ ار۔ آپا مانتا آپ ہی دشنے ہوتے۔ جا کوں نیا جانیں، تیں دشنے آپو مانو
 جانے نہیں۔ سو من نہیں۔ نیا برہم ہے۔ تو من روپ گیان برہم دشنے آپو کا ہے کوں
 مانے ہے۔ بوہری جو برہم اور ہی ہے تو تو برہم دشنے آپو کا ہے کوں مانے۔ تائیں
 بھرم چھوڑی ایسا جانی۔ جیسے سپرشن آدی اندر تو شریہ کا سو روپ ہے سو جڑ
 ہے۔ پاکے دھاری جو جان پو ہوئے۔ سو آتما کا سو روپ ہے۔ تیسے ہی من بھی
 سو کھشم پر مالونی کا پنج ہے۔ سو شریہ ہی کا انگ ہے، تاکے دھاری جان پنا ہو
 ہے۔ وا۔ کام کرو دھ آدی بھاؤ ہو ہیں۔ سو سرو آتما کا سو روپ ہے۔ ویشیش
 اتنا۔ جان پناں قونج سو بھاؤ ہے۔ کام کرو دھ آدی آپا دھک بھاؤ ہیں۔ تیں کری
 آتما شدھ ہے۔ جب کال پاتے کام کرو دھ آدی تیں گے۔ ار۔ جان پنا کے
 من اندر کا آدھین پنا مے گا، تب کیوں گیان سو روپ آتما شدھ ہوگا۔ لیے
 ہی بدھی ہنکار آدک بھی جانی لینے جاتیں من۔ ار۔ بدھی آدک ایکارتھ ہیں۔ ار۔
 ہنکار آدک ہیں۔ تے کام کرو دھ آدک وت آپا دھک بھاؤ ہیں۔ انی کوں آپ
 تیں بھتن جانتا بھرم ہے۔ انی کوں اپنے جانی آپا دھک بھاؤنی کے ابھاؤ کرنے
 کا ادیم کرنا یوگیہ ہے۔ بوہری جنی میں انی کا ابھاؤ نہ ہوئے سکے۔ ار۔ اپنی ہنتنا
 چاہیں تے جیو انی کوں اپنے نہ بھرائے سو چھند پرور تیں ہیں۔ کام کرو دھ آدی
 بھاؤنی کوں بدھائے دشنے ساگرینی دشنے۔ وا۔ ہنسادی کارینی دشنے تعمیر ہو
 ہیں۔ بوہری ہنکار آدک کا تیاگ کوں بھی اینوہا مانے ہیں۔ سو کوں پر برہم
 ماننا نہیں آپو نہ ماتوں تاکوں ہنکار کا تیاگ بتاویں سو متھیا ہے۔ جانی کوں
 آپ ہے کہ نہیں جو ہے تو آپ دشنے آپو کیسے نہ مانے جو آپ نہیں ہے۔ تیں
 کوں برہم کوں مانے ہے؟ تائیں شریہ آدی پر دشنے اہم بدھی نہ کرنی ہوتا رہا
 نہ ہو اسو ہنکار کا سیاگ ہے۔ آپ دشنے اہم بدھی کرنے کا دوش نہیں ہوتا
 کوں ہمان جانتا کوئی دشنے بھید نہ کرنا تاکوں راگ دولیش کا تیاگ ہوتا
 ہیں وہ بھی متھیا ہے جاتیں سو بدھتہ سمان ہیں نہیں کوئی چھتن ہے کہ
 پرتن ہے کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے تنی کوں سمان کیسے مانے ہوتا
 ہے کہ کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے کوئی کہ ہے

ہی کے ارتھی پٹو بنائے ہیں۔ تہاں گھات کرنے کا دوش نہیں۔ بوہری میگھ آدک کا ہونا مشرو
آدک کا دلشنا اتیادی پھل دکھائے اپنے لوبھ کے ارتھی راجا لگنی کوں بھرا دے۔ سو کوئی
دش تیں جیونا کے سو پر تیکش و ردھ ہے۔ تیسے سنسا کے دھرم۔ ار۔ کاریہ سدھی کہنا پر تیکش
و ردھ ہے۔ پر تو جی کی ہنسا کرنی کہی تہی کی تو کچھو شکتی نہیں۔ اُن کی کا ہو کوں بیڑا نہیں۔
جو کسی شکتی دان کا۔ وا۔ ایشٹ کا ہوم کرنا ٹھہرایا ہوتا۔ تو ٹھیک پڑتا۔ بوہری پاپ کا بھے نہیں
تاتیں پانی دُرل کے گھاتک ہوتے۔ اپنے لوبھ کے ارتھی اپنا۔ وا۔ انیہ کا بُرا کرنے دشے ت پر
بھے ہیں۔ بوہری موکش مارگ، گیان یوگ، بھکتی یوگ کری دوتے پر کار پر روپے ہیں۔
اب گیان یوگ کری موکش مارگ کہے ہیں، تا کا سو دپ کہتے ہیں۔

(ज्ञानयोग मीमांसा)

ایک ادویت سرو دیانی پر ہم برہم کو جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سوتا کا متھیا پنا پورے
کیا ہی ہے۔ بوہری آپ کوں سرو تھا شدھ برہم سو دپ ماننا، کام کرودھ آدک۔ وا۔ اثریر
آدک کوں بھرم جاننا تا کوں گیان کہے ہیں۔ سو ہو بھرم ہے۔ آپ شدھ ہے تو موکش کا
اپائے کلے کوں کرے ہیں۔ آپ شدھ بھرم ٹھہریا تب کر تو یہ کہا رہیا، بوہری پر تیکش آپ
کے کام کرودھ آدک ہوتے دیکھے ہیں۔ ار۔ اثریر آدک کا سنیوگ دیکھے ہے سوانی کا ابھاڈ
ہو گات ہوگا۔ درتمان دشے انی کا سد بھاڈ ماننا بھرم کیسے بھیا، بوہری کہے ہیں، موکش
کا اپائے کرنا بھی بھرم ہے۔ جیسے جیوڑی تو جیوڑی ہی ہے۔ تا کوں سرپ بہانے تھا سو
بھرم تھا۔ بھرم میٹیں جیوڑی ہی ہے۔ تیسے آپ تو برہم ہی ہے۔ آپ کو اشدھ جانے تھا سو
بھرم تھا بھرم میٹیں۔ آپ برہم ہی ہے۔ سو ایسا کہنا متھیا ہے جو آپ شدھ ہوتے۔ ار۔ تا کوں
اشدھ جانے تو بھرم۔ ار۔ آپ کام کرودھ آدی بہت اشدھ ہوتے رہیا تا کوں اشدھ جانے
تو بھرم کیسے ہوتی۔ شدھ جانے بھرم ہوتی۔ سو جھوٹا بھرم کری۔ آپ کو شدھ برہم ملنے کہا
سدھی ہے۔ بوہری تو کہے گا۔ اے کام کرودھ آدک تو من کے دھرم ہیں۔ برہم نیا ہے
تو جھ کو پوچھتے ہے۔ من تیرا سو دپ ہے۔ کہ نہیں۔ جو ہے تو کام کرودھ آدک بھی تیرے
ہی بھتے۔ ار۔ نہیں ہے، تو تو گیان سو دپ ہے کہ جٹے۔ جو گیان سو دپ ہے تو تیرے
تو گیان من اندر یہ دوا رہی ہی ہوتا دیسے ہے۔ انی بنا کوئی گیان بتا دے تو تا کوں جدا تیرا
سو دپ مانے سو بھاتا نہیں۔ بوہری من گیانے دھا تو مکا من شبد نیچے ہے۔ سو من تو
گیان سو دپ ہے۔ سو ہو گیان کس کا ہے۔ تا کوں بتائے سو جدا کوئی بھاسے نہیں بوہری
جو تو جڑ ہے تو گیان پنا اپنے سو دپ کا دچار کچھ کرے ہیں۔ ہو بنے نہیں۔ بوہری تو کہے

کیا۔ اس سورہ آدی وشے واسورن آدی وشے برہم ہے۔ تو سورہ اُجالا کرے ہے۔ سورن دھن ہے۔ اتیادی گننی کری۔ برہم مانیا سورہ دت دیپ آدک بھی اُجالا کرے ہیں۔ سورن دت روپ لوہ آدی بھی دھن ہیں۔ اتیادی گن انیہ پارتھنی وشے بھی ہیں۔ تہی کول بھی برہم مانو۔ بڑا چھوٹا مانو پرتو جاتی تو ایک بھتی۔ سو جھوٹی مہنتا ٹھہرا دے کے ارعتی انیک پرکار بھیکتی بناوے ہیں۔

بوہری انیک جوالا مالنی آدی دیوی تہی کول مایا کا سوروپ کہی۔ ہنسا دک پاپ اُچاتے پوجنا ٹھہرا دے سو مایا تو ندر ہے۔ تاکا پوجنا کیسے سمجھو۔ ۹۔ ہنسا دک کرنا کیسے بھلا ہے۔ بوہری گنومرپ آدی پشوا بھککش بھککش آدی بہت تن کول پوجہ کہیں۔ گنی۔ یون جل آدی کول دیو ٹھہرائے پوجہ کہیں۔ دیکش آدک کول بھیکتی بنائے پوجہ کہیں۔ بہت کہا کہتے پُرش لنگی نام بہت بے ہوتے تہی وشے برہم کی کلپنا کری۔ ۱۰۔ استری لنگی نام بہت بھتے تہی وشے مایا کی کلپنا کری۔ انیک دستونی کا پوجن ٹھہرا دے ہیں۔ ہانی کے پوجن کہا ہوگا۔ سو کچھو دچار ناہیں۔ جھوٹے لوگ پر یوجن کے کارن ٹھہرائے جگت کول بھرا دے ہیں۔ بوہری دے کہے ہیں۔ ودھاتا شریر کول گھڑے ہے۔ بوہری یم ماسے ہے۔ بوہری مرتے یم کے دوت لینے آدیں ہیں۔ موٹے چھے مارگ وشے بہت کال لاگے ہے۔ بوہری تہاں پنیہ پاپ کا لیکھا کریں ہیں۔ بوہری تہاں دند آدک دے ہیں۔ سو اے کلپت جھوٹی بھیکتی ہے۔ جو تو شیمے سیہ اٹتے اُچیں مریں تہی کا یگ پت کیسے ایسے ہونا کے سمجھو۔ ۱۱۔ ایسے ماننے کا کوئی کارن بھی بھاسے نہ ہیں۔

بوہری موٹے چھے شراہ آدک کری وا۔ کا بھلا ہونا کہیں سو جوتاں تو کاٹو کے پنیہ پاپ کری۔ کوئی ٹھکی ٹھکی ہوتا ویسے ہی ناہیں۔ موٹے چھے کیسے ہوتی اے بھیکتی منشیہ تہی کول بھرائے اپنے لوہ سادھنے کے ارعتی بنائی ہے۔ کیرٹی پتنگ سنگھ آدک جیو بھی تو لکچے مریں ہیں۔ اُن کول تو پرے کے جیو ٹھہرا دیں۔ سو جیسے منشیہ آدک کے جنم مرن ہوتے دیکھتے ہے۔ جیسے ہی اُن کے ہوتے دیکھتے ہے۔ جھوٹی کلپنا کئے کہا سدھی ہے۔ ۱۲۔ بوہری دے شاستری وشے کھتا دک روپے ہیں۔ تہاں وچا سکے وُردھ بھاسے ہے۔

(यज्ञ में पशुहिंसा का प्रतिषेध)

بوہری پگیہ آدک کرنا دھرم ٹھہرا دے ہیں۔ سو تہاں بڑے جیوتہی کا ہوم کرے ہیں۔ اگنیادک کا مہا آ۔ مہد کرے ہیں۔ تہاں جو گھات ہو ہے۔ سو انہیں کے شاستر وشے دا۔ لوک وشے ہنسا کا فیدہ ہے۔ سو ایسے ندر دیں۔ کچھو گئے ناہیں۔ ۱۳۔ کہیں۔ "यज्ञाच्च पशवः सृष्टाः" اے گیہ

تورام ہی کرشن بھیا، سیتا ہی رکنی بھتی، اتیادی کیسے کہتے ہے۔ بوہری رام اوتار دیشے تو سیتا کو مکھیہ کریں۔ کرشن اوتار دیشے سیتا کو رکنی بھتی کہیں۔ تاکو تو پر دھان نہ کہیں۔ رادھکا گماری تاکوں مکھیہ کریں۔ بوہری پوچھیں تب کہیں رادھکا بھکت تھی، سورج استری کوں چھوڑی داسی کا مکھیہ کرنا کیسے نے؟ بوہری کرشن کے تو رادھکا سہت پر استری سیون کے سرود دھان بھتے سو پو بھکتی کیسی کری، ایسے کاریہ تو مہا بندہ ہیں۔ بوہری رکنی کوں چھوڑی رادھکا کوں مکھیہ کری، سو پر استری سیون کوں بھلا بانی کری ہو سی۔ بوہری ایک رادھکا دیشے ہی آسکت نہ بھیا، انیہ گوپی کا۔ وا۔ کجا * آدی انک پر استری دیشے بھی آسکت بھیا۔ سو پو اوتار ایسے ہی کاریہ کا ادھیکاری بھیا۔ بوہری کہیں۔ لکشی ود کی استری ہے۔ ار۔ دھن آدک کوں لکشی کہیں سو لے تو پر تھوی آدی دیشے بھتے پاشان دھولی ہے تیسے ہی رتن سورن آدی دھن دیکھتے ہے۔ جڈی ہی لکشی کوں جاتا کا بھرتار ناراین ہے۔ بوہری سیتا دک کوں مایا کا سو روپ کہیں سو اپنی دیشے آسکت بھتے ت مایا دیشے آسکت کیسے نہ بھیا۔ کہاں تانی کہتے جو نہو پن کریں سو رو روہ کریں۔ پر تو پیونی کوں بھوگ آدک کی دارتا مہا دے تائیں تن کا کھنا دیکھ لاگے ہے۔ ایسے اوتار کہے ہیں، انی کوں برہم سو روپ کہے ہیں۔ بوہری اودھج کوں بھی برہم سو روپ کہے ہیں۔ ایک تو مہادیو کوں برہم سو روپ مانتے ہیں۔ تاکو یوگی کہے ہیں۔ سو یوگ کہے ارتھی گرہا۔ بوہری مرگ چھلا بھی دھاریں ہیں۔ سو کہے ارتھا دھاری ہے۔ بوہری رنڈ مالا پہرے ہیں۔ سو ہار کا چھو نا بھی بندہ تاکوں گلے میں کہے ارتھی دھار ہیں۔ سرپ آدی سہت ہے۔ سویا میں کوں بڑانی ہے۔ آک دھو را کھاتے ہے۔ سو مایا میں کوں بھلائی ہے۔ ترشول آدی را کھے ہے۔ سو کوں کا بھتے ہے۔ بوہری پاروتی سنگ۔ تے ہے۔ سو یوگ ہونے اشری را کھے ایسا و پریت پنا کا ہے کوں کیا۔ کا آسکت تھا۔ تو گہری میں رہیا ہوتا۔ بوہری ہٹنے نانا پر کار و پریت پیشا کہیں تاکا پر یو جن تو کھو بھاسے نار میں باقلے کا سا کر تو یہ بھلے تاکوں برہم سو روپ کہے۔ بوہری کبھوں کرشن کو یا کا سیوک کہے۔ کبھوں یا کوں کرشن کا سیوک کہے۔ کبھوں دھونی کوں ایک ہی کہیں، کھو ٹھکانہ نار میں۔ بوہری سو روپ آدک کوں برہم کا سو روپ کہیں۔ بوہری ایسا کہیں جو دیشو کیا۔ دھاتوئی دیشے نمودن۔ مد کشی دیشے کلپ درکش جو آویشے جھوٹ اتیادی میں ہی ہوں۔ سو کھو پور واپر و چارے نار میں۔ کوئی ایک انگ کری کوئی سناری جاگو مہنت مانے تائیں کوں برہم کا سو روپ کہیں۔ سو برہم سر و دیا پی ہے۔ تو ایسا ویشی کا ہے کوں

(अवतार मीमांसा)

بُوہری گنیش آدک کی میل آدی کری آیتی بتا دے ہیں۔ واکا ہو کے انگ کا ہو کے جڑے
 بتا دے ہیں۔ اتیادی انیک پرتیکش و ردھ کے ہیں۔ بُوہری چوئیس اوتار * بھتے کہے ہیں،
 تہاں کیتی اوتارنی کون پورن اوتار کہے ہے۔ کیئی نی کون انش اوتار کہے ہیں۔ سو پورن اوتار
 بھتے تب برہم انیتر دیا یک رہیا کہ نہ رہیا۔ جو رہیا تو انی اوتارنی کون پورن کا ہے کو کہو نہ رہیا
 تو اتیادن ساتھی برہم رہیا۔ بُوہری انش اوتار بھتے تہاں برہم کا انش تو سرور کہو ہو انی دیشے
 کہا ا دھکتا بھتی ؟ بُوہری کاریہ تو چھتس کے واسطے آپ برہم اوتار دھاریا کہے سو جاتے ہے
 پنا اوتار دھارے برہم کی شکتی جس کاریہ کرنے کی نہ تھی۔ جاتیں جو کاریہ ستوک اُدیم تہاں ہوئی
 تہاں بہت اُدیم کا ہے کون کرے ؟ بُوہری اوتارنی دیشے چھ کچھ آدی اوتار بھتے سو کچھ
 کاریہ کرنے کے ار تھی پین تر بیچ پر پاتے روپ بھتے سو کیسے سمجھو ؟ بُوہری پر ہلا دے اٹھی
 نرسنگہ اوتار بھتے سو ہرناں کش کون ایسا کا ہے کون ہونے دیا۔ ار۔ کیتیک کال اپنے بھکت کون
 کا ہے کون دیکھ دیا۔ بُوہری ایسا روپ کا ہے کون دھریا۔ بُوہری نا بھی راجہ کے ورش بھا اوتار
 بھیا بتا دیں ہیں سونا بھی۔ کون پتر پنے کا سکھ اچا وٹے کون اوتار دھاریا۔ گھو رتیش چرن کہے
 ار تھی کیا۔ اُن کون تو کچھ سادھیہ تھاری نہیں۔ ار۔ کہے گا جگت کے دیکھو اٹے کون کیا تو
 کوئی اوتار تو پیش چرن دیکھا وٹے کوئی اوتار بھوگ آدک دیکھا وٹے جگت کس کون بھدا
 جانی لاگے۔

بُوہری (وہ) کہے ہے۔ ایک ارہنت نام (کا) راجہ بھیا • سو ورش بھا اوتار کامت انلی کار
 کری چین مت پر گٹ کیا سو چین دیشے کوئی ایک ارہنت بھیا ناہیں۔ جو سو رنگیہ پر پاتے بوجھے
 یوگیہ ہوتے تا ہی کا نام ارہنت ہے۔ بُوہری رام کرشن انی دوتے۔ اوتارنی کون مکھیہ کہے
 ہیں۔ سو رام اوتار کہا کیا۔ سیتا کے ار تھی دلاپ کری رادن سیلوں لڑی واکوں ماری راج
 کیا۔ ار۔ کرشن اوتار پہلے گوا لیا ہوئی۔ پر استری گوی کن۔ کے ار تھی نانا دپرتی چٹا کری x
 سمجھے جراسندھو آدی کون ماری راج کیا۔ سو ایسے کاریہ کرنے میں کہا بدھی بھتی۔ بُوہری رام
 کرشن آدک کا ایک سو روپ کہے۔ سو بیچی میں اتنے کال کہاں رہے ؟ جو برہم دیشے رہے
 تو جڈے رہے کہ ایک رہے۔ جڈے رہے تو جانتے ہے۔ اے برہم میں جڈے ہیں ایک ہے

* سناتکومار ۱ شکرابھارت ۲ دےوہی مارد ۳ نرنا لکھتھ ۴ کپیل ۵ دتتا تری ۶ یاجن پور ۷ ۳۴۳ مہاتار ۸
 پشوپت ۹ مہاتار ۱۰ مہاتار ۱۱ مہاتار ۱۲ مہاتار ۱۳ مہاتار ۱۴ مہاتار ۱۵ مہاتار ۱۶ مہاتار ۱۷ مہاتار
 ۱۸ مہاتار ۱۹ مہاتار ۲۰ مہاتار ۲۱ مہاتار ۲۲ مہاتار ۲۳ مہاتار ۲۴ مہاتار ۲۵ مہاتار ۲۶ مہاتار ۲۷ مہاتار ۲۸ مہاتار ۲۹ مہاتار ۳۰ مہاتار ۳۱ مہاتار ۳۲ مہاتار ۳۳ مہاتار ۳۴ مہاتار ۳۵ مہاتار ۳۶ مہاتار ۳۷ مہاتار ۳۸ مہاتار ۳۹ مہاتار ۴۰ مہاتار ۴۱ مہاتار ۴۲ مہاتار ۴۳ مہاتار ۴۴ مہاتار ۴۵ مہاتار ۴۶ مہاتار ۴۷ مہاتار ۴۸ مہاتار ۴۹ مہاتار ۵۰ مہاتار ۵۱ مہاتار ۵۲ مہاتار ۵۳ مہاتار ۵۴ مہاتار ۵۵ مہاتار ۵۶ مہاتار ۵۷ مہاتار ۵۸ مہاتار ۵۹ مہاتار ۶۰ مہاتار ۶۱ مہاتار ۶۲ مہاتار ۶۳ مہاتار ۶۴ مہاتار ۶۵ مہاتار ۶۶ مہاتار ۶۷ مہاتار ۶۸ مہاتار ۶۹ مہاتار ۷۰ مہاتار ۷۱ مہاتار ۷۲ مہاتار ۷۳ مہاتار ۷۴ مہاتار ۷۵ مہاتار ۷۶ مہاتار ۷۷ مہاتار ۷۸ مہاتار ۷۹ مہاتار ۸۰ مہاتار ۸۱ مہاتار ۸۲ مہاتار ۸۳ مہاتار ۸۴ مہاتار ۸۵ مہاتار ۸۶ مہاتار ۸۷ مہاتار ۸۸ مہاتار ۸۹ مہاتار ۹۰ مہاتار ۹۱ مہاتار ۹۲ مہاتار ۹۳ مہاتار ۹۴ مہاتار ۹۵ مہاتار ۹۶ مہاتار ۹۷ مہاتار ۹۸ مہاتار ۹۹ مہاتار ۱۰۰ مہاتار

جیو آدک وا۔ سو لک انادی ندھن ماننے ہیں۔ تو کہے گا جیو آدک وا۔ سورگ آدک کیسے بھٹے؟
ہم کہیں گے پر ہم پر ہم کیسے بھیا۔ تو کہے گا ان کی بچا ایسی کون کری؟ ہم کہیں گے پر ہم
کوں ایسا کون بنایا؟ تو کہے گا پر ہم سویم سدھ ہے۔ ہم کہیں ہیں جیو آدک۔ وا۔ سورگ
آدک سویم سدھ ہے تو کہے گا ان کی۔ ار۔ پر ہم کی سماتا کیسے سمجھوے؟ تو سمجھوے دشن
دوش بقلے۔ لوک کوں فو اچا ونا تا کا ناٹن ہر ناٹن دشن تو ہم ایک دوش دکھائے۔
لوک کوں انادی ندھن ماننے میں کہا دوش ہمگے؟ سو تو بتائے جو تو پر ہم پر ہم مانے ہے سو
جدا ہی کوئی ہے ناہیں۔ اے سنار دشن جیو میں تینی بھارتھ گیان کری موکش مارگ کا
سادھن میں سورگیہ دیت راگ ہو ہیں۔

ایہاں پرشن۔ جو تم تو نیا ہے نیا ہے جیو انادی ندھن کہو ہو۔ مکت بھٹے پیچھے تو ناکار
ہو ہیں، تھاں نیا ہے نیا ہے کیسے سمجھوے؟
تا کا سما دھان یہ ہے۔ جو مکت بھٹے پیچھے سو رگیہ کوں دیسے ہیں کہ ناہیں دیسے ہے۔
جو دیسے ہیں تو کچھو آکار دیتا ہی ہو گا۔ بنا آکار دیکھیں کہا دیکھیا۔ ار۔ نہ دیسے میں تو کہے تو
دستو ہی ناہیں۔ مگے سو رگیہ ناہیں تا میں اندیہ گیان گئے آکار ناہیں، تس ایکھشا زاکار ہے۔
ار۔ سو رگیہ گیان گئے ہے۔ تا میں آکار وان ہے۔ جب آکار وان ٹھہر یا تب جدا جدا ہوئے تو
کہا دوش لاگے؟ بوہری جو تو جانی ایکھشا ایک ہے۔ تو ہم بھی ملے ہیں۔ جلیے گیہوں
پھن پھن ہیں۔ تن کی جانی ایک ہے۔ ایسے ایک ملے تو کچھو دوش ہے ناہیں یا پرکار
بھارتھ شردھان کری لوک دشن سو ویدارتھ اگر تم جدے جدے انادی ندھن ماننے۔
بوہری جو دھارتھ ہی بھرم کری سانج جھوٹ کا زنیہ نہ کرے تو تو جانے تیرے شردھان کا
پھل تو پاوے گا۔

(ब्रह्मासे कुल प्रवृत्ति आदिका प्रतिषेध)

بوہری دے ہی برہما میں پتر پتر آدی کی کل پروری کہے ہیں۔ بوہری کلنی دشن راکش
منشیہ دیو تریتیجی کے پر سر پر سونی بھیدتا دیں ہیں۔ تھاں دیو میں منشیہ وا۔ منشیہ میں دیو وا۔
ترتیج میں منشیہ ایادی کوئی، مانا کوئی، پتل میں کوئی پتر پتر کا اچنا بتا دیں سو کیسے سمجھوے؟
بوہری من ہی کری۔ وا۔ پون آدی کری۔ وا۔ ویر یہ سونگھنے آدی کری پر سونی ہوئی بتا دیں ہیں۔
سو پر نیکش ددھ بھاسے ہے۔ ایسے ہو میں پتر پتر آدک کا نیم کیسے دھیا؟ بوہری بڑے
بڑے ہستی کوں انیہ انیہ مانا پتا میں بھٹے کہے ہیں۔ سو مہنت پرش کیشی مانا پتا کے کیسے اوجھ
یہو تو لوک دشن گالی ہے۔ ایسا کہی ان کی مہنتا کہے کوں کہتے ہے۔

ہیں لوگ دشتے جے جیو آدی پدارتھ ہیں تے نیارے نیارے انادی مذہن ہیں۔ بوہری
تنی کی ادستھا کی پلٹی ہوا کرے ہے۔ تس اچھٹا اچھٹے دلشے کہتے ہے۔ بوہری جے سورگ
نرک دیپ آدک ہیں تے انادی تیں ایسے ہی ہیں۔ اہ سدا کال ایسے ہی رہیں گے۔ کد اچت
تو کہے گا۔ بنا بنائے ایسے آکار آدک کیسے بچتے۔ سو بچتے ہوئے تو بناتے ہی ہوئے۔ انادی
تیں ہی جے پائے تہاں ترک کہا۔ جیسے تو زیم پریم کا سور وہپ انادی مذہن مانتے ہے تیسے

سنگھار سدا کر سچے کہ مہارے ہوئے۔ تباری کرے ہے۔ جو سدا کرتے ہے تو بیسے وٹنو
 کی رکشا کرنے کری ستوتی یعنی تیسے یا کو سنگھار کرے کری ندا کرو جاتیں رکشا۔ ار
 سنگھار پر تپ پکھشی ہیں۔ بوہری ہو سنگھار کیسے کرے ہے؟ جیسے پُرش ہست آدک کری
 کانہ کوں مارے۔ ما۔ بھی کری مارے تیسے ہمیش اپنے انگنی کری سنگھار کرے ہے دا
 اگیا کری مارے ہے۔ تو کھشن کھشن میں سنگھار تو گھنے جیونی کا سرد لوک میں ہوئے
 ہوئے کیسے کیسے انگنی کری۔ دا۔ کون کون کوں آگیا دیتے یگ پت کیسے سنگھار کرے ہے؟
 بوہری ہمیش تو اچھا ہی کرے۔ ار۔ یا کی اچھائیں سوینو ان کا سنگھار ہوئے۔ تو یا کے سدا
 کال مارے تو پ دُشٹ پرینام ہی رہیا کرتے ہوئے۔ ار۔ انیک جیونی کے یگ پت مارے
 کی اچھا کیسے ہوتی ہوگی۔ بوہری جو مہارے ہو میں سنگھار کرے ہے۔ تو پریم برہم کی اچھا
 بھتے کرے ہے۔ کہ داکا بنا اچھا ہی کرے ہے۔ جو اچھا بھتے کرے ہے۔ تو پریم برہم
 کے ایسا کر دھ کیسے بھیا جو سرد کا پلے کرنے کی اچھا پھتی۔ جانیں کوئی کارن بنا ناش
 کرنے کی اچھا ہوتے ناہیں۔ ار۔ ناش کرنے کی جو اچھا تاہی کا نام کر دھ ہے سو کارن بتائے۔
 بوہری تو کے گا پریم برہم ہو خیال (دکھیل) بنایا تھا۔ بوہری دُوری کیا کارن کچھ ناہیں۔ تو
 خیال بناوے دالا کوں بھی خیال اٹھ لاگے ہے۔ تب بناوے ہے۔ اٹھ لاگے ہے تب
 دُوری کرے ہے یا کوں ہو لوک اٹھ اٹھ لاگے ہے۔ تو یا کے لوک سیوں راگ دُور
 تو بھیا ساکھشی بھوت برہم کا سو روپ کا ہے کوں کہو ہو ساکھشی بھوت تو دا کا نام ہے۔
 جو سو سو جیسے ہوتے تیسے دیکھیا جانا کرے۔ جو اٹھ اٹھ مانی اچھا دے اٹھ کرے تاکوں
 ساکھشی بھوت کیسے کہتے جاتیں ساکھشی بھوت رہنا۔ ار۔ کرتا ہوتا ہونا اے دو دہر پروردھی
 ہیں۔ ایک کے دو سمبھوے ناہیں۔ بوہری پریم برہم کے پہلے تو اچھا ہو بھتی تھی کہ نہیں ایک
 مہوں سو بہت سو سیوں تب بہت بھیا۔ تب ایسی اچھا بھتی ہو سی جو ”میں بہت ہوں سو ایک
 ہو سیوں“ سو جیسے کوڈ بھوپ تیں کاریہ کری پیچھے تیں کاریہ کوں دُوری کیا چاہے تیسے پریم
 برہم بھی بہت ہوتے ایک ہونے کی اچھا کری سو جانتے ہے۔ بہت ہونے کا کاریہ ہونے سو
 بھوپ تیں ہی تیں کیا؟ آگامی گیان کری کیا ہوتا تو کا ہے کوں تاکے دُوری کرنے کی اچھا
 ہوتی + بوہری جو پریم برہم کی اچھا بنا ہی ہمیش سنگھار کرے ہے۔ تو ہو پریم برہم کا۔ دا
 پریم کا درودھی بھیا۔ بوہری پو پھیں ہیں۔ ہو ہمیش لوک کوں کیسے سنگھار کرے ہے (جو اپنے
 انگنی کری سنگھار کرے ہے کہ اچھا ہو میں سو سو ہی سنگھار ہوتے ہے؟) جو اپنے انگنی کری سنگھار
 کرے تو سرد کا یگ پت سنگھار کیسے کرے ہے؟ بوہری یا کی اچھا ہو میں سو سو سنگھار ہوئے۔

کن گنجر کوں من پہنچاوے ہے۔ سنکٹ میں سہانے کرے ہے۔ مرن کے کارن نہیں۔ ٹیوڑی کی سی نائیں اُباسے ہے۔ اُتیادی پرکار کری وشنو رکشا کرے ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے ہے تو جہاں جیونی کے کھٹو دھا ترشادک بہت پڑیں۔ ار۔ اُن جل آدک بلیس ناپیں۔ سنکٹ پڑے سہانے نہ ہوئے، کجیت کارن پانی مرن ہوئے جائے۔ تہاں شکتی پن بھی کہ دا۔ لوں گیان ہی نہ بھیا۔ لوک دتے بہت تو ایسے ہی دکھی ہو ہیں، مرن پاویں ہی وشنو رکشا کا ہے کو نہ کری تب وہ کہے ہے۔ یہو جیونی کے اپنے کر تو یہ کا پھل ہے۔ تب داووں کہتے۔ جیسے شکتی پن لو بھی جھوٹا دیندیہ کا ہو کے کچھو بھلا ہوئی تا کوں تو کہے میرا کیا بھیا ہے۔ ار۔ جہاں برا ہوئے مرن سوئے تب کہے یا کا ایسا ہی ہو نہار تھا تیسے تو کہے ہے۔ بھلا بھیا تہاں تو وشنو کا کیا جبا ار۔ برا بھیا سو یا کا کر تو یہ کا پھل بھیا۔ ایسی کلینا کلہے کوں کیجئے۔ کہ تو برا۔ دا بھلا دو وشنو کا کیا کہو کہ اپنا کر تو یہ کا پھل کہو۔ جو وشنو کا کیا بھیا تو گھنے جیو دکھی۔ ار۔ شیکر مرتے دیکھتے ہیں۔ سو۔ ایسا کار یہ کرے تا کوں رکشک کیسے کہتے ہے، یوہری اپنے کر تو یہ کا پھل ہے تو کرے گا سو یا، یگا وشنو کیا رکشا کرے گا، تب وہ کہے ہے۔ وشنو ک بھگت ہی۔ اتنی کی رکشا کرے ہے۔ یا کو کہتے ہے۔ کیڑی گنجر آدی بھکت ناپیں اُن کے اُن آدی پہنچاوتے دتے۔ دا سنکٹ میں سہانے ہوئے دتے۔ دا مرن نہ ہوتے دتے وشنو کا کر تو یہ مانی سرو کا رکشک کا ہے کوں مانے بھگت ہی کا رکشک مانی۔ سو بھگت ہی کا بھی رکشک دیتا ناپیں، بھکت بھی بھگت پرشنی کی پیرا اُچاوتے دیکھتے ہیں تب وہ کہے ہے۔ گھنی ہی جاتے گا۔ (جگہ پر لاد آدک کی سہانے کری ہے۔ یا کو کہے ہیں۔ جہاں سہانے کری تہاں تو تیسے ہی مانی پر تو ہم تو پر پیکش ملکہ مسلمان آدی بھکت پرشنی کری بھکت پرش پیرت ہوئے دکھی دا۔ مندر آدی کوں، دگھن کرتے دیکھی پوچھے ہیں۔ ایہاں سہانے نہ کرے ہے۔ سو شکتی ہی ناپیں، کہ خبری ہی ناپیں، جو شکتی ناپیں تو اتنی تیں بھی پن شکتی کا دھارک بھیا۔ خبری ناپیں تو جا کوں اتنی بھی خبری ناپیں سو اگیان بھیا۔ ار۔ جو تو کہے گا شکتی بھی ہے۔ ار۔ جاتے بھی ہے۔ ایہاں ایسی ہی بھئی، تو بھکت دتسل کا ہے کوں کہے۔ ایسے وشنو کو لوک کا رکشک ماننا بتا ناپیں۔

یوہری دے کہے ہیں۔ ہمیش سنگھار کرے ہے۔ سو دا کوں پوچھتے ہے پر ہم تو ہمیش

* एक प्रवचन का पक्ष जो एक समुद्र के किनारे रहता था। उसके अंत समुद्र नहा ले जाता था सो उसने दूसरी ओर का गरुड पक्ष को अर्जुन विष्णु से अर्जुन को। तो उन्होंने समुद्र से अडे दिसवा दिये। ऐसी पुरातनो गे कथा है।

دیکھتے ہیں۔ جیونی دشتے دیو ادک پناستے سو تو رہنے کے ارہتی واپ بھکتی کر ادنے کے ارہتی ایشٹ بناتے۔ ار۔ لٹ کیرٹی کو گڑا سٹور سٹگہ آدک بناتے سو گئے ارہتی بناتے۔ اے تو رہنیک ناہیں بھکتی کرتے ناہیں۔ سرور کار ایشٹ ہی ہیں۔ بوہری دردری دکھی نار کینی کون دیکھیں آپ کون جگٹا آدی دکھ آپجے ایسے ایشٹ کا ہے کون بناتے۔ تہاں وہ کہے ہے۔ جو جیو اپنے پاپ کری لٹ کیرٹی دردری نار کی آدی پر پناستے بھکتے ہیں۔ یا کون پوچھتے ہیں۔ پیچھے تو پاپ ہی کا پھل نہیں، اے پر پناستے بھتے کہو پہلے لوک رچا کرتے ہی اپنی کو بناتے سو گئے ارہتی بناتے۔ بوہری پیچھے جو پاپ رڈپ پر نہتے سو کیسے پر نہتے۔ جو آپ ہی پر نہتے کہو گے تو جانتے ہے۔ برہما پہلے تو پنچاٹے پیچھے دے یا کے آدھین نہ رہے۔ اس کارن میں برہما کون دکھ ہی بھیا۔ بوہری جو کہو گے۔ برہما کے پر نہتے پر نہیں ہیں۔ تو تنی کون پاپ رڈپ کا ہے کون پر نہتے۔ جیو تو آپ کے پنچاٹے تھے اُن کا برا کہے ارہتی کیا۔ تاہیں ایسے بھی نہ بنے بوہری جیونی دشتے سورن شگندھ آدی بہت دستو بناتے سو تو رہنے کے ارہتی بناتے کوورن درگندھ آدی بہت دستو دکھ ایک بناتے سو گئے ارہتی بناتے۔ اپنی کا مدشن آدی کری۔ برہما کے کچھو کچھ تو ناہیں پجتا ہو گا۔ بوہری تو کہے گا۔ پاپی جیونی کون دکھ دینے کے ارہتی بناتے تو آپ ہی کے پنچاٹے جیوتن سیوں ایسی کاہے کون کری جو تن کون دکھ ایک سامگری پہلے ہی بناتی۔ بوہری دھولی مہبتادی دستو کیتیک ایسی ہیں جے رہنیک بھی ناہیں۔ ار۔ دکھ ایک بھی ناہیں تنی کون کس ارہتی بناتے سو ٹھو تو جیسے جیسے ہوتے۔ ار بناون ہارا تو جو بناوے سو پر یو جن لئے ہی بناوے تاہیں برہما سرشتی کا کرتا کیسے کہتے ہے؟

ابوہری دشتو کون لوک کار کھشک کہے ہیں۔ سو رگھشک ہوئے سو تو دوتے ہی کاریہ کر کے۔ ایک تو دکھ ایجادنے کے کارن نہ ہونے دے۔ ار۔ ایک دشتے کے کارن نہ ہونے دے۔ سو تو لوک دشتے دکھ ہی کے پچنے کے کارن جہاں تہاں دیکھے ہیں۔ ار۔ تنی کری جیونی کون دکھ ہی دیکھتے ہیں۔ کھشودھا ترشادک لگی رہے ہیں۔ شیت اشنا دک کری دکھ ہوئے۔ جیو پر سر دکھ ایجادے ہے۔ شتر آدی دکھ کے کارن جی رہے ہیں بوہری دشتے کے کارن ایک بنی رہے ہیں جیونی کے لوگ آدک دوا۔ اگنی دشت شتر ادک پر پناستے کے ناش کون کلا دی دیکھتے ہیں۔ ار۔ جیونی کے بھی پر سر دشتے کے کارن دیکھتے ہیں۔ سو اے دو پر کاری دکھشا تو کینس ناہیں۔ دشتو رگھشک ہوئے کہا کیا۔ وہ کہے ہے۔ دشتو رگھشک ہی ہے۔ دیکھو کھشودھا ترشادک کے ارہتی ان جل آدک کہے ہیں۔ کیرٹی کون

سہارک پنہ کا نیرا کرنا

لوہری دے کہے ہیں۔ برہما تو سرشتی کون اُجھاوے ہے۔ دشنو رکشا کرے ہے ہمیش
سہار کرے ہے۔ سو ایسا کہنا بھی نہ سمجھوے ہے۔ جاتیں انی کاری کون کرتے کوڈ کچھو
کیا چاہے۔ کوڈ کچھو کیا چاہے تب پر سرور دودھ ہوتے۔ ار تو کہے گا اے تو ایک پریشور
کا ہی سوئے ہے۔ درودھ کا ہے کون ہوتے۔ تو آپ ہی اُجھاوے آپ ہی کھشاوے
ایسا کاری میں کون پھل ہے۔ جو سرشتی آپ کون انشٹ ہے۔ تو کا ہے کون اُجھاوے
ہے۔ تو کا ہے کون کھشائی۔ ار۔ جو پہلے انشٹ لاگی تب اُجھاوے پیچھے انشٹ لاگی تب کھشائی
ایسے ہے۔ تو پریشور کا سو بھاؤ ایتھا بھیا کہ سرشتی کا سو روپ ایتھا بھیا۔ جو پرہم کچھو
گا تو پریشور کا ایک سو بھاؤ نہ ٹھہریا۔ سو ایک سو بھاؤ نہ رہے کا کارن کون ہے سو بھٹ
پنا کارن سو بھاؤ کی پلنی کا ہے کون ہوتے۔ ار۔ دویتہ پککش گرہے گا تو سرشتی تو پریشور
کے آدھن تھی واکوں ایسی کا ہے کون ہوئے۔ جو ہمیشی جو آپ کون انشٹ لاگے۔

تو سری ہم پوچھیں ہیں۔ برہما سرشتی اُجھاوے ہے۔ سو کیسے اُجھاوے ہے۔ ایک تو رکار
ہوئے جسے مندہ منے والا چرن پھرادی سا مگر کی اکھٹی کری اکارادی بناوے ہے تیسے
ہی برہما سا مگر کی اکھٹی کری سرشتی رچنا کرے ہے تھو اے سا مگر کی جاں میں لیا ہے اکھٹی
کری سو بھٹ کا نہ بتائے۔ ار۔ اک برہما ہی ایتی رچنا بنائی سو پہنے پیچھے بنائی ہوئی۔ کہ انا
شریر کے ہتادی بہت کئے ہو گئے سو کیسے ہے سو بتائے۔ جو بتا مے گا اس ہی میں وچار کئے
وڈ دھ بھاوے گا۔

لوہری ایک رکار ہوئے۔ جیسے راجہ آگیا کرے تاکے اُوساری کاری ہوئے۔ تیسے برہما
کی آگیا کری سرشتی پیچھے ہے۔ تو آگیا کون کون دئی۔ ار۔ جن کون آگیا دئی مے کہاں تیں
سا مگر کی لائے کیسے رچنا کرے ہیں سو بتائے۔

لوہری ایک رکار ہوئے۔ جیسے راجہ آگیا کرے تاکے اُوساری کاری ہوئے۔ تیسے برہما
کی آگیا کرے تاکے اُوساری سرشتی پیچھے ہے تو برہما تو اُجھاوے کا کرتا بھیا۔ توک تو سو بھو
پہچا۔ اچھا پوہم برہم کنسی ہی تھی برہما کا کوئیہ کہا بھیا۔ جاتیں برہما کون سرشتی اُجھاوے
ہاوا کہیا۔ لوہری تو کہے گا پوہم برہم بھی اُجھاوے کری۔ ار۔ برہما بھی اُجھاوے کری تب توک پہچا تو
جانئے ہے۔ کیوں برہم برہم کی اُجھاوے کاری ناہیں تہاں تھکی من پنا آیا۔

لوہری ہم پوچھیں ہیں۔ سو جو لوگ پنا یا ہوا بنے ہے۔ تو بناون ہار تو مسکھ کے ار تھی بناوا
سو انشٹ ہی رچنا کرے۔ اس لوک دشنے تو انشٹ پدارتھ تھوئے ہو دیکھتے ہیں۔ انشٹ لکھ

کو آپ ہی کا ہو کون کہی کری مراد ہے۔ بوہری پہچے تس مارنے والا کون آپ مارے ہو ایسے
 سوای کون بعد کیسے کہتے۔ تیسے جو اپنے بھکت کون آپ ہی اچھا کری دھننی کری پیرت
 کوادے بوہری پہچے تن دشمنی کون آپ اقدار دھاری مارے تو ایسے ایشور کو بھلا کیسے مانتے؟
 بوہری جو تو کہے گا۔ بنا اچھا دشت بھنے تو کے تو پریشور کے ایسا آگامی گیان نہ ہو گا جو
 دشت میرے بھکتی کون دکھ دیوں گے۔ کہ پہلے ایسی شکتی نہ ہوگی جو اپنی کو ایسے نہ ہوئے
 دے۔ بوہری داکوں پوچھتے ہے۔ جو ایسے کاریہ کے ارہتی اقدار دھاریا سو کہا بنا اقدار
 دھاریا شکتی تھی کہ ناہیں۔ جو تھی تو اقدار کا ہے کون دھاریا۔ ار۔ نہ تھی تو پہچے سا مرتھ
 ہونے کا کارن کہا بھیا۔ تب وہ کہے ہے۔ ایسے کہے بنا پریشور کا ہما کیسے پرکھتے ہوئے۔
 باکوں پوچھتے ہے اپنی ہما کے ارہتی اپنے انوچرنی کا پالن کرنے پر تی یکھن کا نگرہ ارے
 سو ہی۔ آگ ددیش ہے۔ سوراگ ددیش تو سکشن سنساری جو کا ہے۔ جو پریشور کے بھی
 راگ ددیش پائے ہے تو انہ جوئی کون راگ مدیش چھوڑی ستمنا بھاؤ کرنے کا اپدیش
 کا ہے کو دینے۔ بوہری راگ ددیش کے تو سلائی کا دیہ کرنا دچاریا سو کاریہ تھوڑے۔ وا۔
 بہت کال ماننے بنا ہوئے ناہیں۔ تاوت کال آگلا بھی پریشور کے ہوئی ہو سی۔ بوہری جیسے
 جس کاریہ کو چھوٹا آدھی ہی کری سکے تس کاریہ کون راجہ آپ آئے کرے تو کچھو راجہ کا ہما
 ہوتا ناہیں۔ اسی ہوئے۔ تیسے جس کاریہ کو راجہ۔ وا۔ دینتہ دیو آدک کری سکے تس کاریہ کون
 پریشور آپ اقدار دھاری کرے۔ ایسا مانتے تو کچھو پریشور کی ہما ہوتا ناہیں۔ نہ ہی ہے۔
 تو ہما تو کوئی اور ہوئے نا کون دکھائیے ہے۔ تو تو ادویت برہم ماننے ہے۔ کون کو
 ہما دکھا دے ہے۔ ار۔ ہما دکھا دلے کا پھل تو ستوتی کرادنا ہے۔ سو کون پرستوتی کرایا
 پا ہے ہے بوہری تو تو کہے ہے۔ سرو جو پریشور کی اچھا اوساری پرورے ہیں۔ ار۔ آپ
 شے ستوتی کرانے کی اچھا ہے۔ تو سب کون اپنی ستوتی روپ پرورتاؤ کا ہے کون انہ
 کاریہ کرنا چاہے ناہیں ہما کے ارہتی بھی کاریہ کرنا نہ بنے

بوہری وہ کہے ہے۔ پریشور اں کاریہ کون کرتا سنتا ہی کرتا ہے۔ وا کا ز دھاریوتا
 نای یا کون کہتا ہے۔ سو کہے کاریہ مری مانا بھی ہے۔ ار۔ بانجھ بھی ہے۔ تو تیرا کہیا کیسے ناہیں
 گے جو کاریہ کرے تاکوں کرتا کیسے ائے۔ ار۔ تو کہے ز دھار ہوتا ناہیں۔ سو ز دھار بنا مانی
 لینا ہوتا آکاش کے بھول گدھے کے سنگ بھی مانا۔ ایسا سمجھ کرنا کیت ناہیں البے
 برہما دھینو مہیش کا جو کہے ہیں۔ سو مہتیا جانا۔

(ہھلا - تیٹھ - مہیش کا سٹھ کا کتھ رتھ اور

کی کریا اور دومی نشادی چوٹی کی کریا۔ اب رٹ مال دھارنادی باؤ لے لی کی کریا * بیورو
دھارنادی بھوتنی کی کریا گھڑچاون آدی پنج کل والوں کی کریا اتیادی ہے نہ یہ کریا تہی
کوں تو کرت بھئے 'یا تیں ادھک مایا کے دشی بھوت بھئے کہا کریا ہوئے۔ سو جانی نہ پری
جیسے کوڈ بگم پٹل بہت امداسیا کی رازی کو اندھکار بہت ملنے تیسے ہا یہ کو چیشا بہت تیمبر
کام کردھ آدکنی کے دھاری بہما دکنی کوں مایا بہت مانا ہے۔

بھری وہ کہے ہے۔ انی کوں کام کردھ آدی دیات نہیں ہوتا، ہو بھی پریشور کی
لیلا ہے۔ یا کوں کہتے ہے۔ ایسے کاریہ کرے ہے۔ تے اچھا کری کرے ہے۔ کہ بنا اچھا کرے
ہیں۔ جو اچھا کری کرے ہے تو استری سیون کی اچھا سی کا نام کام ہے۔ یدھ کرنے کی اچھا
ہی کا نام کردھ ہے۔ اتیادی ایسے ہی جانے۔ بھری بنا اچھا کرے ہے تو آپ جا کوں نہ
چاہے ایسا کاریہ تو پردش بھئے ہی ہوئے۔ سو پردش پنا کیسے سمجھوے؟ بھری تو لیل تلاءے
ہے سو پریشور اتاد دھاری انی کارینی کری لیل کرے ہے۔ تو انیہ جیونی کوں انی کارینی
تیں چھڑائے مکت کرنے کا اپدیش کا ہے کوں دیکھتے ہے۔ کھشما شتوش شیل شیم آدی
کا اپدیش مرد بھوٹا بھیا۔

بھری وہ کہے ہے۔ پریشور کو تو کچھ پریوجن نہیں۔ لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی
دا۔ بھکتی کی رکشا دُشٹی کا بگڑہ تاکے ارتھی اتار دھرے • ہے۔ تو یا کوں پوچھتے
ہے۔ پریوجن بنا جیونی ہو کاریہ نہ کرے۔ پریشور کا ہے کو کریا بھری تیں پریوجن بھی
کہیا، لوک ریتی کی پرورتی کے ارتھی کرے ہے۔ سو جیسے کوئی پرتش آپ کو چیشا کری اپنے
پرتنی کوں بکھاوے۔ بھری دے تیں پیشا روپ پرورتے تب ان کو مارے تو ایسے پنا کوں
بھلا کیسے کہتے تیسے برہم آدک آپ کام کردھ روپ چیشا کری اپنے پنجائے لوکنی کوں پرورتی
کراوے۔ بھری دے لوک تیسے پرورتے تب ان کوں دک آدک دے ڈالے۔ دک کہی
انی ہی بھاوانی کا پھل شاستروٹ لکھائے۔ سو ایسے پرہو کوں بھلا کیسے ملتے؟ بھری
تیں ہو پریوجن کہیا۔ بھکتی کی رکشا دُشٹی کا بگڑہ کرنا۔ سو بھکتی کوں دکھایک ہے دُشٹ
بھئے تے پریشور کی اچھا کری بھئے کہ بنا اچھا بھئے جو اچھا کری بھئے تو جیسے کوڈ اپنے سیوک

* कथा इत्यत्र मुञ्जय वरच प्रयुदण्डिने ।

कथः कथा इत्यत्र दिक्कथाय शिरःपण्डिने ॥ मत्स्य पु० अ० २१०, इसोड २

● परित्रायण साधूकं विनाशाय च दुष्टनाश

धर्म इत्यत्र नायाय सम्प्रदायि को अम ॥ ८ ॥ गोता - ४-८

پہنچے۔ جو جٹ کے بھی ہوئی تو پاشان آدک کے بھی ہوئی سو تو چیتنا سو سوپ جو تہی ہی کے لے
جاء دیے ہیں۔ تائیں اے بھاء مایا تیں پنہے ناہیں۔ جہایا کو چیتن ٹھہرا دے تو ہوتا ہے۔ سو
مایا کو چیتن ٹھہرائیں۔ شریر آدک مایا تیں پنہے کہے گا۔ تو نہائیں گے تائیں زردھا کرے بھرم
مُذپ بانیں نفع کہائے ۹

بُھری دے کہے ہیں تہی گنتی نہیں برہما دُخو مہیش لے تین دیو پرگٹ بھئے سو کیسے سمجھو
جائیں گنتی تیں تو گنت ہوتی، گنت تیں گنتی کیسے پنچے۔ پُرش تیں تو کرو دھ ہوئے، کرو دھ تیں گنت
کیسے پنچے۔ بُھری اِنی گنتی کی توند کریتے ہے۔ اِنی کری پنچے برہم آدک تہی کو پوجیہ کیسے
مانتے ہے۔ بُھری گنت تو پایا بھئی۔ ار۔ اِنی کول برہم کے اوتار دیکھتے ہے۔ سولے تو پایا کے
اوتار بھئے، اِنی کول برہم کے اوتار کیسے کہتے ہے، بُھری لے گنت جہی کے تھوڑے جی پاتے
تہی کول تو اِنی کے چھڑاوتے کا اُپدیش دیتے۔ ار۔ جے اِنی ہی کی مورتی تہی کو پوجیہ مانتے
یہ کہا بھرم ہے۔ بُھری تہی کا کر تو یہ بھی اِنی متی بھاسے ہے۔ کو تو مل آدک۔ وا۔ اِستری سیول
آدک۔ وا۔ یُھ آدک کاریہ کرے ہیں۔ سو تہی راجس آدی گنتی کری ہی اے کیا ہو ہیں۔ سوانی
کے راجس آدک پاتے ہے۔ ایسا کہو۔ اِنی کول پوجیہ کہناں، پریشور کہناں تو جے ناہیں۔ جیسے اینہ
سناری میں تیسے اے بھی ہیں۔ بُھری کراچت تو کہے گا، سناری تو پایا کے آدھین میں سو بنا
جائیں تہی کاریہ کول کرے ہے۔ برہم آدک کے پایا آدھین ہے۔ سولے جانتے ہی اِنی کاریہ
کول کرے ہے۔ سو یہو بھی بھرم ہی ہے۔ جائیں پایا کے آدھین بھئے تو کام کرو دھ آدی ہی
پنچے ہیں، اور کہا ہو ہے۔ سواے برہم آدک کے تو کام کرو دھ آدک کی تھیمہر تاپاتے ہے۔
کام کی تھیمہر تا کری اِستری نی کے دشی بھوت بھئے زتیکان آدی کرتے بھئے، دھول ہوت
بھئے، نانا پرکار کو چٹا کرت بھئے، بُھری کرو دھ کے دشی بھوت بھئے، انیک یُھ آدی
کاریہ کرت بھئے، مان کے دشی بھوت بھئے آپ کی اُچتا پرگٹ کرنے کے ار تھی انیک پائے
کرت بھئے، پایا کے دشی بھوت بھئے انیک چھل کرت بھئے، لوبھ کے دشی بھوت بھئے پری
گرہ کا سنگرہ کرت بھئے اِتیادی بہت کہا کہتے۔ ایسے دشی بھوت بھئے، چہر سرن آدی زتیکانی

१ ब्रह्मा, विष्णु और शिव यहु तीनों ब्रह्म की प्रधान शक्तियाँ हैं। विष्णु पु.अ. ११-४८

कलिकाल के प्रारम्भ पर ब्रह्म परमात्मा ने खोजगुरा से उत्पन्न होकर दश अवतार प्रजा की रचना की। प्रलय के समय तमोगुरु से उत्पन्न होकर (शिव) बनकर उस सृष्टि से ब्रह्मावधि। उस परमात्मा ने सत्वगुरु से उत्पन्न हो। नाशयता बनकर समुद्र में डायन कि की।

वायुपुरा. अ. ५-६८, ६९ ।

وہ کہے ہوئے۔ شریروں کو چیتا نہی کرے ہے، جیو کوں کرے ہے تب پاگوں پوچھتے ہے
 جیو کا سو روپ چیتا ہے کہ اچیتا ہے۔ جو چیتا ہے۔ تو چیتا کا چیتا کہا ایسے لگا چیتا ہے
 تو شریروں کی دا۔ گھٹا دک کی دا۔ جیو کی ایک جاتی بھتی۔ بوہری واکوں پوچھتے ہے۔ برہم
 کی۔ اور جیو کی چیتا ایک ہے۔ کہ بھتا ہے۔ جو ایک ہے تو گیان کا ادھک بن بناں
 کیسے دیکھتے ہے۔ بوہری ایسے جیو پر سپر وہ واک کی جاتی کون نہ جائیں۔ وہ واک کی جاتی کون
 نہ جانے سو کارن کہا ہے جو تو کہے گا، یہو گھٹ اپادھی کا بھید ہے۔ تو گھٹ اپادھی
 ہوتے تو چیتا بھتا بھتا بھتی۔ گھٹ اپادھی سے یا کی چیتا برہم میں لے گی کے ناش
 ہوئے جاتے گی (جو ناش ہو جاتے گی) تو ہو جیو تو اچیتا ہی جاتے گا۔ اور تو کہیگا
 جیو ہی برہم میں مل جاتے ہے۔ تو تھاں برہم دے ملیں یا کا استیتو رہے ہے۔ کنہا میں
 جو۔ استیتو رہے ہے تو ہو رہا، یا کی چیتا یا کے ہی، برہم دے کہا ملیا، اور
 جو۔ استیتو رہے ہے تو لیکناش ہی بھیا، برہم دے کون ملیا، بوہری جو کہے گا۔
 برہم کی۔ اور جیو کی چیتا بھتا ہے تو برہم۔ اور۔ سو جیو آپ ہی بھتا بھتا بھتا ہے ایسے
 جیو کی چیتا ہے سو برہم کی ہے ایسے بھی بنے ہیں۔

(شریرادیک کا مایاروپ ماننے کا نیرا کرنا)

شری رادک مایا کے کہو ہو سو مایا ہی ہاٹھاس آدی روپ ہوئے کہ مایا کے نہت نہیں
 اور کوئی اتی روپ ہوئے جو مایا ہی ہوتے ہے تو مایا کے وزن گھٹا آدک پورہ ہے
 تھے کہ نوین بھتا۔ جو پورہ ہے ہی تھے تو پورہ تو مایا برہم کی تھی۔ برہم انورٹیک ہے۔
 تھاں وزن آدی کیسے سمجھوے؟ بوہری جو نوین بھتا تو انورٹیک کا انورٹیک بھیا تب
 انورٹیک سو بھاؤ شاشوتا نہ ٹھہریا۔ بوہری جو کہے گا، مایا کے نہت میں اور کوئی ہوئے تو
 اور پدارتھ تو تو ٹھہرا تا ہی نہیں، بھیا کون؟ جو تو کہے گا، نوین پدارتھ پیچھے۔ تو نے مایا میں
 بھتا پیچھے کہ ابھتا پیچھے۔ مایا میں بھتا پیچھے تو مایا میں شری رادک کا ہے کون کہے دے تو تنی
 پدارتھ ہے بھتا۔ اور ابھتا پیچھے تو مایا ہی اندروپ بھتا نوین پدارتھ پیچھے کا ہے کو کہے ایسے
 شری رادک مایا سو روپ ہیں ایسے کہنا بھرم ہے۔

بوہری دے کہے ہیں، مایا میں تین گن پیچھے۔ راجس، اتامس، سا توک، سو ہو بھی کہنا
 کیسے بنے؟ جاتیں مان آدی کشائے روپ بھاؤ کون راجس کہتے ہے، کرودھ آری کشائے
 روپ بھاؤ کون تامس کہتے ہے، مند کشائے روپ بھاؤ کون سا توک کہتے ہے، سو لے
 تو بھاؤ چیتا میں پرنیکش دیکھتے ہے۔ اور مایا کا سو روپ بڑا کہو سو روپ میں اے بھاؤ کہے

سمندھ ہے۔ کہ اگنی 'مشتوت' سوائے سمندھ ہے۔ جو سیلنگ سمندھ ہے۔ تو برہم جتن ہے۔
 مایا جتن ہے۔ ادوت برہم کہنے پر سیاہ بڑھری جیسے دھڑی دند کو اٹکا دی جاتی گرہے ہے
 تیسے برہم مایا کو اٹکاری جانے ہے تو گرہے ہے۔ تاہیں تو کاہے کو گرہے؟ بڑھری جس مایا
 کوں برہم گرہے تا کا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے؟ وہ تو اُپادیے بھی۔ بڑھری جو سوائے
 سمندھ ہے تو جیسے اگنی کا 'مشتوت' سو بھاڑے تیسے برہم کا مایا سو بھاڑی ہو بھیا۔ جو برہم
 کا سو بھاڑ تا کا نشیدھ کرنا کیسے سمجھوے؟ یہ تو اتم بھی۔

بڑھری وے کہے ہیں کہ برہم تو جتن ہے۔ مایا جٹ ہے۔ سو سوائے سمندھ وٹے ایسے دوتے
 سو بھاڑ سمجھوے ہاں۔ جیسے پرکاش۔ ار۔ اندھکار ایکتر کیسے سمجھوے؟ بڑھری وہ کہے ہے
 مایا کری برہم آپ تو بھرم ٹوپ ہوتا ہاں، تا کی مایا کسی جو بھرم ٹوپ ہوئے۔ تا کوں کہتے
 ہے۔ جیسے کپٹی اپنے کپٹ کوں آپ جانے سو آپ بھرم ٹوپ نہ ہوئے، واکے کپٹ کری اینہ
 بھرم ٹوپ ہوتے جاتے۔ تہاں کپٹی تو وادی کوں کہتے جاتے کپٹ کیا، تلکے کپٹ کری
 اینہ بھرم ٹوپ جتے تھی کوں تو کپٹی نہ کہتے۔ تیسے برہم اپنی مایا کوں آپ جانے بھرم ٹوپ
 نہ ہوئے واکے مایا کری اینہ جو بھرم ٹوپ ہوئے ہیں۔ تہاں مایا وادی تو برہم ہی کوں کہتے
 تا کی مایا کری اینہ جو بھرم ٹوپ جتے تھی کوں مایا وادی کاہے کوں کہتے ہے۔

بڑھری پوچھتے ہے جو سوائے برہم میں ایک ہیں کہ نیاے ہیں۔ جو ایک ہیں تو جیسے کوڈ
 آپ ہی اپنے اٹھنی کوں پیرا اُپجادے (تو تاں کوں باؤ لا کہتے ہے) تیسے برہم آپ ہی
 آپ میں جتن ہاں۔ ایسے اینہ جیوتی کوں مایا کری دیکھی کرے سو کیسے بنے؟ بڑھری جو تیسے
 ہیں تو جیسے کوڈ بھوت بنا ہی پریو جن اورنی کوں بھرم اُپجائے پیرا اُپجادے تیسے برہم بنا ہی
 پریو جن اینہ جیوتی کوں مایا اُپجائے پیرا اُپجادے سو بھی بنے ہاں۔ ایسے مایا برہم کی کہتے ہے
 سو کیسے سمجھوے؟

(جیو کی چेतنا کوں بھرم کی چेतنا مامنے کاں نیراکرہ)

بڑھری وے کہے ہیں، مایا ہوتیں لوک پنہیا تہاں جیوتی کے جو چیتنا ہے۔ سو تو برہم سو ٹوپ
 ہے۔ شریر آلوک مایا ہے پرتنی جیسے جڈے جڈے بہت پارتنی وٹے جل بھریا ہے تھی سبھی
 وٹے چند ماکا پرتی بب جڈا جڈا پڑے ہے۔ چندا ایک ہے۔ تیسے جڈے جڈے بہت شریرتی
 وٹے برہم کا جتن پرکاش جڈا جڈا پاتے ہے برہم ایک ہے۔ تا میں جیوتی کے چیتنا ہے سو برہم
 کی ہے۔ سو ایسا کہنا بھی بھرم ہے جاتیں شریر جٹ ہے۔ یاد شے برہم کا پرتی بب میں چیتنا بھی
 تو کوٹ پٹادی جڑیں تھی وٹے برہم کا پرتی بب کیوں نہ پڑیا۔ ار۔ چیتنا کیوں نہ بھی؟ بڑھری

ہے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے۔ جدا بھی ہے، ملایا بھی ہے۔ داکا ہوا ایسا ہی ہے تاکو کہتے ہیں۔ جو بریکمش تھو کو۔ داکہ کو۔ داکہ کو بھاسے۔ تاکوں کو تو بھرم کے اسکتی کری انومان کریئے سو تو کے سانچا سو روپ میکتی گئیہ ہے، ہی ناہیں۔ بوہری کے سانچا سو روپ وچن اگو چر ہے تو وچن بنا کیسے رزنیہ کر رہا، بوہری کے۔ ایک بھی ہے، ایک بھی ہے، جدا بھی ہے، ملایا بھی ہے۔ سو تہی کی اپیکشا تاوے ناہیں۔ ہاتھ کی مٹی ناہیں ایسے بھی ہے، ایسے بھی ہے۔ ایسا ہی یا کہیں ہوا تاوے۔ سو نیائے نہ ہونے ہے۔ تہاں جھوٹے ایسے ہی۔ داکہ چال پنا کرے ہے۔ سو کروا نیا۔ تو جیسے سانچہ ہے۔ جیسے ہی ہوگا۔

(सृष्टि कर्तृत्वाद का निराकरण)

بوہری اب بس برہم کوں لوک کا کرنا مانتے ہے تاوہ رشتا دکھاتے ہیں۔ پر ہم تو ایسا مانتے ہے جو برہم کے ایسی اچھا بھئی "एकोहवहस्या" کہتے ہیں ایک ہوں سو بہت ہو سیکوں۔ تہاں پوچھتے ہیں۔ پورو دستھا میں دکھی ہونے تب اتیہ دستھا کو چاہتے۔ سو برہم ایک روپ دستھا میں بہت روپ ہونے کی اچھا کری سو تیں ایک دستھا دشنے کہا دکھ تھا، تب وہ کہے ہے جو دکھ تو نہ تھا، ایسا ہی کو تو دل اپنیا۔ تاکوں کہتے۔ جو پورو تھوڑا مسکھی ہوئے۔ اور کو تو دل کے گھنا مسکھی ہوئے سو کو تو دل کرنا وچاریں۔ سو برہم کے ایک دستھا میں ہو دستھا جیسے مسکھ گھنا ہونا کیسے سمجھوے؟ بوہری ہندو کے ہی سمجھوں مسکھی ہوئے تو دستھا کا ہے کی پلٹے پر وچن بنا تو کوئی کھو کر تو یہ کرے ناہیں بوہری پوروے بھی مسکھی ہوگا، اچھا اوساری کاریہ جیسے بھی مسکھی ہوگا پرتو اچھا بھئی تب کال تو دکھی ہوئے۔ تب وہ کہے ہے برہم کے جس کال اچھا ہوئے تب کال ہی کاریہ ہوئے تاہیں دکھی نہ ہوئے۔ تہاں کہتے ہیں۔ سچو کال اپیکشا تو ایسے مانو ریتو سو کشم کال اپیکشا تو اچھا کا کارہ کا ہونا ایک پت سمجھوے ناہیں۔ اچھا تو تب ہی ہوتے جب کاریہ نہ ہوئے۔ کاریہ ہوئے تب اچھا نہ ہے۔ تاہیں سو کشم کال مارتا اچھا ہی تب تو دکھی بھیا ہوگا۔ جاتیں اچھا ہے سوئی دکھ ہے۔ اور کوئی دکھ کا سو روپ ہے ناہیں۔ تاہیں برہم کے اچھا کیسے ہے؟

(ब्रह्म की माया का निराकरण)

بوہری وہ کہے ہیں اچھا ہوتیں برہم کی مایا پرکٹ بھئی سو برہم کے مایا بھئی میں برہم ہی مایا وی بھیا، شہ سو روپ کیسے بھیا؟ بوہری برہم کے۔ مایا کے دندو لاہو

کوڑا چیتن ہے۔ اتادی انیک رُوپ ہے۔ تنی کی ایک جاتی کیسے کہتے؟ بوہری پہلے ایک تھا۔ پیچھے بہمن بھیا مانے ہے۔ تو جیسے ایک پاشان پھوٹی ٹھکڑے ہوئے جاتے ہیں۔ تیسے برہم کے کھنڈ ہوئے گئے۔ بوہری تنی کا اکٹھا ہونا مانے ہے۔ تو تھاں تنی کا سو رُوپ بہمن ہے ہے۔ کہ ایک ہوئی جلتے ہے۔ جو بہمن رہے ہے تو تھاں اپنے اپنے سو رُوپ کری بہمن ہی ہے۔ ار۔ ایک ہوئی جلتے ہے۔ تو جڑ بھی چیتن ہوئی جاتے۔ واپچیتن جڑ ہوئی جلتے تھاں انیک وستونی کا ایک وستو بھیا تب کا ہو کال ویشے انیک وستو کا ہو کال ویشے ایک وستو ایسا کہنا ہے۔ اتادی انت ایک برہم ہے۔ ایسا کہنا بنے ناہیں۔ بوہری جسکے گا لوک رچنا ہوتیں۔ وا۔ نہ ہوتیں برہم جیسا کا تیا ہی رہے ہے۔ تائیں برہم اتادی انت ہے۔ سو برہم پوتھیں ہیں۔ لوک ویشے پر پھوی جل آدک دیکھتے ہیں تے جڈے نوین آپن بھتے ہیں۔ کہ برہم ہی انی سو رُوپ بھیا ہے؟ جو جڈے نوین آپن بھتے ہیں تو اے نیارے بھتے برہم نیارا رہا۔ سرودیا پی ادویت برہم نہ ٹھہریا۔ بوہری جو برہم ہی انی سو رُوپ بھیا تو کداچت لوک بھیا کداچت برہم بھیا تو جیسا کا تیا کیسے ریا؟ بوہری وہ کہے ہے جو سرودی برہم تو لوک سو رُوپ نہ ہوئے۔ وا۔ کا کوئی انش ہوئے۔ تا کوں کہتے ہے۔ جیسے سندر کا ایک بندو ویش رُوپ بھیا تھاں ستمول مدشی کری تو گمیا ناہیں، پرتو سو کھشم مدشی دے تو ایک بندو اپیکھشا سندر کے انہ تھا پنا بھیا۔ تیسے برہم کا ایک انش بہمن ہوئے لوک رُوپ بھیا۔ تھاں ستمول وچار کری تو کچھو کچھ ناہی۔ پرتو سو کھشم وچار کئے تو ایک انش اپیکھشا برہم کے انیتھا پنا بھیا۔ ہو انیتھا پنا اور تو کا ہو کے بھیا ناہیں۔ ایسے سرود رُوپ برہم کوں ماننا بھرم ہی ہے۔

بوہری ایک پرکار ہوئے۔ جیسے آکاش سرودیا پی ہے۔ تیسے برہم سرودیا پی ہے۔ اس پرکار مانے ہے تو آکاش دت بڑا برہم کو مانی۔ وٹ۔ جہاں گھٹ پٹا دک ہیں۔ تھاں جیسے آکاش ہے تیسے تھاں برہم بھی ہے۔ ایسا بھی مانی۔ پرتو جیسے گھٹ پٹا دک کوں اسہا کاش کو ایک ہی کہتے تو کیسے بنے؟ تیسے لوک کہ۔ ار۔ برہم کو ایک ماننا کیسے سمجھوے؟ پکھری آکاش کا تو لکشمں سرود بھاسے ہے۔ تائیں تا کا تو سرود ترسد بھاؤ مانے ہے۔ برہم کا تو لکشمں سرود بھاستا ناہیں۔ تائیں تا کا سرود ترسد بھاؤ کیسے مانے؟ ایسے اس پرکار کری بھی سرود رُوپ برہم ناہیں ہے۔ ایسے ہی وچار کرتے کسی بھی پرکار کری ایک برہم سمجھوے ناہیں۔ سرودیا پنا بہمن بہمن ہی بھاسے ہیں۔ ایہاں پستی ولوی کہے ہے۔ جو سرود ایک ہی ہے۔ پرتو تھاں بھرم ہے۔ تائیں تم کو نیک بھاسے ناہیں۔ بوہری تم کیتی کیتی سو برہم کا سو رُوپ لکیتی گمیا ناہیں۔ وچن اگوچر

تنی کا ملاپ بھتے سمند ادی کہتے جیسے پرتھوی کے پربانوں کا ملاپ بھتے سمند ادی۔ وا۔
 گھٹا دیک ہیں تے تن پربانوں میں بھتی کوئی جدا تو دوستو نہیں۔ سو اس پر کار کری جو سرو پلا تھ
 نیاسے نیاسے ہیں۔ پرتھو کد اچت ملی ایک ہوئی جاتے ہیں۔ سو برہم ہے۔ ایسے ملتے تو ان
 میں جدا تو کوئی برہم نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ انگ تو نیارے ہیں۔ ار۔ جا کے
 انگ ہیں سو انگی ایک ہیں۔ جیسے نیرہست پادادیک بھتی ہیں۔ جا کے اے ہیں۔ بنو منشیہ
 ایک ہے۔ سو اس پرکار کری جو سرو پلا تھ تو انگ ہیں جا کے اے ہیں سو انگ برہم
 ہے۔ یو سرو لوک وراث سو روپ برہم کا انگ ہے ایسے مانے ہے تو منشیہ کے ہست
 پادادیک انگنی کے پرسہ انترال بھتے تو ایک تو پناہتا ناہیں۔ جڑے رہیں ہی ایک شریہ
 نام پاوے۔ سو لوک وراثے تو پدارتھنی کے انترال پرسہ بھاسے ہے۔ یا کا ایک تو پنا کیسے
 مانے؟ انترال بھتے بھی ایک تو مانے تو بھتی پنا کہاں مانے گا۔
 اہاں کو ڈکے مدھیہ وراثے سو کھشم روپ برہم کے انگ ہیں۔ تن کری سرو جڑی ہے
 ہیں۔ تاکوں کہتے ہے۔

جو انگ جس انگ میں جڑیا ہے۔ تس ہی میں جڑیا ہے ہے۔ کہ ڈٹی ڈٹی انیہ انگنی
 سیوں جڑیا کرے ہے۔ جو پرہم پکھش گرہے گا۔ تو سورہ آدی گن کرے ہیں۔ تنی کی
 ساتھی جن سو کھشم انگنی میں وہ جڑے ہیں تے بھی گن کریں۔ بوہری ان کو گن کرتیں ہے
 سو کھشم انگ انیہ سہول انگنی میں جڑے ہیں۔ تے بھی گن کرے ہیں۔ سو ایسے سرو لوک
 اسٹہر ہوئی جاتے۔ جیسے شریہ کا ایک انگ کھینچے سرو انگ کھینچے جاتیں۔ تیہے ایک پدارتھ
 کو گن آدی کرتے سرو پدارتھنی کا گن آدی ہوتے سو بھاسے ناہیں۔ بوہری جو دیہیہ پکھش
 گرہے گا۔ تو انگ ڈٹنے میں بھتی پنا ہوتے ہی جاتے تب ایک تو پنا کیسے رہیا؟ تاہیں سرو
 لوک کا ایک تو کوں برہم مانا کیسے سمجھوے؟ بوہری ایک پرکار ہوئے۔ جو پہلے ایک تھا۔ پیچھے
 انیک بھیا بوہری ایک ہوتے جاتے تاہیں ایک ہے۔ جیسے جل ایک تھا۔ سو باسنی میں جدا
 جدا بھیا۔ بوہری ملے تب ایک ہوتے۔ وا۔ جیسے سونا کا گدا * ایک تھا۔ سو کنکن گنڈل آدی
 روپ بھیا۔ بوہری ایک سونا کا گدا ہوتے جاتے۔ تیہے برہم ایک تھا۔ پیچھے انیک روپ بھیا
 بوہری ایک ہوتے گا۔ تاہیں ایک ہی ہے اس پرکار ایک تو مانے ہے تو جب انیک روپ بھیا
 تب جڑ تھا رہیا کہ بھتی بھیا۔ جو جڑ تھا رہیا کہے گا۔ تو پورو وکت دوش آدے گا۔ بھتی بھیا کہے
 گا تو تس کال تو ایک تو نہ رہیا بوہری جل سون آدیک کو بھتی بھتے بھی ایک کہتے سو
 تو ایک جاتی دیکھشا کہتے ہے سو سرو پدارتھنی کی ایک جاتی بھاسے ناہیں۔ کو ڈچیتن ہے۔

وِشے دہریت نہون کری راگ آدی پوشے ہوتے ایسے کو شاسترتنی وِشے شردھان پوروک ابھياس سو متھیا گيان ہے۔ بوہری جس آپن وِشے کشائنی کا سیون ہوتے ار۔ تاکوں مصرم نوب انگی کار کریں سو متھیا چار تہے۔ اب ان ہی کا وِشیش دکھائے ہیں۔ بوہری اند لوک پال ایادی، ادویت برہم، (رام، کرشن، مہادیو، بدھ،) خدا، پر، سفیر ایادی، بوہری (ہنومان) بھیرو، کشیتراپال، دیوی، دیہاڑی، سستی ایادی، بوہری شیتلا، چوتھی، سانجھی، گنگوڑی، ہولی ایادی، بوہری سوہیہ، چندما، گرہ، اڈت، پتر، دینتر ایادی بوہری (گٹھ) سرب ایادی، بوہری اگنی، جل، درکش ایادی، بوہری شستر، دوات، باسن ایادی انیک تہی کا ایمتا شردھان کری تن کو پوجیں۔ بوہری تن کری اپنا کاریہ سدھ کیا چاہیں۔ سوہے کاریہ سدھ کے کارن ناہیں، تاہیں ایسے شردھان کو متھیا کہتے ہیں۔ تہاں تہی کا ایمتا شردھان کیسے ہوتے۔ سو کہتے ہیں۔

(सर्वव्यापी अद्वैत ब्रह्म का निराकरण)

ادویت برہم کو * سرو دیاپی سرو کا کرتا مانے سو کوئی ہے ناہیں۔ پر ہم واکوں سرو دیاپی مانے سو سرو پدارتھ تو نیارے نیارے پرتیکش ہیں۔ دا۔ تن کے سو بھاؤ نیارے نیارے دیکھتے ہیں۔ ان کوں ایک کیسے مانے، ایک مانا تو ان پر کارنی کری ہے۔ ایک پر کار تو یہو ہے۔ جو سرو نیارے نیارے ہیں، تن کے سمودائے کی کلپنا کری تا کا کچھو نام دھرتے۔ جیسے گھونک، سستی ایادی بھتن بھتن میں تہی کے سمودائے کا نام سینا ہے۔ تن میں جدا کوئی سینا دستوناہیں۔ سو اس پر کار کری جو سرو پدارتھ جا کا نام برہم ہے۔ تو برہم کوئی جدا تو نہ تو نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پر کار یہو ہے۔ جو دیکھتی اپیکشا تو نیارے نیارے ہیں۔ تہی کوں جاتی اپیکشا کری ایک کہتے ہیں۔ جیسے سو گھونک (گھوڑا) میں تے دیکھتی اپیکشا تو جیسے جدے سو ہی ہیں۔ تن کے آکاروک کی سمانا دیکھی ایک جاتی کہے، سو وہ جاتی تہی میں جدی ہی تو کوئی ہے ناہیں۔ سو اس پر کار کری جو سبئی کی کوئی ایک جاتی اپیکشا ایک برہم مانے ہے۔ تو برہم جدا تو کوئی نہ ٹھہریا۔ بوہری ایک پر کار یہو ہے جو پدارتھ نیارے نیارے ہیں۔ تہی کے ملاپ میں ایک سکندھ ہوتے تاکوں ایک کہتے جیسے جل کے پرانا تو نیارے نیارے ہیں۔

* "सर्ववैताल्लदं ब्रह्म" छान्दोग्योपनिषद् प्र० खं० १४ मं० १

१ "नेह नानास्ति किंचित्" कण्ठोपनिषद् अ० २ व० ४१ मं० ११

ब्रह्म वेदचक्रे तु तस्माद् ब्रह्म किंचित्पेक्षे नोत्तरेत् ।

अथश्चो० च प्रवृत्तं ब्रह्म वेदं विश्वमिदं वरिष्ठम् ॥ मुण्डको० खंड २, मं० ११

پانچواں ادھیکار

(وودھمت۔ سمیکھشا)

دوبا

बहुविधि मिथ्या गहन करि, मलिन भयो निज भाव।
ताको होत अभाव है, सहजरूप दरसाव ॥ १ ॥

اچھ بیوجیو پورو دکت پرکار کی انادی ہی تہو (مستھیا درشن گیان، جارتروپ پرستے
ہے۔ تاکری سنسار وٹے دکھ بہت ستو کہ اچھ متھیا آدی پریانی وٹے وشیش شردھان
آدی کریں مکتی کو پائے تہاں جو وشیش متھیا نہ دھان آدک کے کارنی کری تہی متھیا شردھان آدک
لوں پوٹے نوٹس جو کہ دیوتا ہونا اتی در بد ہوئے۔ بیسہ کوئی پرشر روگی ہے سو کچھ سادھانی لوں
پائے کو پتھیا سیون کرے تو اس بھگت کا بھنا کھن ہی ہوئے۔ تیسے بیوجیو متھیا توادی بہت ہے۔
سو کچھ نھیان آدی شخص کوں پائے وشیش وپریت شردھان آدک کے کارنی کا سیون
کرے تو اس جیو کا مکت ہونا کھن ہی ہوئے۔ تاتیں جیسے وید کو پتھینی کا وشیش دکھائے
تن کے سیون کوں نشیدھے تیسے ایہاں وشیش متھیا شردھان آدک کے کارنی کا وشیش
دکھائے تہی کا نشیدھ کرے ہے۔ ایہاں انادی تیں ہے متھیا توادی بھاؤ پائے ہے۔ تے
تو اگر بہت متھیا توادی جائے، جاتیں تے نوین گرس کئے ناہیں۔ بوہری تہی کے پشت کرنے
کے کارنی کری وشیش متھیا توادی بھاؤ ہوئے تے گرہیت متھیا توادی جانے۔ تہاں گرہیت
متھیا توادک کا تو پوروے مدن کیا ہے سو ہی جانا۔ اگر بہت متھیا تھادک کا اب نہ دین
کیجئے ہے۔ سو جانا۔

(गृहीत मिथ्यात्व का निरोकरण)

कोटिों को कुटु को दहरम - अकलित तमोत्ति का शरद्वान सो तो म्तिदा दशन है - बुहरी जनी

رہیا تو ہم جوتے ہی ہیں۔ کبھوں کے پتر آدک نہیں گئے تو میں ہی جیوں گا۔ ایسے باؤلا کی سورتائیں جسے کچھو سادو دعائی نہیں۔ بڑھری آپ کا ہر لوک دشتے پر تیکش جاتا جائے، تاکا تو ایشٹ ایشٹ کا کچھو ہی آپائے نہیں۔ ار۔ ایہاں پتر پوتا آدی میری سنتی دشتے گھنے کال تائیں ایشٹ رسیا کرے، ایشٹ نہ ہوتی، ایسے انیک آپائے کرے ہے۔ کا ہوکا پر لوک بھتے پیچھے اس لوک کی سامگری کری آپکار بھیا دیکھیا تلویں۔ پرتو یا کے پر لوک ہونے کا نتیجہ بھتے بھی اس لوک کی سامگری ہی کا۔ تن رہے ہے۔ بڑھری دشتے کشلے کی پرورنتی کری۔ وار۔ سنادی کاری کری۔ آپ ڈکھی ہوئے، کھید گھنی ہوئے۔ اوردنی کا بیری ہوئے، اس لوک دشتے بند یہ ہوئے۔ پر لوک دشتے بڑا ہونے سوہر تیکش آپ جائے۔ تمھاپی تن ہی دشتے پرورنتے۔ اتیادی انیک پرکار پر تیکش بھاسے تاکوں بھی انیمقا شردھے جائے آچرے، سوہو موہ کا ماہاتیہ ہے۔ ایسے ہوہ متیا درشن گیان جابر رپ اتادی تیں جیو پرتے ہیں۔ اس ہی پر نمں کری سنار دشتے انیک پر کلر ڈکھ آپجادن ہارے کرمنی کا سمبندھ پائیے ہے، ایسی بھاؤ ڈکھنی کے بیج ہیں، انہ کوئی نہیں۔ تائیں ہے بھویہ جو ڈکھ تیں نمکت بھیا چاہے ہے۔ تو ان متیا درشن آدی دھجاؤ بھاؤنی کا ابھاؤ کرنا، یہو ہی کاریہ ہے، اس کاریہ کہل کتے تیرا پر م کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषै मिथ्यादर्शन
ज्ञानचारित्रका निरूपनरूप चौथा अधिकार सम्पूर्ण भया ॥४॥



محتاجا چار ترسوپ پر بنی انا دی تیں پائے ہے۔ سو ایسا پرممن ایکندریہ آدمی سنگی پرینت تو سرجیونی کے پائے ہے۔ بوہری سنگی پچندریہ دے سیک دھٹی بنا انیہ سرجیونی کے ایسا ہی پرممن پائے ہے۔ پرممن دے جیسا جہاں سمجھوے تیسا تہاں جانا۔ جیسے ایکندریہ آدک کے ایکندریہ دکنی کہہ مینا ادھکٹا پائے ہے۔ وا۔ دھن پتر آدک کا سمبندھ منشیہ آدک کے ہی پائے ہے۔ سو ان کے رنت تیں محتیا درشن آدمی کا دھن کیا ہے۔ تس دے جیسا درشن سمجھوے تیسا جانا۔ بوہری ایکندریہ آدک جو اندریہ شریہ آدک کا نام جلتے ناہیں ہیں۔ پرنٹو تس نام کا ارتھ روپ جو بھاؤ ہے تس دے پور وکت پر کار پر بنی پائے ہے۔ جیسے میں سپریش کری سپریشوں شریہ میرا ہے۔ ایسا نام نہ جانے ہے۔ تھاپی اس کا ارتھ روپ جو بھاؤ ہے۔ تس روپ پسنے ہے۔ بوہری منشیہ آدک کیتی نام بھی جاتے ہیں۔ ارتا کے بھاؤ روپ پر بنے ہیں۔ اتیادی و شیش سمجھوے سو جان لینا۔ ایسے اے محتیا درشنا دک بھاؤ جو کے انا دی تیں پائے ہیں۔ لوین گرہے ناہیں۔ دیکھو یا کی بہا۔ جو پریاے دھرے ہے۔ تہاں بنا ہی سکھائے موہ کے آدے تیں سوے سو ایسا ہی بہہ غن ہوئے۔ بوہری منشیہ آدک کے ستیہ وچار ہونے کے کارن بلیں تو بھی سیک پرممن ہوئے ناہیں۔ ار۔ شری گوند کا ایدیش کا رنت بنے۔ دے برابر سمجھا دیں، یہو کچھ وچار کرے ناہیں۔ بوہری آپ کو بھی پرنیکش بھانے سو تو نہ مانے۔ ار۔ ایٹھا ہی مانے۔ کیسے؟ سو کہتے ہے۔

مرن ہوتے شریہ آتما پرنیکش جدا ہو ہیں۔ ایک شریہ کو چھوڑی آتما انیہ شریہ دھرے ہے۔ سو دینتر آدک اپنے پور و بھو کا سمبندھ پرگٹ کرتے دیکھتے ہیں۔ پرنویا کے شریہ تیں بہن بدھی نہ ہونے سکے ہے۔ استری پتر آدک اپنے سوارتھ کے سنگے پرنیکش دیکھتے ہیں۔ ان کا پریو جن نہ سدھ تب ہی وپریت ہوتے دیکھتے ہیں۔ یہو تنی دے ممتو کرے ہے۔ ار۔ تن کے ارتھ زک آدک دے گن کو کارن نانا پاپ اُجا دے ہے۔ دھن آدک سامگری انیہ کی انیہ کے ہوتی دیکھتے ہے، یہو تن کوں اپنی مانے ہے۔ بوہری شریہ کی ادھتا۔ وا۔ بابیہ سامگری سو۔ ہوئی دلشی دیسے ہے، یہو ورتھا آپ کرتا ہو ہے۔ تہاں جو اپنے سورتھ اوساری کاریہ ہونے تا کوں تو کہے میں کیا۔ ار۔ ایٹھا ہونے تہاں کہے میں کہا کروں؟ ایسے ہی ہونا تھا۔ وا۔ ایسے کیوں بھیا ایسا مانے ہے۔ سو کے تو مزد کا کرتا ہی ہونا تھا، کے اکتا رہنا تھا۔ سو دھار ناہیں۔ بوہری مرن ادشیہ ہوگا ایسا جانے پرنٹو مرن کا نیچہ کری کچھو کر تویہ کرے ناہیں۔ اس پر پائے سمبندھ ہی تین کرے ہے۔ بوہری مرن کا نیچہ کری بہوں تو کہے میں مرقوں کا شریہ بولا دیں گے۔ کہو کہے مو کو جلا دیں گے۔ کہو کہے۔ جس

تاکا سما دھان۔ اس جیو کے چار تر مودہ کے اُدے تیں راگ دویش بھاؤ ہوئے سولے بھاؤ
 کوئی پدارتھ کا آشریہ بنا ہوتے سکتے نہیں۔ جیسے راگ ہوئے سو کوئی پدارتھ دیشے ہوئے
 دویش ہوئے سو کوئی پدارتھ دیشے ہوئے۔ ایسے تہی پدارتھنی کے۔ ار۔ راگ دویشنی کے نمت
 نیمیتک سمبندھ ہے۔ تہاں دیشیش اتنا جو گیتی پدارتھ تو ممکھ بے راگ کول کارن ہیں
 کیتی پدارتھ ممکھ بے دویش کول کارن ہیں۔ کیسی پدارتھ کا ہو کول کا ہو کال دیشے راگ
 کے کارن ہو ہیں۔ کا ہو کول کا ہو کال دیشے دویش کے کارن ہو ہیں۔ ایہاں اتنا جانا۔ ایک
 کاریہ ہونے دیشے انیک کارن چلے ہیں۔ سو راگ آدک ہونے دیشے انستریک کارن
 مودہ کا اُدے ہے سو قبلوان ہے۔ ار۔ باہیہ کارن پدارتھ ہے سو بلوان نہیں ہے۔ مہامنی نی
 کے مودہ مہم ہوتیں باہیہ پدارتھ کا نمت ہوتیں بھی راگ دویش اُچتے نہیں۔ پانی جیونی کے
 مودہ میبھر ہوتیں باہیہ کارن نہ ہوتیں بھی تہی کا سنکپ ہی کری۔ راگ دویش ہوئے۔ تاتیں
 مودہ کا اُدے ہوتیں راگ آدک ہو ہیں۔ تہاں جس باہیہ پدارتھ کا آشریہ کری راگ بھاؤ ہونا
 ہوتے۔ تس دیشے بنا ہی پریوچن۔ وا۔ کچھ پریوچن لئے اشٹ بدھی ہوئے۔ بوہری جس پدارتھ
 کا آشریہ کری دویش بھاؤ ہونا ہوئے۔ تس دیشے بنا ہی پریوچن۔ وا۔ کچھ پریوچن لئے اشٹ
 بدھی ہوئے۔ تاتیں مودہ کے اُدے تیں پدارتھنی کو اشٹ اشٹ مانے بنا رہیا جاتا ناہیں
 ہے۔ ایسے پدارتھنی دیشے اشٹ اشٹ بدھی ہوتیں جو راگ دویش رُوپ پرمن ہوتے تاکا
 نام مِتھیا چار تر جانا۔ بوہری ان راگ دویشنی ہی کے دیشیش کرودھ، نان، مایا، لوبھ، ایہ
 رتی، ارنی، شوک، بھے، مہکپسا، استری، پُرض، پُولسک دیدرُوپ کٹاتے بھاؤ ہیں تے
 سرو اس مِتھیا چار تر ہی کے بھید جاننے ان کا درن پورے کیا ہی ہے۔ بوہری اس مِتھیا
 چار تر دیشے سرو پا آچن چار تر کا اُجھاؤ ہے تاتیں یا کا نام اُجھاؤ تر بھی کہتے۔ بوہری
 یہاں پرینام مٹے ناہیں، اتھوا وریکت ناہیں۔ تاتیں یا ہی کا نام انیم کہتے ہے۔ وا۔ ادی رتی
 کہتے ہے۔ جاتیں پانچ اندی۔ ار۔ من کے دیشینی دیشے بوہری پنج سمقاد۔ ار۔ ترس کی ہنسا
 دیشے سو چھند پنا ہوئے۔ ار۔ انی کے تیاگ رُوپ بھاؤ نہ ہوئے سوئی انیم۔ وا۔ ادی رتی بارہ
 پرکار کہیا ہے۔ سو کٹاتے بھاؤ بھتے ایسے کاریہ ہو ہیں۔ تاتیں مِتھیا چار تر کا نام انیم۔ وا۔
 ادی رتی جانا۔ بوہری اس ہی کا نام ادی رتی جانا۔ جاتیں ہنسا، ارنی، ستغیہ، بھرم،
 پری گرہ ان پاپ کاریہ دیشے پرودتی کا نام اورت ہے۔ سو ان کا مول کارن پرمت یوگ
 کہیا ہے۔ پرمت یوگ ہے سو کٹاتے ہے۔ تاتیں مِتھیا چار تر کا نام اورت بھی کہتے
 ہے۔ ایسے مِتھیا چار تر کا سروپا کہیا۔ یا پرکار اس سنساری جیو کے مِتھیا درشن مِتھیا گیان

کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی دشنے تو راگ کرے ہے۔ اور اگے گھاننی دشنے دوش کرے ہے۔ بوہری شریک انشٹ او ستھا کے کارن بھوت باہیہ پدارتھنی دشنے تو دوش کرے ہے۔ اتھا کے گھاٹھنی دشنے راگ کرے ہے۔ بوہری ان دشنے جن باہیہ پدارتھنی سیوں راگ کرے ہے۔ جن کے سیوں بھوت انیہ پدارتھنی دشنے راگ کرے ہے۔ جن کے گھاٹھنی دشنے دوش کرے ہے۔ بوہری جن باہیہ پدارتھنی سیوں دوش کرے ہے۔ جن کے کارن بھوت انیہ پدارتھنی دشنے دوش کرے ہے۔ جن کے گھاٹھنی دشنے راگ کرے ہے۔ بوہری انی دشنے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ جن کے کارن وا۔ گھاٹھنی انیہ پدارتھنی دشنے راگ وا۔ دوش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دوش کرے ہے۔ جن کے کارن وا۔ گھاٹھنی انیہ پدارتھنی دشنے دوش کرے ہے۔ وا۔ راگ کرے ہے۔ ایسے ہی راگ دوش کی پر میرا پر دوتے ہے۔ بوہری کینی باہیہ پدارتھ شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ جن دشنے بھی راگ دوش کرے ہے۔ جیسے گوڑا آدی کے پتر اڈک تیں کچھو شریہ کا انشٹ ہونے ناہیں تتھانی تہاں راگ کرے ہے۔ جیسے گوڑا آدی کے بٹائی اڈک کچھو شریہ کا انشٹ ہونے ناہیں۔ تتھانی تہاں دوش کرے ہے۔ بوہری کینی دشن گندھ مشبہ اڈک کے اڈوکن اڈک تیں شریہ کا انشٹ ہوتا ناہیں تتھانی تہاں دشنے راگ کرے ہے۔ کینی دشن اڈک کے اڈوکن اڈک تیں شریہ کے انشٹ ہوتا ناہیں تتھانی تہاں دشنے دوش کرے ہے۔ ایسے ہی جن باہیہ پدارتھنی دشنے راگ دوش ہوئے۔ بوہری ان دشنے بھی جن سیوں راگ کرے ہے۔ جن کے کارن وا۔ گھاٹھنی انیہ پدارتھنی دشنے راگ وا۔ دوش کرے ہے۔ ار۔ جن سیوں دوش کرے ہے۔ جن کے کارن وا۔ گھاٹھنی انیہ پدارتھنی دشنے دوش کرے ہے۔ ایسے ہی یہاں بھی راگ دوش کی پر میرا پر دوتے ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو انیہ پدارتھنی دشنے تو راگ دوش کرنے کا پر یو جن جانا پرتو پر تمم ہی تو مول بھوت شریہ کی اوستھا دشنے۔ وا۔ شریہ کی اوستھا کو کارن ناہیں۔ تنی پدارتھنی دشنے انشٹ انشٹ ملنے کا پر یو جن کہا ہے۔ تاکا سما دھان۔ جو پر تمم مول بھوت شریہ کی اوستھا اڈک ہیں تنی دشنے بھی پر یو جن دیپاری راگ دوش کرے تو متھیا چار تر کا ہے کول نام پاوے۔ تنی دشنے بنا ہی پر یو جن راگ دوش کرے ہے۔ ار۔ تنی ہی کے ارٹھنی انیہ سیوں راگ دوش کرے۔ تاہیں سب راگ دوش پرنتی کا نام متھیا چار تر کہا ہے۔

ایہاں پرشن۔ جو شریہ کی اوستھا وا۔ باہیہ پدارتھنی دشنے انشٹ انشٹ ملنے کا پر یو جن تو بھاسے ناہیں۔ ار۔ انشٹ انشٹ ملنے بنا رہیا جانا ناہیں سو کارن کہا ہے۔

تاریں جو جو کھینا کری جن کو اشٹ اشٹ مانے ہے۔ سو یہ کلپنا جھوٹی ہے۔ جوہری پدارتھ ہے۔ سو مسکھ ایک آپکاری۔ واسٹھ کھ ایک آپکاری ہوئے سو آپ ہی نہیں ہوئے چینی پاپ کا اُسے کے اوساری ہوئے۔ جا کے پیہ کا اُسے ہوئے۔ تاکہ پدارتھنی کا سپوگ مسکھ ایک آپکاری ہوئے۔ جا کے پاپ کا اُسے ہوئے۔ تاکہ پدارتھنی کا سپوگ مسکھ ایک آپکاری ہوئے۔ سو پرتیکمش دیکھتے ہے۔ کاہو کے استری پتر آؤک مسکھ ایک پنی کاہو کے دھکھ ایک ہیں۔ دیا پار کے کاہو کے نفع ہے، کاہو کے ٹوٹا ہے، کاہو کے شرو بھی لکھ ہو ہیں۔ کاہو کے پتر بھی استکاری ہو ہیں۔ تائیں جانتے ہے۔ پدارتھ آپ ہی اشٹ اشٹ ہوتے نہیں۔ کرم اُسے کے اوساری ہوتے ہیں۔ جیسے کاہو کے کھراپے سوامی کے اوساری کسی پدش کو اشٹ اشٹ پچا دے تو کچھ بکھری کا کر تو یہ نہیں۔ ان کے سوامی کا کر تو یہ ہے جو بکھری ہی کول اشٹ اشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ جیسے کرم کے اُسے میں پرات بھنے پدارتھ کرم کے اوساری جو کو اشٹ اشٹ پچا دے تو کچھ پدارتھنی کا کر تو یہ نہیں۔ کرم کا کر تو یہ ہے۔ جو پدارتھنی ہی کول اشٹ اشٹ مانے سو جھوٹ ہے۔ تائیں چوہات بدھ یعنی پدارتھنی کول اشٹ اشٹ مانی تھی دے بلاگ دیش کرنا متیا ہے۔

ایہاں کو دیکھے کہ ہاسیہ دستونی کا سپوگ کرم جت میں بنے تو کر می دے تو راگ دیش کول۔ تاکہ اسما دھان۔ کرم تو بڑ ہیں، ان کے کچھ مسکھ دکھ دینے کی اچھا نا ہیں۔ جوہری دے سو یہ تو کرم دے پنے ہیں نا ہیں۔ یا کے بھاقنی کے بنت میں کرم تدپ ہو ہیں۔ جیسے کو قیلے ہاتھ کری بھانا پشہر لیتی اپنا سر بھوڑے تو بھانا کا کہا دوش بہتے دیتے جو اپنے راگ دیش بھاقنی کری مدگل کول کرم تدپ پمناے اپنا برا کرے۔ تو کرم کا کہا دوش ہے تائیں کرم سیوں بھی راگ دیش کرنا متیا ہے۔ یا پر کام پمناے کول اشٹ اشٹ مانی راگ دیش کرنا متیا ہے۔ جو پر دویہ اشٹ اشٹ ہوتا۔ ارہ تھاں راگ دیش کرنا تو متیا نام نہ پاتا۔ ہے تو اشٹ اشٹ ہیں تائیں۔ اریہو اشٹ اشٹ مانی راگ دیش کرے تائیں اس پر نمن کو متیا کیا ہے۔ متیا تدپ جو پر نمن تاکہ نام متیا چاوت رہے۔

اب اس جیو کے راگ دیش ہوتے ہے۔ تاکہ دھان۔ واسٹھ دیکھائیے ہے۔

(راگ۔ دھش کا ویڈان तथा विस्तार)

پر تھم تو اس جیو کے پریاتے دے اتم بدھی ہے۔ سو آپ کو واسٹھ کو ایک جانی پر دے ہے۔ جوہری اس شرپ دے آپ کو تھادیے ایسی اشٹھ اوستھا ہوتے ہے۔ تس دے دے، نے آپ کو تھادیے ایسی اشٹھ اوستھا ہوتے ہیں دے دے ہے۔ جوہری شرپ کی اشٹھ اوستھا

چالے۔ تب کیوں نہ چلاؤ؟ جیسے پدارتھ پرستے ہیں۔ ار۔ اُن کو یو جیوا کو ساری ہونے کی ایسا
 ماننے یا کو میں ایسے پرستائوں ہوں۔ سو یہ ہوا تھ مانے ہے۔ جو یا کا پرنا یا پرستے تو وہ جیسے
 نہ پرستے تب کیوں نہ پرستائے؟ سو جیسے آپ چاہے جیسے تو پدارتھ کا پرین من کو اجیت
 ایسا ہی بناؤ بنے تب ہوئے۔ بہت پرستین تو آپ نہ چاہے جیسے ہی ہوتا دیکھتے ہیں تاتیں
 یہ پوچھتے ہیں کہ اپنا کیا کام ہو گا سد بھاؤ ا بھاؤ ہووا۔ ناہیں۔ توہری جو اپنا کیا سد بھاؤ
 ا بھاؤ ہوتی ہی ناہیں تو کشائے بھاؤ کرنے میں کہا ہوئے؟ کیوں آپ ہی دکھی ہوئے جیسے
 کوڈ وواہ آدی کاریہ وشے جا کا کچھو کیا نہ ہوئے۔ اردہ آپ کرتا ہوئے کشائے کہے تو
 آپ ہی دکھی ہوئے جیسے جانتا۔ تاتیں کشائے بھاؤ کرنا ایسا ہے۔ جیسا جہل کا بلوونا کچھو
 کاریہ کاری ناہیں۔ تاتیں انی کشائیں کی پروردنی کو متھیا چار تیکھتے ہیں۔ توہری کشائے
 بھاؤ ہوئے۔ سو پدارتھنی کوں اشٹ اشٹ مانے ہوئے۔ سو اشٹ اشٹ مانا بھی متھیا
 ہے۔ تاتیں کوئی پدارتھ اشٹ اشٹ ہے ناہیں۔ کیسے؟ سو کہتے ہے۔

इष्ट-अनिष्ट की मिथ्या कल्पना

آپ کو سکھدایک آپکاری ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ آپ کوں دکھدایک انوپکاری
 ہوئے تاکوں اشٹ کہتے۔ سو لوک وشے پروردارتھ اپنے اپنے سو بھاؤ ہی کے کرتا ہیں۔
 کوڈ کا ہو کوں سکھ دکھدایک آپکاری انوپکاری ہے ناہیں۔ یہو جیوی اپنے پرنامتی وشے
 تنی کوں سکھدایک آپکاری مانی اشٹ جانے ہے۔ اتھوا دکھدایک انوپکاری جانی اشٹ
 مانے ہے۔ جاتیں ایک ہی پدارتھ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے جیسے
 جا کو وستر نہ لے تاکوں موٹا وستر اشٹ لاگے ہے۔ جا کو مہین وستر لے تاکوں اشٹ لاگے ہے۔
 شوکر ادک کو وشنا اشٹ لاگے ہے۔ دیوا دک کو اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کو میگھ وشنا اشٹ
 لاگے ہے۔ کا ہو کو اشٹ لاگے ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننے۔ توہری یا ہی پرکار ایک جیو کو بھی
 ایک ہی پدارتھ کا ہو کال وشے اشٹ لاگے ہے۔ کا ہو کال وشے اشٹ لاگے ہے۔ توہری
 یہو جیو جا کو مکھی نے اشٹ مانے سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ اتیادی جاننے جیسے شریر
 اشٹ ہے۔ سو روگ آدی بہت ہوئے تب اشٹ ہوتی جلتے۔ مڑا روگ اشٹ ہیں کارن
 پائے اشٹ ہوتے دیکھتے ہے۔ اتیادی جاننے۔ توہری یہو جیو جا کو مکھی نے اشٹ مانے
 سو بھی اشٹ ہوتا دیکھتے ہے۔ جیسے گالی اشٹ ہے۔ سو سارے میں اشٹ لاگے ہے۔
 اتیادی جاننے۔ ایسے پدارتھ وشے اشٹ اشٹ پوئے ناہیں۔ جو پدارتھ وشے اشٹ اشٹ پو
 ہوتا تو جو پدارتھ اشٹ ہوتا سو روگ کو اشٹ ہی ہوتا۔ جو اشٹ ہوتا سو اشٹ ہی ہوتا سو ہے

بُہری پرشن۔ جو گیان شر دھان تو یک پت ہوئے۔ اِنی دشنے کا لکھن کا لکھ پنا کیے کہو ہو۔
 تاکا سجادھان۔ وہ ہونے تو وہ ہونے۔ اس اپیکشا کارن کا لکھ پنا ہوئے۔ جیسے دیپک
 ار۔ پرکاش دیپک پت ہوئے۔ تھاپی دیپک ہونے تو پرکاش ہونے تائیں دیپک کارن ہے
 پرکاش کا لکھ پنا۔ جسے ہی گیان شر دھان ہے۔ وا۔ مہتیا درشن مہتیا گیان کے واسطے
 درشن سیک گیان کے کارن کا لکھ پنا جانا۔

بُہری پرشن۔ جو مہتیا درشن کے سیوگ نہیں ہی مہتیا گیان نام پاوے ہے۔ تو ایک مہتیا
 درشن ہی سنار کا کارن کہنا تھا۔ مہتیا گیان جدا کالے کول کہا۔
 تاکا سجادھان۔ گیان ہی کی اپیکشا تو مہتیا درشنی۔ واسطے درشنی کے کھشیو پٹم میں بھیا۔
 یقار تھ گیان تائیں کچھو دیشیش ناپیں۔ ار۔ یو گیان کیول گیان دشنے بھی جاتے ہے۔
 جیسے عی سندر میں لے۔ تائیں گیان دشنے کچھو دوش ناپیں۔ پرنو کھشیو پٹم گیان جہاں
 لاگے۔ تہاں ایک گئے دشنے لاگے سو یو مہتیا درشن کے نمت میں انہ کیے نی دشنے تو
 گیان لاگے۔ ار۔ پر یوجن بھوت جوادی تنوئی کا یقار تھ زنیے کرنے دشنے نہ لاگے سو یو
 گیان دشنے دوش بھیا۔ یا کول مہتیا گیان کہا۔ بُہری جوادی تنوئی کا یقار تھ شر دھان
 نہ ہونے سو یو شر دھان دشنے دوش بھیا۔ یا کو مہتیا درشن کہا۔ ایسے لکھن بھید میں مہتیا
 درشن مہتیا گیان جدا کیا۔ ایسے مہتیا گیان کا سو روپ کہا۔ اس ہی کول تنو گیان کے
 ابعاد میں گیان کہتے ہے۔ اپنا پر یوجن نہ سادے تائیں یا ہی کول کو گیان کہتے ہے۔

(میتھا چارित्र का स्वरूप)

اب مہتیا چارتر کا سو روپ کہتے ہے۔ جو چارتر سوہ کے اُگلے میں کشائے بھاؤ ہوئی
 تاکا نام مہتیا چارتر ہے۔ ایہاں اپنے سو بھاؤ روپ پر دسرتی ناپیں۔ جھوٹی پوسو بھاؤ روپ
 بعدتی کیا جائے۔ سو بنے ناپیں تائیں یا کا نام مہتیا چارتر ہے۔ سوئی دکھائے ہیں۔
 اپنا سو بھاؤ تو درشتا گیا تائے۔ سو آپ کیول دیکھن ہارا جان ہارا تو سہے ناپیں جن پلہتی
 کو دیکھ جاتے تئی دشنے اشٹ اشٹ پو ملنے تائیں راگی دوشی ہونے کا ہو کا سد بھاؤ
 کو چاہے کا ہو کا ابعاد کو چاہے سو ان کا سد بھاؤ ابعاد یا کل کیا ہوتا ناپیں۔ جاتیں کوئی
 مدویہ کوئی مدویہ کا کرتا ہوتا ہے ناپیں۔ سو مدویہ اپنے اپنے سو بھاؤ روپ پر بنے ہیں یہو
 برتھاری کشائے بھاؤ کری کا ہے ہوئے۔ بُہری کراچت جیسے آپ چاہے جیسے ہی پدارتھ
 پتے تو اپنا پر نما یا تو پر نیا ناپیں۔ جیسے گاڑا چلے ہے۔ ار۔ واکول بانک دھکائے کری
 ایسا ملنے کہ یا کول میں چلاؤں ہوں۔ سو وہ اتنیے مانے ہے۔ جدا کا چلا یا چالے ہے تو وہ

ہونے دشنے تو گیانا درن ہی کانت ہے۔ پرتو جیسے کا بو پُرش کے کھشیو پشم میں دکھ
 کھوں۔ واسکھ کوں کارن بھوت پدارتھنی کوں یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوتے تہاں جا کے
 اسانا ویدنیہ کا اڈے پھسے۔ سو دکھ کوں کارن بھوت جو ہوتے تس ہی کوں ویدے، سکھ
 کا کارن بھوت پدارتھ کو نہ ویدے۔ جو سکھ کا کارن بھوت پدارتھ کو ویدے تو شکھی
 ہوتی جائے۔ سو اسانا کا اڈے ہوتیں ہوتے سکے ناپیں۔ تائیں ایہاں دکھ کوں کارن
 بھوت۔ ار۔ سکھ کوں کارن بھوت پدارتھ ویدنے دشنے گیانا درن کانت ناپیں۔ اسانا
 سانا کا اڈے ہی کاہن بھوت ہے۔ تیسے جو کے پریو جن بھوت، جیو ادک، تنو، پریو جن بھوت
 انہ تنی کے یتھارتھ جاننے کی شکتی ہوتے۔ تہاں جا کے مہتیا تو کا اڈے ہوتے۔ سو بے پریو جن
 بھوت ہوتے۔ تنی ہی کو ویدے، جائے پریو جن بھوت کوں نہ جانے۔ جو پریو جن بھوت کوں
 جانے تو سمیگ درشن ہوتے جانے سو مہتیا تو کا اڈے ہوتیں ہوتی سکے ناپیں۔ تائیں
 ایہاں پریو جن بھوت، پریو جن بھوت پدارتھ جاننے دشنے گیانا درن کانت ناپیں، مہتیا تو
 کا اڈے اڈے ہی کارن بھوت ہے۔ ایہاں ایسا جاننا۔ جہاں ایکیندر یا دک کے جیوادی
 تنوئی کا یتھارتھ جاننے کی شکتی ہی نہیں ہوتے۔ تہاں تو گیانا درن کا اڈے اڈے مہتیا تو کا
 اڈے تیں بھیا (مہتیا گیان۔ ار۔) مہتیا درشن انی دوونی کانت ہے۔ بوہری جہاں سنگی
 منشیو می کے کھشیو پشم آدی لیدھی ہوتیں شکتی ہوتے۔ ار۔ نہ جانے تہاں مہتیا تو کے اڈے
 ہی کانت جاننا۔ یا ہی تیں مہتیا گیان کا مکھیہ کارن گیانا درن نہ کیا، موہ کا اڈے تیں بھیا
 بھاؤ سو ہی کارن کیا ہے۔

بوہری ایہاں پرشن۔ جو گیان بھے شردھان ہو ہے۔ تائیں پہلے مہتیا گیان کو پیچھے مہتیا
 درشن کہو؟

تا کا سمدھان۔ ہے تو ایسے ہی جانے بنا شردھان کیسے ہوتے۔ پرتو مہتیا۔ ار۔ سمیگ مہتیا
 رنگیا گیان کے مہتیا درشن سمیگ درشن کے کانت تیں ہو ہے۔ جیسے مہتیا درشتی۔ واسکھ درشتی
 سورن آدی پدارتھنی کو جا۔ نہ تو سمان ہے (پرتو) سو ہی جاننا مہتیا درشتی کے مہتیا گیان نام
 پاوے، سمیگ درشتی کے سمیگ گیان نام پاوے۔ ایسے ہی سو مہتیا گیان سمیگ گیان کو کارن
 مہتیا درشن سمیگ درشن جاننا۔ تائیں جہاں سامانیہ پنے گیان شردھان کا نروپن ہوتے تہاں
 تو گیان کارن بھوت ہے، تاکوں پہلے کہنا۔ ار۔ شردھان کا یہ بھوت ہے تاکوں پیچھے کہنا۔
 بوہری جہاں مہتیا سمیگ گیان شردھان کا نروپن ہوتے۔ تہاں شردھان کارن بھوت ہے تاکوں
 پہلے کہنا، گیان کا یہ بھوت ہے۔ تاکوں پیچھے کہنا۔

تاکا نام متھیا گیان ہے۔ تاکری تنی کے جانے دشتے سنٹھے وپریتے اندھو سواتے ہوئے۔
 تہاں ایسے ہے۔ کہ ایسے ہے۔ ایسا پر سپر و ردھتا لے دوئے ٹوب گیان تاکا نام سنٹھے
 ہے۔ جیسے میں آتا ہوں۔ کہ شریر ہوں۔ ایسا جانتا۔ بوہری ایسے ہی ہے۔ ایسے دستو سوپ
 تیں و ردھتا لے ایک روپ گیان تاکا نام وپریتے ہے۔ جیسے میں شریر ہوں ایسا جانتا۔
 بوہری کچھو ہے۔ ایسا زدھار بہت وچارتا تاکا نام اندھو سواتے ہے۔ جیسے میں کوئی
 ہوں۔ ایسا جانتا۔ یا پرکار پر یوجن بھوت چوادی تنونی دشتے سنٹھے وپریتے اندھو سواتے
 روپ جو جانتا ہوئے تاکا نام متھیا گیان ہے۔ بوہری پر یوجن بھوت پدارتھنی کویتھارتہ
 جانے۔ وا۔ ایتھارتھ جالوتھائی ایکمشا متھیا گیان سمیگ گیان نام ناہیں ہے۔ جیسے متھیا
 درشتی جوڑی کو جوڑی جانے تو سمیگ گیان نام نہ ہوتے۔ ار۔ سمیگ درشتی جوڑی کو
 ساپ جانے تو متھیا گیان نام نہ ہوتے۔

ایہاں پرشن۔ جو پر تیکش سا نچا جھوٹا گیان کوں سمیگ گیان متھیا گیان کیسے نہ کہے؟
 تاکا سمدھان۔ جہاں جانے ہی کا سا نچا جھوٹا زدھار کرنے کا پر یوجن ہوئے
 تہاں تو کوئی پدارتھ ہے۔ تاکا سا نچا جھوٹا جانے کی ایکمشا ہی متھیا گیان سمیگ گیان
 نام پاوے ہے۔ جیسے پر تیکش پر دیکش پرمان کا درن دشتے کوئی پدارتھ ہوئے۔ تاکا
 سا نچا جانے روپ سمیگ گیان کا گہن کیا ہے۔ سنٹیادی روپ جانے کو پرمان ٹوب
 متھیا گیان کیا ہے۔ بوہری ایہاں سنار موکش کے کارن بھوت سا نچا جھوٹا جانے کا
 زدھار کرنا ہے۔ سو جوڑی سرپ آدک کا ایتھارتھ۔ وا۔ ایتھیا گیان سنار موکش کا کارن
 ناہیں۔ تاہیں تنی کی ایکمشا ایہاں متھیا گیان سمیگ گیان نہ کیا۔ ایہاں پر یوجن بھوت جو
 آدک تنونی ہی کا جانے کی ایکمشا متھیا گیان سمیگ گیان کیا ہے۔ اس ہی ابھیر لے
 کری سدھانت دشتے متھیا درشتی کا تو سرد جانا متھیا گیان ہی کیا۔ ار۔ سمیگ درشتی کا سرو
 جانتا سمیگ گیان کیا۔

ایہاں پرشن۔ جو متھیا درشتی کے چوادی تنونی کا ایتھارتھ جانتا ہے۔ تاکا متھیا گیان
 کہو۔ جوڑی سرپ آدک کے ایتھارتھ جانے کو تو سمیگ گیان کہو۔
 تاکا سمدھان متھیا درشتی جانے کے تہاں۔ وا۔ کے ستا استا کا ویش ناہیں ہے
 تاہیں کارن وپریتے۔ وا۔ سو روپ وپریتے وا بھیدا بھید وپریتے کو اچا دے ہے۔ تہاں
 جا کو جانے ہے تاکا مول کارن کو نہ ہی پہچانے۔ ایتھیا کارن مانے سو تو کارن وپریتے
 ہے بوہری جا کو جانے تاکا مول دستو وروپ تاکا ناہیں پہچانے ایتھیا روپ مانے سو

بھوت شکتی ہے۔ تاکا گیان نہیں، تائیں انیہ پارتنی ہی کے بہت کو دکھ ایک جانی تہی کے ہی ابھاؤ کرنے کا اُپائے کرتے ہے۔ سودے اپنے آدھین نہیں۔ بوہری کدچت دکھ دھری کرنے کے بہت کوئی اشٹ سینوگ آدی کاریہ بنے ہے سودہ بھی کرم کے اوساری بنے ہے۔ تائیں تہی کا اُپائے کری ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے بزجراتو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شر دھان ہوئے۔

بوہری سرو کرم بندھ کا ابھاؤ تاکا نام موکھش ہے جو بندھ کو دا۔ بندھ جنت سرو دکھنی کون نہ بھالے، تاکے موکھش کا ایتھارتھ شر دھان کیسے ہوئی۔ جیسے کاٹھو کے روگ ہے وہ بس روگ کون۔ وا۔ روگ جنت دکھنی کون نہ جانے تو سرو تھا روگ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ تیسے یا کے کرم بندھن ہے، یہو تیں بندھن کو دا۔ بندھ جنت دکھ کو نہ جانے تو سرو تھا بندھ کے ابھاؤ کو کیسے بھلا جانے؟ بوہری اس جیو کے کرم کا۔ وا۔ تہی کی شکتی کا تو گیان نہیں، تائیں باہیہ پارتنی کو دکھ کا کارن جانی تہی کے سرو تھا ابھاؤ کرنے کا اُپائے کرے ہے۔ ار۔ یہو تو جانے، سرو تھا دکھ دودھ بھلے کا کارن اشٹ سامگری کون ملاتے سرو تھا سکھی ہوگا۔ سو کدچت ہوئے سکے نہیں۔ یہو ورتھا ہی کھید کرے ہے۔ ایسے متھیا درشن تیں موکھش متونی کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شر دھان ہے۔ یا پرکار یہو جیو متھیا درشن تیں جیو آدی پست تتو (جے) پر یوجن بھوت ہیں تن کا ایتھارتھ شر دھان کرے ہے۔ بوہری پنیہ پاپ ہیں تے انہیں کے وشیش ہے۔ سو ان پنیہ پاپنی کی ایک جاتی ہے، تتھیا پنیہ متھیا درشن تیں پنیہ کو بھلا جانے ہے۔ پاپ کون بُرا جانے ہے۔ پنیہ کری اپنی اچھا کے اوساری کفیت کاریہ بنے، تاکوں بھلا جانے ہے۔ پاپ کری اچھا کے اوساری کاریہ نہ بنے، تاکو بُرا جانے سودو فوں ہی آکٹا کے کارن ہیں۔ تائیں بُرے ہی ہیں، یہو اپنی مانی تیں تہاں سکھ دکھ مانے ہے۔ پر سارتھ تیں جہاں آکٹا ہے تہاں دکھ ہی ہے۔ تائیں پنیہ پاپ کے اُٹے کون بھلا بُرا جاننا بھرم ہی ہے۔ بوہری کوئی جیو کدچت پنیہ پاپ کے کارن جے شجہ اشجہ بھاؤ تہی کون بھلے بُرے جانے ہیں، سو بھی بھرم ہی ہے، جاتیں دودھ ہی کرم بندھن کے کارن ہیں۔ ایسے پنیہ پاپ کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شر دھان ہوئے یا پرکار۔ اتھو شر دھان مدپ متھیا درشن کا سو مدپ کیا۔ یہو استیہ روپ ہے تائیں یا ہی کا نام متھیا تو ہے۔ بوہری یہو استیہ شر دھان تیں بہت ہے تائیں یا ہی کا نام آدھین ہے۔

میٹھیا جنان کا سُرُپ

اب متھیا گیان کا سو مدپ کہتے ہے۔ پر یوجن بھوت جیو آدی متونی کا ایتھارتھ جاننا

اشٹ دستہ کی پراپتی کوں دکھایک مانے۔ ایسے ہی انیر جانتا۔ بوہری اپنی بھادنی کا بیسا پہل لگے گا تیسرا نہ بھاسے ہے۔ اپنی کی تیجرتا کری نیک آدک ہوئے۔ متتا کری سوگ آدک ہوئے۔ تہاں گھنی مقوڑی آگٹا ہوئے۔ سو بھاسے ناہیں۔ تاہیں بُرے نہ لاگے ہیں۔ کارن کہا ہے۔ اے آپ کے کئے بھاسے تنی کوں بُرے کیسے مانیں رہے۔ بوہری ایسے آسرو متو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری ان آسرو بھادنی کری گیان اورن آدی کرمنی کا بندھ ہوئے۔ تنی کا اُدے ہوتیں۔ گیان درشن کا بہن پنا ہونا۔ مہتیا تو کشلے رُوپ پر منن، چاہیا نہ ہونا سکھ دکھ کا کارن بنا، شریر سینوگ رہنا، گتی جاتی شریر آدک کا پھنجا، نیچا اُدنی کل پاونا ہوئے۔ سو ان کے ہونے دشنے مَول کارن کرم ہے۔ تا کوں پہچانے ناہیں۔ جاتیں وہ سوکھ شتم ہے۔ یا کوں سو بھتا ناہیں۔ ار۔ وہ آپ کوں ان کارینی کا کرتا دے ایسے ناہیں۔ تاہیں ان کے ہونے دشنے کے تو آپ کوں کرتا مانے۔ کے کا ہو اور کو۔ کرتا مانے۔ ار۔ آپ کا دا اید کا کرتا پنا نہ بھاسے تو گہل رُوپ ہوئی بھوی تو یہ مانے۔ ایسے بندھ تو کا ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری آسرو کا ابھاؤ ہونا سو سنور ہے۔ جو آسرو کو ایتھارتھ نہ پہچانے، تا کے سنو کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئی؟ جیسے کا ہو کے اہت آپرن ہے، اکوں وہ اہت نہ بھاسے تو تا کہ ابھاؤ کو بہت رُوپ کیسے مانے؟ تیسے ہی جو کے آسرو کی پروردی ہے۔ یا کوں یو اہت نہ بھاسے تو تا کہ ابھاؤ رُوپ سنور کوں کیسے بہت مانے۔ بوہری انا دی تیں اسی جو کے آسرو بھادنی بھیا، سنور کہہو نہ بھیا، تاہیں سنور کا ہونا بھاسے ناہیں۔ سنور ہوتیں سکھ ہوئے۔ سو بھاسے ناہیں۔ سنور تیں آگامی دکھ نہ ہو سی سو بھاسے ناہیں۔ تاہیں آسرو کا تو سنور کرے ناہیں اور۔ تن انیر پدارتھنی کوں دکھ ایک مانے ہے۔ تن ہی کے نہ ہوئے کا اُپائے کیا کرے ہے۔ سو دے اپنے آدھین ناہیں، ورتھای کیسہ کہن ہوئے۔ ایسے سو دے، ایتھارتھ گیان ہوتیں ایتھارتھ شردھان ہوئے۔

بوہری بندھ کا ایک دیش ابھاؤ ہونا سو رجا ہے۔ جو بندھ کو ایتھارتھ نہ ہی پہچانے تا کے رجا کا ایتھارتھ شردھان کیسے ہوئے؟ جیسے بھکھشن کیا ہو اُدش آدک تیں دکھ ہونا نہ جانے تو تا کے آگال۔ کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ تیسے بندھ رُوپ کے کرمنی تیں دکھ ہونا نہ جانے تو تن کی رجا کا اُپائے کو کیسے بھلا جانے۔ بوہری اسی جو کے انا دی تیں سوکھ شتم رُوپ جے کرم تنی کا تو گیان ہونا ناہیں۔ بوہری تنی دشنے دکھ کوں کارن

ناتا مانتے ہے۔ چن کر شریر چھپیا تہی کون آپ کے ناتا پتا مانتے ہے۔ جو شریر کو دما دے تا کو
 اچھی رمنی مانتے ہے۔ جو شریر کر چھپیا تا کو اپنا پتر مانتے ہے۔ جو شریر کو اپکاری تا کو مٹر مانتے
 ہے۔ جو شریر کا برا کرے تا کو شتر دمانے اتیادی دُوب مانی ہوئے۔ بہت کہا جکتے جس تس
 برکار کرے آپ ار شریر کو ایک ہی مانتے ہے اندر یادک کا نام تو ایساں کیا ہے۔ یا کون
 تو کچھو گئیہ نہیں۔ اچیت ہوا پیانے دشتے امم بدھی دھارے ہے۔ سو کارن کہا ہے ؟
 سو کئے ہے۔

اس آتما کے انادی تیں اندر گیان ہے تا کرے آپ انوریک ہے سو تو بھلے نہیں ار
 شریر مٹوریک ہے سو ہی بھاسے۔ ار آتما کا ہوکوں آپو جان اہم بدھی دھارے ہی دھارے
 سو آپ جیڈانہ بھاسیا تب تہی کا سمو دایہ دُوب پرلئے دشتے ہی اہم بدھی دھارے ہے۔ بوہری
 آپ کے ار شریر کے بنت نیچیک سبندھ گھنا تا کرے بھنا بھاسے نہیں۔ بوہری جس دچا کرے بھنا
 بھاسے سو متھیا درشن کے دور میں ہوئی سکے نہیں تا تیں پرلئے ہی دشتے اہم بدھی پائے ہے۔
 بوہری متھیا درشن کرے ہو جیو کد اچت باہیہ ساگرے کا شیوگ ہو تیں تہی کون بھی اپنی مانتے ہے۔
 پتر، استری، دھن، دھانیہ، باکھی، گھوڑے، مندر، کنگرا دک پر تکمش آپ تیں بھن ار سد کال پنے
 آدھین نہیں ایسے آپ کون بھاسے تو بھی تن دشتے مکار کرے ہے۔ پتر ادک دشتے اے ہیں سو
 میں ہی ہوں ایسی بھی کد اچت بھرم بدھی ہوئے۔ بوہری متھیا درشن تیں شریر ادک کا سو دُوب
 ایستھا ہی بھاسے ہے۔ اہنیہ کو بھیت مانتے، بھن کون اہن مانتے، دُکھ کے کارن کون مسکھ کا کارن مانتے،
 دُکھ کون مسکھ مانتے اتیادی وپریت بھاسے ہے۔ ایسے جیو اہو تلونی کا ایستھا رتھ گیان ہو تیں ایستھا
 شر دھان ہوئے۔

بوہری اس جیو کے موہ کے اڈے تیں متھیا تو کشا یادک بھاو ہوئے۔ تہی کون اپنا سو بھاو چلے
 ہے۔ کرم آپادھی تیں بھٹے نہ جانے ہے۔ درشن گیان اپیوگ ار اے امر د بھاو تہی کون ایک مانتے ہے۔
 جاتیں انی کا آدھار بھوت تو ایک آتما اورانی کا پرین من ایکے کال ہوئی تا تیں یا کون بھن پورہ بھاسے
 ار بھن پورہ بھاسے کا کارن جو دچا ہے سو متھیا درشن کے بل تیں ہوئی سکے نہیں۔ بوہری اے متھیا تو
 کشائے بھاو اُکھائے ہیں تا تیں قدر تمان دُکھ مئے ہیں۔ ار کرم بندھ کے کارن ہیں تا تیں آگامی دُکھ
 اُچا دیں گے۔ تہی کو ایسے نہ مانتے ہے۔ آپ بھلا جانی انی بھاو دنی دُوب ہوئی پورہ مانتے ہے۔ بوہری ہو دُکھی
 تو پنے ان متھیا تو کشائے بھاو دنی تیں ہوئی ار متھیا ہی اورنی کون دُکھ اُچا دن بارے مانتے۔ جیسے دُکھی
 تو متھیا شر دھان تیں ہوئی ار اپنے شر دھان کے اٹھساں پورہ پورہ مانتے تا کون دُکھ ایک مانتے۔ بوہری
 دُکھی تو کر دھ تیں ہوئے۔ ار جاسوں کر دھ کیا ہوئے تا کون دُکھ ایک مانتے۔ دُکھی تو بوہری تیں ہوئی ار

تہی سبھی کو اپنی اوستھا ملنے ہے۔ اے میری اوستھا ہے، ایسے مہم بدھی کرے ہے۔ بوہری جو
 کے اور شریر کے نیت نیتک سمندھ ہے۔ تائیں جو کر یا ہو ہے تاکوں اپنی ملنے ہے۔ اپنا حدشن
 گیان سو بھاد ہے۔ تاکی پرودنی کو نیت ماتر شریر کا انگ روپ سپر شنادی دروہ اندر ہے۔
 یو تہی کو ایک مانی ایسے مانے ہے جو ہستادی سپرشن کری میں سپر شیا، جیہ کری جا کھیا، ناسی کا
 کری شو کھیا، نیتز کری دیکھیا، کاشنی کری سنیا، ایسے مانے ہے۔ منور گنا روپ اٹھ پانچھری
 کا پھوہ کمل کے آکار ہر دیہ ستھان وشنے دروہ من ہے۔ مدشی گئے ناہیں ایسا ہے۔ سو
 شریر کا انگ ہے۔ تاکا نیت بھئے سمندادی روپ گیان کی پرودنی ہو ہے۔ یہو دروہ من کو
 ار گیان کو ایک مانی ایسے ملنے ہے۔ میں من کری جانا۔ بوہری اپنے لولنے کی اچھا ہو ہے۔
 تب اپنے پردیشی کوں جیسے بولنا بنے تیسے ہلاوے تب ایک کھشیراد گاہ سمندھ میں شریر کے
 انگ بھی ہالیں تاکے نیت میں بھاشا درگنا روپ پدگل دچن روپ یرنے۔ یہو سب کو ایک
 مانی ایسے مانے جو میں بووں ہوں۔ بوہری اپنے گنادی کریا کی دادرستو گرہنا دیک کی اچھا ہوئے
 تب اپنے چھدیشنی کو جیسے کاریہ بنے تیسے ہلاوے تب ایک کھشیراد گاہ میں شریر کے انگ ہالیں۔
 تب وہ کاریہ بنے۔ اٹھوا اپنی اچھا بنا شریر ہالیں۔ تب اپنے پردیش بھی ہالیں۔ یہو سب کو ایک
 مانی ایسے مانے میں گنادی کاریہ کروں ہوں۔ دادرستو گرہوں ہوں دایں کیا ہے، اتیادی
 روپ مانے ہے۔ بوہری جو کے کٹائے بھاد ہوئے تب شریر کی تاکے اوسار چشیا ہوئی جلتے۔
 جیسے کرو دھادک بھئے رکت نیتزادی ہوئی جلتے، ہاسیادی بھئے پر پھلت۔ دوناوی ہوئی جلتے
 پڑش دیدادی بھئے لنگ کا ٹھنڈادی ہوئی جلتے۔ یہو سب کوں ایک مانی ایسا ملنے اے کاریہ
 سرو میں کروں ہوں۔ بوہری شریر وشنے شیت اشن کھشودھا ترشادوگ اتیادی اوستھا ہوئے
 تاکے نیت میں موہ بھاڈ کری آپ سکھ دکھ ملنے۔ ان سبھی کوں ایک جانی شیتادک کوں دا
 سکھ دکھ کوں اپنے ہی بھئے ملنے ہے۔ بوہری شریر کا پرمانونی کا ملنا، پچھرنادی ہوئے کری دا
 تہی کی اوستھا پلٹے کری وشریر سکندھ کا کھنڈادی ہوئے کری سقھول کرشادک دا بال
 در دھادک دا اٹھینادک ہوئے ارتاکے اوساری اپنے پوسوں کا سکوچ دستار ہوئے۔
 یہو سب کو ایک مانی میں سقھول ہوں، میں کرش ہوں، میں بالک ہوں، میں وار دھ ہوں میرے
 ان انگنی کا بھنگ بھیا ہے۔ اتیادی روپ مانے ہے۔ بوہری شریر کی اپیکھشا پدگل۔ آدک
 ہوئی تہی کو اپنے مانی میں منشی ہوں، میں ترینچ ہوں، میں کھشیر ہوں، میں دلش ہوں اتیادی
 روپ مانے ہے۔ بوہری شریر سنیوگ ہوئے چھوٹے کی اپیکھشا جنم مرن ہوئے تہی کو اپنا جنم
 مرن مانی میں اپکھا، میں مروں گا ایسا مانے ہے۔ بوہری شریر ہی کی اپیکھشا انیہ دستھنی سیوں

سامانیہ میں ویشیش بلوان ہے۔ ایسے یہ پدارتھ تو پر یوجن بھوت ہے تاہیں ان کوں پتھارتھ شر دھان کئے تو دکھ نہ ہوتے، شک نہ ہوتے، نہ ان کو پتھارتھ شر دھان کئے پنا دکھ ہوئے، شک نہ ہوئے۔
 بوہری ان بنا انیہ پدارتھ میں تے پر یوجن بھوت ہیں۔ جائیں جن کوں پتھارتھ شر دھان کروا متی کرو، ان کا شر دھان کچھو شک نہ کوں کارن ناہیں۔

ایہاں پرشن آپج ہے، جو پوڈو جیو، جیو پدارتھ کہ جن دشتے تو سر دپدارتھ آئے گئے، تن پنا انیہ پدارتھ کوں رہے، جن کوں پر یوجن بھوت کہے۔

تاکا سما دھان۔ پدارتھ تو سر دجیو، جیو دشتے گر پھت ہیں۔ پرتو متی جیو، جیوئی کے ویشیش بہت ہیں۔ تن دشتے جن ویشیشی کری بہت جیو، جیو کو پتھارتھ شر دھان کئے سو پر کا شر دھان ہونے راگا دک دودر کرنے کا شر دھان ہوئی، تاہیں شک آپج، پتھارتھ شر دھان کئے سو پر کا شر دھان نہ ہوئی۔ راگا دک دودر کرنے کا شر دھان نہ ہوئی، تاہیں شک آپج، تن ویشیشی کری بہت جیو، جیو پدارتھ تو پر یوجن بھوت جانتے۔ بوہری جن ویشیش بہت جیو، جیو کو پتھارتھ شر دھان کئے ورنہ کئے سو پر کا شر دھان ہوئی، ورنہ ہوئی ار راگا دک دودر کرنے کا شر دھان ہوئی ورنہ ہوئی، کچھو فیم ناہیں تن ویشیشی کری بہت جیو، جیو پدارتھ پر یوجن بھوت جانتے جیسے جیو ار شریر کا چینیہ مور متو آدمی ویشیشی کری شر دھان کرنا تو پر یوجن بھوت ہے ار منشیادی پر یائی کا واکھٹا، اک کا اوستھا آکارادی ویشیشی کری شرطھان کرنا پر یوجن بھوت ہے۔ ایسے ہی انیہ جاننا۔ یا پر کار کہے جے پر یوجن بھوت جیو، اک تنو تن کا پتھارتھ شر دھان تاکا نام متقیاد رشن جاننا۔

اب سنساری جیوئی کے متقیاد رشن کی پردہائی کیسے پائیے ہے سو کہتے ہیں۔ ایہاں ورنہ تو شر دھان کا کرنا ہے پرتو جالے تب شر دھان کرے، تاہیں جانتے کی مکھیتا کری ورنہ کرے ہے۔

(मिथ्या दर्शन की प्रवृत्ति)

انادی میں جیو ہے سو کرم کے بہت میں انیک پریلے دھرے ہے۔ تہاں پوڈو پریلے کو چھوٹے، ذین پریلے دھرے۔ بوہری وہ پریلے ہے سو ایک تو آپ آتما ار اتنے پندگل پرانوئے شریر تن کا ایک پند بندھان موپ ہے۔ بوہری جیو کے تن پریلے دشتے ہوئیں ہوئیں، ایسے ابن بدھی ہوئے۔ بوہری آپ جیو ہے تاکا سو بھاو تو گیا ناچک ہے ار و بھاو کر مدھا دک ہیں۔ ار پندگل پرانوئی کے ورنہ گندھ دس سر شادی سو بھاو میں تن سبئی کو اپنا سو روپ مانتے ہے۔ اے میرے ہیں، ایسے مم بدھی ہوئے۔ بوہری آپ جیو ہے تاکے گیا ناچک کی واکر مدھا دک کی ادھک بین تا روپ اوستھا ہوئے۔ ار پندگل پران کی ورنہ دی پلٹے روپ اوستھا ہوئے۔

تاکا سما دھان۔ اس جیو کے پریو جن تو ایک پٹھری ہے کہ دُکھ نہ ہوتے، سُکھ ہوتے۔ انہ کچھو بھی کوئی ہی جیو کے پریو جن ہے نرائیں۔ بوہری دُکھ کا نہ ہونا، سُکھ کا ہونا ایک ہی ہے، جائیں دُکھ کا ابھاد سوئی سُکھ ہے۔ سو اس پریو جن کی سدھی جیو ادک کا ستیہ شردھان کئے ہوئے۔ کیسے؟ سو کہتے ہیں۔

پر ہم تو دُکھ دور کرنے دیشے آپا پر کا گیان اوشیہ چاہیے جو آپا پر کا گیان ہوتے تو آپ کو پہچانے پنا دُکھ کیسے دوری کرے۔ اتھوا آپ پر کو ایک جانی اپنا دُکھ دور کرنے کے اتھی پر کا اُچکار کرے تو اپنا دُکھ دور کیسے ہوتی؟ اتھوا آپ پر پھن اریو پر دیشے ہنکار ہنکار کرے۔ تائیں دُکھ ہی ہوتے تائیں آپا پر کا گیان بھتے ہی دُکھ دور ہوئے۔ بوہری آپ پر کا گیان جیو اجو کا گیان بھتے ہی ہوتی۔ جائیں آپ جیو ہے۔ شریر ادک اجو ہیں۔ جو نکھشتا دک کری جیو اجو کی پہچان ہوتی۔ تو آپا پر کو پھن پنو بھاسے۔ تائیں جیو اجو کو جاننا اتھوا جیو اجو کا گیان بھتے جن پدارتھنی کا اینمقا شردھان تیں دُکھ ہوتا تھا۔ تن کا ہتھار ہتھ گیان ہونے تیں دُکھ دوری ہوتی تائیں جیو اجو کو جاننا۔ بوہری دُکھ کا کارن تو کرم بندھن ہے۔ ارتاکا کارن متھیا تو ادک آسرو ہے۔ سو ان کو نہ پہچانے، ان کو دُکھ کا مول کارن نہ جانے تو ان کا ابھاد کیسے کرے؟ ان کا ابھاد نہ کرے تب کرم بندھن کیسے ہوتی، تائیں دُکھ ہی ہوتے۔ اتھوا متھیا تو ادک بھاو ہیں۔ مولے دُکھ مٹے ہیں۔ سو ان کو جیسے کے تیسے نہ جانے تو ان کا ابھاد نہ کرے تب دُکھی ہی رہے تائیں آسرو کو جاننا۔ بوہری سمت دُکھ کا کارن کرم بندھن ہے۔ سو یا کول نہ جائیں۔ تب یا تیں مُکت ہونے کا اُپائے نہ کرے تب تاکہ بنت تیں دُکھی ہوتی۔ تائیں بندھ کو جاننا۔ بوہری آسرو کا ابھاد کرنا سو سنور ہے۔ یا کا سو ٹوپ نہ جانے تو یا دیشے نہ پرورے تب آسرو ہی رہے تائیں ورتان دا آگامی دُکھ ہی ہوتی تائیں سنور کو جاننا۔ بوہری کھچت کھچت کرم بندھ کا ابھاد کرنا تاکا نام زجرا ہے سو یا کو نہ جانے تب واکی پرورے کا ادھی نہ ہوتی۔ تب سرو تھا بندھ ہی رہے تائیں دُکھ ہی ہوتی تائیں زجرا کو جاننا۔ بوہری سرو تھا سرو کرم بندھ کا ابھاد سو نا تاکا نام موککش ہے۔ سو یا کول نہ پہچانے تو یا کا اُپائے نہ کرے تب ہنسا دیشے کرم بندھ تیں پیچے دُکھ ہی کول رہے تائیں موککش کو جاننا۔ ایسے جیوادی سہت متو جانے بوہری شاسترادی کسی کد پت تن کول جانے اریسے ہی ہے۔ ایسی پرہیتی نہ آئی تو جانے کہا ہوتے تائیں تن کا شردھان کرنا کارج کاری ہے۔ ایسے جیوادی تنوئی کا ستیہ شردھان کئے ہی دُکھ نہ ہونے کا ابھاد وٹوپ پریو جن کی سدھی ہوئے۔ تائیں جیو ادک پدارتھ میں تے ہی پریو جن بھوت جانے۔ بوہری ان کے ویشیش بھید پنیہ پاپے ادک رُپ تن کا بھی شردھان پریو جن بھوت ہے جائیں

ایہاں پرشن۔ جو کیوں گیان بنا سرد پارتھ بھارتھ بھاسیں ناہیں۔ بھارتھ بھاسے بنا بھارتھ
 شردھان نہ ہوئی، تائیں مہتھا درشن کا تیگ کیسے بنے؟
 تاکا سما دھان۔ پارتھنی کا جانا، نہ جانا، ایتھا جانا تو گیا نادن کے اوسار ہے۔ بوہری پرتھنی
 ہسے سو جائیں ہی ہسے، بنا جائیں پرتھنی کیسے آہے، پرتھو توتھ ہے۔ پرتھو جیسے (کوڈ) پرتھ ہے
 سو جن سیوں پر یوجن ناہیں، تنی کون ایتھا جاتوں دایتھا جاتوں بوہری جیسے جائیں تیسے ہی مہنی
 کچھو واکا بگاڑ سدا ہے ناہیں، تائیں باؤلا سیانا نام پاوے ناہیں۔ بوہری جن سیوں پر یوجن
 پاتے ہے، تن کون جو ایتھا جائیں اریسے ہی مائیں تو بگاڑ ہوئی تائیں واکوں باؤلا کہتے۔ بوہری تن
 کو جو بھارتھ جانے اریسے ہی مانے تو سدا ہوتی تائیں واکوں سیانا کہتے۔ تیسے جو ہے یوجن پرتھ
 پر یوجن ناہیں، تن کون ایتھا جانا تو بھارتھ جانا بوہری جیسے جائیں تیسے شردھان کوڈ کچھو واکا بگاڑ
 سدا ناہیں تائیں مہتھا درشنی سمیگ درشنی نام پاوے ناہیں۔ بوہری جن سیوں پر یوجن پاتے ہے
 تن کون جو ایتھا جانے اریسے ہی شردھان کرے تو بگاڑ ہوئی تائیں یا کون مہتھا درشنی کہتے۔ بوہری
 تن کون جو بھارتھ جائیں اریسے ہی شردھان کرے تو سدا ہوتی تائیں یا کون سمیگ درشنی کہتے۔
 ایہاں اتنا جانا پر یوجن بھوت واپر یوجن بھوت پارتھنی کا نہ جانا دایتھا جاتا بھارتھ جانا جو ہوئی
 تائیں گیان کی ہن ادھکتا ہونا، اتنا جیو کا بگاڑ سدا ہے۔ تاکا نہت تو گیا نادن کرم ہے۔ بوہری
 تہاں پر یوجن بھوت پارتھنی کو ایتھا دایتھا شردھان کے جیو کا کچھو اور بھی بگاڑ سدا ہے
 تائیں یا کا نہت درشن موہ نا کرم ہے۔

ایہاں کہتے کہ جیسا جائیں تیسا شردھان کرے تائیں گیان نادن ہی کے اوساری شردھان
 بھاسے ہے۔ ایہاں درشن موہ کا درشنی نہت کیسے بھاسے؟
 تاکا سما دھان۔ پر یوجن بھوت جیوادی تونی کا شردھان کرنے یوگہ گیا نادن کا کشیو پشم
 تیں تو سرد سنگی پنچیدری کے بھیا ہے۔ پرتھو دروید رنگی مٹی گیاہ انگ پرینت پٹھے واکو یوگہ
 کے دیوادی گیا نادی یکت ہیں۔ تن کے گیا نادن کا کشیو پشم بہت ہوتے بھی پر یوجن
 بھوت جیوادی کا شردھان نہ ہوئی۔ ارتھنجی آدک کے گیا نادن کا کشیو پشم بھوت ہوتے بھی
 پر یوجن بھوت جیوادی کا شردھان ہوئی، تائیں جاتے ہے گیان درن ہی کے اوساری شردھا
 ناہیں۔ کوئی جدا کرم ہے سو درشن موہ ہے۔ یا کے اڈے تیں جیو کے مہتھا درشن ہوئے۔ تب
 پر یوجن بھوت جیوادی تونی کا ایتھا شردھان کرے ہے۔

प्रयोजन अप्रयोजन भूत पदार्थ

ایہاں کوڈ پوچھے کہ پر یوجن بھوت پارتھ کون کون ہے۔

چوتھا ادھیکار

(مستھیا درشن گیان چارتر کانوین)

دو

इस भवके सब दुःखनिके, कारण मिथ्याभाव।
तिनकी सत्ता नाश करि, प्रगटे मोक्ष उपाव ॥ १॥

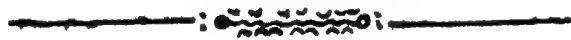
اب یہاں سنار دُکھنی کے پنج بھوت مستھیا درشن، مستھیا گیان، مستھیا چارتر میں تین کا سوڈپ ویشیش نوپن کیجئے ہے۔ جیسے دند ہے سوروگ کے کارن کا ویشیش کہے تو روگی کپستھہ سیون نہ کرے تب لوگ بہت ہوتے، تیسے یہاں سنار کے کارن کا ویشیش نوپن کرئے تو سناری مستھیا تو ادک کا سیون نہ کرے تب سنار بہت ہوتے۔ تائیں مستھیا درشنا دکنی کا سوڈپ ویشیش کہتے ہیں۔

(مستھیا درشن کا स्वरूप)

یہو جیوانادی میں کرم سمبندھ بہت ہے۔ یا کے درشن موہ کے اڈے میں بھیا سواتو شروہان تاکا نام مستھیا درشن ہے۔ جاتیں تد بھاؤ تو جو شروہان کرنے یوگیہ ارتھ ہے۔ تاکا جو بھاؤ سوڈپ تاکا نام تو ہے۔ تو نہاں تاکا نام اتھو ہے۔ جو اتھو ہے سواتیہ ہے تائیں، اس ہی کا نام مستھیا ہے۔ بوہری ایسے ہی ہوئے۔ ایسا پریتی بھاؤ تاکا نام شروہان ہے۔ یہاں شروہان ہی کا نام درشن ہے۔ یدیر پی درشن شبہ کا ارتھ سامانیہ اولوکن ہے تمھاری یہاں پر کرن لے ویش میں اس ہی دھاؤ کا ارتھ شروہان جانا ایسا ہے ہی سوا ارتھ سہی نام سوتر کی ٹیکا دشنے کہیا ہے۔ جاتیں سامانیہ اولوکن سنار موکھش کو کارن کوئی نہیں۔ شروہان ہی سنار موکھش کو کارن ہے۔ تائیں سنار موکھش کا کارن وشنے درشن کا ارتھ شروہان ہی جانا۔ بوہری مستھیا سوڈپ جو درشن کہتے شروہان تاکا نام مستھیا درشن ہے۔ جیسے دستو کا سوڈپ نہیں۔ تیسے ماننا جیسے ہے تیسے نہ ماننا ایسا وپریتا بھینی ویش کہتے وپریتا ابھیراے تاکوں لے مستھیا درشن ہوئے۔

بچ کُل پائے دُکھ مانے تھا۔ سوتا کا ا بھاؤ ہونے میں دُکھ کا کارن رہیا نہیں۔ بوہری اُتھ کُل پائے
 سکھ مانے تھا۔ سوا ب اُتھ کُل بنا ہی تر لویہ پوجہ اُتھ پد کو پراپت ہے۔ یا پرکار بدھنی کے سروکرم کے
 ناش ہونے میں سرو دُکھ کا ناش بھی ہے۔ دُکھ کا تو لکھشن آکھتا ہے سو آکھتا ہی ہو ہے جب
 اچھا ہوتے۔ سو اچھا کا دلا اچھا کے کارنی کا سرو تھا ا بھاؤ بھیا تائیں زاکل ہونے سرو دُکھ بہتانت
 سکھ کوں اُتھ بھوئے ہے، جاتیں زاکل پنا ہی سکھ کا لکھشن ہے۔ سنسار وٹھے بھی کوئی پرکار زاکلت
 ہوئی سب ہی سکھ مانے ہے۔ جہاں سرو تھا زاکل بھیا تھاں سکھ سمپورن کیسے نہ مانے؟ یا پرکار
 سمیک درشنادی سادھن میں بستھ پد پائے سرو دُکھ کا ا بھاؤ ہوئے۔ سرو سکھ پرگٹ ہوئے۔
 اب ایہاں اپدیش دیجئے ہے۔ ہے بھوہ! ہے بھائی! تو کوں سنسار کے دُکھ دکھائے تے کجھ
 وٹھے بیتیں ہیں کہ ناہیں سو دچارہ ار تو اُپائے کرے ہے۔ تے جھوٹے دکھائے سو ایسے ہی ہیں کہ
 ناہیں سو دچاری ار بستھ پد پائے سکھ ہونے کہ ناہیں سو دچاری جو تیرے پریتی جیسے کی ہے۔
 تیہی آئے ہے۔ تو تو سنسار میں چھوٹی بستھ پد پائے کا ہم اُپائے کہیں ہیں سو کرنا دلب
 متی کرے۔ یہ اُپائے کئے تیرا کلیان ہوگا۔

इति श्री मोक्षमार्ग प्रकाशक नाम शास्त्रविषय संसारदुःख का
 वा मोक्षसुख का निरूपक तृतीय अधिकार सम्पूर्ण मया ॥ ३॥



ایہاں کوؤ کہے 'دان لالہ بھوگ آپ بھوگ تو کرتے نہیں' ان کی شکلی کیسے پرگٹ بھی؟
 تاکا سما دھان۔ اے کاہیہ روگ کے اپیار تھے روگ ہی نہیں تب اپیار کاہے کو کرے۔
 تاتیں ان کاریں کا سد بھاؤ تو نہیں۔ ار ان کا روگن ہار کرم کا ابھاؤ بھیا۔ تاتیں شکلی پرگٹ
 کہتے ہے۔ جیسے کوؤ نہیں گن کیا چاہے تاکوں کا ہونے روکیا تھا تب دگھی تھا۔ جب واکے
 روگنا دود بھیا ار (جس) کا رچ کے ار تھی گیا چاہے تھا سو کاریہ نہ رہیا تب گن بھی نہ کیا تب
 واکے گن نہ کرتے بھی شکلی پرگٹ کہتے۔ جیسے ہی ایہاں بھی جانتا۔ بوہری گیا نادی کی شکلی روپ
 انت ویریہ پرگٹ ان کے پائے ہے۔ بوہری اگھائی کرمنی وشے موہ نہیں پاپ۔ کر تن کا ادے
 ہوئیں دگھ مانے تھا پنیہ پرگٹ کا ادے کوں سکھ مانے تھا 'پسار تھیں آگھتا کری سرود دگھ ہی
 تھا۔ اب موہ کے ناش تیں سرود آگھتا دود ہونے تیں سرود دگھ کا ناش بھیا۔ بوہری جن کارن
 کری دگھ مانے تھا۔ تے تو کارن مرو نشٹ بھئے۔ ار جن کری کچت دگھ دور ہونے تیں سکھ مانے
 تھا 'سواب مول ہی میں دگھ رہیا نہیں۔ تاتیں ہنی دگھ کے اپیارنی کا کچھو پریون رہیا نہیں'
 جو تن کری کاریہ کی سدھی کیا چاہے۔ تاکی سو یکھو ہی سدھی ہوئے رہی ہے۔ اس ہی کا ویش
 دکھائے ہے۔

ویدیہ وشے اسانا کا ادے تیں دگھ تیں دگھ کے کارن شریر وشے روگ کھشود دھاؤک
 ہوتے تھے۔ اب شریر ہی نہیں تب کہاں ہوتے ہار شریر کی انشٹ اوستھا کوں کارن آہتا پادک
 تھے سواب شریر بنا کوں کو کارن ہوتے ہار باسیہ انشٹ رمت بنے تھا۔ سواب ان کے انشٹ
 رہیا ہی نہیں۔ ایسے دگھ کا کارن کا تو ابھاؤ بھیا۔ بوہری سانا کا ادے تیں کچت دگھ میٹنے کے
 کارن اوشدھی بھو خادک تھے 'تن کا پریون رہیا نہیں۔ ار انشٹ کاریہ پرا دھین رہیا نہیں'
 تاتیں باسیہ بھی مترادک کوں انشٹ مانے کا پریون رہیا نہیں۔ ان کری دگھ میٹیا چاہے تھا و
 انشٹ کیا چاہے تھا سواب سمپورن دگھ نشٹ بھیا ار سمپورن انشٹ پایا۔ بوہری آؤ کے رمت تیں
 مرن جیون تھا۔ تہاں مرن کری دگھ مانے تھا۔ سو اوناشی پد پایا۔ تاتیں دگھ کا کارن رہیا نہیں۔ بوہری
 دروہ پرائنی کو دھرے کیتک کال بیونے مرنے تیں سکھ مانے تھا۔ تہاں بھی ترک پریائے وشے
 دگھ کی ویشٹا کری تہاں جیونا نہ چاہے تھا۔ سواب اس سدھ پریائے وشے دروہ پرائن بنا ہی
 اپنے چتہ پرائن کری سدا کال جیوے ہے۔ ار تہاں دگھ کا ولش بھی نہ رہیا ہے۔ بوہری نام کرم تیں
 اُشبہ گتی جاتی آدی ہوتے دگھ مانے تھا۔ سواب تن سین کا ابھاؤ بھیا دگھ کہاں تیں ہوتے؟
 ار شبہ گتی جاتی آدی ہوتے کچت دگھ دور ہونے تیں سکھ مانے تھا 'سواب تن بنا ہی سرود دگھ کا
 ناش ار سرود سکھ کا پرکاش پائے ہے۔ تن کا بھی کچھو پریون رہیا نہیں۔ بوہری گوتے رمت تیں

گرمی کی اچھا آگے۔

ایہاں کوؤ کے شرادک بنا گرمی کیسے ہوئی؟
 تاکا سما دھان۔ اندریہ گیان ہوتے تو دروینہ اندریادک بنا گرمی نہ ہوتا تھا۔ اب ایسا سوجھا
 پرگٹ بھیا۔ (جو) بنا ہی اندریہ گرمی ہوئے۔ ایہاں کوؤ کے جیسے من کری پیر شادک کو جانے
 ہے۔ جیسے جانا ہوتا ہوگا۔ تو چا جیہ آدی کری گرمی ہوئے جیسے نہ ہوتا ہوگا۔ سو ایسے ناہیں ہے
 من کری تو سمر ندی ہوتیں اسپشٹ جانا کھو ہوئے۔ ایہاں تو سیش دہاوک کو جیسے تو چا
 جیہ اتیادی کری پیر شے سوادے سوکھے ویکھے سنے جیسا اسپشٹ جانا ہوئے۔ تیں تیں بھی انت
 گنا اسپشٹ جانا تہی کے ہوئے۔ دیشیش اتنا بھیا ہے۔ دہاں اندریہ دیشے کل سنیوگ ہوتیں
 ہی جانا ہوتا تھا۔ ایہاں دودر ہے بھی ویسا ہی جانا ہوئے۔ سو پیر شکتی کی مہا ہے۔ بوہری
 من کری کھو اتیہ اگت کو وادیک کون جانا چاہے تھا۔ اب سردی اندی تیں انت کال
 پریشتبے سرو پدارتھ تی کے دروہ کشیتر کال بھاو تہی کو یک پتا جالے ہے۔ کوؤ بنا جالے
 رہیا ناہیں۔ جاکے جانے کی اچھا آگے۔ ایسے اتی دکھ ار دکھنی کے کارن تہی کا ابھاؤ جانا۔
 بوہری مہ کے اڈے تیں متھیا تو کشلے بھاو ہوتے تھے تہی کا سرد تھا ابھاو بھیا تاہیں دکھ
 کا ابھاو بھیا۔ بوہری اتی ہے کارن کا ابھاو بھیا تاہیں دکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا ہے۔
 سو کارن کا ابھاو دکھلے ہے۔

سرد تو تھارتھ پرتی بھاسے، اتو شر دھان رُوپ متھیا تو کیسے ہوئی؟ کوؤ انٹ رہیا ناہیں
 تندر۔ سویم ایو۔ انٹ پادے ناہیں ہے۔ آپ کردھ کوٹسوں کرے؟ ستھ تی تیں اوچا کوئی
 ہے ناہیں۔ امدادک آپ ہی تیں نے ہیں۔ انٹ پادیں ہیں، کو شومان کرے؟ سرو بھوی
 قویہ بھاسی گیا۔ (کوؤ) کامیہ رہیا ناہیں، کاہو سیوں پریوچن رہیا ناہیں، کاہے کا لوبھ کرے؟
 کوؤ اینہ انٹ رہیا ناہیں، کون کامیہ تیں ہاسیہ ہوئی؟ کوؤ اینہ انٹ پرتی کرنے یوگیہ ہے
 ناہیں، ایہاں کہا رتی کرے؟ کوؤ دکھ ایک سنیوگ رہیا ناہیں، کہا رتی کرے؟ کوؤ
 انٹ انٹ سنیوگ دیوگ رہتا ناہیں، کاہے کا شوک کرے؟ کوؤ انٹ کرنے والا کلون رہیا
 ناہیں، کون کلیمے کرے؟ سرو دشتو نے سو بھاو لے بھاسے، آپ کو انٹ ناہیں، کہا جگسا
 کرے؟ کام پڑا دھو ہونے تیں استری پرش، اہیہ سیوں منے کا کھو پریوچن ناہیں، کاہے کو پرش
 استری پونٹک دیہ رُوپ بھاو ہوئی؟ ایسے مہ اپجے کے کارن کا ابھاو جانا۔ بوہری انترے
 کے اڈے تیں شکتی ہیں پناگری پونڈن دہوتی متھیا تاکا ابھاو بھیا، تاہیں دکھ کا ابھاو بھیا
 بوہری انت شکتی پرگٹ بھتی، تاہیں دکھ کے کارن کا بھی ابھاو بھیا۔

کے پیچھے کھائے تیں اچھا بہت ہے۔ دیونی کے منہ کھائے تیں اچھا تھوڑی ہے۔ بوہری منشیہ
 تیج بھی سکھی دکھی اچھا ہی کی اچھا جانتے پیچھے کھائے تیں جا کے اچھا بہت تا کو دکھی
 کہتے ہے۔ منہ کھائے تیں جا کے اچھا تھوڑی تا کوں سکھی کہتے ہے۔ پرانتھ تیں گھنا وا
 تھوڑا دکھی ہے، سکھ ناہیں ہے، دیوا دک کوں بھی سکھی مانیتے ہے سو بھرم ہی ہے۔ ان کے
 چوتھی اچھا کی مکھیتا ہے تا تیں آ کو بت ہیں۔ یا پرکار جو اچھا ہو ہے سو متھیا تو اگیان ایشم تیں
 ہو ہے۔ بوہری اچھا ہے سو آ کھتا ہے، آ کھتا ہے سو دکھ ہے۔ ایسے سر و سناری جو نانا
 دکھنی کری پیرت ہی ہوتی رہے ہیں۔

(دुःख निवृत्ति का उपाय)

اب جن جیونی کوں دکھ تیں پھوٹنا ہوتے سو اچھا دودھ کرنے کا پائے کرو۔ بوہری اچھا
 دودھ ہی ہوتی جب متھیا تو اگیان ایشم کا ابھاؤ ہوتی ارسیگ درشن گیان چارتر کی پراپتی
 ہوتے۔ تا تیں اس ہی کاریہ کا ایشم کرنا یوگیہ ہے۔ ایسا سادھن کرتے جیتی جیتی اچھا مٹے تا
 تیتا ہی دکھ دور ہوتا جائے۔ بوہری جب موہ کے سر دھتا ابھاؤ تیں سر و اچھا کا ابھاؤ ہوتی تب
 سر و دکھ مٹے، سانجا سکھ پرگئے۔ بوہری گیانا دھن درشنا دھن انترائے کا ابھاؤ ہوتے تب اچھا
 کا کارن کھشیو پشم گیان درشن کا دا شکتی ہین پنا تا کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ انت گیان درشن دیمہ
 کی پراپتی ہوتے۔ بوہری کیتیک کال پیچھے اگھائی کر منی کا بھی ابھاؤ ہوتے تب اچھا کے بابیکارن
 رن کا بھی ابھاؤ ہوتے۔ سو موہ گئے پیچھے ایک سمیہ ماتر بھی کھمبو اچھا اپیادنے کو سمرتھ تھے ناہیں۔
 موہ ہی تے کارن تھے تا تیں کارن کہے ہیں۔ سو اپنی کا بھی ابھاؤ بھیا تب سہہ پد کوں پراپت ہو
 ہیں۔ تہاں دکھ کا دا دکھ کے کارن کا سر دھتا ابھاؤ ہوتے تیں سدا کال انو پمہ اکھنت کر و کرشٹ
 آند بہت انت کال دراجمان رہے ہیں۔ سوئی دکھائے ہے۔

(सिद्ध अवस्था में दुःख के अभाव की सिद्धि)

گیانا دھن درشنا دھن کا کھشیو پشم ہوتے دا اڈے ہوتے موہ کر ہی ایک ایک دے دیکھنے
 جانتے کی اچھا کری ہلا یا کل موتا تھا۔ سو اب موہ کا ابھاؤ تیں اچھا کا ابھاؤ بھیا۔ تا تیں دکھ کا
 ابھاؤ بھیا ہے۔ بوہری گیانا دھن درشنا دھن کا کھشے ہوتے تیں سر و اندینی کو سر و دیشنی کا ٹیگ پت گرس بھیا
 تا تیں دکھ کا کارن بھی دور بھیا ہے۔ سو ہی دکھائے ہے۔ جیسے نیر کر ہی ایک دے دے کون دیکھا
 چاہے تھا۔ اب تر کال مدنی تر لوک کے سر و مدھن کو ٹیگ پت دیکھے ہے۔ کو پند بھیا رہیا ناہیں
 جا کے دیکھنے کی اچھا اچھے۔ ایسے ہی سر و دیشنی کر ہی ایک ایک دے دے کو گریا چاہے تھا۔ اب تر کال
 مدنی تر لوک کے سر و پشش رس گندھ شبدنی کو ٹیگ پت گرے ہے۔ کوڈ بنا گریا رہیا ناہیں جا کے

ہی دُکھ مانے ہیں۔ سو دُکھری ہے بوہری ایک اچھا بابیہ بنت میں بنے ہے سو ان تین
 پرکار ہی اچھائی کے اٹو ساری پرورتے کی اچھا ہو ہے۔ سو تین
 پرکار اچھائی دے اچھا ایک پرکار کی اچھا انیک پرکار
 ہے۔ جہاں کیتی پرکار اچھا پورن ہونے کے کارن پنیہ اُٹے میں ہے۔ تہی کا سادھن
 میگ پت ہوئی سکے تائیں تائیں ایک کو چھوری انیہ کو لاگے، اُگے بھی واکوں چھوری انیہ کو
 لاگے۔ جیسے کا ہوئے انیک سامگری ملی ہے، وہ کا ہو کو دیکھے ہے، داکو چھوری راگ مٹنے
 ہے۔ داکو چھوری کا ہو کا برا کرنے لگی جلتے، داکو چھوری بھوجن کرے ہے اتھوا دیکھے دے
 ہی ایک کو دیکھی انیہ کو دیکھے ہے۔ ایسے ہی انیک کارینی کی پدتی دے اچھا ہوئے سو
 اس اچھا کا نام پنیہ کا اُٹے ہے۔ یا کوں جگت مسکھ مانے ہے سو مسکھ ہے تائیں دُکھ
 ہی ہے۔ کا ہے تے۔ پر مٹم تو سرف پرکار اچھا پورن ہونے کے کارن کا ہوئے بھی نہ ہیں۔
 ار کیتی پرکار اچھا پورن کے کارن بیٹیں تو میگ پت تہی کا سادھن نہ ہوتے۔ سو ایک کا
 سادھن یاد تہ ہوتے تات واکے آکٹا ہے ہے۔ واکا سادھن پھی اُس ہی سمیہ انیہ
 کا سادھن کی اچھا ہونے تب واکے آکٹا ہوتے۔ ایک سمیہ بھی لراکل نہ رہے۔ تائیں دُکھ
 ہی ہے۔ اتھوا تین پرکار اچھا وگ کے مشادنے کی سمیختہ اپائے کرے ہے، تائیں کجیت
 دُکھ گھائی ہو ہے، سو دُکھ کا تو ناش نہ ہوئی تائیں دُکھ ہی ہے۔ ایسے سنساری جیونی کے
 سو پرکار دُکھ ہی ہے۔ بوہری یہاں اتنا جاننا۔ تین پرکار اچھائی کری سو جگت پیرت ہی
 ہے اچھائی اچھا تو پنیہ کا اُٹے آئے ہوئی سو پنیہ کا بندھ دھرا تو راگ میں ہوئی سو دھرا تو
 راگ دے جو تھوڑا لاگے۔ جو تو بہت پاپ کریانی دے ہی پورے ہے۔ تائیں چوتھی
 اچھا کوئی جیو کے کدایت کال دے ہی ہو ہے۔ بوہری اتنا جاننا۔ جو سامان اچھا دان
 جیونی کی اپیکشا تو چوتھی اچھا دالا کے کچھ تین پرکار اچھا کے گھٹے تیں مسکھ کہتے ہے۔ بوہری
 چوتھی اچھا دالا کی اپیکشا مہان اچھا والا چوتھی اچھا ہو تیں بھی دُکھی ہو ہے۔ کا ہوئے بہت
 دُکھوتی ہے۔ اروا کے اچھا بہت ہے تو وہ بہت آکٹا دان ہے۔ ار جا کے تھوڑی دُکھوتی ہے
 اروا کے اچھا تھوڑی ہے تو وہ تھوڑا آکٹا دان ہے۔ اتھوا کو دُکے ایشٹ سامگری ملی ہے
 ہاکے اُس کے دُور کرنے کی اچھا تھوڑی ہے۔ تو وہ تھوڑا آکٹا دان ہے۔ بوہری کا ہوئے
 ایشٹ سامگری ملی ہے۔ پر تو تائے اُن کے پو گئے کی وانیہ سامگری کی اچھا بہت ہے تو وہ
 جیو گھنا آکٹا دان ہے۔ تائیں مسکھی دُکھی ہونا اچھا کے اٹو سا جاننا، بابیہ کارن کے آدھیں
 نہیں ہے۔ نار کی دُکھی اردو مسکھی کہتے ہے۔ سو بھی اچھا ہی کی اپیکشا کہتے ہے۔ تائیں نار کیتی

سو کشتے ہی تیس ڈکھ ہے۔ ار ان کے کشتے جیتا تھوڑا ہے۔ بتا ڈکھ بھی تھوڑا ہے۔ تاتیں اُدرنی کی اپیکھا اُنی کو سُکھی کہتے ہے۔ پر مانتھیں کشتے بھادریوے ہے تاکری ڈکھی ہی ہیں۔ بوہری ویدنیہ وٹے ساتا کا اُدے بہت ہے۔ تہاں بھونترک کے تو تھوڑا ہے۔ دیمابھنی کے اُپری اُپری ویش ہے۔ اشٹ شریکی اوسٹھا استری مندر آدی سامگھی کا سنیوگ پائے ہٹے۔ بوہری کداجت کچت اساتا کا بھی اُدے کوئی کارن کری ہو ہے۔ تہاں بکرشٹ دیون کے کچھو پرگٹ بھی ہے۔ ار اُتکرشٹ دیون کے ویش پرگٹ نہیں ہے۔ بوہری آئیو بڑی ہے جگمنہ دس ہزار وٹش اُتکرشٹ اکتیس ساگر ہیں۔ یاتے ادھک آو کا دھاری موکھش مارگ پائے بنا ہوتا نہیں۔ سو اتنا کال وٹے سُکھ میں مگن رہے ہے۔ بوہری نام کرم کی دیوگتی آدی سروپنیہ پر کرتی تی ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں سُکھ کا کارن ہے۔ ار گوتہ وٹے اُتج گوتہ ہی کا اُدے ہے۔ تاتیں مہنت پدکوں پراپت ہیں۔ ایسے ان کے پنیہ اُدے کی ویشا کری اشٹ سامگھی ملی ہے۔ ار کشاہنی کری اچھا پائے ہے۔ تاتیں تنی کے بھوگنے وٹے آسکت ہوئے رہے ہیں پر تھو اچھا ادھک ہی ہے۔ تاتیں سُکھی ہوتے نہیں۔ اُپنے دیون کے اُتکرشٹ پنیہ کا اُدے ہے۔ کشتے بہت منہ ہے۔ تھاپی تنی کے بھی اچھا کا ابھاد ہوتا نہیں۔ تاتیں سارے تیس ڈکھی ہی ہے۔ ایسے سروتر سنار وٹے ڈکھ ہی ڈکھ پائے ہے۔ ایسے پریاتے اپیکھا ڈکھ کا ورن کیا۔

(دور کا سامانہ سوارپ)

اب اس سروڈکھ کا سامانہ سورپ کہتے ہے۔ ڈکھ کا لکھن آکھتا ہے۔ سو اُکھا اچھا ہوتے ہوئے۔ سو اس سنساری جیو کے اچھا انیک پرکار پائے ہے۔ ایک تو اچھا وٹے گرمن کی ہے۔ سو دیکھا جانا چاہے۔ جیسے ورن دیکھنے کی راگ مٹنے کی ادیکت کہ جاننے کی ایتادی اچھا ہو ہے۔ سو اہاں انیہ کچھو پڑا نہیں۔ پر تھو یادوت دیکھے جانے نہیں تاوت مہاویا کل ہوتے۔ اس اچھا کا نام وٹے ہے۔ بوہری ایک اچھا کشتے بھادری کے اوساسی کاہیہ کرنے کی ہے۔ سو کاہیہ کیا چاہے۔ جیسے بُرا کرنے کی بہن کرنے کی ایتادی اچھا ہو ہے۔ سو اہاں بھی انیہ کوئی پڑا نہیں۔ پر تھو یادوت وہ کاہیہ نہ ہوتی تاوت مہاویا کل ہوتے۔ اس اچھا کا نام کشتے ہے۔ بوہری ایک اچھا پاپ کے اُدے میں شریہ وٹے یا بابہیہ اشٹ کارن ہیں تب اُن کے دُوری کرنے کی ہوئے۔ جیسے روگ پڑا کھشو دھا آدی کا سنیوگ بھٹے اُن کے دُور کرنے کی اچھا ہو ہے سو اہاں بوہری پڑا مانے ہے۔ یادوت وہ دُوری نہ ہوتی تاوت مہاویا کل رہے۔ اس اچھا کا نام پاپ کا اُدے ہے۔ ایسے ان تین پرکار اچھا ہوتے سرو

دکھی ہوئے۔ سوائے دُکھ پر تیکش ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم بہت کہا کہیں۔ پر تیکش جا کو د
 بھاسے سو کہیا کیسے سنیں۔ کا ہٹو کے کراچت کچت ساتا کا اُدے ہوئے۔ سو آکلتا ہے۔
 ار تیر تھنک آوی پد موکش مارگ پائے بنا ہوئے ناہیں۔ ایسے منشیہ پر پائے وٹھے دُکھ
 ہی ہیں۔ ایک منشیہ پر پائے وٹھے کوئی اپنا بھلا ہونے کا پائے کرے تو ہونے سکے ہے۔
 جیسے کا نا سا تھا * کی جڈ دا بانڈ * تو پوٹھے یوگیہی ناہیں اریج کی پسی کانی سو بھی پوسی
 جلتے ناہیں۔ کوئی سودا کا لو بھی دا کوں بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو دا کو بونی دے تو دا کے
 بہت ساٹھے ہوتیں۔ تنی کا سودا بہت میٹھا آدے۔ تیسے منشیہ پر پائے کا بالک دبدھ پنا تو
 نُسکے (دبھو گئے) یوگیہی ناہیں اریج کی اوستھا سود دگ کلش آوی کرئی یکت تہاں سُکھ ہونی
 سکے ناہیں۔ کوئی دبتے سُکھ کا لو بھی یا کو بگاڑے تو بگاڑو۔ ارجو یا کو دھرم سادھن دتے
 لگا دے تو بہت اُدے پد کو پادے۔ تہاں سُکھ بہت بڑا کل پائے۔ تاتیں ایہاں اپنا بہت
 سادھنا۔ سُکھ ہونے کا بھرم کری در تھانہ کھو دنا۔

دے بھرتی کے دُکھ

بُہری دیو پر پائے وٹھے گیانا دُک کی فکتنی کھو آوی تیں ویشیش ہے۔ متھیا تو کری
 اتنو شر دھانی ہونے سہے ہیں۔ بُہری تنی کے کشائے کھو مندھے، تہاں بھون داسی
 دینتر جوتل کنی کے کشائے بہت مند ناہیں ار اُیوگ تنی کا چنل بہت ار کھو فکتنی بھی ہے
 سو کشائینی کے کاریہی وٹھے پورے ہیں۔ کو تو بل وشیادی کاریہی وٹھے لگی رہے ہیں۔ سو تن
 آکلتا کری دُکھی ہی ہیں۔ بُہری دیو رنن کے اُوری اُوری وشییش مند کشائے ہے ار
 فکتنی وشییش ہے تاتیں آکلتا کھٹے تیں دُکھی بھی گھٹا ہے۔ ایہاں دیون کے کرو دھ مان
 کشائے ہے۔ پر نتو کارن تھوڑا ہے۔ تاتیں تنی کے کاریہی کی گونتا ہے۔ کا ہٹو کا بڑا کرنا دا کا ہٹو
 کوں بین کرنا اُتیادی کاریہی بکرشٹ دیون کے تو کو تو بل آوی کری ہونی ہے۔ ار اُسکرشٹ
 دیونی کے تھوڑا ہو ہے، مُکھیتا ناہیں۔ بُہری مایا لوبھ کشائینی کے کارن پائے ہیں۔ تاتیں
 تنی کے کاریہی کی مُکھیتا ہے۔ تاتیں چھل کرنا وٹھے سامگری کی چاہ کرنی اُتیادی کاریہی ویش
 ہوئے۔ سو بھی اُوپے اُوپے دیون کے گھالی ہے۔ بُہری اُسہ رنی کشائے کے کارن
 گھنے پائے ہیں تاتیں ان کے کاریہی کی مُکھیتا ہے۔ بُہری ارنی شوک بھے جُگپسا ان کے کارن
 تھوڑے ہیں تاتیں ان کے کاریہی کی گونتا ہے۔ بُہری استری وید پُرش وید کا اُدے ہے۔
 ار سنے کا بھی نہت ہے سو کام سیون کرے ہیں۔ اسے بھی کشائے اُوری اُوری مند ہیں۔
 اہمندی کے ویدنی کی منتا کری کام سیون کا اُجاو ہے۔ ایسے دیون کے کشائے بھاو ہیں

مند کشائے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جیونی کے ہوئے۔ تائیں مکھیہ تاناہیں۔ بوہری دیدنیہ دشت
 مکھیہ اسانا کا اڈے ہے۔ تاکری روگ پٹا چھدا ترشا چھیدن بھیدن بہت بھارہیں دشت
 اشن انگ بھنگ آدی اوستھا ہوئے۔ تاکری دکھی ہوتے پرتیکمش دیکھے ہے۔ تائیں
 بہت نہ کیا ہے۔ کاہو کے کداجت بکھت سانا کا بھی اڈے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جیونی
 کے ہوئے۔ مکھیہ تاناہیں۔ بوہری آئیوانتر مہورت آدی کوئی دوش پرینت ہے۔ تہاں
 گھنے جیو ستوک آئیو کے دھارک ہوئے تائیں جنہو مرلا کا دکھ پاوے میں۔ بوہری بھوگ
 بھومیوں کی بڑی آئیو ہے اران کے سانا کا بھی اڈے ہے سووے جیو تھوڑے ہیں۔
 بوہری ناہم کریم کی مکھیہ پئے تو ترشچ گتی آدی پاپ پر کر تین نکاہی اڈے ہے۔ کاہو
 کے کداجت گیتی پنیہ پر کر۔ کا بھی اڈے ہوئے۔ پرنو تھوڑے جیونی کے تھوڑا ہوئے۔
 مکھیہ تاناہیں۔ بوہری گوترو دشت نیچ گوترو ہی کا اڈے ہے تائیں ہیں ہوئے سہیں۔ ایسے
 ترشچ گتی دشت مہادکھ جاننے۔

(مनुषی گاتی کے دوش)

بوہری منشیہ گتی دشت اسکیا تے جیو تو بدھی اپریات میں تے سمیو چھن ہی ہیں تہی
 کی تو آئیو استھاس کے اٹھا ہویں بھاگ مارتے۔ بوہری گیتی جیو گرہ میں آئے تھوڑے ہی
 کال میں مرن پاوے ہیں۔ تہی کی تو شکتی پرگٹ بھاسے ناہیں ایسا۔ تہی کے دکھ ایکسید دت
 جانا۔ دیشیش ہے سوو دیشیش جانا۔ بوہری گرہ جنی کے گیتیک کال گرہ میں رہنا پچھے باہیہ
 نکنا ہوئے۔ سو تہی کا دکھ کا درن کرم ایکشا پورو درن کیا ہے تیسے جانا۔ وہ سرو درن
 گرہج منشیہ نی کے سمھوے ہے۔ اتھوا تر پنی کا درن کیا ہے۔ تیسے جانا۔ دیشیش ہوئے ایہاں
 کوئی شکتی دیشیش پائے ہے داراجہ دک نی کے دیشیش سانا کا اڈے ہوئے واکشتریا دک
 نی کے اچ گوترو کا بھی اڈے ہوئے۔ بوہری دھن گتیب آوک کارنت دیشیش پائے ہے
 ائیادی دیشیش جانا۔ اتھوا گرہج آدی اوستھا کے دکھ پرتیکمش بھاسے ہیں جیسے۔ دشتا
 دشت لٹ آئے تیسے گرہج میں شکر ثونت کا بندہ کو اپنا شریر روپ کری جیو آئے۔ پچھے تہاں
 کرم میں گیا نادرک کی دشریر کی بدھی ہوئی۔ گرہج کا دکھ بہت ہے۔ سکوج روپ اوندھوں
 مکھ کھشو دھا ترشادی بہت تہاں کال پودن کرے۔ بوہری باہیہ پچھے تب بالیہ اوستھا میں
 مہادکھ میں۔ کووے ہے۔ بالیہ اوستھا میں دکھ تھوڑا ہے سو تاناہیں ہے۔ شکتی تھوڑی ہے تائیں
 دیکت نہ ہوئے سکے ہے۔ پچھے دیا پاو آدی داپو دشت اچھا آدی مکھنی کی پرگٹا ہوئے۔ اشن
 اشن جنت آکلتا رہو ہی کرے۔ پچھے وردھی ہوئی تب شکتی میں ہوئی جاتے تب پرم

ارکھشو دھاتر شا ایسی ہے۔ سرو کا بھکشن پان کیا جاے ہے۔ ار تھاں کی مانی ہی کا بھوجن
 بلے ہے سو مانی بھی ایسی ہے جو ایہاں آدے تو تا کی در گندھ میں کیٹی کو سنی کے شنیہ
 مری جاتے۔ ار شیت اشن تھاں ایسا ہے لکشن یوجن کا لوہا کا گولہ ہوئی سو بھی تنی
 کی بھسم ہوئے جاتے۔ کہیں شیت ہے، کہیں اشن ہے۔ بوہری تھاں پر تھوی شاستن
 تہاں ہی ہا تیکشن کنٹکس کر بہت ہے۔ بوہری تہاں پر تھوی دشنے بن میں سو
 شستر دسار اسمان پر آدی بہت ہیں۔ ندی ہے سوتا کا سپرش۔ بچے شریہ کھنڈ کھنڈ
 ہوئے جاتے ایسے جل بہت ہے۔ پونا ایسا پر چند ہے۔ جاکری شریہ گدھ ہوا جاتے ہے۔
 بوہری نار کی نار کی کول۔ نیک پر کار پڑیں گمانی میں پیلیں کھنڈ کھنڈ کریں، ہانڈی
 میں راندھیں، کوڑ لہا میں تپت لوہا آدک کا سپرش کرا دیں اتیادی دینا اچھا دیں۔
 تیسری پر تھوی پرینت اسرکار دیو جاتے تے آپ پڑا دیں وار سپر لٹا دیں۔ ایسی دینا
 ہوتے بھی شریہ تھوئے ٹاہیں۔ باراد کھنڈ کھنڈ ہوئی جاتے تو بھی ملی جلتے۔ ایسی مہا
 پڑا ہے۔ بوہری ساتا کا نمت تو کچھو ہے ناہیں۔ کوئی اشن کد اچت کوئی کے اپنی مانی
 تیں کوئی کارن ایکشا ساتا کا آدے ہوئے سو بلوان ناہیں۔ بوہری آتو تھاں بہت جگھنیہ
 دس ہزار ودش، ات کر شٹ تیں ساگر۔ اتنے کال ایسے دکھ تھاں سمنے ہوئے۔ بوہری
 نام کرم کی سرو پاپ پر کرتی نہیں کا آدے ہے۔ ایک بھی پنیہ پر کرتی کا آدے ناہیں۔ تنی
 کری مہا دکھی ہیں۔ بوہری گو تر دشنے پنج گو تر ہی کا آدے ہے۔ تاکاری مہنت تانہ ہوئی
 تائیں مہا دکھی ہیں۔ ایسے رک گئی دشنے مہا دکھ جاتے

تیرینچ ماتیکے دھار

بوہری تینچ گئی دشنے بہت بدھی اپریات جیو ہیں۔ تنی کے تو اشناس کے اٹھا دیں
 بھاگ ماتر آتو ہیں۔ بوہری کیٹی پریات بھی چھوئے جیو ہیں۔ سو ان کی شکتی پر گٹ
 بھاسے ناہیں۔ تنی کے دکھ ایکندریہ مت جانتا گیانا آدک کا دشنیش ہے سو دشنیش
 جانتا۔ بوہری بڑے پریات جیو کیٹی سمور جین ہیں، کیٹی گر بھج ہیں۔ تنی دشنے گیانا آدک
 پر گٹ ہوئے تو دشنیش کی اچھا کری اکولت میں بہت کو تو اشن دشنے کی پراتی ناہیں
 ہے، کاٹو کو کد اچت کینچت ہوئے۔ بوہری مٹھیا تو بھاڈ کری اتو شر دھانی ہوئے
 ہی رے ہیں۔ بوہری کشائے مکھیہ پنے پتھری پاتے ہے۔ کرودھ مان کری پر سپر لٹے
 ہیں۔ بھکشن کرے ہیں۔ دکھ دے ہیں۔ مایا لوہہ گری چھل کرے ہے، دوستو کول چاہے
 ہیں۔ ہاسیہ آدک کری تنی کشائینی کا کارینی دشنے پر دتے ہیں۔ بوہری کاٹو کے کد اچت

ادھلتا بھتی ہے۔ بوہری بولنے جانے کی شکلی بھتی ہے۔ تھاں بھی جے ابراہیمیں ما
 ریات بھی ہیں شکلی کے دھارک چھوٹے جیویں۔ تن کی شکلی پرگٹ ہوتی تہیں۔
 بوہری کیتی ریات بہت شکلی کے دھارک بڑے جیویں۔ تنی کی شکلی پرگٹ ہوئے۔
 تاتیں تے جیو ویشنی کا اُپائے کرے ہیں۔ دُکھ دُوری ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ کرودھ
 آدی کری کاٹا، مارنا، رٹنا، چھل کرنا، انا آدی کا سنگرہ کرنا، بھاگنا، اتیادی کاریہ
 کرے ہیں۔ دُکھ کری تڑپھڑاٹ کرنا، پکارنا، اتیادی کریا کرے ہے۔ تاتیں تنی کا دُکھ
 کچھو پرگٹ بھی ہوئے۔ سوٹ کیدی آدی جیونی کے شیت اشن چھیدن بھینا دیک
 میں و ابھوک ترشا آدی میں پریم دُکھی دیکھتے ہے۔ جو پر تیکمش دیسے۔ تا کا و چار کیری
 لینا۔ ایہاں ویشیش کہا لکھیں۔ ایسے دیو ہمدی یا دیک جیو بھی مہا دُکھی ہی جانتے۔

نرک گاتی کے دُرب

بوہری سنگی پنچند رین۔ وشنے نار کی جیو ہیں تے تو سر و پر کار گھنے دُکھی ہیں۔ گیانا
 دی کی شکلی کچھوے پرنتو ویشنی کی اچھا بہت ارٹاٹ ویشنی کی سامگری کچھت بھی
 نہ لے تاتیں تن شکلی ہونے کری بھی گھنے دُکھی ہیں۔ بوہری کرودھ آدی کشائے کا
 اپنی تیمہر بنا پائے ہے۔ جاتیں اُن کے کرشن آدی۔ اشنمیشیا ہی ہیں۔ تھاں کرودھ مان
 کری پر سپر دُکھ دینے کا ہنتر کاریہ پائے ہے۔ جو پر سپر ہنتر تا کریں تو دُکھ مٹی جاتے۔ ار
 انہ کو دُکھ دے کچھو اُن کا کاریہ بھی ہوتا ناہیں۔ پرنتو کرودھ مان کا اپنی تیمہر بنا پائے ہے۔
 تا کری پر سپر دُکھ دینے ہی کی ہمدی رہے۔ و کریا کری انہ کو دُکھ دایک شریہ کے انگ
 بناوے دا۔ ششتر آدی بناوے۔ جی کری انہ کو آپ پڑے او آپ کو کوئی اور پڑے
 کداجت کشائے اُپشات ہوتے ناہیں۔ بوہری مایا لوبھ کی بھی اپنی تیمہر تا ہے۔ پرنتو کوئی
 اشن سامگری تھاں دیکھے ناہیں۔ تاتیں تنی کشائینی کا کاریہ پرگٹ کری سکتے ناہیں۔
 تنی کری انترنگ وشنے مہا دُکھی ہیں۔ بوہری کداجت کچھت کوئی پر یوجن پائے تنی کا
 بھی کاریہ ہوئے۔ بوہری ہاسیہ رتی کشائے ہیں پرنتو باہیہ بنت ناہیں تاتیں پرگٹ ہوتے
 ناہیں، کداجت کچھت کسی کارن میں ہوئے۔ بوہری اسنی شوک بھنے جگھبانی کے باہیہ
 کارن بنی ہے میں تاتیں لے کشائے پرگٹ تیمہر ہوتے ہیں۔ بوہری ویدنی وشنے چونسک وید
 ہے۔ سو اچھا تو بہت ارہستری پڑش میوں رسنے کا بنت ناہیں۔ تاتیں مہا پڑت ہیں۔ ایسے
 کشائینی کری اتی دُکھی ہیں۔ بوہری ویدنیہ وشنے اساتامی کا اُدے ہے۔ تا کری تہیاں
 انیک ویدنا کا منت ہے۔ شریو وشنے کوڑھ کا مشا سادی انیک دُک گیت پائے ہیں۔

گھنا دکھی ہوئے ہے۔ بوہری جیسے کشائے گھٹتا جاتے۔ شکتی بدھتی جاتے۔ تیسے دکھ گھٹتا ہوئے۔ سو ایکندریہ کے کشائے بہت شکتی ہیں تاہیں ایکندریہ جو مہادکھی ہے۔ ان کے دکھ دے ہی بھوگئے ہیں۔ ارکیوی جاتے ہیں۔ جیسے سنی پانی کا گلیاں گھٹی جاتے ارباہیہ شکتی ہیں پنے میں اپنا دکھ پرگٹ بھی نہ کری سکے۔ پرنتو وہ مہادکھی ہے تیسے ایکندریہ کے گیان تو تصور ہے۔ ارباہیہ شکتی ہیں پنا میں اپنا دکھ کوں پرگٹ بھی نہ کری سکے ہیں۔ پرنتو مہادکھی ہے بوہری انترائے کے چھبر اُدے کری بہت چارسیا ہوتا ناہیں۔ تاہیں بھی دکھی ہی ہوئے۔ بوہری اگھاتی کرمی دے دے ویش پنے پاپ پر کرنی کا اُدے ہے۔ تہاں اساتو دیدنیہ کا اُدے ہوئیں (تس کے) جنت میں مہادکھی ہوئے۔ بوہری و نشیتی ہے سو پون تے لوٹے ہے۔ شیت اشن کری سو کی جاتے ہے۔ جل نہ ملے سو کی جاتے ہے۔ اگنی کری لے ہے۔ تا کوں کو وچھیدے ہے۔ بھیدے ہے۔ مسئلے ہے۔ کھائے ہے نورے ہیں۔ اتیادی اوستھا ہو ہیں۔ ایسے ہی یقنا سمبھو پر تھو کی دیا دے اوستھا ہو ہیں۔ تہی اوستھا کو ہوتے دے مہادکھی ہو ہیں۔ جیسے منشیہ کے شریر و شے ایسی اوستھا بھنے دکھ تو ہے تیسے ہی ان کے ہوئے۔ جاتیں ان کا جان پنا سیشن اندریہ میں ہوئے ہے۔ سودا کے سیشن اندریہ۔ ہم ہی تا کری ان کو جانی موہ کے۔ دت میں مہادیا کل ہو ہیں۔ پرنتو بھاگنے کی والے کی۔ پکارنے کی شکتی ناہیں تاہیں اگیانی نگ۔ ان کے دکھ کو جاتے ناہیں۔ بوہری کدھ کچھ ساتا کا اُدے ہوئے سو وہ بلوان ہوتا ناہیں۔ بوہری نہ کرم تیں ان ایکندریہ جوئی و شے جے اریا پت ہیں۔ تہی کے قوریا یہ کی ستستی اشنواس کے اٹھا رھویں بھاگ ماتر ہی ہے۔ اریا پتہ کی انتر مہورت آدی کیلک درش بریت ہے۔ سو آو تصور تاہیں جنم مرن ہوا ہی کرے اتا کری دکھی ہیں۔ بوہری نام کرم و شے ترنچ گتی آدی پاپ پر کرتی نکاری اُدے و شیش پنے پاتہ ہے کوئی بین پنیہ پر کرتی کا اُدے ہوئی تا کا بلوان پنا ناہیں۔ تاہیں تہی کری بھی موہ کے دت تیں دکھی ہوئے۔ بوہری کو تر کرم و شے تہی گو تہی کا اُدے ہے تاہیں مہنت تاہوتے ناہیں۔ تاہیں بھی دکھی ہی ہیں۔ ایسے ایکندریہ جو مہادکھی ہیں اس سنسار و شے جیسے پاشان آدھار و شے تو بہت کال رہے ہے۔ زرا دھار آکاش و شے تو کد اچت کخن ماتر کال رہے۔ تیسے جو ایکندریہ پر پاتے و شے بہت کال رہے ہے۔ انہ پر پاتے و شے تو کد اچت کخن ماتر کال رہے ہے۔ تاہیں پھر جو سنسار و شے مہادکھی ہے۔

(دو इन्द्रियादिक जीवों के दुःख)

بوہری دو بندہ تیندریہ چتر میندیہ انگلی پنچندریہ پر پاتہ نکول بیودھرے تہاں بھی ایکندریہ دت دکھ جانا۔ ویش اتنا۔ یہاں کرم تیں ایک ایک اندریہ جنت گیان درشن کی واکھو شکتی کی

نقیہ نگود دشنے رہنا، بوہری تہاں تے نکنا ایسے جیسے بھار بھونٹے چنا کا اچھی جانا سو تہاں تے نکسی
انیہ پر پائے دھرے تو ترس دشنے تو بہت تھوڑے ہی کال رہے۔ ایکندری ہی دشنے بہت کال
وینیت کرے ہے۔ نہاں عطر نگود دشنے سو تو بہت رہنا سولی۔ ارگنیک کالی پر تھوی اپ حج
والو پر تیک وینیتی دشنے رہنا ہوئی۔ نقیہ نگود تیں نکسے جیسے ترس دشنے تو اکثر شٹ رہنے کا
کال سادھک دے ہزار ساگر ہی ہے۔ ار ایکندری دشنے انگشت رہنے کا کال اسکیات
میکگل پرادرتن ماترے۔ اردو نگل پرادرتن کال کال ایسے باکا انت دواں بھاگ دشنے بھی کھنٹے
ساگر ہو ہیں۔ تاتے اس سناری کے مکھی نے ایکندریہ پر پائے دشنے ہی کال وینیت ہو
ہے۔ تہاں ایکندریہ کے گیان درشن کی شکنتی تو کینن ماتر ہی رہے ہے۔ ایک سپرشن اندریہ
کے منت میں بھیامتی گیان ارتا کے منت میں بھیامشرت گیان ار سپرشن اندریہ جنت اچکھو
درشن جن کری طیت اشتادک کو کھت جانے دیکھے ہے۔ گیان آدرن درشن آدرن کے
تور اے کی یاتے ادھک گیان درشن نہ پائے ہے۔ ار دیشنی کی اچھا پائے ہے۔ تاتیں
مہا دکھی ہے۔ بوہری درشن موہ کے اڈے تیں مقصا درشنا ہو ہے۔ تار کی پر پائے ہی کو
آپو شر دھ ہے۔ انیہ دجار کرنے کی شکنتی ہی تا ہیں۔ بوہری چار تر موہ کے اڈے تیں مہر
کرودھ آدی کشائے ٹوب پر نئے ہے۔ جاتیں ان کے کیولی بھگوان کرشن نیل کا پوت
اے تیں شجہ لیشا ہی کہی ہیں سوائے نیمبر کشائے ہوتے ہی ہو ہیں۔ سو کشائے تو
بہت ار شکنتی سرور کار کری مہا ہن تاتیں بہت دکھی ہوئے رہے ہیں۔ کچھو ایلے کر سکتے
ناہیں ایہاں کو دیکھے۔ گیان تو کینن ماتر ہی رہا ہے۔ دے کہا کشائے گریں ہیں
تاتاکا سادھان جو ایسا تو نیم ہے نہ ہیں بے تا گیات ہوئے تیتا ہی کشائے ہوئے
گیان تو کشیو شتم جیتا ہوئے تیتا ہوئے۔ سو جیسے کو داندھا بہرہ پرش کے گیان تھورا
ہوئے بھی بہت کشائے ہوئے دیکھتے ہے تیسے ایکندریہ کے گیان تھورا ہوئے بھی بہت
کشائے کا ہونا مانا ہے۔ بوہری باہر کشائے پر گٹا تب ہو ہے۔ جب کشائے کے
انوساری کچھو ایلے کرے۔ سو دے شکنتی ہیں ہیں۔ تاتیں پائے کری سکتے ناہیں۔ تاتیں
ان کی کشا یا رگٹ ناہیں ہو ہے۔ جیسے کو درش شکنتی ہیں ہے تلکے کھنی کارن میں نیمبر
کشائے ہوئے پر تو کچھو کری سنے ناہیں۔ تاتیں داکا کشائے باہر پر گٹ ناہیں ہو ہے
وہ ہی ائی دکھی ہوئے تیسے آئینہ ریہ جیو شکنتی ہیں ہے۔ تینی کے کوئی کارن تیں کشائے
ہو ہے برن تو کچھو کری سکے ناہیں۔ تاتیں ان کی کشائے باہر پر گٹ ناہیں ہو ہے دے ہی
آپ دکھی ہو ہیں۔ بوہری ایسا جانا جہاں کشائے بہت ہوئے ار شکنتی ہیں ہوئے تہاں

اُپائے کرے ہے۔ سو پُراپائے جھوٹا ہے۔ جاتیں آؤ پورن بجھے تو ایک اُپائے کرے ہے، ایک سہانی ہوئی تو بھی مرن ہوئی ہی ہوئی۔ ایک سمیہ ماتر بھی نہ جوئے اور یاد تو پوری نہ ہوئی تاہت ایک کارن بلو۔ سرو تھا مرن نہ ہوئی۔ تاتیں اُپائے کتے مرن مٹا ہا میں۔ پوری آؤ کی سہتی پورن ہوئی ہی ہوئی تاتیں مرن بھی ہوئی ہی ہوئی یا کا اُپائے کرنا جھوٹا ہی ہے۔ تو سانچا اُپائے کہا ہے؟ سمیگ درشن آدک سمیہ پریاتے دتے ہن بدھی چھوٹے انا۔ دی مدھن آپ چتینہ مدھ ہے تے تے ہن بدھی آدے پریاتے کو سوانگ سمان جلنے تب مرن کلیہ رہے تاتیں پوری سمیگ درشن آدک ہن تیں سترہ پد پاوے جب مرن کا اجماع ہی ہوتے۔ تاتیں سمیگ درشن آدک ہی سانچا اُپائے ہے۔

پوری نام کرم کے اودے تیں گئی جانی شریر آدک جیجے ہے تنی وشے پنے کے اودے تیں جے ہو ہیں تے تو مسک کے کارن ہو ہیں۔ پاپ کے اودے تیں ہو ہیں۔ تے دکھ کے کارن ہو ہیں سو یہاں مسک مانا بھرم ہے۔ پوری ہو دکھ کے کارن مٹانے کا تشک کہ کارن ہونے کا اُپائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ سانچا اُپائے سمیگ درشن آدک ہے۔ سو جیسے دیدنیہ کا کھن کرتے رتوں کیا تیسے ہی یہاں بھی جانتا دیدنیہ ارنام کے مسک دکھ کا کارن پنا کی سانتا تیں پورن کی سانتا جانتی۔ پوری گو تر کرم کے اودے تیں اُونچا نچا کل وشے اُچے ہے۔ تہاں اُونچا کل وشے اُچے آپ کو اُونچا مانے۔ نچا کل وشے اُچے آپ کو نچا مانے سو کل پلٹنے کا اُپائے تو یا کو بھلے ناہیں۔ تاتیں جیسا کل پایا تیں ہی وشے اُپائے ہے۔ سو کل ایکشا اُونچا نچا مانا بھرم ہے۔ اُونچا کل کا کوئی تندہ کار یہ کرے تو وہ نچا ہوئی جائے ارنج کل وشے کوئی شلا دھہ کار یہ کرے تو وہ اُونچا ہوئی جائے۔ لوبھ آدک تے نچ کل والے کی اُچ کل والا سیا کرنے لگی جائے پوری کل کتیک کال رہے ہر پائے چھوٹے کل کی پلٹی ہوئی جاتے۔ تاتیں اُونچا نچا کل کری آپ کوں نچا اُونچا مانے۔ اُونچا کل والے کو نچا ہونے کے بھے کار نچا کل والے کوں پایا نچا نے کا دکھ ہی ہے۔ تو یا کا سانچا اُپائے یہ ہی ہے۔ سمیگ درشن آدک تیں اُونچا نچا کل وشے ہر شش شاد نہ مانے۔ پوری تنی ہی تیں جا کی پوری پلٹی نہ ہوئی ایسا سرتیں اُونچا سترہ پد پاوے تب سرو دکھ مٹے۔ سکھی ہوتے (تاتیں سمیگ درشن آدک دکھ۔ یعنی اُونچا مسکھ کرتے کا سانچا اُپائے ہے) یار کار کرم کا اُٹھنے کی ایکشا مستیا درشن آدک کے منت تیں سنار وشے دکھ ہی دکھ پائے ہے تاکہ درشن کیا۔ اب اس ہی دکھ کوں پریاتے ایکشا کری درن کرے ہے۔

(एकेन्द्रिय जीवों के दुःख)

اس سنار وشے بہت کال تو ایکندریہ پریاتے ہی وشے بیتے ہے۔ تاتیں انا دی ہی تیں تو

سکھ دھماہیں۔ سانا اسانا کا اودے ہو میں موہ پرین میں کے نیت میں ہی سکھ دھماہے۔
 ایہاں پرین۔ جو باہیہ سامگری کی تو تم کہو ہو تھے ہی ہے پرنتو شریر دشنے تو پڑا بھئے دھما
 ہوئے ہی ہوئے اریڑا نہ تھے۔ سکھی ہوئے۔ یہ تو شریراوستھا ہی کے آدھین سکھ دھما بھاسے۔
 تاکا سما دھان۔ آتا کا تو گیان اندر یہ آدھین ہے۔ ار اندر یہ شریر کا انگ ہے۔ سو یا میں جو اوستھا
 بے تاکا جانے روپ گیان پرستے۔ تاکا سامگری ہی موہ بھاؤ ہوئی تاکا شریراوستھا کری سکھ
 دھما ویشیش جانے ہے۔ توہری پیر دھن آدک یوں ادمک موہ ہوئے۔ تو اپنا شریر کا کشت
 سے۔ تاکا تھورا دھما مانے ان کوں دھما بھئے واسنیوگ مے بہت دھما مانے۔ ار مٹی میں سو شریر
 کی پیرا ہوتے بھی کچھ دھما مانتے ناہیں۔ تاہیں سکھ دھما ماننا موہ ہی کے آدھین ہے موہ کے
 ار وید نہ کے نیت نیسیتک سمبندھ ہے۔ تاہیں سانا اسانا کا اودے میں سکھ دھما کا ہونا بھاسے
 ہے۔ توہری مکھیہ پن کے تیک سامگری سانا کے اودے میں ہوئے۔ کے تیک اسانا کا اودے
 میں ہوئے۔ تاکا سامگری کری سکھ دھما بھاسے۔ پرنتو زردھا۔ کہنے موہ ہی میں سکھ دھما
 کا ماننا ہوئے۔ اودن۔ کہ سکھ دھما ہونے کا نیم ناہیں کہنی کے سانا اسانا کا اودے بھی ہے ار
 سکھ دھما کوں کا دن سامگری کا بھی سنوگ ہے۔ پرنتو موہ ابا دھما کچن مارت بھی سکھ دھما ہوتا
 ناہیں۔ تاہیں سکھ دھما موہ بنتا ہی ماننا۔ تاہیں تو سامگری کا دور کرنے کا دھما ہونے کا ابا ہے
 کری دھما سیٹیا چاہے سکھی بھیا چاہے سو ہو ابا ہے جھوٹا ہے۔ تو سا چا ابا ہے کہا ہے
 سمیک دشن آدک میں بھرم دوری ہوئی تب سامگری میں سکھ دھما بھاسے ناہیں۔ اپنے
 پرینام ہی میں بھاسے۔ توہری بھارتھ وچار کا بھاس کری۔ اپنے پرینام جیت سامگری۔ کہ
 نہ تاہیں سکھی دھما نہ ہونے۔ تیسے سادھن کرے۔ توہری سمیک دشن آدک بھاسا ہی میں
 موہ نہ ہوئی جائے۔ تب ایسی شیا ہوئی جائے جو انیک کارن لو آپ کوں سکھ دھما ہوئی ناہیں۔
 جب ایک شات دشا روپ ناکل ہوئی سا بچا سکھ کو اودھوے تب سر دھما سے سکھی ہوئے
 ہو سا چا ابا ہے۔ توہری آلو کر م کے نیت میں پرینام کا دھما سو جیوی تو یہ ہے پرینام
 جھوٹا سو مرن ہے۔ توہری جو جیو متھیا دشن آدک میں پرینام ہی کوں آپ اودھوے ہے۔
 تاہیں جیوی تو یہ ہے۔ اپنا اسکھو مانے ہے۔ مرن بھئے اپنا ابا دھما ہونا مانے ہے۔ اس ہی کارن
 تین سدا کال یا کے مرن کا بھے رہے ہے۔ تیس بھے کری سدا آکھار ہے ہے۔ جن کوں مرن کا کارن
 جلتے۔ تن سوں بہت درے کہ اپت ان کا سنوگ بنے تو مہا دھول ہوئی جاتے۔ ایسے مہا دھما
 رہے ہے۔ تاکا ابا ہے ہو کرے ہے۔ جو مرن کے کارن کوں دوری رکھے ہے۔ و انسیوں آپ
 بھالگے ہے۔ توہری اودھما آدک کا سادھو کرے ہے۔ گڑھ کوٹا آدک پنا دے ہے۔ ابا ہی

بھوگیا دستوں کوں بھوگئے کی اچھا ہونے وہ یاد دلے تاوت تو وائی اچھا کر کی آکل
 ہونے اردہ لیا ار اُس ہی سمیہ انہ کو بھوگ دلے کی اچھا ہوتی جائے تب تا گوی آکل ہوتی
 جیسے کا ہو کو سواد لینے کی اچھا بھی تھی۔ واکا اُسود جس سمیہ بھیا۔ تس ہی سمیہ انہ دستوں کا
 سواد لینے کی واسطہ ناک آدک کی اچھا اُچھے۔ اتھوا ایک ہی دستوں کو پہلے انیرے کار بھوگئے
 کی اچھا ہوتی۔ وہ یاد دلے تاوت وائی آکلتا رہے اردہ بھوگ بھیا۔ ار اُس ہی سمیہ
 انیرے کار بھوگئے کی اچھا ہوتے۔ جیسے استری کو دیکھا جا ہے تھا۔ جس سمیہ او لوکن بھیا اس
 ہی سمیہ دمنے کی اچھا ہوئے۔ بوہری ایسے بھوگ بھوگ تیں ہی تنی کے انہ ایلے کرتے کی
 آکلتا ہوئے سو تنی کو بھوہری انہ اپائے کرنے کو لاگے ہے۔ ترہاں ایک پرکار آکلتا ہو
 ہے۔ دیکھو ایک دھن کا ایلے کرتے میں ویو پار آدک کرتے بوہری وائی مکھشا کرتے میں
 ساد دھانی کرتیں کیتی آکلتا ہوئے بوہری کشو دھار شاشیت اشن میں شیشم آدی اسانا کا
 آدے آیا ہی کرے تا کا نرا کران کری سکھ ما۔ نے سو کا ہے کا سکھ ہے۔ بو تو روگ کا رنی
 کا رہے۔ یا۔ ت کھشو دھ آدک۔ ہے۔ تاوت تنی کی ساد دلے کی اچھا کر۔ آکلتا ہوئے
 وہ نئے تب کوئی انہ چھا اچھے تائی آکلتا ہوئے بوہری کھشو دھ آدک ہوتے۔ یا ان کی
 آکلتا ہوئی آدے۔ ایسے یا کے پائے کہتے کراچت اسانا مٹی سانا ہوئی تہاں بھی آکلتا
 دیما ہی کرے باتیں دکھ ہی رہے ہے۔ بوہری ایسے بھی رہنا تو ہونا ناہیں آپ کو ایلے
 کرتے کرتے ہی کوئی اسانا کا آدے اسانا آدے تا کا کھٹھ پائے ہی سکے ناہیں ارتا کی پیرا
 بہت ہوئے سہی جائے ناہیں تب تا گئی آکا تا کر دی دھول ہوئے جائے تہاں نہاد دکھی ہوئے
 سو اس سناہر دیلے میں سانا کا اورنگ کوئی منہ کا آدے کر دی کا ہو کے کراچت ہی پائے ہے۔
 گھنے جیون کے بہت کال آسانا ہی کا آدے رہے ہے تاے آپائے کوہا ہے سو جھوٹا ہے اتھوا
 یاہیہ ساگری نے سکھ دکھ ماٹھے ہے سو ہی بھرم ہے۔ سکھ دکھ تو سانا اسانا کا آدے ہوتے
 موہ کا نیت میں ہو ہے سو پر نیکو دیکھے ہے۔ ہے کچھ دھن کا دھن کے سہسر دھن کا دیہیا
 تب وہ تو دکھی ہے ارشت دھن کا دھنی کے سہسر دھن بھیا تب وہ سکھ مانتے ہے یاہیہ
 سانگر کا تو وہ کے پائے نیتا نوے گئی ہے اتھوا ایک کچھ دھن کا دھنی کے ادھک دھن کی اچھا
 ہے تو وہ دکھی ہے شت دھن کا دھن کے کے سنتوش ہے تو ہو سکی ہے۔ بوہری سناہر دستوں
 میں کوڈ سکھ مانتے ہے کوڈ دکھ مانے ہے۔ جیسے کاہو کے موٹا دستہ کا لٹا دکھ کاری ہوئی کاہو
 کو سکھ کاری ہوئی نسویری شرہروے کھشو دھ آدی پٹرا دا مانہ شدٹ کا دیوگ انٹٹ کھشیوگ
 جھے کاہو کے بہت دکھ ہوئی کاہو گئے۔ ٹھوڑا ہوئی۔ کاہو کے نہ سولی ناہیں ساگری کے آدھن

ہے۔ بوہری ویدنیہ کے اودے میں دُکھ سکھ کے کارن کا سنیوگ ہوئے تہاں کیتی تو
شریہ سے ہی اوستھا ہوئے۔ کیتی شریہ کی اوستھا کوں نمت بھوت باہیہ سنیوگ ہو میں کیتی
باہیہ سی دستوئی کا سنیوگ ہوئے تہاں اسانا کا اودے کری شریہ و شے نو کشتو دھا
دشا اودے واس پیرا نوگ اتیادی ہو میں۔ بوہری شریہ کی انیہ اوستھا کو نمت بھوت باہیہ
انیہ تیشٹ اوشن لون بندھن آدک کا سنیوگ ہوئے۔ بوہری باہیہ شریہ کو ترا دک و کو دھن
آدک بہت سنگھ مٹی کا سنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی و شے (نٹشٹ بدھی) ہوئے جب
انی کا اودے ہوئے تب موہ کا اودے ایسا ہی آدے جا کری پرینامنی میں ہا ویا کل ہوتی
انی کوں دوری کیا جا ہے۔ یادوت لکھوری نہ ہوتیں۔ تاوت دُکھی رہے ہے۔ سو انی کو ہوتیں
تو سردی دُکھ مانے میں بوہری سا تاکا اودے کری شریہ و شے آدکے وان نو بکوان ہو
ہتیادی ہو میں۔ بوہری شریہ کی اشٹا اوستھا کو نمت بھوت باہیہ کھا پاں آدک و
منہا ونا پونا آدک کا سنیوگ ہوئے۔ بوہری باہیہ ہتر پسترا ستری بکھرستی گھوٹک من
دھانیہ مندر دستر آدک کا سنیوگ ہوئے۔ سوموہ کری انی و شے اشٹے بدھی ہوئے۔
جب انی کا اودے ہوئے تب موہ کا اودے ایسا ہی آدے جا کری پینامن میں پین مانے
انی کی رکشا جا ہے۔ یادوت رہے۔ تاوت سکھ مانے۔ سو ہو سکھ مانا ایسا ہے۔ جسے
کو دُکھنے روگنی کری بہت پڑت ہوئے رہا تھا تاکہ کوئی ایجاد کری کوئی ایک دوگ
کی کتیک کال کچھو آب شانت تا بھتی تب وہ پور و اوستھا کی اپیکشا آپ کوں مسکھی کے پراقتہ
میں سکھ ہے ناہیں۔ نتیجے ہو جو گھنے دُکھنی کری بہت پڑت ہوئی رہا تھا۔ تاکہ کوئی پرکار
کری کو فایک دُکھ کی کتیک کال کچھو آب شانتا بھتی تب ہو پور و اوستھا کی اپیکشا آپ
کوں مسکھی کے۔ پر مارتہ میں سکھ ہے ناہیں بوہری یا کوں اسانا کا اودے ہوتے جو ہوتے
جا کری تو دُکھ بھاسے ہے۔ تاہیں تاکہ دوری کرنے کا ایاتے کرے ہے۔ ارسانا کا اودے
ہوتیں جو ہوتے جا کری سکھ بھاسے ہے تاہیں تاکہ ہوتے کا ایاتے کرے ہے۔ سو ہو پاتے
مچھو ٹا ہے۔ پر رحم تو یا کا ایاتے یا کے آدھین ناہیں۔ ویدنیہ کرم کا اودے کے آدھین ہے۔
اسانا کے سیکھے کے ارتھی ماتا کی پراپی کے ارتھی سردی کے مین لہے ہے۔ پرتو کا بھوکے
مھورا مین کے بھی دلہا کے بھی بندھی ہوئی جائے۔ کا ہو کے بہت مین کے بھی بندھی نہ
ہوتے۔ تاہیں جلتے ہے یا کا ایاتے یا کے آدھین ناہیں۔ بوہری گد اجت پایتے بھی کرے
اے ایسا ہی اودے آدے تو ہوسے کال کچت کلا سو پرکار کی اسانا کا کارن سے ارسانا کا
کارن ہوئے۔ تہاں بھی موہ کے سد بھاوتیں تنی کو بھوکنے کی اچھا کری اگوکت ہوتے۔ یک

یہو دشمنی کی اجتماع ہے جو در تھا سی ہے۔ اجتماع دن قوموتی نہیں ستائیں کوئی کاریت سگما
 جیسے بھی دکھ دوری نہ ہوتے اتھوا کوئی کٹھانے سے تویش ہی سمیہ انیہ کشائے ہوئی جلتے
 جیسے کاہو کول مارنے والے بہت ہوتے۔ جب کوئی داگوں نہ مارے تب انیہ مارنے لگی جلتے
 تیسے جو کول دکھ دیا دے دے انیک کشائے ہیں۔ جب کہ وہ نہ ہوتے تب مان انیک ہوئی
 جلتے۔ جب مان نہ ہوئی تب گرو دھ آدک ہوئی جلتے۔ ایسے کشائے کا سد بھاو رہی ہی کرے
 کوئی ایک سمیہ بھی کشائے رہت ہوئے نہیں۔ تائیں کوئی کشائے کا کوئی کاریت ہی بھی
 بھی دکھ دوری کیسے ہوئی؟ بوہری یا کے ابھیرائے تو سر دکشائیں کار و پر یوجن سندھ
 کرنے کا ہے۔ سو ہوئی تو شکھی ہوئی سو تو کما جت ہوئی سکے نا ہی تائیں ابھیرائے ہوئے
 شا شونا دکھی ہی رہے ہے۔ تائیں کشائیں کار پر یوجن کول سا دھی دکھ دوری کری سکھی بھیا
 چلے ہے۔ سو ہو پائے جھوٹا ہی ہے۔ تو سا نچا پائے کہا ہے ہسمیک درشن گیان میں
 یثاوت شر و صان دا جانا ہوئی تب اشٹ اشٹ بدھی سے۔ بوہری تنی ہی کے بل کری
 چار تر موہکا ان بھاگ بن ہوئے۔ ایسے ہوئے کشائیں کا ابھاو ہوئی۔ تب تنی کی پڑا دوری
 ہوئے۔ تب پر یوجن بھی کچھ رہے نہیں نرا کل ہونے میں مہا سکھی ہوئی۔ تائیں سمیک درشن
 آدک ہی اس دکھ مینے کا سا نچا آتے ہے۔ بوہری انترائے کا ہودے میں جو کے موہ
 کری دان لا بد بھوک اپ بھوک ویر یہ شکھی کا آتھا۔ اپنے پر تو ہوئی سکے نہیں۔ تب پر م
 اکلتا ہوئی۔ سو ہو دکھ دوپ ہے ہی یا کا اپائے ہو کرے ہے۔ جو دکھن کے باہر کارن
 سو جھ تنی کے دوری کرنے کا ادیم کوہ۔ سو ہو آئے جھوٹا ہے۔ آئے کے بھی انترائے
 کا اودے ہو تیں وگھن ہوتا دیکھے ہے۔ انترائے کا کشیو پشیم بھی بنا آئے بھی وگھن نہ ہو
 ہے۔ تائیں وگھن کا مول کارن انترائے ہے۔ بوہری جیسے اگر کے پرش کری باہی ہوئی
 لاٹھی کی لگی۔ وہ لگلا لاٹھی سیوں دتھا ہی دویش کرتے ہے۔ تیسے جو کے انترائے کری
 نرت بھوت کیا باہر چیتن دعوہ کری۔ وگھن بھیا ہو جو تنی باہر دعوہنی سیوکی درتھا
 دویش کرے ہے۔ انیہ دعوہ یا کے وگھن کیا جا ہے او یا کے نہ ہوتے۔ بوہری انیہ دعوہ وگھن
 کیا نہ چائے۔ ار یا کے ہوئی تائیں چلے ہے۔ انیہ دعوہ کا کچھ بدش نہیں۔ جنی کا دتس نہیں
 تنی سیوں کل ہے کو ریتہ تائیں ہو آئے جھوٹا ہے۔ تو سا نچا آتے کہا ہے ہسمیک درشن
 آدک کری میں اجا کری اتھا۔ اپنے جھا سو سمیک درشن آدک کری دوری ہو سکھا
 سمیک درشن آدک ہی کری انترائے کا بھاگ لگئے تب اجا ہو گیا جلتے شکتی دھا
 جاتے تب وہ دکھ دوری ہوئی۔ شاکل شکہ اپنے تائیں سمیک درشن آدک ہی سا نچا آتے

اپائے کرے ہے۔ سو جھوٹا ہے۔ کاہے میں سو کہئے ہے۔ کرودھ دشتے توانیہ کاہرا کرنا مان
 دشتے اورنی کوں نیچا کری آپ اوچا ہونا مایا دشتے چھل کری کاریہ سیدھ کرنا۔ لوبھ دشتے
 ایشٹ کا یادنا۔ ہاسیہ دشتے وکست ہونے کا کارن پینا رہنا۔ رتی دشتے ایشٹ سنیوگ کا پینا
 رہنا اورنی دشتے ایشٹ کا دور ہونا شوک دشتے شوک کا کارن مسئلہ ہے دشتے بھے کا
 ملنا۔ جو گیساد۔ شے جو گیس کا کارن دوری ہونا پُرش دید دشتے استری سیوں رہنا۔ استری
 دید دشتے پُرش سیوں رہنا پوئیک دید دشتے دو سنیوں رہنا۔ ایسے اے پر یوجن پائے
 ہے۔ سوالی کی سدھی ہوتے تو کشائے آئین میں دکھ دوری ہوتے جائے۔ سکھی ہوتے پرت
 انی کی سدھی اس کے کئے اپانی کا آرہین ناہیں۔ بھوی تو یہ کے ادھین ہے۔ جاتیں
 انیک اپائے کرتے دیکھتے ہے۔ آرہیہ صی نہ ہو ہے۔ بوہری پھانے ہونا بھی اپنے ادھین ناہیں
 بھوی تو یہ کے ادھین ہے۔ جاتیں ایک اپائے کرنا د چارے اور ایک بھی اپائے نہ ہونا دیکھتے
 ہے۔ بوہری کا ک تالیہ نیائے کری بھوی تو یہ ایسا ہی ہوتے جیسا اپنا پر یوجن ہوتے تیساری
 اپائے ہوتے اور جاتیں کاریہ کی سدھی بھی ہوتے جائے تو جس کاریہ سمبندھی کوئی کٹلے۔
 کٹا ایشٹ ہونے پر تو تہاں غصہ ہوتا ناہیں۔ یادت کاریہ سدھی نہ بھیا مادتا تو جس
 کاریہ سمبندھی کٹلے تھی۔ تب سمبندھی کاریہ سدھی ہوا جس ہی سمبندھی انیہ کاریہ سمبندھی کٹلے
 ہونی جائے۔ ایک سمبندھی ناہی رہے ناہیں۔ جیسے کوڈ کرودھ کری کاہو کاہرا دھارے
 تھا۔ واکاہرا ہوتے چکیا تب انیہ سول کرودھ کری واکاہرا چاہنے لگیا۔ انھو اتھوری شکتی
 تھی تب چھوینی کاہرا چاہے تھا گھنی تھی تب بڑیکہرا چاہنے لگا۔ ایسے ہی مان مایا
 لوبھ آدک کری جو کاریہ بیارے تھا سو بدھ ہونے چکیا تب انیہ دشتے مان آدک پچلے
 تس کی سدھی کیا چاہے۔ تھوری سکتی تھی تب چھوئے کاریہ کی سدھی کیا چاہے تھا۔
 گھنی شکتی بھئی تب بڑے کاریہ کی سدھی کرنے کا اچھیلاشی بھیا۔ کشاپنی دشتے کاریہ کا پرمان
 ہونی تو جس کاریہ کی سدھی بھئے سکھی ہونی جائے ہے پرمان ہے ناہی اچھا بدھی ہی
 جائے۔ سوکھ ماننا نہ دشتے کیا ہے۔

“आशागर्तः प्रतिप्राणी यस्मिन्बिबमणूषसम्।

करय किं क्रियदायातिवृथा वो विषयेषिता ॥ ३६ ॥”

یا کارتھ۔ آشا دہنی کھاڑا پرانی پرانی یا ہے ہے انسانیت جو یہاں تی بلنی کے آشا
 پائے ہے۔ بوہری وہ آشا دہنی کوپ کیا ہے۔ جس ایک کھاڑے دشتے سمبندھ لوک
 انوسل ہے۔ اور لوک ایک ہی سواہ پہاں کون کے۔ کیا کشا پٹوارے * آدے تہا

دہول ہوتی بھانگے ڈھچھے داشتقل ہوتی جاتے۔ کشت ہونے کے ٹھکانے پر پرتی ہوئے
 و امیری جاتے سو ہوو کہ دھپ ہی ہے۔ بوہری جو گیس اُچھے ہے تب انٹ دستوں
 گھرنا کرے۔ تاکا تو بنیوگ بھیا آپ گھرنا کری بھا گیا چاہے۔ کے واکوں دودھ کیا چاہے
 کھید کھن ہوتی مہادکھ کوں پادے ہے۔ بوہری تینوں ویدنی کری جب کام اُچھے ہے
 پُرش وید کری استری سہت رمنے کی۔ استری وید کری پُرش سہت رمنے کی ارنوٹسنگ
 وید کری دودھ نیوں رمنے کی اچھا ہوئے۔ تس کری الی ویا کل ہوئے۔ اتناپ اُچھے
 ہے۔ نہج ہوئے۔ دھن خرچے ہے پچس کوں نہ گئے ہے۔ پر م پراڈکھ ہوتی وادھاڈک
 ہوتے تاکو نہ گئے ہے۔ کام پڑاٹے باڈ لا ہوئے۔ مری جاتے ہے۔ سورس گونعتی میں
 کام کی دس وشا کھی ہیں۔ تہاں باڈ لا ہونا مرین ہونا لکھا ہے۔ ویدک شامترنی میں
 جوہر بھیدنی دشنے کام جوہر مرین کا کارن لکھا ہے۔ پرتیکس کام کری مرین پرینت ہوتے
 دیکھتے ہے۔ کاماندھ کے کھوڈ چار رہتا ناہیں۔ پتاہری وامنشیہ ترینچنی اتیادی رمنے
 لگی جاتے ہے۔ ایسی کام کی پڑا سو مہادکھ رُوپ ہے۔ باپرکار کشائے واکشا می کری
 اوستھا ہوئے۔ ایساں ایسا دچار اُدے ہے جو ان اوستھانی دشنے نہ پرورے تو کردھ
 آدک پڑیں اراتی اوستھانی دشنے پرورے تو مرین پرینت کشت ہوتی تہاں مرین پرینت
 کشت تو قبول کرتے ہے۔ ار کردھ آدک کی پڑا سہنی نہ قبول کچھ ہے۔ تا میں یہ تشجیہ
 بھیا جو مرین آدک تے بھی کشائیں کی پڑا دھک ہے۔ بوہری جب یا کے کشائے کا اُدے۔
 ہوتی تب کشائے کے بنار بیا جانا ناہیں۔ باہیہ کشائیں کے کارن ملیں تو ان کے آشہر
 کشائے کرے نہ ملیں تو آپ کارن بناوے۔ جیسے دیو پار آدی کشائیں کے کارن نہ ہوتی
 تو جو اُکھیلنا واتیہ کردھ آدک کے کارن انیک خیال کھیا نا وادھٹ کھتا کہنی سہنی
 اتیادی کارن بناوے بوہری کام کردھ آوی پڑے شرر دشنے تھی رُوپ کاریہ کرے
 کی شکتی نہ ہوتی تو اوشد ہی بناوے۔ انیہ انیک آپائے کرے۔ بوہری کوئی کارن سہت ہی
 ناہیں۔ تو اپنے اینوگ دشنے کشائیں کوں کارن بھوت پھارن کا چتو دن کری آپ ہی
 کشائیں رُوپ پرے۔ ایسے ہنو جو کشائے بھا وانی کری بیشرت سیوا ہی دکھی ہو ہے
 بوہری جس پر یو جن کوئے کشائے بھا د بھیا ہے تس پر یو جن کی سدھی ہوتے تو پھیرا
 دکھ دُوری ہوئے۔ ارد کوں سکھ ہوتے۔ ایسے دچار کس پر یو جن کی سدھی ہوئے کے
 ارہتی انیک آپائے کرنا سو تس دکھ دُوری ہونے کا پائے ملے ہے۔ سو ایساں کشائے
 بھا وانی تیرا جو دکھ ہو ہے سو تو سانیا ہی بھن پرینتس آپ ہی دکھی ہو ہے بوہری ہو

کپٹ رگٹ بچھے اپنا بہت برا ہوتی مرن ادک ہوتی تہی کوں بھی نہ گئے۔ بوہری مایا پچھ
 کوئی پوجیہ و اشٹ کا بھی سمجھ نہ بنے تو ان سیوں بھی چھل کرے کچھو د چار رہتا
 تاہیں۔ بوہری چھل کری کار یہ سدھی نہ ہوتی تو آپ بہت شتاپ وان ہوئے پلنے
 انگنی کا گھات کرے وادش ادی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا مایا ہوئی ہو ہے۔
 بوہری جب یا کے لوبہ کشائے آپجے تب اشٹ پدارتھ کا لالہ کی اچھا ہوئے تاکے ارھی
 انیک اپائے و چارے تاکے سادھن روپ وچن بولے۔ شری کی انیک جیٹا کرے
 بیت کشٹ ہے۔ سیوا کرے۔ وادش گن کرے جا کری مرن ہوتا جانے سو بھی کار
 کرے۔ گھنا دکھ جانی و شے آپجے۔ ایسے پراوہہ کرے بوہری لوبہ ہوئے پوجیہ و اشٹ
 کا بھی کار یہ ہوئے تہاں بھی اپنا ریو جن سادھے۔ کچھو د چار رہتا تاہیں۔ بوہری جس
 اشٹ دستو کی پراپتی بھی ہے۔ ناکی انیک پر کار کشا کرے ہے۔ بوہری اشٹ دستو
 کی پراپتی نہ ہوئے و اشٹ کا دیوگ ہوتی تو آپ بہت شتاپ وان ہوا اپنے انگنی کا
 گھات کرے وادش ادی کری مری جائے ایسی اوستھا لوبہ ہوتے ہو ہے۔ ایسے کشائی
 کری پیرت پورا انی اوستھان و شے پرورتے ہے۔

بوہری انی کشائی کی ساتھی نو کشائے ہو ہیں۔ ہاں جب اسہ کشائے ہوئے
 تب آپ وکست ہوئے پر پھلت ہوتی سو ہو ایسا جانا جیسا وایہ والے کا ہنسنا نا ناروگ
 کری آپ پیرت ہے۔ کوئی کلپنا کری بننے لگی جائے ہے۔ ایسے یو جو انیک پیرت بہت
 ہے۔ کوئی جھوٹی ٹھکانا کری۔ آپ کوں ٹھکانا کار بہ مالی ہرش ملنے ہے پراپت میں
 دکھی ہو ہے۔ سکھی تو کشائے وگ ملے ہو گا بوہری جب رتی آپجے ہے۔ تب اشٹ
 دستو و شے اتی آسکت ہو ہے جیسے بی ٹوانا کوں بحری آسکت ہو ہے۔ کو دیا۔
 تو بھی نہ چھوڑے۔ سو ہاں ہٹھی یا دنا د کہتا ہے پراپت ہونے کے کارن) بوہری
 دیوگ ہونے کا ابھیرانے لے آسکتا ہو ہے تائیں دکھی ہے۔ بوہری جب ارتی آپجے
 ہے۔ تب اشٹ دستو کا منوگ پاسے مہا دیا کل ہو ہے۔ اشٹ کا منوگ بھیا سو آپ
 کوں ٹھکانا نامیں سو ہو پیرت اسہی نہ جاتے تائیں تاکہ دیوگ کرے کوں تر پے ہے سو
 ہو دکھ ہے ہی۔ توہری جب شوک ادچے ہے تب ہٹش کا دیوگ و اشٹ کا منوگ
 مریے الی باکل ہوئی شتاپ ہے ہیا دے ار دے بکا لولے اساد و جان ہوتی جائے اپنا
 اگ گھات کری مری جائے کچھو سدھی تاہیں تو بھی آپ ہی مہا دکھی ہو ہے۔ بوہری
 جب پے اوچے ہے تب کا ہو کو اشٹ۔ دیوگ اشٹ سہوگ کا کارن جان ڈرے اتی

ہے۔ بہر جنت کو کہ کا اُپائے بہر دُوری کرنا ہی ہے۔ سو بہر دُوری ہونے میں سمیک
شر و حان ہونے سو ہی مستقیم آئے جانتا۔

بھڑکنا موہ کے اندر سے دُور اور اُتار کی نیکی کے اُپای کا بھڑکنا پنا

بُہری چار ترموہ کے اُدے میں کرودھ آدی کُٹلے رُوب واپس آدی کو کُٹلے رُوب
جیو کے بھاؤ ہوئیں۔ تب یہو جو کلیش وان ہوئے دُکھی ہوتا شتا و ہول ہوتے مانا کو گہائی
دُشے پر ہوتے ہیں۔ سوئی دُکھتے ہے۔ جب یا کے کرودھ کُٹلے اُپے تب انہ کا بُرا کوئے
کی اچھا ہوئی۔ بُہری تا کے ارہتی انیک اُپائے و جاریں۔ مرم چھید گالی پر دان آدی ٹکپ
وچن بولیں۔ اپنے انگنی کری واشتر پاشان آدی کری گھات کرے۔ انیک کُٹلے سینے
کری ولد من آدی خچنے کری و امرن آدی کری۔ اپنا بھی بُرا کری انہ کا بُرا کرے کا اُدیم
کرے۔ اُتھا اورنی کری بُرا ہوتا جانیں تو اورنی کری بُرا کرادے۔ واکا سوہ میو بُرا جئے
تو اُتھو دنا کرے۔ واکا بُرا جئے اپنا کچھو بھی پر پچھن بدھی نہ ہوتے تو بھی واکا بُرا کرے
بُہری کرودھ ہوتیں کوئی پوجیہ و اُٹلے بھی پچھی آدے تو ان کو بھی بُرا کہے۔ ہارنے لگی
جائے کچھو و چار رہتا ناہیں۔ بُہری انہ کا بُرا دہوتی تو اپنے انتر رنگ دُشے آپ ہی
بہت سنتاپ وان ہوتے۔ واپنے ہی انگنی کا گھات کرے۔ وادش آدی کری مری
جائے۔ ایسی اوستھا کرودھ ہوتے ہوئے۔ بُہری جب یا کے مان کُٹلے اُپے تب
اُورنی کو نیجا واپ آپ کو اُونچا دُکھا دلنے کی اچھا ہوئی۔ بُہری تا کے ارہتی انیک اُپائے
و جاریں۔ انہ کی بند کرے۔ آپ کی پرشننا کرے و انیک پرکار کری۔ اورنی کی مہا
مٹا وے۔ آپ کی مہا کرے۔ مہا کُٹلے کری۔ دمن آدک کا سنگھ کیا تا کوں وواہ
آدی کاریہ نی دُشے فہمیں وادینا کری بھی غب میں۔ مٹوئے جھے ہمارا جس رہے گا۔
ایسا و جاری اپنا امرن کرتی کے بھی اپنی مہا ہدھا وے۔ جو اپنا سٹان آدی نہ کرے تا کوں
جھے آدک دُکھلے دُکھ اُپجائے اپنا سٹان کرادے۔ بُہری ملان ہوتیں کوئی پوجیہ
ہوتی تہی کا بھی سٹان نہ کرے کچھو و چار رہتا ناہیں۔ بُہری انہ نیجا آپ اُونچا دُشے
تو اپنے انتر رنگ دُشے آپ بہت سنتاپ وان ہوتے واپنے انگنی کا گھات کرے
وادش آدی کری مری جائے۔ ایسی اوستھا ان ہوتے ہوئے۔ بُہری جب یا کے مان
کُٹلے اُپے تب چل کری کاریہ بدھ کرے کی اچھا ہوئے۔ بُہری تا کے ارہتی انیک
اُپائے و جاریں۔ مانا پرکار کُٹلے کے وچن کہے۔ کُٹلے رُوب شری کی اوستھا کرے۔ باہیہ
اُتھو واکوں اُتھا دُکھا دیں۔ بُہری جہنی دُشے اپنا امرن جانیں ایسا بھی چل کریں۔ بُہری

ابھیر لئے دشنے ایک آگتا سدا کالی دھوہی کرے۔ بوہری کوئی کال دشنے کوئی پرکار
 اچھا اٹھساری پر منتا دیکھی کری کہیں ہو جو شریو پتر آگ دشنے اٹھکار ممکار کرے
 ہے۔ سو اس بدھی کری تنی کے اچھلنے کی دابدھا دلنے کی ولد کشا کرنے کی چٹا کری
 زرترو دیا کل رہے ہے۔ نانایر کارکشٹ ہی کری بھی تنی کا بھلا چاہے ہے۔ بوہری جو
 دشنی کی اچھا ہو ہے۔ کشائے ہو ہے باہیہ سامگی دشنے اٹھ اٹھ پنوں مالے ہے۔
 اپانے اٹھتا کرے ہے۔ سانچا اپانے کو نہ شردھ ہے۔ اٹھتا کلپنا کرے ہے سوہنی
 سینی کا مول کارن ایک متھیا درشن ہے۔ یا کاناش بھئے سینی کاناش ہوئی چائے
 تائیں سب دکنی کا مول ہو متھیا درشن ہے۔ بوہری اس متھیا درشن کے ناش کا
 اپانے بھی ناہیں کرے ہے۔ اٹھتا شردھان کول سبتہ شردھان مالے۔ اپانے کا ہے
 کول کرے۔ بوہری سنگی پنے اندر کے کدایت تو نپھے کرے کا اپانے دچاے تہاں
 اچھا گہ تہ کد کو کو گرو شاستر کا منت ہے تو اتو شردھان پٹھ ہوئی جائے۔ ہو تو
 جائے۔ ان تیں میرا بھلا ہو کا دے ایسا اپانے کریں جا کری ہو اچیت ہوئے جاتے۔ دستو
 سوہنی کا دچار کرنے کا ادھی بھیا تھا۔ سوہنی دچار دشنے ددھ ہوئے جاتے
 تہ دشنے کشائے کی واسنا بدھ تیں ادھک دکنی ہوئے۔ بوہری کدایت سوہنی کو گرو
 شو شاستر کا بھی منت بنی جائے تو تہاں تنی کا نتیجہ ایدیش کو تو شردھے ناہی۔ دیو ہار
 شردھان کوئی اتو شردھانی ہی رہے۔ تہاں مند کشائے ہوئے دا دشنے اچھا گھٹے تو تھوڑا
 دکنی ہوئے پیچھے بوہری جیسا کا تیا ہوئی جائے۔ تائیں ہو سنساری اپانے کرے سو
 بھی جھوٹا ہی ہوئے۔ بوہری اس سنساری کے ایک ہو اپا ہے ہے جو آپ کے جیسا
 شردھان ہے تیسے پار قنٹی کول پر ن مایا چاہے سو وہ پر نہیں تو یا کا سا نچا شردھان
 ہوئے جاتے پرنتو انا دی نہ سن دستو بدھی میدی اپنی مریدا لئے برتے ہیں۔ کو کو کوڈ
 کے آدھین ناہیں۔ کوڈ کسی کا پر نما یا برتے ناہیں۔ تنی کو برے یا چاہے سو اپانے
 ناہیں۔ ہو تو متھیا درشن ہی ہے۔ تو سانچا اٹانے کہا ہے جیسے پار قنٹی کا سوہنی ہے
 تیسے شردھان ہوئی تو سوہنی دکنی دوری ہوئی جائے جیسے کوڈ سوہنی ہوئے مردا کو جو تہا
 مانے دا جو ایا چاہے تو آپ ہی دکنی ہو ہے۔ بوہری دا کول مردا ماننا ہو جو ایا جوے گا
 ناہیں۔ ایسا ماننا سوہنی تہ دکنی دوری ہوئے کا اپا بے ہے تیسے متھیا درشنی ہوئی پلڈی
 کول اٹھتا مانیں پلڈی نما یا چاہے تو آپ ہی دکنی ہو ہے۔ بوہری ان کول متھیا تہ ماننا
 اے پر نمائے اٹھتا پر تیں گے ناہیں ایسا ماننا سوہنی اس دکنی دوری ہوئے کا اپا ہے

دُکھ کا مول کارن تو اچھا ہے۔ سو اچھا کھشیو پشم ہی میں ہو ہے۔ تاتیں کھشیو پشم کوں دُکھ کا کارن کیا ہے۔ پر بارہ تیں کھشیو پشم بھی دُکھ کا کارن ناہیں۔ جو موہ تیں دُکھ گرن کی اچھا ہے۔ سو ہی دُکھ کا کارن جانا۔ جو ہری موہ کا اودے ہے سو دُکھ دُکھ ہے ہی۔ کیسے سو کہتے ہے۔

(दर्शनमोह से दुःख और उसकी निवृत्ति) के उपाय का कूठा पराण

پر ہم تو درشن موہ کے اودے میں مقیاد رشن ہو ہے۔ تارگی جیسے یا کے شر دھان ہے تیسے تو پیا بھ ہے ناہیں۔ جیسے پدارتھ ہے تیسے ہو مانے ناہیں تاتیں یا کے آکھا ہی رہے جیسے باؤ لا کوں کا ہونے دستر پہرایا۔ وہ ہا دلا تیں دستروں اپناں انگ جانی۔ آپ کوں ار شریر کوں دستروں ایک مانے۔ وہ دستر پہراونے دالے کے آدھین (ہے سو وہ) کب ہو چاہے کب ہو جو رہے کب ہو کھو سے کب ہو نوا پر اوے اتیادی چتر کرے۔ یہو باؤ لہنس کوں اپنے آدھین مانے، واکہی پرادھین کر یا ہوتے تاتے مہا کھید کھن ہوتے۔ تیسے اس جو کوں کرم اودیہ نے شریر سمبندھ کرایا۔ یہو جو تیں شریر کوں اپنا انگ جانی اب کوں ار شریر کوں ایک مانے، وہ شریر کرم کے آدھین کب ہو کرش ہوتے۔ کب ہو ستھول ہوتے، کب ہو ٹنٹ ہوتے کب ہو نوین نیچے اتیادی چتر ہوتے۔ یہو جو تیں کوں اپنے آدھین مانے، واکہی پرادھین کر یا ہوتے تاتیں مہا کھید کھن ہو ہے۔ جو ہری جیسے جاں باؤ لا تھنے تھا تھاں منشی گھوٹک دھن آدک کہیں تیں آئی اترے یہو باؤ لا تنی کوں اپنے جانیں دے تو انہی کے آدھین، کوڈ آدے، کوڈ جامے، کوڈ انیک اوتھا دھب پر تھے۔ یہو باؤ لا تنی کو اپنے آدھین مانے۔ ان کی پرادھین کر یا ہوتے تب کھیر کھن۔ ہوئے تیسے ہو جو جاں پر یا تے دھرے تھاں سو یہ میو پتر گھوٹک دھن آدک کہیں تے آئی پاپت تھے۔ یہو جو تیں کوں اپنے جانیں۔ دے تو انہی کے آدھین، کوڈ آدے، کوڈ جامے، کوڈ انیک اوتھا دھب پر تھے۔ یہو جو تیں کو اپنے آدھین مانے، ان کی پرادھین کر یا ہوتے تب کب کھن ہوتے۔

یہاں کوڈ کے کاٹو کال دشنے شریر کی دا پتر آدک کی اس جیو کے آدھین بھی تو کر یا سوتی دیکھتے ہے ت شو نیکی ہو ہے۔

تا کا سما دھان۔ شریر آدک کی بھوی نویہ کی ارجو کی اچھا کی ودھی لے کوئی ایک پرکار کوئی جیسے ہو چاہے تیسے پر تھے تاتے کاٹو کال دشنے واپی کا دیا ہوتے شکھ کی کا آجھا سا ہوتے پر تو نرس تو سرور پرکار کی ہو چاہے تیسے نہ پر تھے۔ تاتیں

مانیں۔ سو تو پاوت جو دشتے گرہن نہ ہوئے تاوت تو تیں کی اجھار سے ارجس سے داکا
گرہن بھارتس ہی سے انید دشتے گرہن کی اجھا ہوتی دیکھتے تھے تو ہو سکھ ماننا کیسے ہے۔
جیسے کوڈ مہا کھشو دھاوان رنگ تا کوں ایک آن کا کن لیا تا کا بھگمشن کری چین مانیں
نیسے ہو جھا ترشنا وان یا کوں ایک دشتے کا نہت لیا تا کا گرہن کری سکھ مانے ہے۔
پسارتھ تیں سکھ ہے تاہیں۔

کوڈ کے جیسے کن کن کری اپنی بھوک میٹے تیسے ایک ایک دشتے کا گرہن کری اپنی
اجھا پورن کرے تو دوش کہا؟

تا کا سادھاوان۔ جو کن بھیلے ہوئے تو ایسے ہی ہے۔ پر توجب دوسرا کن ملے تبا تس
کن کا درگن ہوئے جائے تو کیسے بھوک مٹے؟ تیسے جاننے دشتے و شینی کا گرہن بھیلے
ہوئے جائیں تو اجھا پورن ہوئے جائے پر توجب دوسرا دشتے گرہن کرے تب تو دوشے
گرہن کیا تھا تا کا جاننا رہتا۔ ناہیں تو کیسے اجھا پورن ہوئے؟ اجھا پورن بھئے بنا آکھتا
مٹے ناہیں۔ آکھتا مٹے بنا سکھ کیسے کیا جائے۔ بوہری ایک دشتے کا گرہن بھی مہتیا درشن
آدک کا سد بھاو پور دک کرے میں تاتے آکھی انیک دکھ کا کارن کم بندھے ہے تلے
یہو عدت مان دشتے سکھ ناہیں۔ آکھی سکھ کا کارن ناہیں۔ تاتیں دکھ ہی ہے۔ سوئی پوچن
سار دشتے کیا ہے۔

“सपरं बाधासहि सं विच्छिन्नं बंधकारां विनाम ।

जं इदि एहिं लटुं तं सोकरं दुःखमेव बद्धा ॥१॥

یا کا ارتھ۔ جو اندر میں کرہا پایا سکھ سو برا دھین ہے، بادھا سہت ہے دنا شیک
ہے۔ بندھ کا کارن ہے سکھ کھشن ہے سو ایسا سکھ تیسے دکھ ہی ہے۔ ایسے اس سناسی
کری کیا پایاے ٹھوٹا جانتا۔ تو سا بچا پایاے کہا؟

جب اجھا تو دوری ہوئے ار مر و شینی کا ٹیک پت گرہن دھیا کرے تب ہوڈ کھٹے۔
سو اجھا تو موہ گئے مٹے۔ ار مر ب کا یک پت گرہن گول گیان بھتے ہوئے سوانی
کا پایاے سمیک درشن آدک ہے۔ سوئی سا بچا پایاے جاننا۔ ایسے تو موہ کے نیت تیں
گیانا درن درشنا درن کا کھنوسم بھی دکھ دیک ہے۔ تا کا دھین کیا۔
یہاں کوڈ کے گیانا درن درشنا درن کا اوڈے تیں جانتا نہ بھیا۔ تا کوں
دکھ کا کارن کہو۔ مجھو تشیم کوہ کیا ہے گوں کہو ہو؟
تا کا سادھاوان۔ جاننا نہ ہونا دکھ کا کارن ہوئے تو بدھل کے بھی دکھ ٹھہرے تاتیں

ملاوے ہم نامارکار۔ دستر آدک کلا بھون آدک کلا پشپا آدک کلا دندہ بھوشن آدک
 کلا کان تو دودھ جیڑا آدک کلا شیوگ ملاوے کے ارتقی بہت ہی کمید کہن جو ہے۔ بوہری انی ہندی
 کے نمکدوشے رہے تاوت بس وشے کار کچھت پٹٹ جان پنا رہے۔ پیچھے من دواری
 سمرن ماتر رہتے جاتے۔ کال ویتیت ہوتے سمرن بھی مند ہوتا جاتے۔ تائیں تنی دیشنی
 کون اپنے آدھن رکھنے کا آپاٹے کرے ارشیگر شیکم تنی کا گرہن کیا کرے۔ بوہری اندیشنی
 کے تو ایک کال وشے ایک دیشی ہی کا گرہن ہوتے ارہو بہت گرہن کیا جاتے تاکہ کھتا
 ہوئے شیکم شیکم ایک دیشی کون چھوڑی اور کون گرہے۔ بوہری واکوں چھوڑی اور کون
 گرہے۔ ایسے ہا پٹا مارے ہے۔ ایسے یا کون آپاٹے بھاسے ہے سو کرے ہے۔ سو ہوتا پاتے
 جھوٹا ہے۔ جائیں پر تھم تو انی سب نی کا ایسے ہی ہونا اپنے آدھن ناہیں عہا کہن ہے۔
 بوہری کداجت آدے انو ساری ایسے ہی ددھی لے تو اندیشنی کون پرل کے کچھو وشے
 گرہن شکتی بدھے ناہیں یو شکتی تو گیان درشن بدھے x بدھے + سو یو کرم کا کشیو شیم
 کے آدھن ہے۔ کسی کا شریر پٹٹ ہے تاکہ ایسی شکتی گھائی دیکھتے ہے۔ کا ہو کے شریر
 وریل ہے تاکہ ادھک دیکھتے ہے۔ تاتے بھون آدک کری۔ اندیشنی پٹٹ کے کچھو بدھی
 ہے ناہیں۔ کشاتے آدی گھٹتے تیں کرم کا کشیو شیم بھٹے گیان درشن بدھے تب دیش گرہن
 کی شکتی بدھے ہے۔ بوہری دیشنی کا شیوگ ملاوے سو بہت کال تائیں رہتا ناہیں اتھوا
 سرو دیشنی کا شیوگ ملتا ہی نامی تاتے ہو آ کھتا رہو۔ ہی کرے۔ بوہری تنی دیشنی
 کو اپنے آدھن یا کسی مشیکم سنگم گرہن کرے سو دے آدھن رہتے ناہیں۔ دے تو
 بدھے درو یہ اپنے اموہین پر تے ہیں۔ واکرم ادوہ کے آدھن ہیں۔ سو ایسا کرم کا
 بندھ تھا یو گتہ شیم بھاؤ بھٹے ہوئے شب بھٹے آدے آدے سو پر تیکش دیکھتے ہے۔
 ایک آپاٹے کرتے بھی کرم کا نیت باسا مگر ہی لے ناہیں۔ بوہری ایک وشے کو چھوڑی
 اند کا گرہن کرے ایسے ہا پٹا مارے ہے سو کہا سہ بھی ہوئے۔ جیسے من کی بھوشن والے
 کونن ملتا تو کہا بھوک مٹے ہے، تیسے سرو کا گرہن کی جا کے اچھا تاکے ایک وشے کا گرہن
 بھٹے اچھا تاکے + اچھا مٹے بنا شکہ ہوتا ناہیں۔ تاتے ہو آپاٹے جھوٹا ہے۔
 کو تو پوچھے کہ اس آپاٹے تیں کوئی جو شکھی ہوتے دیکھتے ہیں سرو تھا جھوٹ کیلے کہو ہو؟
 تاکا سادھاں۔ شکھی تو نہ ہو ہے عہرم تیں شکہ مانے ہے۔ جو شکھی بھیا تو انی دیشنی
 لی اچھا کیے رہی۔ جیسے روگ مٹے انی ادھدھی کو کا ہے کون چلے تیسے دکھ مٹے انی
 دیشنی کون کا ہے کون یا ہے۔ تائیں وشے کا گرہن کری اچھا تصنیجی جائے تو ہم شکہ

سرد کوں سوادوں، سرد کوں ٹھکوں، سرد کوں دیکھوں، سرد کوں سنوں، سرد کوں جانوں، سو اچھا تو
 تو اتنی ہے۔ ارشکتی اتنی ہی ہے جو اندری بی کے سنگھ بھیا در تان سپر شرس گندھ ورن
 شبد تتی دشنے کا ہو کوں کچن یا تر گر ہے واسنر نادک تے من کری کچھو بانیں سو بھی باہر نیک
 کارن میں سدھ ہوئے۔ تائیں اچھا کب ہوں پورن ہوئے ناہیں۔ ایسی اچھا تو کیوں
 گیان بھئے سمپورن ہوئے۔ کھشیو لشم روپ اندریہ کری تو اچھا پورن ہوئے ناہیں تاتے
 موہ کے منت تے اندرین کے اپنے اتے دشنے گرہن کی سترنتر اچھا ہو دیا کرے تاکری
 اکوٹ ہو اڈکھی ہوئے رہیا ہے۔ ایسا دکھی ہوئے رہیا ہے جو ایک کوئی دشنے کا گرہن
 کے ارتقی انا مرن کوں بھی ناہیں گئے ہے۔ جیسے ہاتھی کے کپٹ کی تھنی کا شریر سپر شرس
 کی اور مچھ کے بڑسی کے لگیا ماش سوادے کی اور بھر مر کے کل سنگدھ سو گھنے کی اور تنگ
 کے دیک کا ورن دیکھنے کی اور ہرن کے راگ شنے کی اچھا ایسی ہوئے۔ جوت کال مرنا
 بھاتے تو بھی مرن کو گئے ناہیں۔ دشنی کا گرہن کرے۔ اڈہاں کے تو مرن ہو تھا دشنے
 نیوں نہ کئے اندرینی کو پڑا۔ اڈھک بھاسے ہے ران اندرینی کی پڑا کر ی سرد جو پڑت
 روپ زوہا۔ ہوئے جیسے کوڈ دکھی پردت تے گری پڑے تیسے دشنی دشنے چھپا پات
 لے میں۔ مانا کٹ کر ی دھن کو ایا دے تاکوں دشنی کے ارتقی کو دیں۔ بوہری دشنی
 کے ارتقی جہاں مرن ہوتا جائیں تہاں بھی جائے۔ سرک اڈی کوں کارن بے ہنسا دک
 کار یہ تینی کوں کریں داگردھ اڈی کشامینی کوں پچا دیں سو کرے کہا اندرینی کی پڑا ہی
 ر جائے تائیں اندر دیا کچھ آدنا ناہیں اس پڑا ہی کری پڑت بھئے اندر آدک میں تے بھی
 دشنی دشنے اتی آتکت ہوئے رہے ہیں۔ جتے کھاج راگ کری پڑت ہو اڈر شرس آسکت
 موئے کھجاوے ہے پیرا ہوئے تو کا ہے کو کھجاوے تیسے اندر رہ روگ کری پڑت بھئے
 اندر آدک آسکت ہوئے دشنے سیون کریں ہیں۔ پیرا نہ ہوئے تو کہا لے کوں دشنے سیون کریں
 ایسے گیان آورن درشن آورن کا کھشیو لشم میں بھیا اڈیا دی جنت گیان سو متھیا درشن آدک
 کے جنت تے اچھا ست ہوئے دکھ کا کارن بھیا ہے۔

اب اس دکھ دوری ہونے کا آباتے ہو جو کہا کرے ہے۔ سو کہے ہے۔ اندرینی کری دشنی
 کا گرہن بھنے میری اچھا پورن ہوئے ایسا جانی پر عقم تو نا نا پر کار بھو جن آکن کر ی اندرینی کو
 پرل کرے ہے ار ایسے ہی جاتے ہے جو اندر بہ پیل رہے میرے دشنے گرہن کی شکری دشن
 ہو ہے۔ بوہری تہاں انک باہر کارن جائے میں۔ نئی کائیت۔ اڈے ہے۔ بوہری اندر میں
 تے دشنے کو نہ کہہ بھنے گرہن تاتے انیک باہر آپائے کری دشنی کا ار اندرینی کا سنیوگ

سرو دکھنی کا مول کارن متھیا درشن گیان اسیم ہیں۔ جو درشن موہ کے ادولے تیش بھیا۔ اتو شردھان متھیا درشن ہے۔ تاکری دستو سوروپ کی بیتار تہ پرتی نہ ہونے سکئی ہے۔ ایتھا پرتی ہو ہے۔ بہوری بس متھیا درشن ہی کے نہت۔ تیش پھیوٹم سوروپ گیان ہے۔ سو گیان ہونے رہیا ہے۔ تاکری یقار تہ دستو سوروپ کا جاننا نہ ہو ہے۔ ایتھا جاننا ہو ہے۔ بہوری جارتہ موہ کے ادولے تیش بھیا کشلے بھاؤ تا کا نام اسیم ہے۔ تاکری جیش دستو سوروپ ہے۔ تیش ناہیں پرورتی ہے۔ ایتھا پرورتی ہو ہے۔ ایش ۱۷ متھیا درشناک ہیں۔ تیش سرو دکھنی کے مول کارن ہیں۔ کیسے سو دکھائے ہے۔

متھیا درشناک کری جو کئی سو۔ پر۔ وویک ناہیں ہونے سکئی ہے۔ ایک آپ اتما ارانت پڈگل پرانوم شریہ ان کا سنیوگ روپ منشادی پرہائے پنجی ہے۔ بس پرہائے ہی کوں آپو مانئی ہے۔ بہوری اتما کا گیان درشنادی سو بھاؤ ہے۔ تاکری کچت جاننا دیکھنا ہو ہے ارکرم آبادھی تیش بھے کمودھا دک بھاؤ تہی روپ پرینام پائے ہے۔ بہوری شریہ کا پشش رس گندھ درن سو بھاؤ ہے۔ سو پرگٹ ہے۔ ارستھول کرشناک ہونا ما سپر شاک کا پلشنا اتیادی انیک اوستھا ہو ہیں۔ انی سبھی کوں اپنا سوروپ جانئی ہے۔ تہاں گیان درشن کی پروتی اندریہ من کے دوارے ہو ہ۔ تاتیش ہو مانئی ہے۔ اے توچا، جیہ، نارسکا، نیر، کان، من۔ اے میرے انگ ہیں۔ انی کری میں دیکھوں۔ جالوں ہوں۔ ایسی مانا تیش اندینی وشیش پرتی پائیے ہے +

بہوری موہ کے اولیش تیش تہی اندینی کے دوارے مے گرہن کرنے کی اچھا ہو ہے بہوری تہی وشینی کا گرہن بھے۔ بس اچھا کے بٹے نیں زائل ہو ہے۔ تب آند مانئی ہے جیش کوکرا ہاڈ چائی۔ تاکری اپنا وہی نکسی۔ تا کا سواد لیے۔ ایسا مانیش۔ ہو ہاڈن کا سواد ہے۔ تیش سو جو وشینی کوں حاج۔ تاکری اپنا گیان پرورتی۔ تا کا سواد لیے ایس مانئی۔ ہو وشے کا سواد ہے۔ سو وشے میں تو سواد ہے ناہیں۔ آپ ہی اچھا کری تھی کوکراپ ہی جانی۔ آپ ہی آند مانیا۔ پرتو میں انادی انت گیان سوروپ اتما ہوں۔ ایسا نیکول گیان کا تو انوبھون ہے ناہیں۔ بہوری میں نرتیہ دیکھیا۔ راگ سنیا۔ پھول سونگے۔ (پدارتھ سپر شا۔ سواد لیا) شاستر جاناں۔ موکھ ہو جاننا۔ اس پرکا۔ گنیہ مشرت گیان کا انوبھون ہے۔ تاکری وشینی کری ہی پردھانتا بھاسی ہے۔ لیش اسما جو کئی موہ کے نہت تیش وشینی کی اچھا پائیے ہے +

سو اچھا تو نکال دتی سرو وشینی کے گرہن کریں کی ہے۔ میں سرو کو سپر شون

تیسرا ادھیکار

سنسار اوستھا کا سوڑوپ بڑیش

دوہا
سوچیں بھاؤ سدا شکھد۔ اپنو کرو پرکاش
جو ہو ودھی بھو دکھنی کو۔ کرمی ہے ستاناش

اتھ اس سنسار اوستھا وشی نانا پرکار دکھ ہیں۔ تہی کا وزن کریئے ہے۔ جاتیں جو
سنسار وشی بھی شکھ ہوئے۔ تو سنسار تیں مکت ہونے کا اپائے کا ہے کو کرئیے۔ اس
سنسار وشی انیک دکھ ہیں۔ تس ہی تیں سنسار تیں مکت ہونے کا اپائے کیجئے ہے۔
جسٹ وشیہ ہے۔ سو روگ کا ندان ار تا کی اوستھا کا وزن کری روگی کوں روگ کا
لٹے کرائے۔ پھیں تس کا علاج کرنے کی مچی کراؤی ہے۔ تیش یہاں سنسار کا ندان دا
تا کی اوستھا کا وزن کری سنساری کو سنسار روگ کا پٹھے کرائے۔ اب تہی کا اپائے کرنے
کی مچی کرائے ہے۔ جیش روگی روگ تیں دکھ ہوئے رہیا ہے۔ پرنو تا کا مول کارن
جانئ نہیں۔ سانچا اپائے جانئ نہیں۔ ار دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کوں بھاسئ
سو ہی اپائے کرئ۔ تاتیں دکھ دوسری ہوئے نہیں۔ تب ترہپ ترپ پرورش ہوتا تہی دکھنی
کوں سہی ہے۔ یا کوں وشیہ دکھ کا مول کارن بناوئ۔ دکھ کا سوڑوپ بناوئ۔ تہی اپانی
کوں جھوٹے دکھاوئ۔ تب سلپے اپائے کرنے کی مچی ہوئے۔ نیش سنساری سنسار تیں
دکھ ہوئے رہیا ہے۔ پرنو تا کا مول کارن جانئ نہیں۔ ار سانچا اپائے جانئ نہیں۔ ار
دکھ بھی سہیا جائے نہیں۔ تب آپ کو بھاسئ۔ سو ہی اپائے کرئ۔ تاتیں دکھ دوسری ہوئے
ناہیں۔ تب ترہپ ترپ پرورش ہوتا تہی دکھ کوں سہی ہے۔

دکھوں کا مول کارن

یا کوں یہاں دکھ کا مول کارن بتائیے۔ ار دکھ کا سوڑوپ بتائیے ہے۔ تن اپانی کوں
جھوٹے دکھائیے۔ نو سلپے اپائے کرنے کی مچی ہوئے۔ تاتیں پھو وزن ایاں کرئیے ہے۔ تہاں

اے شریارک روپ پڑگل کئی ایک چھپتراؤگا۔ روپ بندھان ہے۔ تہاں آتما ہن چلنادی ریا چاہی۔ اے پڑگل تیس شکتی کرن بہت ہوا ہن چلن نہ کرئی وا پڑگل وشئی شکتی پائیے ہے۔ اے آتما کی اچھا دھوئے تو ہن چلنادی نہ ہوئے سکئی۔ بہوری اتی وشئی پڑگل بلوان ہو۔ ہالئی چالئی۔ تو تا کی ساتھی بنا اچھا بھی آتما ہالئی چالئی۔ اییش ہن چلنادی کرہا ہوئے ہے۔ بہوری یا کا اچس آدی باہیہ نہت بنی ہے۔ اییش اے کاریہ پنجی میں۔ تہی کری مودہ کے اوساری آتما شکسی دکھی بھی ہو ہے۔ نام کرم کے اودے تیش سیمو ایے نانا پرکار بچنا ہو ہے۔ اود کوئی کرن ہارا ناہیں ہے۔ بہوری بیرتنکرا دی پرکرتی یہاں میں ہی ناہیں۔ بہوری گو تر کرم کری اودنچا نچا کل وشئی مہینا ہو ہے۔ تہاں اپنا ادھک رہیں پنا پراپت ہو ہے۔ مودہ کے اودے کری آتما شکسی دکھی بھی ہو ہے۔ اییش اگھاتی کرنی کا نہت تہاں اوستھا ہو ہے۔ یا پرکار اس انادی سناروشئی گھاتی گھاتی کرمنی کا اودے کے اوساری آتما کئی اوستھا ہو ہے۔ سولے بھویہ اپنے انترنگ وشئی وچاری ویکھی۔ اییش ہی ہے کہ ناہیں۔ سو وچار کیئیں اییش ہی پرتی بھاسئی ہے۔ بہوری اییش ہے۔ تو تو بہو مانی میری انادی سنار روگ پایے ہے۔ تا کے ناش کا موکوں آپلے کرنا۔ اس وچار تیں تیرا کلیان ہوگا۔

انی شری موکش مارگ پر کاشک نام شاستروشی سنار اوتھا

کا بڑو پک دعیتیہ ادھیکار سمپورن بھیا۔ ۲۔



مانی پر یاے سمبندھی کا رینی ویشی بی تہر ہوتے رہیا ہے۔ ایسے آلو کیری پر یاے کی سختی جانی۔ بہوری نہ کری پھو جیو منشیادی گیتی ویشی پاپت ہو ہے۔ بس پر یاے روپ اپنی اوستھا ہو ہے۔ بہو۔ و۔ تہاں ترس ستا دما دی ویشی پنچی ہے۔ بہوری تہاں ایکیندیادی جاتی کول دعا۔ ٹی ہے۔ اس جاتی کرم کا اودے کئی ار متی گینا نا مدن کا پھیو پٹم کئی نیت نیشک پنا جاننا۔ جیسا پھیو پٹم ہوتے۔ تیس جاتی پاوٹی بہوری شریں کا سمبندھ ہو ہے۔ تہاں شریں کے پرماو ار آتما کے پردیشی کا ایک بندھن ہو ہے۔ ار سکھوج وا وستار روپ ہوئے شریں پرمان آتما رہتی ہے۔ بہوری لو کرم روپ شریں ویشی انگوپانگادک کا یوگیہ ستھان پرمان لئے ہو ہے۔ اس ہی کیری سرش رسنا آدی دویہ اندرینی پنچی ہیں۔ وا ہر دیہ ستھان ویشی آٹھ پانکھڑی کا پھولیا کمل کے آکار ورویہ من ہو ہے۔ بہو۔ و۔ بس شریں ہی ویشی آکا مادک کا ویشی ہونا ار ونا لک کا ویشی ہونا۔ ار ستھول۔ تھوکتوادک کا ہونا اتیادی کاریہ پنچی ہیں۔ سوائے شریں ۱۰۰ پ پنے پرماو ابیش پرمتی ہیں۔ بہوری شوا سوچھواس وا سو پھٹی ہیں۔ سوائے بھی پڈگل لے پنڈ ہیں۔ ار شریں سو ایک بندھان روپ ہیں۔ اپنی ویشی بھی آتما کے پردیش ویاپت ہیں۔ تہاں شوا سوچھواس تو پون ہے۔ سو جیش آہار کول گرمی نیہار کول بکاسی۔ تب ہی جیو لو ہوئے۔ تیس باہیہ پون کول گرمی۔ ار ابھینڈ پون کو بکاسی۔ تب ہی جیو تو یہ رہتی۔ تائیں مانثوا سوچھواس جیو تو یہ کا کارن ہے۔ اس شریں ویشی جیش ہاڈ مانسادک ہیں۔ تیش ہی پون جاننا۔ بہوری جیش ہستادکیوں کا یہ کریمے۔ تیش ہی پون تیش کارج کمیئے ہے۔ مکھ میں گراس دھریا۔ تاکوں پون تیش بھگتی ہے۔ کل آدک پون ہی تیش ہاہر کا ڈھ ہے۔ تیش ہی اینہ جاننا۔ بہوری ناڑی وا دالو روگ وا داتے گولا اتیادی لے پون روپ شریں کے انگ جانے۔ بہوری سو ہے۔ سو شبد ہے۔ سو جیش دینا کی تاتی کو ہلائے عا شا روپ ہونے یوگیہ پڈگل سکندھ ہیں۔ تے ساکشر دا انکشر شبد روپ پرمتی ہیں۔ تیش تالوا۔ ہونٹ اتیادی اتنی کول ہلا میں۔ عا شا پر یاپتی ویشی گرہے پڈگل سکندھ ہیں۔ تے ساکھر۔ انکشر شبد روپ پرمتی ہیں۔ بہوری شبد اسبھ گنادک ہو ہے۔ اہاں ایسا جاننا۔ جیسے دویہ پر شنی کئی اکندشی بیڑی ہے۔ تہاں ایک پرش گنادک کیا چاہتی۔ ار دوسرا بھی گنادک کرئی۔ تو گنادی ہوئے۔ سج۔ دووٹی ویشی ایک بیٹی رہتی۔ تو گنادی ہوئے سکئی ناہیں۔ ار دووٹی ویشی ایک بلوان ہوئے۔ تو دوسرے کو بھی گھسی لے جائے۔ تیش آتما کئی

کوں اُچھاڑیں ہیں۔ اتنا موہ کرم کا اودے تیں آپ شکہ دکھ مائی ہے۔ تہاں دینیسہ کرم کا اودے کریں اور موہ کرم کا اودے کنیں ایسا ہی سمبندھ ہے۔ جب سانا دینیسہ کا بچایا باہیم کارن ملی۔ تب تو شکہ ملنے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ اور جب اسانا دینیسہ کا بچایا باہیم کارن ملی۔ تب دکھ ماننے روپ موہ کرم کا اودے ہوئے۔ پوری اسے ہی کارن کا ہو کوں شکہ کا۔ کا ہو کوں دکھ کا کارن ہوئے۔ جیسیں کا ہو کئی سانا دینیسہ کا اودے ہوتیں لیا۔ بیسا دستر شکہ کا کارن ہوئے۔ قیسا ہی دستر کا ہو کوں اسانا دینیسہ کا اودے ہوتیں لیا۔ سو دکھ کا کارن ہوئے۔ تیس باہیم دستر شکہ دکھ کا نمٹ مائر ہوئے۔ شکہ دکھ ہوئے۔ سو موہی کے ہوئے۔ سو موہی مٹنی کئی انیا، روقی آدی پریشہادی کارن ملی۔ تو بھی شکہ دکھ نہ اُچھی۔ موہی جیو کئی کارن لے قاپنا کارن لے بھی اپنے سنگھاپ ہی تیں شکہ دکھ ہڑا ہی کرئی۔ تہاں بھی تیر موہی کئی جس کارن کو لے۔ تیر شکہ دکھ ہوئے۔ تس ہی کارن کوں لے مند موہی کئی مند شکہ دکھ ہوئے۔ تاتیں شکہ دکھ کا مول بلوان کارن موہ کا اودے ہے۔ اینہ دستو ہیں۔ سو بلوان کارن ناہیں۔ پر نمو اینہ دستو کئی ار موہی جو کے پرینامن کئی نمٹ نیمٹ کی سمکھتا پائیے ہے۔ تاکری موہی جو اینہ دستو ہی کوں شکہ دکھ کا کارن مائی ہے۔ ایسیں دینیسہ کرمی شکہ دکھ کا کارن بچئی ہے۔ پوری آؤ کرم کے اودے کرمی منشادی پر پانی کی سستی رہی ہے۔ یادوت آؤ کا اودے رہی۔ تادوت انیک روگادک کارن بلوئے شریسیوں سمبندھ۔ چھوٹی۔ پوری جب آؤ کا اودے نہ ہوئے۔ تب انیک آئے کئے بھی شریسیوں سمبندھ رہی ناہیں۔ تس ہی کال آتما ار شریہ جدا ہوئے۔ اس سنار وشیش جنم، جیون، مرن کا کارن آؤ کرم ہی ہے۔ جب نوین آؤ کا اودے ہوئے۔ تب نوین پریائے وشئی جنم ہوئے۔ پوری یادوت آؤ کا اودے رہی۔ تادوت تس پریائے روپ پرانی کے دھارن تیں جیونا ہوئے۔ پوری آؤ کا پھے ہوئے۔ تب تس پریائے روپ پران چھوٹے تیں مرن ہوئے۔ سچ ہی ایسا آؤ کرمی کا نمٹ ہے۔ اور کئی اُچھاڑن ہارا۔ رکشا کرنے ہارا ہے ناہیں۔ ایسا بچنے کرنا۔ پوری جیہ۔ نوین دستر پریں۔ کتیک کال پیرے رہی۔ پیچے تاکوں چھوٹی۔ اینہ دستر پریں۔ تیشیں جیو نوین شریہ دھری۔ کتیک کال دھری رہی۔ پیچے تاکوں چھوٹی۔ اینہ شریہ دھری ہے۔ تاتیں شریہ سمبندھ اپکشا جنادک ہیں۔ جیو جنادی بہت بہت ہی ہے۔ تنھالی موہی جیو کئی اتیت انگت کا دھار ناہیں۔ تاتیں پایا پریائے مائر ہی اپنا سمکھتو

ار پٹسک وید کے اودے کری ٹیگ پت دووڑ ریںوں رے کی اچھا ہو ہے۔ ایسٹ
اے نو تو نوکشائے ہیں۔ کرووہادی ساریکے اے بران ناہیں۔ تاتیش رینی کول ایشٹ
کشائے بے ہیں۔ یہاں نو مشبد ایشٹ ونچک جاننا۔ رینی کا اودے تینی کرووہادی کینی کی ساتھی
یتھا سمبھو ہو ہے۔ ایسٹ موہ کے اودے تیش متھیاتو واکشائے بھاؤ ہو ہیں۔ سو
اے ہی سنار کے موٹل کارن ہیں۔ رینی ہی کری ورتان کال ویشیں جیو دکھی
ہیں۔ ار آگامی کرم بندھن کے بھی کارن اے ہی ہیں۔ بہوری رینی ہی کا نام ماگ
دویش موہ ہے۔ تہاں متھیاتو کا نام موہ ہے۔ جاتیش تہاں ساوہادی کا ابھاؤ
ہے۔ بہوری مایا نو بھو کشائے ار ہاسیہ رتی تین ویدنی کا نام ماگ ہے۔ جاتیش تہاں
اشٹ بدھی کری انو ماگ پایئے ہے۔ بہوری کرووہ مان کشائے ار رتی شوک بے
جو گپسانی کا نام دویش ہے۔ جاتیش تہاں اشٹ بدھی کری دویش پایئے ہے۔ بہوری
سامانیہ پنے سب ہی کا نام موہ ہے۔ تاتیش رینی ویشی، سروتو ساوہادی پایئے ہے۔
بہوری انترائے کے اودے تیش جیو چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ دان ویا چاہی۔ وید نہ سکئی۔
دستو کی پراپتی چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ بھوگ کیا چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ آپھوگ کیا
چاہی۔ سو نہ ہوئے۔ اپنی گیانادی شکنی کو پرگٹ کیا چاہی۔ سو نہ پرگٹ ہوئے سکئی۔
ایسٹ انترائے کے اودے تیش چاہیا ہوئے ناہیں۔ بہوری ریس ہی کا کیشوہیم تیش کینھانہ
چاہیا بھی ہو ہے۔ چاہ تو بہت ہے۔ پرٹو کینھانہ مردان دے سکئی ہے لاجہ ہو ہے گیانادک
فلکی پرگٹ ہو ہے۔ تہاں بھی انک باہیہ کارن چاہیں ہیں۔ یا پرکار گھاتی کرمنی کے
اودے تیش جیو کئی اوستھا ہو ہے۔ بہوری اگھاتی کرمنی ویشیں ویدنیہ کے اودے کری
شیریر ویشیں باہیہ شکھ دکھ کا کارن پنچئی ہے۔ شیریر ویشیں آروگ پنوں فلکی
وان پنوں ایتادی ار چھدا ترشا روگ کھید پڑا ایتادی شکھ دکھنی کے کارن ہو
ہیں۔ بہوری باہیہ ویشیں سہاونا برتو پوناوک واکشائے استری پترادک و مروتھادک
اسہاونا برتو پوناوک واکشائے استری پترادک واکشائے استری پترادک واکشائے
دکھ کا کارن ہو ہیں۔ اے باہیہ کارن ہے۔ تینی ویشی کیمی کارن ہو ایسے ہیں جنی
کے بنتیوں شیریر کی اوستھا شکھ دکھ کو کارن ہو ہے۔ ار وے ہی شکھ دکھ کول
کھن نہ ہو ہیں۔ بہوری کیمی کارن ایسے ہیں۔ جے آپ ہی شکھ دکھ کول کارن ہو ہیں۔
ایسے کارن کا لانا ویدنیہ کے اودے تیش ہو ہے۔ تہاں سانا ویدنیہ تیش شکھ کے کارن
ریشیں۔ اسانا ویدنیہ تیش دکھ کے کارن ریشیں۔ سو ریشیں ایسا جاننا۔ اے کارن ہی تو شکھ دکھ

آتما کئی سمیکتو نہ ہوئے۔ سوئے ہاچسرن چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے اشنا لو بندھی کشائے
ہیں۔ (۴۴) جنی کا اودے ہوتیں دیش چارتر نہ ہوئے۔ تائیں کھت تیگ بھی نہ ہوئے
سکئی۔ تے اپرتیا کھیا نامدن کشائے ہیں۔ بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر
نہ ہوئے۔ تائیں سرو کا تیگ نہ ہوئے سکئی۔ تے پرتیا کھیا نامدن کشائے ہیں۔
بہوری جنی کا اودے ہوتیں سکل چارتر کون دوش اپجیا کری۔ تائیں یتھا کھیا
چارتر نہ ہوئے سکئی۔ تے سجنون کشائے ہیں۔ سو انا دی سنا۔ اوستھا ویشی انی
چاروں ہی کا رنتر اودے پایے ہے۔ پم کرشن لیشیا روپ رتیر کشائے ہوئے۔ تہاں
بھی ار فکل لیشیا روپ مند کشائے ہوئے۔ تہاں بھی رنتر چیارلوں ہی کا اودے
رہی ہے۔ جاتیں رتیر مند کی اپکشا اشنا لو بندھی آدی بھید ناہیں ہیں۔ سمیکتو آدی
گھاتنے کی اپکشا اے بھید ہیں۔ انی ہی پرکئی کا رتیر لو بھاگ اودے ہوتیں رتیر
کرودھاوک ہو ہیں۔ مند لو بھاگ اودے ہوتیں مند اودے ہو ہیں۔ بہوری موش
مارگ بھے انی چیاروں ویشی تین، دو، ایک کا اودے ہو ہے۔ پھپش چیاروں
کا اہاد ہو ہے۔ بہوری کرودھاوی چیاروں کشانی ویشی ایکش کال ایک ہی کا
اودے ہو ہے۔ انی کشانی کئی پرپر کارن کاریہ پنوں ہے۔ کرودھ کری ماناک ہوئے
جائے۔ مان کری کرودھاوک ہوئے جائے۔ تائیں کا ہو کال بھنتا بھاسی۔ کا ہو کال
نہ بھاسی ہے۔ ایس کشائے روپ پرمن جانا۔ بہوری چارتر موہ ہی کے اودے نہیں
نو کشائے ہو ہیں۔ تہاں ماسیہ کا اودے کری کہیں انش پنوں مانی پرپولت ہو ہے۔
پرش مانی ہے۔ بہوری رتی کا اودے کری کا ہو کون انش مانی برتی کرئی ہے۔ تہاں
آسکت ہو ہے۔ بہوری اتی کا اودے کری کا ہو کون انش مانی اپرتی کرئی ہے۔ تہاں
اودویگ روپ ہو ہے۔ بہوری شوک کا اودے کری کہیں انش پنوں مانی دلگیر ہو ہے۔
ویناد مانی ہے۔ بہوری بھے کا اودے کری کسی کون انش مانی تیں ڈری ہے۔
وا کا سینگ نہ چاہی ہے۔ بہوری جوگیا کا اودے کری کا ہو پدارتھ کون انش مانی۔
تا کی گھڑنا کرئی ہے۔ دا کا دیوگ چاہی ہے۔ ایس اے ہاسیادک چھ جلتے۔ بہوری
دیدنی کے اودے تیں یا کئی کام پرنام ہو ہے۔ تہاں استری دید کے اودے کری پرشیو
رمنے کی رچھا ہو ہے۔ ار پرش دید کے اودے کری استریوں رمنے کی رچھا ہو ہے۔

پدارتھ بڑا لاگتی۔ تب پھوٹنا، توڑنا، اتیادی رُوپ کرکے وا کا بڑا چاہی۔ بہوری شترہ آدی
سچیتن پدارتھ بٹلا لگتی۔ تب وا کوں بدھ بندھادی کری وا مارے کری دکھ اُچھائے۔
تا کا بڑا چاہی۔ بہوری آپ وا اینہ سچیتن، اچیتن پدارتھ کوئی پرکار پرے۔ آپ کو سو
پرمن بڑا لاگا۔ تب اینتھا پرمنادین کری پس پرمن کا بڑا چاہی۔ یا پرکار کردھ کری
بڑا چاہنے کی اچھا تو ہوئے۔ بڑا ہونا بھوتویہ آدھین ہے ۔

بہوری مان کا آدھے ہوتیں پدارتھ ویشیش ایشٹ پنومانی تا کوں نیچا کیا چاہی
آپ اُونچا بھیا چاہی۔ تل دھولی آوی اچیتن پدارتھنی ویشٹ بگھنا وا نہادراوک
کری تہی کی ہینتا۔ آپ کی اُچھا چاہی۔ بہوری پرشادک سچیتن پدارتھنی کوں نہادنا
اپنے آدھین کرنا۔ اتیادی رُوپ کری۔ جن کی ہینتا۔ آپ کی اُچھا چاہی۔ بہوری آپ
لوک ویشٹ جیش اُونچا دیٹی۔ تیش شترہگادی کرنا۔ وا دھن خرچنا اتیادی رُوپ
کری آدنی کوں ہین دکھائے۔ آپ اُونچا ہوا چاہی۔ بہوری اینہ کوئی آپ تیش اُونچا
کاریہ کری۔ تا کوں کوئی اُپائے کری۔ نیچا دکھاوی۔ ار آپ نیچا کاریہ کری۔ تا کوں اُونچا
دکھاوی۔ یا پرکار مان کری اپنی ہینتا کی اچھا تو ہوئے۔ ہینتا ہونا بھوتویہ کے
آدھین ہے ۔

بہوری مایا کا آدھے ہوتیں کوئی پدارتھ کوں ایشٹ مانی نانا پرکار چھلن کری
تا کی سدھی کیا چاہی۔ رتن سورنادک اچیتن پدارتھنی کی۔ واستری داسی داس آدی
سچیتن پدارتھنی کی سدھی کے ارتھی انیک چھل کری۔ پرکو چھلنے کے ارتھی اپنی انیک
اوستھا کری۔ وا اینہ اچیتن سچیتن پدارتھنی کی اوستھا بلٹاوی۔ اتیادی رُوپ چھل
کری اپنا ابھیرائے سدھی کیا چاہی۔ یا پرکار مایا کری ایشٹ سدھی کے ارتھی چھل
تو کری۔ ار ایشٹ سدھی ہونی بھوتویہ آدھین ہے ۔

بہوری لوبھ کا آدھے ہوتیں پدارتھنی کوں ایشٹ مانی۔ تہی کی پراپتی چاہی۔ دتر
آبھرن دھن دھانادی اچیتن پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری وستری پترادی چیتن
پدارتھنی کی ترشنا ہوئے۔ بہوری آپ کئی وا اینہ سچیتن اچیتن پدارتھ کئی کوئی پرمن
ہونا ایشٹ مانی۔ تہی کوں پس پرمن رُوپ پریمایا چاہی۔ یا پرکار لوبھ کری ایشٹ
پراپتی کی اچھا تو ہوئے۔ ار ایشٹ پراپتی ہونی بھوتویہ کے آدھین ہے۔ ایشٹ کردھادی
کا آدھے کری آتھا پرمنی ہے۔ تہاں اے کشائے چیاہی پرکار ہیں۔ انشتا لوبھنی (۱)
اپرتیا کھیا نارن (۲)، ار پرتیا کھیا نارن (۳)، سبھون (۴)۔ تہاں (جن کا آدھے میں

جاننا۔ یا پرکار گیانا دون درشنوں کا اودے کے نمت تیش بہت گیان درشن کے انشی کا تو بھاؤ ہے۔ ار تہی کے چھوٹم تیش طورے انشی کا سد بھاؤ پلے ہے۔

بھوری اس جو کئی مود کے اودے تیش متھیا تو داکشائے بھاؤ ہو ہیں بہاں درشن مود کے اودے تیش تو متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ تاکری یو جو اینتھا پرتیتی روپ اتو شروہان کرئی ہے۔ جیش ہے تیش تو نہ مانئی ہے۔ ار جیش ناہیں ہے۔ تیش مانئی ہے۔ امور تیک پردیشی کا پنج پرستہ گیان ادی گنتی کا دھاری اندی ندھن دستو آپ ہے۔ ار مورتیک پدگل دیوینی کا پنڈ پرستہ گیانا دکنی کری دہت چنی کا نوین سینگ بھیا۔ ایسے شریادک پدگل پر ہے۔ رانی کا سینگ روپ نانا پرکار مشیہ ترپچادی پریائے ہو ہیں۔ بس پریائے وشیش لہم مہی دھاری ہے۔ سوپر کا بھید ناہیں کری سکتی ہے۔ جو پریائے پاوٹی۔ بس ہی کو کیا مانئی ہے۔ بھوری تیش پریائے وشیش گیانا دکنی ہیں۔ تو آپ کے گن ہیں۔ ار راگادک ہیں۔ تے آپ کے کرم نمت تیش پادھک بھاؤ بھے ہیں۔ ار دھنا دکنی ہیں۔ تے شریادک پدگل کے گن ہیں۔ ار شریادک وشیش دھنا دکنی کی دا پرمانہ کی نانا پرکار پلش ہو ہے۔ سو پدگل کی اوستھا ہے۔ سو رانی سبنی ہی کول اپنا سو روپ جانئی ہے۔ سو بھاؤ پر بھاؤ کا روپک ناہیں ہوئے سکتی ہے۔ بھوری مشیادک پریانی وشیش کرمب دھنا دکنی کا سمبندھ ہو ہے۔ لے پرتیکہ آپ تیش بہت ہیں۔ ار تے اپنے اودھیں ناہیں پرتیش ہیں۔ تقیانی تیش وشیش مکار کرے ہے۔ اے میرے ہیں۔ وے کا ہو پرکار بھی اپنے ہوتے ناہیں۔ یہو ہی اپنی تیش ہی اپنے مانئی ہے۔ بھوری مشیادک پریانی وشیش کراچت دیوا دکنی کا تقنی کا۔ اینتھا سو روپ جو پلپت کیا۔ تاکری تو پرتیتی کرئی ہے۔ ار بھارتھ سو روپ جیش ہے تیش پرتیتی نہ کرئی ہے۔ ایس درشن مود کے اودے کری جو کئی اتو شروہان روپ متھیا تو بھاؤ ہو ہے۔ جہاں پتیر اودے ہو ہے۔ تہاں ستیہ شروہان تیش گھنا وپریت شروہان ہو ہے۔ جب مند اودے ہو ہے۔ تب ستیہ شروہان تیش طورے وپریت شروہان ہو ہے۔

بھوری چارتر مود کے اودے تیش اس جو کئی کشائے بھاؤ ہو ہے۔ تب یہو دیکھتا، جاننا، سنا پر پدارتھنی وشیش اشٹ انش پنو مانی کو دھنا دکنی کرئی ہے۔ تہاں گورو کا اودے ہمیش پدارتھ وضی انش پنو مانی تاکا بھا چاہئی۔ گورو منھادی اپنی

اچھا پائیے ہے۔ اینہ کال ویشی سامرتیہ ہوئے۔ درتمان سامرتیہ روپ ناپیں ہے۔ پرتو درتمان پانچ گرامنی تیش ادھک گرامنی ویشی گن کری سکئی ناپیں۔ بہوری پانچ گرامنی ویشی جانے کی پریائے اچھا درتمان سامرتیہ روپ شکتی ہے۔ جاتیں این ویشی گن کری سکئی ہے۔ بہوری دیکنا ایک دن ویشی ایک گرام کو گن کرنے ہی کی پائیے ہے۔ تیشیں اس جیو کئی سرو کوں دیکھنے، جانے کی شکتی ہے۔ بہوری یا کوں کرم نے دیکھا۔ ار اتنا چھوٹم بھیا۔ جو سپر شادک ویشی کو جانو دا دیکھو۔ پرتو ایک کال ویشی ایک ہی کوں جانو۔ گیش دیکھو۔ تہاں اس جیو کئی سرو کے دیکھنے جانے کی شکتی تو درویہ اپکشا پائیے ہے۔ اینہ کال ویشی سامرتیہ ہوئے۔ پرتو درتمان سامرتیہ روپ ناپیں۔ جاتیں اپنے یوگیہ ویشی تیش ادھک ویشی کوں دیکھی جانی سکئی ناپیں۔ بہوری آپے یوگیہ ویشی کوں دیکھنے جانے کی پریائے اچھا درتمان سامرتیہ روپ شکتی ہے۔ جاتیں اینی کوں دیکھی جانی سکئی ہے۔ بہوری دیکنا ایک کال ویشی ایک ہی کو دیکھنے کی۔ کئی جانے کی پائیے ہے +

بہوری ایاں پرشن :- جو ایسٹ تو جانا۔ پرتو چھوٹم تو پائیے ار باہیہ اندیا وک کا انیتھا نمٹ بھے دیکھنا جانا نہ ہوئے۔ دا تھورا ہوئے۔ دا انیتھا ہڈے۔ سو ابش ہو تیں کرم ہی کا نمٹ تو نہ رہیا ۹

تا کا سادھان :- جیش درکن ہارا نے پتو کہا۔ جو پانچ گرامنی ویشی ایک گرام کو ایک دن ویشی جاوے۔ پرتو اینی کنکرنی کو ساتھ لے کے جامو۔ تہاں وے کنکر انیتھا پرنیش نو جانا نہ ہوئے۔ دا انیتھا جانا ہوئے۔ تیشیں کرم کا ایسا ہی چھوٹم بھیا ہے۔ جو رتنے ویشی ایک ویشی کو ایک کال ویشی دیکھو۔ کئی جانو۔ پرتو رتنے باہیہ دروہنی کا نمٹ بھے دیکھو جانو۔ تہاں وے باہیہ درویہ انیتھا پرنیش تو دیکھنا جانا نہ ہوئے۔ دا تھورا ہوئے۔ دا انیتھا ہوئے۔ ایسا بہو کرم۔ چھوٹم ہی کا ویشی ہے تا تیں کرم ہی کا نمٹ جانا۔ جیش کا ہو کئی اندھکار کے پرانو ہڈے تیشیں دیکھنا نہ ہوئے۔ گھوٹھو مار جاو کئی تنی کو اٹھے تیشیں بھی دیکھنا ہوئے۔ سو ایسا بہو چھوٹم ہی کا ویشی ہے۔ جیش جیش۔ تیشیں تیشیں ہی دیکھنا جانا ہوئے۔ تیشیں اس جیو کئی چھوٹم گیان کی پردہنی پائیے ہے۔ بہوری موکش مانگ ویشی ادھی منہ پریمہ ہو ہے۔ تے بھی چھوٹم گیان ہی ہیں۔ تنی کی بھی ایسٹ ہی ایک کال ویشی ایک کوں پرتی بھاسنا دا پردہنیہ کا آدھین پنا جانا۔ بہوری ویشی ہے۔ سو ویشی

مٹی گیان وا اودھی گیان وت پرا دھین جانا۔ بہوری کیول درشن موکش سو روپ ہے۔
 تا کا یہاں سد بھاو ہی ناہیں۔ ایس درشن کا سد بھاؤ پایٹے ہے۔ یا پرکار گیان
 درشن کا سد بھاو گیانا درن درشنا درن کا چھیو شتم کے انوساری ہو ہے۔ جب چھیو شتم
 ستوا ہو ہے۔ تب گیان درشن کی شکتی۔ ستوی ہو ہے۔ جب بہت ہو ہے۔ تب
 بہت ہو ہے۔ بہورن چھیو شتم تیش شکتی تو ایسی بنی رہی۔ ار پرمن کمری ایک جو کئی
 ایک کال وشٹی۔ ایک وشے ہی کا دیکھنا وا جانا ہو ہے۔ اس پرمن ہی کا نام آپ
 یوگ ہے۔ تہاں ایک جو کئی۔ ایک کال وشیش کئی تو گیان اُپیوگ ہو ہے۔ کئی درشن
 اُپیوگ ہو ہے۔ بہوری ایک اُپیوگ کا بھی ایک بھید کی پردوتی ہو ہے۔ جیش مٹی
 گیان ہونے۔ تب اینہ گیان نہ ہونے۔ بہوری ایک بھید وشٹی بھی۔ ایک وشے
 وشٹی ہی پردوتی ہو ہے۔ جیش سپرش کو جانی۔ تب رسادک کو نہ جانی۔ بہوری
 ایک وشے وشٹی بھی۔ تا یکہ کوڈ ایک انگ ہی وشٹی پردوتی ہو ہے۔ جیش ادشن
 سپرش کوں جانی۔ تب اُپوگھاوک کوں نہ جانی۔ ایس ایک جو کئی ایک کال وشیش
 ایک گیہ وا درن فیہ وشٹی گیان وا درشن کا پرمن جانا۔ سو ایس ہی دیکھے ہے۔ جب
 شنے وشٹی اُپیوگ لگیا ہو ہے۔ تب یوگر کے سمپ تشنا بھی پدارتھ نہ ویسی۔ ایس
 ہی اینہ پردوتی دیکھے ہے۔ بہوری پرمن وشٹی شیگر تا بہت ہے۔ تا کمری کا ہو کال
 وشٹی ایسا مانے ہے۔ یک پت بھی انیک وشینی کا جانا وا دیکھنا ہو ہے۔ سو یک
 پت ہوتا ناہیں۔ کرم ہی کمری ہو ہے۔ سنکار بل تیش تنی کا سادھن رہی ہے۔
 جیش کا گلے کئی نیز کے دوہ گوک ہیں۔ پوتی ایک ہے۔ سو پھرئی شیگر ہے۔
 تا کمری دوڈ گوکئی کا سادھن کرئی ہے۔ تیش ہی اس جو کئی دوار تو انیک
 میں۔ ار اُپیوگ ایک ہے۔ سو پھرئی شیگر ہے۔ تا کمری سرو دوارنی کا سادھن
 رہی ہے۔

راہاں پرشن۔ جو ایک کال وشٹی ایک وشے کا جانا وا دیکھنا ہو ہے۔ تو اتنا
 ہی کیو شتم بھیا کہو۔ بہت کا ہے کد کہو بہوری تم کہو ہو۔ چھیو شتم تیش شکتی
 ہو ہے۔ تو شکتی تو آتما وشٹی کیول گیان درشن کی بھی پایٹے ہے۔
 تا کا سادھان۔ جیش کا ہو پرشن کئی بہت گرامنی وشٹی گمن کرنے کی شکتی ہے۔
 بہوری تا کوں کا ہونے روکیا۔ ار بہتو کہیا۔ پانچ گرامنی وشٹی جاوڈ۔ پرتو ایک دن
 وشٹی ایک گرام کو جاوڈ۔ تہاں اس پرشن کئی بہت گرام جانے کی شکتی تو دروہ

کڑی جلنے۔ سو شرت گیان ہے۔ سو دویہ پرکار ہے۔ اکھرائنگ (۱)۔ اکھرائنگ (۲)۔
 تہاں جیئں "گٹ" اے دویہ اکھرنے دا دیکھے۔ سو تو متی گیان بھیا۔ تہی کے سمبندھ
 تیئں گٹ پدارتھ کا جاننا بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایس ایتھ بھی جاننا۔ سو یہو تو
 اکھرائنگ شرت گیان ہے۔ بہوری جیئں سپر شریثیت کا جاننا بھیا۔ سو تو متی گیان
 ہے۔ تانکے سمبندھ تیئں یہو ہتکاری ناہیں۔ یا میئں بھاگی جانا اتیادی روپ گیان
 بھیا۔ سو شرت گیان ہے۔ ایس ایتھ بھی جاننا۔ یہو اکھرائنگ، شرت گیان ہے۔ تہاں
 اکیئندریادک اسنگی جیونی کٹ تو اکھرائنگ ہی شرت گیان ہے۔ اسنگی پچیندریہ کٹ
 دووہیں۔ سو یہو شرت گیان ہے۔ سو انیک پرکار۔ پرادھین جو متی گیان تا کے بھی
 آدھین ہے۔ دا ایتھ انیک کارنی کے آدھین ہے۔ تائیں ہا پرادھین جاننا۔

بہوری اپنی مریدا کے انوساری چھتر کال کا پرمان لے رہی پدارتھن کوں سپشٹ
 پنے جا کسی جلنے۔ سو اودھی گیان ہے۔ سو یہو دیو نارکنی کٹ تو سرد کٹ پائیے ہے
 اسنگی پچیندریہ تریخ ار منشیہنی کٹ بھی کٹ کٹ پائیے ہے۔ اسنگی پرینت جیونی
 کٹ یہو ہوتا ہی ناہیں۔ سو یہو بھی شریادک پدگنی کے آدھین ہے۔ بہوری اودھی کے
 تین بھید ہیں۔ دیشاودھی (۱)، پرمادودھی (۲)، سرواددھی (۳)۔ سو انی وشیشی تھورا
 چھتر کال کی مریدا لے رہن ماتر روپی پدارتھ کوں جان ہارا دیشاودھی ہے۔ وہی
 کوئی جو کٹ ہو ہے۔ بہوری پرمادودھی، سرواددھی ار منہ پریمیہ اے گیان موکش
 مارگ وشیشی پرگٹھی ہیں۔ کیول گیان موکش سورپ ہے۔ تائیں اس انادی سنا۔
 اوستھا وشیشی انی کا سدھاد ہی ناہیں ہے۔ ایس تو گیان کی پردہتی پائیے ہے۔
 بہوری اندریہ دا من کے سپر شادک دے تہی کا سمبندھ ہوتیں پرنم کال وشیشی متی
 گیان کے پہلے جو ستا ماتر اولوکن روپ پرتی بھاس ہو ہے۔ تا کا نام چکشو درشن
 دا اچکشو درشن ہے۔ تہاں نیر اندریہ کری درشن ہوئے۔ تا کا نام تو چاشو درشن
 ہے۔ سو تو چو اندریہ پچیندریہ جیونی ہی کٹ ہو ہے۔ بہوری سپرشن رس گھرن شروتو
 اے چار اندریہ ار من کری درشن ہوئے۔ تا کا نام اچکشو درشن ہے۔ سو یہو

یوگیہ اکیئندریادی جیونی کٹ ہو ہے۔
 بہوری اودھی کے وشیشی کا سمبندھ ہوتیں اودھی گیان کے پہلے جو ستا ماتر
 اولوکن روپ پرتی بھاس ہوئے۔ تا کا نام اودھی درشن ہے۔ سو جن کٹ اودھی
 گیان سمبھوٹی۔ تہی ہی کٹ ہو ہو ہے۔ سو یہو چکشو اچکشو اودھی درشن ہے۔ سو

ہوئے۔ بہوری دور میں چتر اتیادی آڑا آئی۔ تو بہت ویسے لگ جائے۔ پرکاشن اس
 ہوتی کاچ اتیادک کے پرانے آٹھے آویں۔ تو بھی جیسا کا تیسا دیکھی۔ ایسٹ مہم
 آندی وا من کئی بھی پتھا سمبھو (نمٹ نیمٹک پناں) جاننا۔ بہوری منتر ادک پریوک
 تیش وا ندیرا پاناوک تیش وا بھوتاوک کے نمٹ تیش نہ جاننا وا تھورا جاننا۔ وا ایٹھا
 جاننا ہو ہے۔ ایسے پوگیان باہیہ دوریہ کے بھی آدھین جاننا۔ بہوری اس گیان کری
 ہر جاننا ہو ہے۔ سو اسپٹ جاننا ہو ہے۔ فوولیش کیا ہی جانئی۔ سمپ تیش کیا
 ہی جانئی۔ تھکال کیا ہی جانئی۔ جتنے بہت بار ہوئے ملے۔ تب کیا ہی جانئی۔
 کا ہو کوں سننے لے جانئی۔ کا ہو کوں ایٹھا جانئی۔ کا ہو کوں کچت جانئی۔ اتیادی
 روپ کسی نرمل جاننا ہوئے سکئی ناہیں۔ ایسٹ یہو متی گیان پرا دھینتا لے اندیہ
 من دھار کری پوروتی ہے۔ تاہی اندرینی کری تو جتنے چھیر کا وٹے ہوئے۔ تھنے چھیر
 وٹھی بے دھنمان سمول اپن جاننے یوگیہ پدھل سکندھ ہوئے تھی ہی کہ جانئی۔ تھی
 وٹیش بھی جدے جدے اندیہی کری جدے جدے کل وٹیش کوئی سکندھ کے پڑاوک
 کا جاننا ہو ہے۔ بہوری من کری اپنے جاننے یوگیہ پچھن ماتر تری کال سمبندھی دوری
 چھیر متی وا سمپ چھیر متی۔ تھپی ادھی۔ دوریہ وا پریائے۔ تھی کوں آیتن اسپٹ
 پنے جانئی ہے۔ سو بھی اندیہی کری جا کا گیان بھیا ہوئے۔ وا اوما ناوک جا کا کیا ہوئے
 تیس ہی کو جانی سکئی ہے۔ بہوری کدراچٹ اپنی کلپنا ہی کری است کہ جانئی ہے۔
 جیش پنے وٹھی وا جاتے بھی بے کداچت کہیں نہ پائیے۔ ایسے آکاراوک چھوٹی وا
 جیش ناہیں تیش مانئی۔ ایسٹ من کری جاننا ہو ہے۔ سو یہو اندیہ وا من دھار کری
 جو گیان ہو ہے۔ تا کا نام متی گیان ہے۔ تہاں پڑھوی، جل، اگنی، پون واپستی پو
 اگیندرینی کے پرش ہی کا گیان ہے۔ لٹ شکھ آدی بے اندیہی چوٹی کئی سپرش
 رس، کا گیان ہے۔ کڑی کوڑا آدی تری اندیہ چوٹی کئی سپرش رس گندھ کا گیان ہے۔
 بھرم کا پنکاٹ پو اندیہی چوٹی کئی سپرش رس گندھ فدا کا گیان ہے۔ چھ،
 گنوم بھوتر اتیادک زیریہ ارمنشیہ دیو نار کی بے پچیندریہ تیا تھی کئی سپرس رس گندھ
 فدا شہدنی کا گیان ہے۔ بہوری تر بنی وٹھی کین سگی ہیں۔ سیٹی اسگی ہیں۔ تہاں
 سگیں کئی من جنت گیان ہے۔ سیٹھی کن ناہیں ہے۔ بہوری مٹھیہ دیو مٹھیہ میٹی ہی
 میں تھی سیٹی کئی من جنت گیان پائیے ہے۔ ایسٹ متی گیان کی پوروتی جانئی
 بہوری متی گیان کری جس ارہ کو جانیہ ہوئے۔ تا کے سمبندھ میں اینہ ارہ کو جا

سوروپ کا پرکاشن ہوتا ہے۔ جو اُن کا سوروپ ہوئے۔ سو آپ کوں پرتی بھائیں۔
 تس ہی کا نام چیتنیہ ہے۔ تہاں سامنیہ سوروپ پرتی بھانے کا نام درشن ہے۔
 وشیش سوروپ پرتی بھانے کا نام گیان ہے۔ سو ایسے سوروپ کسری تری کال متی
 سُرگن پریائے بہت سُرود پدارتھی کوں پرتیکش میگ پت بنا سہائے دیکھی جائی ایس
 آتما وشیش شکتی سدا کال ہے۔ پرتو نادہی ہی تیش گیاناورن درشناورن کا سمبندھ
 ہے۔ تا کے نیت تیش اس شکتی کا ویکت پنا ہوتا ناہیں۔ تن کرمی کا گھوسٹم تیش
 رکچت متی گیان وا ثمرت گیان پائیے ہے۔ ارکداجت اودھی گیان بھی پائیے ہے۔
 بہوری درشن پائیے ہے۔ ارکداجت چلتو درشن وا اودھی درشن ہی پلٹے ہے سو
 ان کی بھی پرتی کیسٹ ہے۔ سو دکھائیے ہے۔

سو پرتم تو متی گیان ہے۔ سو شریر کے انگ بھوت۔ بچہ جیبہ۔ نارکا۔ بن۔ کان
 سپرن۔ اے درویہ اندریہ ار ہر دے ستھان وشیش آٹھ پانکھوڑی کا پھولیا کمل جکے
 آکار درویہ من۔ تن کے سہائے ہی تیش جائی ہے۔ جیش جاکی درشتی مند ہوئے۔ سو
 اپنے نیت کسری ہی دیکھی ہے۔ پرتو چٹم دے ہی دیکھی۔ پنا چٹے کے دیکھ سکئی ناہیں۔
 تیش آتما کا گیان مند ہے۔ سو اپنے گیان ہی کسری جائی ہے۔ پرتو درویہ اندریہ وا
 من کا سمبندھ بھے ہی جائی۔ تن بنا جانی سکئی ناہیں۔ بہوری جیش نیت تو جہاں کا
 قیاس ہے۔ ارچٹم وشیش کھو دوش بھیا ہوئے۔ تو دیکھی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا
 ویٹی۔ اتھوا اور کا اور ویٹی۔ تیش اپنا گھوسٹم تو جہاں کا قیاس ہے۔ ار درویہ اندریہ
 کا من کے پرمانو انتھا پرنیس ہونے۔ تو جانی سکئی ناہیں۔ اتھوا اتھورا جائیں۔ اتھوا اور
 کا اور جائیں۔ جائیں درویہ اندریہ وا من سوپ پرمانی کا پرنس کئی ار متی گیان
 کئی نیت نیتک سمبندھ ہے۔ سو اُن کا پرنس کے اوساری گیان کا پرنس ہو جائے
 تا کا اداہرن :- جیش منشیادک کئی بال وردھ اوسٹھا وشیش درویہ اندریہ وا
 من شتھل ہوئے۔ تب جان پنا بھی شتھل ہوئے۔ بہوری جیش شیت دایو آدی کے
 نیت تیش سپرشناوی اندریہ کے من کے پرمانو انتھا ہونے۔ تب جاننا نہ ہوئی۔ وا
 اتھورا جاننا ہوئے۔ بہوری اس گیان کئی ار باہیہ دروینی کئی بھی نیت نیتک سمبندھ
 پائیے ہے۔ تا کا اداہرن :- جیش نیت اندریہ کے اندھکار کے پرمانو وا پھولا آدک
 کے پرمانو وا پاشانادک کے پرمانو آڑے آجائیں۔ تو دیکھی نہ سکئی۔ بہوری لال کاچ
 آڑا آئی۔ تو سب لال ویٹی۔ ہرت کاچ آڑا آئی۔ تو ہرت ویٹی ایس انتھا جاننا

کی اوستھا کے اوساسی موہ کے آدے تیش جو مکھی مکھی ہو ہے۔ پہوری کب ہوں
تو جیو کی اچھا اوساسی شریہ پرورتی ہے۔ کب ہوں شریہ کی اوستھا کے اوسار
جیو پرورتی ہے۔ کب ہوں جیو ایتھا اچھا روپ پرورتی ہے۔ پدگل ایتھا اوستھا
روپ پرورتی ہے۔ ایسے کرم کی پرورتی جانی +

نتیہ نگود اور عطر نگود

تہاں انادی تیش لگائے پرتم تو اس جیو کئی نتیہ نگود روپ شریہ کا سمبندھ
پائے ہے۔ تہاں نتیہ نگود شریہ کوں دھری آو پوسن بجے مری۔ پہوری نتیہ نگود
شریہ کوں دھائی ہے۔ پہوری آو پوسن کری مری نتیہ نگود شریہ ہی کوں
دھائی ہے۔ یا ہی پرکار افتانت پرمان لے جیو راشی ہے۔ سو انادی تیش تہاں
ہی جن مرن کیا کرتی ہے۔ پہوری تہاں تیش چھہ ہینہ ار آٹھ سے وشیش چھٹی آٹھ
جیو چھٹی ہیں۔ تے نکسی اینہ پریانی کوں دھائی ہیں۔ سو پتھوی۔ جل۔ اگنی۔ پون تریک
ولپتی روپ ایکیندریہ پریانی وشیش وا بے اندریہ تے اندریہ، فواندیر روپ پریانی
وشیش وا تارک تریخ متشیہ دیور روپ پچیندیر پریانی وشیش بھرم کرتی ہے۔ پہوری
تہاں کتیک کال بھرم کرتی۔ پہوری نگود پریائے کو پاوٹی۔ سو واسا نام عطر نگود ہے۔
پہوری تہاں کتیک کال رہتی۔ تہاں تیش نکسی اینہ پریانی وشیش بھرم کرتی ہے۔ تہاں
پریہرم کرنے کا اکرشٹ کال پتھوی آدی سخاوری وشیش اسنکیات کلپ ماتر ہے۔
ار دوندریادی پچیندیر پرینت ترسنی وشیش سادھک دویہ ہزار ساگر ہے۔ ار عطر
نگود وشیش اڑھائی پدگل پریورتن ماتر ہے۔ سو پو انت کال ہے۔ پہوری عطر نگود تیش
نکسی کوئی سخاور پریائے پائے۔ پہوری نگود جائے ایسے ایکیندریہ پریانی وشیش
اکرشٹ پریہرم کال اسنکیات پدگل پریورتن ماتر ہے۔ پہوری جگنیہ سروترا ایک
اکرشٹ کال ہے۔ ایسے گھنا تو ایکیندریہ پریانی ہی کا دھرنہ ہے۔ اینہ پریائے
تو پاوٹا کا کتا ایسہ نیائے وت جاننا۔ یا پرکار اس جیو کئی انادی ہی تیش کرم بندھن
روپ ہوگا بھیا ہے۔ کرم بندھن ندان ورنم +

اب اس کرم بندھن روپ کے نتیہ تیش جیو کی کیسی اوستھا ہوئے ہی
ہے۔ سو کہتے ہے۔ پرتم تو اس جیو کا سوجھاو چلتیہ ہے۔ سو سبنی کا سامانیہ وشیش

کا پرنام ہے۔ سو اشدھ بھاؤ کرمی پنجایا کاریہ ہے۔ تاتیش یا کا نام بھاؤ کرم ہے۔ سو
 ددیہ کرم کے نبت تیش بھاؤ کرم ہوئے۔ ار بھاؤ کرم کے نبت تیش درویہ کرم کا بند
 ہوئے۔ بہوری ددیہ کرم تیش بھاؤ کرم، بھاؤ کرم تیش درویہ کرم۔ ایس ہی پر سپر
 کارن کاریہ بھاؤ کرمی سنار چکر ویشیش پریم من ہو ہے۔ اتنا ویشیش جانتا۔ تیر
 مند بندھ ہونے تیش۔ واسکر منادی ہونے تیش دا ایک کال ویشیش بندھیا۔ ایک کال
 ویشیش دا ایک کال ویشیش بندھ۔ ایک کال ویشیش ادے آونے تیش کا ہو کال ویشیش
 رتیر ادے آوئی۔ تب رتیر کشائے ہوئے۔ تب رتیر ہی فوین بندھ ہوئے۔ ار کا ہو
 کال ویشیش مند ادے آوئی۔ تب مند کشائے ہوئے۔ تب مند ہی بندھ ہوئے۔
 بہوری جن رتیر مند کشانی ہی کے اوساری پورو بندھ کرنی کا بھی سکر منادوک
 ہوئے تو ہوئے۔ یا پرکار انادی تیش لگائے دھارا پرداہ روپ درویہ کرم دا بھاؤ
 کرم کی پردتی جانی •

بہوری نام کرم کے آدے تیش شریر ہو ہے۔ سو ددیہ کرم وت پخت سکھ سکھ
 کون کارن ہے۔ تاتیش شریر کو نو کرم کہے ہے۔ اہاں نو سبدا ایش کشائے واجک
 جانتا۔ سو شریر بدگل پرمانن کا پنڈ ہے۔ ار درویہ اندیہ دا درویہ من ار شو اسو
 وین لے بھی شریر پی کے انگ ہیں۔ سو اے بھی پدگل برمانن کے پنڈ جانتے۔ سو
 ایس شریر کے ار درو۔ نرم سمبندھ بہت جیو کئی ایک چھتراداہ روپ درحال
 ہو ہے۔ سو شریر کا جنم سے تیش دھائے۔ جے آلو کی سھس ہوئے۔ تے کال پرپ
 شریر کا سمبندھ رہی ہے۔ بہوری آلو پورن جے من ہو ہے۔ تب قس شریر کا
 سمبندھ چھوٹی ہے۔ شریر آتما جے جے ہوئے جے ہیں۔ بہوری آتما جے انتر
 سے ویشیش دا دوسرے تیسرے چوتھے جے جیو کرم آدے کے نبت تیش لوہی شریر
 دھرتی ہے۔ نہاں بھی اپنے آلو پرینت تیش ہی سمبندھ رہی ہے۔ بہوری من
 ہو ہے۔ تب تسیوں سمبندھ چھوٹی ہے۔ ایس ہی پورو شریر کا چھوٹا لوہی شریر
 کا گرہن اوکرم تیش ہوا کئی ہے۔ بہوری ہو آتما پیری اسکیات پویشی ہے۔
 تھانی سکوج وستار شکتی تیش شریر پرمان ہی رہی ہے۔ ویشیش اتنا سکوگت ہوئی
 شریر تیش باہیہ بھی آتما کے پردیش پھیلی ہیں۔ بہوری انترال سے ویشیش پوری
 شریر چھوٹا تھا۔ بس پرمان رہی ہے۔ بہوری اس شریر کے انگ بھوت ددیہ
 اندیہ اد من، تنی کے سہائے تیش جیو کئی جان پنا کی پردتی ہو ہے۔ بہمدھ شریر

پلٹی۔ جیسے کے نیسے رہیں۔ ایسے ستاروپ کرم رہتی ہیں +

کرموں کے پھلداران میں نمت نیت تک سمبندھ

بھوری جب کرم پر کرتی کا اودے کال آوٹی۔ تب سویمو تہی پر کرتی کا انوبھاگ کے انوساری کاریہ بنی۔ کرم تہی کاریہ کوں پنجاوتا ناہیں۔ یا کا اودے کال آئے۔ وہ کاریہ بنی ہے۔ اتنا ہی نمت نیت تک سمبندھ جانتا۔ بھوری جس سے پھل پنجا۔ کس کا انتر سے وشیش تہی کرم روپ پڑگنی کئی انوبھاگ سکتی کے ابھاڈ ہونے تہیں کرمو پنا کا ابھاڈ ہو ہے۔ تے پڑگل اینہ پریائے روپ پر نہیں ہیں۔ یا کا نام سوپاک نرجا ہے۔ ایسے سے سے پرتی اودے ہوئے۔ کرم کرمیں ہیں۔ کرمو پنا ناستی بجھے پھیش تے پرمانو تس ہی سکندھ وشیش رہو۔ دا جدے ہوئے جاہو۔ کھو پریوجن رہیا ناہیں۔ اہاں اتنا جانتا۔ اس جو کے سے سے پرتی انت پرمانو بندھی ہیں۔ تہاں ایک سے وشیش بندہ پرمانو تے آبادھا کال چھوڑ اپنی سختی کے جے تے سے ہو نہیں۔ تہی وشیش کرم تہیں اودے آوٹی ہیں۔ بھوری بہت سے فی وشیش بندہ پرمانو جے ایک سے وشیش اودے آونے یوگیہ ہے۔ تے اکٹھے ہوئے اودے آوٹیں ہیں۔ تہی سب پرمانو فی کا انوبھاگ ملیں۔ جے تا انوبھاگ ہوئے۔ اتنا پھل تس کال وشیش پھٹی ہے۔ بھوری انیک سے فی وشیش بندہ پرمانو بندہ سے تہیں لگائے اودے سے پرنت کرم روپ استوکوں دھرے جو سوں سمبندھ روپ رہیں ہیں۔ ایسے کرمی کی بندھ اودے ستا روپ اوستھا جانتی۔ تہاں سے سے پرتی ایک سے پر بندہ مانر پرمانو بندھی ہیں۔ ایک سے پر بندہ مانر نرجی ہیں۔ ڈیوڈھ گن مانی کرمی گنت سے پر بندہ مانر سدا کال ستا رمی ہے۔ سو ان سبھی کا وشیش آگے کرم ادھیکار وشیش لکھیں گے۔ تہاں جانتا +

درویدہ کرم اور بھاو کرم کا سوڑپ

بھوری ایسے بھو کرم ہیں۔ سو پرمانو روپ انت پڑگل درویدہ کرمی پنجا کاریہ ہے۔ تانیش تا کا نام درویدہ کرم ہے۔ بھوری موہ کے نمت تہیں متھیاتر کرو دھادی روپ جو

پرمانونی وشیش کیٹی تو اپنے کاریہ پنجانے کی بہت شکتی کوں دھریں ہیں۔ کبئی ستوک شکتی کوں دھریں ہیں۔ سو ایسٹ ہونے وشیش کوڈ بھوجن روپ پڈگل پنڈ کے گبان تو ناہیں ہے۔ جو میں ایسٹ پرمون اور بھی کوڈ پرمناون ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاؤ بنی رہیا ہے۔ تاکری تیش ہی پرمون پائے ہے۔ تیش ہی کشائے ہوتیں یوگ دوادر گرہنبا ہٹاکرم درگنا روپ پڈگل پنڈ سو گیا ناورنادی پرکرتی روپ پرمئی ہے۔ بہوری تہی کرم پرمانونی وشیش یتھا یوگیہ کوئی پرکرتی روپ تھورے۔ کوئی پرکرتی روپ تھنے پرمانو ہو ہیں۔ بہوری تہی وشیش گیتی پرمانونی کا سمبدرھ گھنے کال رہئی۔ کوئی ٹی کا تھورے کال رہئی۔ بہوری تہی پرمانونی وشیش کیٹی تو اپنے کاریہ پنجانے کی بہت شکتی دھریں ہے۔ کوڈ تھوری شکتی دھریں ہے۔ سو ایسٹ ہونے وشیش کوڈ کرم درگنا روپ پڈگل پنڈ کئی گبان تو ناہیں ہے۔ جو میں ایسٹ پرمون اور بھی کوئی پرمناون ہارا ناہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بھاؤ بنی رہیا ہے تاکری نیسٹ ہی پرمون پائے ہے۔ سو ایسٹ کوڈ وشیش نمت نیمتک گھنے ہی بنی رہے ہیں۔ جس منتر نمت کری جل آؤک وشیش روگادی دوری کرنے کی شکتی ہو ہے۔ وا کا کھری آدی وشیش سرہادی رکنے کی شکتی ہو ہے۔ تیش ہی جو بھاؤ کے نمت کری پڈگل پرمانونی وشیش گیا ناورنادی روپ شکتی ہو ہے۔ اہاں دجاری کری اپنے اڈیم تیش کاریہ کرتی تو گبان چاہے۔ ارغبا نمت بسٹ۔ سو میو تیش پرمون ہوئے۔ تو تہاں گبان کا کچھو پرمون ناہیں۔ یا پرکار نوین بندھ ہونے کا ودھان جانا۔

بھاؤں سے کرموں کی پوروبدھ اوستھا پرورتی

اب جے پرمانو کرم روپ پرمیش۔ تہی کا یادت اودے کال نہ آؤی۔ تادوت جو کے پردیشہوں ایک کنہرا دگاہ روپ بندھان رہئی ہے۔ تہاں جو بھاؤ کے نمت کری کیٹی پرکرتی کی اوستھا کا پمنا بھی ہوئے جلتے ہے۔ تہاں کیٹی اینہ پرکرتی کے پرمانو تھے۔ نئے سکرمن روپ ہوئے اینہ پرکرتی کے پرمانو ہوئے جاٹیں۔ بہوری کبئی پرکرتی کی سکتی وا انوبھاگ بہت تھا۔ سو ایکرشن ہوئے کری تھورا ہوئے جائے۔ بہوری کبئی پرکرتی کی سکتی وا انوبھاگ تھورا تھا۔ سو انکرشن ہوئے کری بہت ہو جلتے۔ سو ایسٹ پرمونی بندھے پرمانونی کی بھی جو بھاؤ کی کا نمت پائے اوستھا پلمتی ہے۔ ار نمت نہ بنی۔ تو نہ

گھنا سستی بندھ ہوئے۔ زن تین آؤنی کا الپ کشائے تیں بہت ار بہت کشائے تیں
الپ سستی بندھ جانا۔ بہوری تیں کشائے ہی کرمی تن کرم پرکرتینی وشیش اوجھاگ فکتی
کا وشیش ہو ہے۔ سو جیسا اوجھاگ بندھئی۔ تیا ہی اوجے کال وشیش تینی پرکرتینی
کا گھنا دا تھورا پھل نہی ہے۔ تہاں گھاتی کرمی کی سو پرکرتینی وشیش دا اگھاتی کرمی کی
پاپ پرکرتینی وشیش تو الپ کشائے ہوتیں تھورا اوجھاگ بندھئی ہے۔ بہت کشائے ہوتیں
گھنا اوجھاگ بندھئی ہے۔ بہوری پنیہ پرکرتینی وشیش الپ کشائے ہوتیں گھنا اوجھاگ
بندھئی ہے۔ بہت کشائے ہوتیں تھورا اوجھاگ بندھئی ہے۔ ایس کشانی کرمی کرم
پرکرتینی کے سستی اوجھاگ کا وشیش بھیا۔ تاتیں کشانی کرمی سستی بندھ اوجھاگ بندھ
کا ہونا جانا۔ اہاں جیش بہت بھی مدیا ہے۔ ار تا وشیش تھورے کال پرینت تھوری
اومتتا اوجھاگ کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیا مین پناکوں پراپت ہے۔ بہوری جو تھوری
بھی مدیا ہے۔ ار تا وشیش بہت کال پرینت گھنی اومتتا اوجھاگ کی شکتی ہے۔ تو وہ مدیا
اوجھاگ پناکوں پراپت ہے۔ تیں گھنے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں۔ ار تینی وشیش
تھورے کال پرینت تھورا پھل دینے کی شکتی ہے۔ تو نے کرم پرکرتی مینتا کوں پراپت ہیں۔
بہوری تھورے بھی کرم پرکرتینی کے پرمانو ہیں۔ ار تینی وشیش بہت کال پرینت بہت پھل
دینے کی شکتی ہے۔ تو نے کرم پرکرتی اوجھاگ پناکوں پراپت ہیں۔ تاتیں یوگنی کرمی
بھیا پرکرتی بندھن پردیش بندھ بلوان ناہیں۔ کناہی کرمی کیا سستی بندھ اوجھاگ
بندھ ہی بلوان ہے۔ تاتیں ممکھیہ پنے کشائے ہی بندھ کا کارن جانا۔ جی کوں بندھ نہ
کرنا ہوئے۔ نے کشائے متی کرو +

جر پڈگل۔ پرمانوؤں کا یتھا یوگیہ پرکرتی رپنمن

بہوری اہاں کوڈ پرسن کرئی۔ کہ پڈگل پرمانو تو جڑ ہیں۔ اُن کئی کچھوگیان نہیں کیسٹ
یتھا یوگیہ پرکرتی روپ ہوئے پرمن ہیں ؟
تا کا سمدھان :- جیس بھوک ہونیں مکھ دھاری گربیا ہوا بھوجن روپ پڈگل پسٹ
سو مانس مکر ثونت آدی دھاتو روپ پرمنی ہے۔ بہوری تیں بھوجن کے پرمانو وشیش
یتھا یوگیہ کوئی دھاتو روپ تھورے، کوئی دھاتو روپ گھنے پرمانو ہو ہیں۔ بہوری تینی
وشیش کیئی پرمانوئی کا سمبندھ گھنے کال رہی۔ کیشنی کا تھورے کال رہی۔ بہوری تینی

کی چیشٹا کے نہت نہن ہنما کے پردیشی کا چھل پنا ہو ہے۔ تاکری آٹما کے پیدگل ورگنا سیوں ایک بندھان ہونے کی شکتی ہو ہے۔ تاکا نام یوگ ہے۔ تاکا کے نہت تیش سے سے پردی کرم روپ ہونے یوگیہ انت پرمانونی کا گرہن ہو ہے۔ تہاں الپ یوگ ہوئے۔ تو تھورے پرمانن کا گرہن ہوئے۔ بہت یوگ ہوئے۔ تو گھنے پرمانن کا گرہن ہوئے۔ ہورے ایک سے وشیش جے پرگل پرمانو گرہے۔ تہی وشیش گیاناورنادی مول پرکرتی واتی کی آتر پرکرتینی کا جبش سدھانت وشیش کہا ہے۔ تیش بٹوارہ ہو ہے۔ بس بٹوارہ موافق پرمانو تہی پرکرتینی روپ آپ ی پریشیں ہیں۔ وشیش اتنا یوگ دویہ پرکار ہے۔ شبھ یوگ۔ اشبھ یوگ۔ تہاں دھم کے انگی وشیش من۔ وچن کا یہ کی پروربتی بھے۔ تو شبھ یوگ ہو ہے۔ ارادھم کے انگی وشیش تہی کی پروربتی بھے۔ اشبھ یوگ ہو ہے۔ سو شبھ یوگ ہو ہو۔ دا اشبھ یوگ ہو ہو۔ سمیکو پائے بنا کھاتیا کرینی کا تو سرو پرکرتینی ہا نہ نہ بندھ ہوا ہی کرٹی ہے۔ کوئی سے کسی بھی پرکرتی کا بندھ ہوا بنا رہتا ناہیں۔ انا وشیش ہے۔ جو موہنیہ کا ہاسیہ شوک میگل وشیش رتی رتی میگل وشیش۔ تینوں ویدی وشیش ایکٹیں کال ایک ایک ہی پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ ہوری اگھاتیانی کی پرکرتینی وشیش شبھ یوگ ہویش ساتا وبنہیہ آدی پئیہ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ اشبھ یوگ ہوہں اساتا وبنہیہ آدی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ مشر یوگ ہویش کبئی پئیہ پرکرتینی کا کبئی پاپ پرکرتینی کا بندھ ہو ہے۔ ایسا یوگ کے نہت تیش کرم کا آگن ہو ہے۔ تاتیش یوگ ہے۔ سو آسرو ہے۔ ہوری یا کری گرہے کرم پرمانونی کا نام پردلش ہے۔ تہی کا بندھ کھا۔ ار تہی وشیش مول آتر پرکرتینی کا وچھاگ جہا تاتیش یوگنی کری پردیش بندھ دا پرکرتی بندھ کا ہونا جانا +

کشائے سے سختی اور انوچھاگ

ہوری موہ کے آدے نہن متھیا نو کرو دھاوک بھاؤ ہو ہے۔ تہی سبئی کا نام سامانیہ پنے کشائے ہے۔ تاکری ہنی کرم پرکرتینی کی سختی بدھئی ہے۔ سو جتنی سختی بندھئی۔ تس وشیش ابادھا کال چھوڑی۔ تہاں چھپیش یاوت بندھئی سختی پورن ہوئے۔ تاوت سے سے تس پرکرتی کا آدے آبا ہی کرٹی۔ سو دو منشیہ زینچا پو بنا اینہ سرو گھاتیا اگھاتیانی پرکرتینی کا الپ کشائے ہوہیں خورا سختی بندھ ہوئے۔ بہت کشائے ہوہیں

کال ویشی اہاڈ ہے۔ بہوری تس میگھ پٹل کا مند پنا تیش جستا پرکاش پرگٹ ہے۔ سو تس سورپ کے سوہاڈ کا انس ہے۔ میگھ پٹل جنت ناہیں ہے۔ ییش جو کا گیان درشن ویریہ سوہاڈ ہے۔ سو گیانادون درشناودن انزائے کے نمت تیش جتنے ویکت ناہیں۔ تینے کا تو تس کال ویشی اہاڈ ہے۔ بہوری تہی کرمی کا کیشور پنم تیش جستا گیان درشن ویریہ پرگٹ ہے۔ سو تس جیو کے سوہاڈ کا انس ہی ہے۔ کرم نمت آپا ویک مسھاڈ ناہیں ہے۔ سو ایسا سوہاڈ کے انس کا انادی نیش نگٹے کہتوں اہاڈ نہ ہو ہے۔ یاہی کرمی جو کا جیو تو پنا نیچے کیجے ہے۔ جو بیو دیجن پار جانن بار شکنی کون دھریں دستو ہے۔ سو ہی آتما ہے۔ بہوری اس سوہاڈ کرمی لوین کرم کا بندھ ناہیں ہے۔ جاتیش بچ سوہاڈ ہی بندھ کا کارن ہوئے۔ تو بندھ کا چھوٹا کیس ہوئے۔ بہوری تہی کرمی کے اودے تیش جستا گیان درشن ویریہ اہاڈ روپ ہے۔ تاکرمی بھی بندھ ناہیں ہے۔ جاتیش آپ ہی کا اہاڈ ہو تیش اینہ کون کارن کیس ہوئے۔ ناتس گیانادون درشناودن انزائے کے نمت تیش پنچ بھاڈ لوین کرم بندھ کے کارن ناہیں۔

بہوری موملیہ کرم کرمی جو کئی اختیار تہ شردھان رُوب تو متھیا تو بھاڈ ہو ہے۔ وا کرودھ مان مایا لو بھاڈک کشائے ہو ہے۔ تے ییدی جیو کے استتومہ ہے۔ جیو تیش جدے ناہیں۔ جیو ہی ان کا کرتا ہے۔ جیو کے پرمن روپ ہی اے کاریہ ہیں۔ تنھاپنی انی کا ہونا مومہ کرم کے نمت تیش ہی ہے۔ کرم نمت دوسری بھٹے۔ انی کا اہاڈ ہی ہے۔ ناتس اے جیو کے بچ سوہاڈ ناہیں۔ آپا ویک بھاڈ ہیں۔ بہوری انی بھاڈنی کرمی لوین بندھ ہو ہے۔ تاتیش مومہ کے اودے تیش پنچ بھاڈ بندھ کے کارن ہیں۔ بہوری اگھاتی کرمی کے اودے تیش باہیہ سامگری ملٹی ہے۔ تہی ویشی شریادک تو جیو کے پردیننیوں ایک کشینرا وگا ہی ہوئے۔ ایک بندھان روپ ہو ہیں۔ ار دھن کٹب آدک آتما تیش بھن روپ ہیں۔ سو اے سرو بندھ کے کارن ناہیں ہیں۔ جاتیش پردویہ بندھ کا کارن نہ ہوئے۔ انی ویشی آتما کے متوادی روپ متھیا توادی بھاڈ ہو ہے۔ سوئی بندھ کا کارن جاننا۔

یوگ اور اس سے ہونیوالے پرکرتی بندھ پردیش بندھ

بہوری اتنا جاننا جو نام کرم کے اودے تیش شریریہ وا وچن وا من پنچ ہے۔ تہی

سمبندھ بنی ہے۔ تہاں دیدہ بیتیہ کری تو شریہ ویشیہ دا شریہ تیشیہ باہیہ نانا پتکار شکہ ڈکھ
کوں کارن ہر دروہنی کا سیوگ جڑی ہے۔ ار اہو کری اپنی سستی پرینت پایا شریہ کا
سمبندھ ناپیں چھی سکئی ہے۔ ار نام کری گئی جاتی ستریرادک پنچئی ہیں۔ ار گونہ کری
آونچا نیچا کل کی پراپتی ہو ہے۔ ایسے اگھاتی کرمنی کری باہیہ ساگری بھیلی ہو ہے۔ تاکری
موہ اودے کا سہکار ہو تیں جو سکھی مڈھی ہو ہے۔ ار شریہ اڈکنی کے سمبندھ تیشیہ جو
کے امور توادی سو بھاڈ اپنے سوارتھ کو ناپیں کریں ہیں۔ جیش کوڈ شریہ کو پکڑی۔ تو آتما
بھی پکریا جائے۔ بہوری یادوت کرم کا اودے رہی۔ تاوت باہیہ سامگری تیشیہ ہی بنی
رہی۔ ایٹھا نہ ہوئے سکئی ایٹائی اگھاتی کرمنی کا نمت جانا۔

اہاں کوڈ پرشن کرئی۔ کہ کرم تو جڑ ہے۔ کچھو بلوان ناپیں۔ رن کری جو کے سو بھاو کا
گھات ہونا دا باہیہ ساگری کا ملنا کیسے سمبھو ہے؟

تانا کا سہادھان۔ جو کرم آپ کرتا ہوئے۔ اڈیم کری جو کے سو بھاو کو گھاتی۔ باہیہ
ساگری کو ملاوی۔ نوڈ نوڈ کرم کئی جنن پنوں بھی جاپئے۔ ار بلوان پنوں بھی چاہئے۔ سو تو ہے
ناہیں۔ سچ ہی نمت نیمتک سمبندھ ہے۔ جب اُن کرمنی کا اودے کال ہوئے۔ رتس
کال ویشیہ آپ ہی آتما سو جاوڈوپ نہ پرئمئی۔ و بھاڈ روپ پرئمئی دا انید دعوہ ہیں۔ تے
تیشیہ ہی سمبندھ روپ ہوئے پرئمئی۔ جیش کا ہو پریش کئی ہر پری موہن دھولی پری
ہے۔ رتس کری سو پریش باولا بھیا۔ تہاں اُس موہن دھولی کئی گیان بھی نہ تھا۔ ار بلوان
پناں بھی نہ تھا۔ ار باولا پنا۔ رتس موہن دھولی ہی کری بھیا دیکھے ہے۔ موہن دھولی کا
تو نمت ہے۔ ار پریش آپ ہی باولا ہوا پرئمئی ہے۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے۔
بہوری جیش سورہ اودے کا کال ویشیہ جکوا چکونی کا سیوگ ہوئے۔ تہاں رازی ویشیہ
کئی نے دویش تیشیہ جو رادی کری جڈے کئے ناپیں۔ دوس ویشیہ کا ہونے کرنا تیشیہ
تیشیہ لیاے کری ملائے ناپیں۔ سورہ اودے کا نمت ہائے آپ ہی ملئی ہیں۔ ار سورہ
است کا نمت پائے آپ ہی بچھری ہیں۔ ایسا ہی نمت نیمتک بنی رہیا ہے تیشیہ
کرم کا بھی نمت نیمتک بھاڈ جانا۔ ایس کرم کا اودے کری اوستھا ہے۔ تہاں لوہن بندھ
کیسے جو ہے۔ سو کہے ہے۔

نومتن بندھ وچار

جیش سورہ کا پرکاش ہے۔ سو میگہ پل تیشیہ جتنا دیکت ناپیں۔ تیتے کا تو رتس

رودپا جڈا رہی ہے۔ تیشی جڈے جانیں *
ایاں پرشن :- جو مورتیک مورتیک کا تو بندھان ہونا بنی۔ امورتیک مورتیک کا بندھان
کیسیں بنی ؟

تا کا سمدھان :- جیئں اوکیت اندیہ گئیہ ناہیں۔ ایے شوکھم پدگل ار ویکت اندیہ
گئیہ ہیں۔ ایے سھول پدگل تہی کا بندھان ہونا مانے ہے۔ تیشی اندیہ گئیہ ہونے لگیہ
ناہیں۔ ایسا امورتیک آتما ار اندیہ گئیہ ہونے یوگ مورتیک کرم ان کا بھی بندھان ہونا
مانا۔ بہوری اس بندھان وشیش کوڈ کسی کوں کرئی تو ہے ناہیں۔ یادت بندھان رہی۔
تاوت ساتھی رہی۔ بھوری ناہیں۔ ار کارن کاریہ پنا تہی کئی بنیو رہی۔ اتنا ہی یہاں
بندھان جانا۔ سو مورتیک امورتیک کئی ایس بندھان ہونے وشیش بھو وودھ ہے
ناہیں۔ یا پرکار جیئں ایک جیو کئی انادی کرم سمبندھ کیا۔ تیشی ہی جڈا جڈا انت جیونی
کئی حاننا *

بہوری سو کرم گیانا ورنادی بھینی کرمی آٹھ پرکار ہے۔ تہاں چاری گھاتیا کرمی۔ کے
نمٹ تیشی تو جیو کے سوبھاؤ کا گھات ہو ہے۔ تہاں گیانا ورن درشنا ورن کرمی و جیو کے
سوبھاؤ درشن گیان تہن کی ویکتا ناہیں ہو ہے۔ تہی کرمی کا کشیوٹم کے اوسار کچت گیان
درشن کی ویکتا رہی ہے۔ بہوری موہنیہ کرمی جیو کے سوبھاؤ ناہیں۔ ایے مھیا سمدھان
وا کردھ مان مایا لوبھاؤ ک کٹائی تہی کی ویکتا ہو ہے۔ بہوری انترائے کرمی جیو کا سوبھاؤ
دیکھا لینے کی سھتھتا روپ ویریہ تاکی ویکتا نہ ہو ہے۔ تا کا کشیوٹم کے اوسار کچت شکتی
ہو ہے۔ ایے گھاتی کرمی کے نمٹ تیشی جیو کے سوبھاؤ کا گھات انادی ہی تیشی بھیا
ہے۔ ایس ناہیں جو پہلش تو سوبھاؤ روپ بندھ آتما تھا۔ پچھش کرم نمٹ تیشی سوبھاؤ
گھات ہونیں کرمی آٹھ بھیا *

ایاں ترک :- جو گھات نام تو ابھاؤ کا ہے۔ سو جا کا پہلے سوبھاؤ ہوئے۔ تا کا ابھاؤ
کہنا بنش۔ ایاں سوبھاؤ کا تو سوبھاؤ ہے ہی ناہیں۔ گھات کس کا کیا ؟
تا کا سمدھان :- جو وشیش انادی ہی تیشی ایسی شکتی پائے ہے۔ جو کرم کا نمٹ نہ
ہوئی۔ تو کیول گیانا ورن اپنے سوبھاؤ روپ پور تہی۔ پرتو انادی ہی تیشی کرم کا سمبندھ
پائے ہے۔ تا تیشی کس شکتی کا ویکت پنا نہ بھیا۔ سو شکتی اپیکشا سوبھاؤ ہے۔ تا کا
ویکت نہ ہونے دینے کی اپیکشا گھات کیا کہے ہے *

بہوری چاری اگھاتیا کرم ہیں۔ تہی کے نمٹ تیشی اس آتما کئی باہیہ سامگری کا

یا کا ارتھ :- ایسٹ اتریتراشریہ دوش ناہیں ہے۔ جاتیں انادی کا سویم سدھ درویہ کرم کا سمبندھ ہے۔ تاکا تہاں کارن پناکری گرہن کیا ہے۔ ایسٹ اگم میں کیا ہے بہوری جکتی نیش بھی ایسٹ ہی سمبھوٹی ہے۔ جو کرم نمت بنا پہلے جیو کے راگادک لکھے۔ تو راگادک جیو کا رنج سو بھاؤ ہو جائے۔ جاتیں پر نمت بنا ہوتی۔ تاہی کا نام سو بھاؤ ہے۔ تاتیں کرم کا سمبندھ انادی ہی ماننا +

بہوری اہاں پرشن :- جو نیاے نیاے درویہ ار انادی تیں تہی کا سمبندھ ایسٹ کیسٹ سمبھوٹی +

تاکا سادھان :- جیسٹ ٹھٹھی سی سورج دودھ کا وا سونا بنگ کا وا نش کن کا داتیل نل کا سمبندھ دیکھے ہے۔ نوین ائی کا بلاپ بھیا ناہیں۔ تیسٹ انادی ہیسو جیو کرم کا سمبندھ جاننا۔ نوین ان کا بلاپ بھیا ناہیں۔ بہوری تم کی کیسے سمبھوٹی + انادی تیں جیسٹ کیسٹ جدے درویہ ہیں۔ نیسٹ کیسٹ لے درویہ ہیں۔ اس سمبھونے دیشٹ کچھو درودھ تو بھاستا ناہیں +

بہوری پرشن :- جو سمبندھ واسٹوگ کہنا تو تب سمبھوٹی۔ جب پہلے جدے ہوتی چھیشٹ بلٹیں۔ اہاں انادی لے جیو کرنی کا سمبندھ کیسٹ کہیا ہے۔

تاکا سادھان :- انادی تیں تو لے تھے۔ پرتو پھیشٹ جدا بھے۔ تب جانیا۔ جدا تھے۔ تو جدا بھے۔ تاتیں بھلیں بھی پھن ہی تھے۔ ایسٹ انومان کری واکبول گیان کری پرتیکش پھن بھاشٹ ہیں۔ تس کری تن کا بندھان ہوتیں پھن پنا پائے ہے۔ بہوری تس پشنا کی اپکشا تن کا سمبندھ واسٹوگ کہیا ہے۔ جاتیں نئے رلو والے ہی ہو ہو پھن درویہی کا بلاپ دیشٹ ایسٹ ہی کہنا سمبھوٹی ہے۔ ایسٹ ائی جیو کرنی کا انادی سمبندھ ہے +

تہاں جیو درویہ تو دیکھے جانے روپ چیتنا گن کا دھارک ہے۔ ار اندیہ لگہ نہ ہونے یوگیہ اورتیک ہے۔ سنکوچ دستار فکتی کوں لے اسنکھیات پردیشی ایک درویہ ہے۔ بہوری کرم ہے سو چیتنا گن رہمت جڑ ہے۔ ار مورتیک ہے۔ انت پنگل پرمانونی کا پند ہے۔ تاتیں ایک درویہ ناہیں ہے۔ ایسٹ اے جیو ار کرم ہیں۔ سو ان کا انادی سمبندھ ہے۔ تو یہی جیو کا کوئی پردیش کرم روپ نہ ہو ہے۔ ار کرم کا کوئی پرمانو جیو روپ نہ ہو ہے۔ اپنے اپنے لکشن کو دھرے جدے جدے ہی رہتی ہیں۔ جیسٹ سونا روپا کا ایک سکندھ ہوتی۔ تھپانی پیتادی گنتی کوں دھرے سونا جدا رہتی ہے۔ سوینادی گنتی کوں دھرے

پرورتی۔ سو یہو جیو کا کرتوبہ ہے۔ سو اہاں پرتم ہی کرم بندھن کا ندان بتلیئے ہے۔

کرم بندھن کا ندان

بہوری کرم بندھن ہوتیٹ نانا اُپادھک بھادی وشیٹ پریمہن پنوں پلئے ہے ایک ندان
رہنو نہ ہو ہے۔ تاتیٹ کرم بندھن بہت اوستھا کا نام سنار اوستھا ہے۔ سو اس سنار
اوستھا وشیٹ انتانت جیو درویہ ہیں۔ نے انادی ہی تیٹ کرم بندھن بہت ہیں۔ ایسا ناہیں
ہے۔ جو پہلیٹ جیو نیارا تھا۔ ار کرم نیارا تھا۔ چھپٹ ائی کا سڈوگ بیا۔ تو کیٹ ہے۔
جیے میرو گری آدی اگر کرم سکندھنی وشیٹ نئے پڈگل پرمانو انادی سویتن ایک بندھن روپ ہیں
چھپٹ تئی میں کیٹ پرمانو بھن ہو ہیں۔ کیٹ نئے ملیٹ ہیں۔ ایٹ بلنا بھڑنا ہڈا کرئی ہے۔
تیٹ اس سنار وشیٹ ایک جیو درویہ ار نئے کرم روپ پڈگل پرمانو تئی کا انادی تیٹ
ایک بندھن روپ ہے۔ چھپٹ تئی میں کیٹ کرم پرمانو بھن ہو ہیں۔ کیٹ نئے ملیٹ ہیں۔
ایٹ بلنا بھڑنا ہڈا کرئی ہے۔

بہوری اہاں پرشن :- جو پڈگل پرمانو تو راگادک کے نمت تیٹ کرم روپ ہو ہیں۔ انادی
کرم روپ کیے ہیں ؟

تا کا سما دھان :- نمت تو نوین کاریہ ہوئے۔ تس وشیٹ ہی سبھوٹی ہے۔ انادی اوستھا
وشیٹ نمت کا کچھو پریوچن ناہیں۔ جیٹ نوین پڈگل پرمانوئی کا بندھان تو سنگدھ نوکٹ
گن کے انشن ہی کسی ہو ہے۔ ار میرو گری آدی سکندھنی وشیٹ انادی پڈگل پرمانو کا
بندھان ہے۔ تہاں نمت کا کہا پریوچن ہے ؟ تیٹ نوین پرمانو کا کرم روپ ہونا تو
راگادک ہی گری ہو ہے۔ ار انادی پڈگل پرمانو کی کرم روپ ہی اوستھا ہے۔ تہاں نمت
کا کہا پریوچن ہے ؟ بہوری جو انادی وشیٹ بھی نمت ملئے۔ تو انادی پنا رہی ناہیں تاتیٹ
کرم کا بندھ انادی مانا۔ سو تو پریوچکا پریوچن سار شاستر کی دیاکھیا وشیٹ جو سامانیہ
گیادھیکار ہے۔ تہاں کیا ہے۔ راگادک کا کارن تو درویہ کرم ہے۔ ار درویہ کرم کا کارن
راگادک ہے۔ تب وہاں رک کرئی جو ایٹ اتے تراشریہ دوست لاگئی۔ وہ وا کے آشریہ
وہ وا کے آشریہ کہیں تھبھاؤ ناہیں ہے۔ تب اُتر ایسا دیا ہے۔

नैवं अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्मसम्बन्धस्य तत्र हेतुत्वेनोपादानात् । ❀

❀ नहि अनादिप्रसिद्धद्रव्यकर्माभिसंबन्धस्यात्मनः प्राक्तनद्रव्यकर्मास्तत्र हेतुत्वेनोपादानात्
प्रवचनसार टी ॥ २१२६ ॥

دوسرا ادھیکار

سنسار اوستھا کا سوروپ

دوہا

मिथ्याभाव अभावतै, जो प्रगटै निजभाव।

सोजयवत रहो सदा, यहु ही मोक्षउपाव ॥१॥

اگر اس شاستر ویشیٹ موکش مارگ کا پرکاش کریئے ہے۔ تہاں بندھن تہں چھوٹنے کا نام موکش ہے۔ سو اس اتھا کئی کرم کا بندھن ہے۔ بہوری تہں بندھن کرمی آمتا دکھی ہوئے رہیا ہے۔ بہوری باکئی ڈکھ دوری کرنے ہی کا ہرنتر اپائے بھی رہی ہے پرتو ساچا اپائے پائے بنا ڈکھ دوری ہوتا ناہیں۔ ار ڈکھ سہیا بھی جانا ناہیں۔ تائیں ہو جیو ویاکل ہوئے رہیا ہے۔ ایسے جیو کو سمت ڈکھ کا مول کا۔ ن کرم بندھن ہے تا کا ایجاد روپ موکش ہے۔ سو ہی برم بہت ہے۔ بہوری یا کا ساچا اپائے کھنا سو ہی کمرقوبہ ہے۔ تائیں اس ہی کا یاکل۔ اپدیش دیجئے ہے۔ تہاں جیسے فید ہے۔ سو روگ بہت منوشیہ کو پرہم تو روگ کا ندان بناوٹی۔ ایسں یہو روگ بھیا ہے۔ بہوری اُس روگ کے نہت تہں باکئی جو جو اوستھا ہوتی ہوئے۔ سو بناوٹی۔ تاکری واکئی پٹھے ہوئے۔ جو برے ایسں ہی روگ ہے۔ بہوری تہں روگ کے دوری کرنے کا اپائے انیک پرکار بناوٹی۔ ار تہں اپائے کی تاکو پرتی اناوٹی۔ انا تو وید کا بتاونا ہے۔ بہوری جو وہ روگی تا کا سادھن کرئی۔ تو روگ تہں مکت ہوئی۔ اپنا سو کا او روپ پردر تہں سو یہو روگی کا کمرقوبہ ہے۔ تیسں ہی اہاں کرم بندھن ٹیکت جیو کو برہم تو کرم بندھن کا ندان بتائیے ہے۔ البیں یہو کرم بندھن بھیا ہے۔ بہوری اُس کرم بندھن کے نہت تہں یا کئی جو جو اوستھا ہوتی ہے۔ سو سو بتائیے ہے۔ تاکری جیو کئی پٹھے ہوئے۔ جو میسے البیں ہی کرم بندھن ہے۔ بہوری تہں کرم بندھن کے دوری ہونے کا اپائے انیک پرکار بتائیے ہے۔ ار تہں اپائے کی یاکل پرتی اناٹی ہے۔ انا تو شاستر کا اپدیش ہے۔ بہوری یہو جیو تا کا سادھن کرئی۔ تو کرم بندھن تہں مکت ہوئے۔ اپنا سو بھاد روپ

دھیٹھ ہیں۔ ار اُن کا دُشٹ چت ہے۔ اتھا جس سنار بھے تیں تیرھنکرا دک ڈرے
 تیں سنار بھے کمری رہت ہیں۔ تے بٹے سُبھٹ ہیں۔ بھوری پروچن سار وِشیں بھی
 موکش مارگ کا ادھیکار کیا۔ تہاں پرہم اُگم گیان ہی اُپادیہ کیا۔ سو اس جیو کا تو کھیہ
 کر تو یہ اُگم گیان ہے۔ یا کوں ہوئی تونی کا شر دھان ہو ہے۔ تونی کا شر دھان بھے
 سیم بھاو ہو ہے۔ ار تیں اُگم تیں اُگم گیان کی بھی پراپتی ہو ہے۔ تب سچ ہی موکش
 کی پراپتی ہو ہے۔ بھوری دھرم کے انیک انگ ہیں۔ تنی وِشیں ایک دھیان بنا یا تیں
 اُونچا اور دھرم کا اُف ناہیں ہے۔ تاتیں جس تیں پرکار اُگم ابھیا س کرنا یوگیہ ہے
 بھوری اس گرنٹھ کا تو باچنا سنا وچارنا گھنا سگم ہے۔ کوڈ ویاکرن آدک کا بھی سادھن
 نہ چاہئے۔ تاتیں اوشیہ یا کا ابھیا س وِشیں پر در تو۔ تہارا کلیان ہوئے گا ۛ

اتی موکش مارگ پرکاشک نام شاستر وِشیں

پھیٹ بندھ پرمو پک پرہم ادھیکار سماپت بھیا۔ ۱۔



ہیں۔ سو یہ بھی گرنٹھ موکش مارگ کوں پرکاشی ہے۔ بہوری جیسیں پرکاشیں بھی نیر بہت وا نیز وکار بہت پیش ہیں۔ تہی کوں مارگ سمجھتا نہیں۔ تو دیکھ کئی تو مارگ پرکاشک پنے کا اہواو بھیا نہیں۔ تہییں پرگٹ کے بھی جے جس گیان بہت میں۔ دا منجیا توادی وکار بہت ہیں۔ جن کوں موکش مارگ سمجھتا نہیں۔ تو گرنٹھ کئی تو موکش مارگ پرکاشک پنے کا اہواو بھیا نہیں۔ ایہیں اس گرنٹھ کا موکش مارگ پرکاشک۔ ایسا نام سارھک جاننا۔

ایہاں پرشن :- جو موکش مارگ کے پرکاشک گرنٹھ پورو تو تھے ہی۔ تم لین گرنٹھ کا بے کوں بناو ہو؟

”ناکا سادھان :- جیسیں بڑے دیکنی کا تو ادیوت بہت تیلادک کا سادھن تیں رہی ہن جن کئی بہت تیلادک کی شکتی نہ ہوئی۔ تہی کوں ستوک دیپک جوئی دیجئے۔ تو دے اس کا سادھن راکی۔ تاکہ ادیوت تیں اپنا کاریہ کریں۔ تہییں بڑے گرنٹھن کا تو پرکاش بہت گیاناوک کا سادھن تیں رہی ہے۔ جن کے بہت گیاناوک کی شکتی نہیں۔ تہی کوں ستوک گرنٹھ بنائے دیجئے۔ و دے وا کا سادھن راکی۔ تاکہ پرکاش تیں اپنا کاریہ کریں۔ تاہیں یہو سوک سنگم گرنٹھ بنائے ہے۔ بہوری ایہاں جو میں یہو گرنٹھ بناؤں ہوں۔ سو کلاہی تیں اپنا مان مدھالے کوں وا لبھ سادھن کوں وایش ہونے کوں وا ایہی پڑھتی راکھنے کوں نہیں بناؤں ہوں۔ جہی کئی دیاکرن نیایادک کا وانیہ پرمانادی کا دا ویشش اتھنی کا گیان نہیں۔ تاہیں تن کئی بڑے گرنٹھن کا اہباس تو بنی سکئی نہیں۔ بہوری کوئی چھوٹے گرنٹھن کا اہباس بنی۔ تو بھی ینھارھ ارٹھ بھاسی نہیں۔ ایہیں اس سے ویشش مسند گیان وان جو بہت دیکھے۔ تہی کا بھلا ہونے کے اتھنی دھرم بدھنی تیں یہو بھاشا مہ گرنٹھ بناؤں ہوں۔ بہوری جیسے بڑے دردری کوں اولوکن ماتر چنٹامنی کی پراپتی ہوئے ار وہ نہ اولوکی۔ بہوری جیسیں کورھی کوں امرت پان کراوی۔ ار وہ نہ کروی۔ تہییں سزار پڑت جو کوں سنگم موکش مارگ کے اُپدیش کا نمت بنی۔ ار وہ اہباس نہ کئی۔ تو وا کے اہجگیہ کی مہا ہم تیں تو ہوئی سکئی نہیں۔ وا کا ہونہار ہی کوں وچاے اپنے سمتا آوی۔ اکتھم چہ۔“

साहीणे गुरुजोगे जे ण सुणंतीह धम्मवयणाद्धं ।

ते धिट्ठुदुट्ठचित्ता अह सुहडा भव भयविहूणा ॥१॥

سوادھین اُپدیش فانا گرو کا یوگ۔ ہم جے جو دھرم وجین کوں نہیں سنسے ہیں تے

ہیں۔ وا ترک کرنے ہی کا جن کا ابھیپرائے ہے۔ بہوری بے مہنتا کے ارتقی وا کسی لوسھا دک کا پرلوجن کے ارتقی شاسرئیشیں ہیں۔ بہوری بے شاستر توئیشیں ہیں۔ پرنو سہاوا ناہیں۔ بیے شروتانی کے کیوں پاپ بندہ ہی جو ہے۔ ایسا شروتانی کا سوڑوپ جانا۔ ایسی ہی یٹھا سمبھو سیکھنا سکھاونا آدی جن کے پایے۔ تہی کا بھی سوڑوپ جانا۔ یا پرکار شاستر کا ار وکتا شروتا کا سوڑوپ کیا۔ سو آیت، شاستر کوں آیت وکتا ہوتے ہانچا۔ آیت شرقا ہوتے سننا یوگیہ ہے۔ اب یہو موکش مارگ پرکاشک نام شاستر چٹے ہے۔ تاکا سارٹھک پنا دکھائیے ہے۔

موکش مارگ پرکاشک گرنٹھ کی سارٹھکتا

اس سنارالوی وشیش سمست جیو ہیں۔ نے کرنی مہنتا تیش پنجے بے نانا برکار ڈکھ تہی کئی پڑت ہوئے رہے ہیں۔ بہوری تہاں مھتیا اندھکار ویلاپتی ہوئے رہا ہے۔ تاکری تہاں تیش مکت ہونے کا مارگ، پادے ناہیں۔ تڑپھی تڑپھی تہاں ہی ڈکھ کوہیشیں ہیں۔ بہوری ایسی جیونی کا بھلا ہونے کوں کارن نیرتھنکر کیولی بھگوان سو ہی بھٹے شوریہ تاکا اودے بھیا۔ تاکی دویہ دھونی زوپنی کرن فی کری تہاں تیش مکت ہونے کا مارگ پرکاشت کیا۔ جیشیں شوریہ کے ایسی اچھا ناہیں۔ جو میں مارگ پرکاشوں۔ پرنو سچ ہی وا کی کرن پھیلئی ہے۔ تاکری مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ تیشیں کیولی ویت راگ ہے۔ تالیں تاکئی ایسی اچھا ناہیں۔ جو ہم موکش مارگ پرگٹ کریں۔ پرنو سچ ہی اگھاتی کرنی کا اودے کری تی کا شریہ روپ ہڈکل دویہ دھونی روپ پرنمشی ہے۔ تاکری موکش مارگ کا پرکاش ہو ہے۔ بہوری گن دھر دیلوی کچی یہو دچا ابا کہ جہاں کیولی شوریہ کا اسف پنا ہوئی۔ تہاں جیو موکش مارگ کوں کیسیں پاوئیں۔ ار موکش مارگ پائے بنا جیو دکھ ہسینگے۔ اسی کردنا بھئی کری انگ پریرنکادی روپ گرنٹھ تیش بھٹے۔ جہاں دیپک تن کا اودیوت کیا۔ بہوری جیشیں دیپک کری دیپک جوونے تیش دیپکئی کی پریم پرا پردوتی۔ تیشیں کسی آچارہ آکھی کری تہی گرنٹھ تیش اینہ گرنٹھ بنائے۔ بہوری تہی ہوئیں کہنوا انیہ گرنٹھ بنائے۔ ایسے گرنٹھ ہونے تیش گرنٹھ کی پریم پرا ورتی ہے۔ میں بھی پورو گرنٹھ تیش اس گرنٹھ کوں بنائیں ہوں۔ بہوری جیشیں شوریہ وا سرو دیپک ہیں۔ تے مانگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیشیں ہیں تیشیں دویہ دھونی وا سرو گرنٹھ ہیں۔ تے موکش مارگ کوں ایک روپ ہی پرکاشیشیں

شروتا کا سوڑپ

بھلا ہونہار ہے۔ تاقیں جس جیو کئی ایسا وچار آدئی۔ میں کون ہوں ؟ میرا کہا سوڑپ ہے ؟ یہ جرت کیسے بنی رہیا ہے ؟ اے میرے بھادو ہو میں۔ تہی کا کہا پھل لایکا۔ جو دکھی ہوئے رہیا ہے۔ سو دکھ دوری ہونے کا کہا آپائے ہے۔ مجھ کو اتنی باتنی کا ٹھیک کری کچھو میرا بہت ہوئے۔ سو کرنا۔ ایسا وچار میں آدیم دنت بھیا ہے۔ بہوری اس کاریہ کی سدھی شاستر سنئے تی ہوتی جانی۔ اتی پریتی کری شاستر سنئی ہے۔ کچھو پوچھنا ہوئے۔ سو پوچھئی ہے۔ بہوری گردنی کہیا ارتھہ کوں اپنے انترنگ وشیش بارمبار وچائی ہے۔ بہوری اپنے وچار تیئں ستیہ ارتھنی کا لپچہ کری۔ جو کوفیہ ہوئے۔ تا کا آدیی ہو ہے۔ ایسا تو لوین شروتا کا سوڑپ جانا۔ بہوری جے جین دھرم کے کاڑھے شردھانی ہیں۔ ار نانا شاستر سننے کری جن کی مدھی نزل بھی ہے۔ بہوری ہونار نپچیا دک کا سوڑپ ٹیکے جانی۔ جس ارتھہ کوں سنئی ہیں۔ تاکوں یثادات سنئے جانی اودھانی ہیں۔ بہوری جب پرشن مپکئی ہے۔ تب اتی ونیوان ہوئے پرشن کریں ہیں۔ اتھوا پرپر انیک برشنوتر کری دستو کا رنبرہ کریں ہیں شاسترا بھاس وشیش اتی آسکت ہیں۔ دھرم بدھی کری بندیہ کاری کے تیاگی بھئے ہیں۔ ایسے تہی شاسترنی کے شروتا چاہیں۔ بہوری شروتانی کے وشیش لکشن ایسے ہیں۔ جو واکئی کچھو دیا کرن نیا یادک کا وا بڑے جین شاسترنی کا گیان ہوئے۔ تو شروتا پنوں وشیش شوبھی ہے۔ بہوری ایسا بھی شرفنا ہے۔ ار واکئی آتم گیان نہ بھیا ہوئے۔ تو آبدیش کا مرم سمجھی سکئی ناہیں۔ نائیں آتم گیان کری جو سوڑپ کا آسودی بھیا ہے۔ سو جن دھرم کے رہیہ کا شروتا ہے۔ بہوری جو اتی شروت بدھی کری وا اودھی منہ پریرہ کری سینیوکت ہوئے۔ تو وہ مہار شروتا جانا۔ ایسے شروتانی کے وشیش گن ہیں۔ ایسے جن شاسترنی کے شروتا چاہیں بہوری شاستر سننے تیئں ہمالا بھلا ہوگا۔ ایسی بدھی کری جو شاستر سنئی ہیں۔ پرنو گیان کی مندنا کری وشیش سمجھیں ناہیں۔ تہی کئی مینیہ بندھ ہو ہے۔ وشیش کا یہ سدھ ہوتا ناہیں۔ بہوری جے کل پڑویتی کری وا پڑھتی بدھی کری واسج لوگ بننے کری شاستر سنئی ہیں۔ واسنئی تو ہیں۔ پرنو کچھو اودھان کرتے ناہیں۔ تن کئی پرنام اوسار کداچت مینیہ بندھ ہو ہے۔ کداچت پاپ بندھ ہو ہے۔ بہوری جے مت مہر بھاد کری شاستر سنئی

سجھپ واکری کیسٹ پرگت کیا جائے۔ تاتیں آتم گیانی ہوئی تو ساچا وکنا پنوں ہوئی۔
جاتیں پردچن سار وشیش ایسا کیا ہے۔ آگم گیان، توارتھ شرودھان، سینم بھاؤ۔ لے
تینیں آتم گیان کری شونہ کاریہ کاری تائیں۔ بہوری دوا پانڈ وشیش ایسا کیا ہے۔

पंडिय पंडिय पंडिय कण छोडि वितुस कंडिया।

पय-अत्यं तुटोसि परमत्य ण जाणई मूढोसि॥१॥

یا کا ارتھ :- ہے پانڈے ! ہے پانڈے ! سیں کن چھوڑی تسہی کوئی
تو ارتھ ارشد وشیش سنٹٹ ہے۔ پرارتھ نہ جائی ہے۔ تاتیں تو مورکھ ہی ہے۔
ایسا کیا ہے۔ ار چودہ ودیائی وشیش بھی پھلیں ادھیاتم ودیا پردھان کی ہے تاتیں
ادھیاتم بس کما رسیا وکنا ہے۔ سوچن دھرم کے رمیہ کا وکنا حاننا۔ بہوری ہے
بڑی بڑی کے دھارک ہیں۔ وا ادھی منہ پیریہ کبول گیان کے دھنی وکنا ہیں۔ تے مہان
وکنا جانے۔ ایس وکنا کے وشیش گن جانے۔ سو ان وشیش گنی کا دھاری وکنا
کا شیوگ بلی۔ تو بہت بھلا ہے ہی۔ ار نہ بی تو شرودھانوک گنی کے دھاری وکنا
ہی کے مکھ تیں شاستر سننا۔ یا پرکار گن کے دھاری مئی دا شرادک جن کے مکھ تیں۔ تو
شاستر سننا یوگیہ ہے۔ ار پڑھتی بھی کسی دا شاستر سننے کے لوجھ کری شرودھانوسی گن بہت
پانی چوش نی کے مکھ تیں شاستر سننا اچتے ناہیں۔ اکتم چہ :-

तं जिण आण परेण य धम्मो सोयव्व सुगुरु पासम्मि।

अह उचिओ सद्धाओ तस्सुवएसस्सकहगाओ॥१॥

یا کا ارتھ :- جوچن اگیا مانے وشیش سادھان ہے۔ تاکری بزرگنھف منگرو
ہی کے بھی دھرم سننا یوگیہ ہے۔ اتھواتیں منگرو ہی کے اپدیش کا کہن ہارا
اچت شرودھانی شرادک کے مکھ تیں دھرم سننا یوگیہ ہے۔ ایسا جو وکنا دھرم
بڑی کری اپدیش داتا ہوئے۔ سو ہی اپنا۔ ار اینہ جیونی کا بھلا کرئی۔ ار جو کشائے
بڑی کری اپدیش دے ہے۔ سو اپنا ار اینہ جیونی کا بڑا کرئی ہے۔ ایسا جاننا۔ ایس
وکنا کا سوژوپ کیا۔ اب شروتا کا سوژوپ کہیں ہیں :-



بھوری دکتا کیا چاہئے۔ جاکئی تیر کرودھ مان نہ ہوئے۔ جاتیں تیر کرودھی مانی کی نیندا ہوئے۔ شروتا تیں ڈرتے ہیں۔ تب تیں اپنا بہت کیسٹ کریں۔ بھوری دکتا کیا چاہئے۔ جو آپ ہی نانا پرشن اٹھائے۔ آپ ہی اتر کرئی۔ اتھا اینہ جیو انیک پکار کرئی بہت بار پرشن کرئی۔ تو مٹھ دچن کرئی جیسٹ اُن کا سندپہ دودی ہوئے جیسٹ سمادھان کرئی۔ جو آپ کئی اتر دینے کی سامرقیہ نہ ہوئے۔ تو یا کہی۔ یا کا موکوں گیان ناہیں۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئی۔ تو شروتانی کا سندپہ دودی نہ ہوئی۔ تب کلیان کیسٹ ہوئی۔ ارچن مت کی پر بھاونا ہوئے سکے ناہیں۔ بھوری دکتا کیا چاہئے۔ جاکئی اینتی رُوب لوک نندپہ کارینی کی پرورنی نہ ہوئے۔ جاتیں لوک نندپہ کارینی کرئی ہاسیہ کا ستھان ہوئے جلے۔ تب تاکا دچن کون پرمان کرئی۔ جن دھرم کوں لجاوے۔ بھوری دکتا کیا چاہئے جاکا کل ہین نہ ہوئے۔ انگ ہین نہ ہوئے۔ سو۔ بھنگ نہ ہوئے۔ مٹھ دچن ہوئے پر بھو تو ہوئے۔ تاتیں لوک وٹیں مانہ ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو تاکوں دکتا پنا کی ہننتا شو بھئی ناہیں۔ ایسا دکتا ہوئے۔ دکتا وٹیں اے گن تو اوشیہ چاہیں۔ سو ہو۔ اتم نوٹاشن وٹیں کیا ہے :-

प्राज्ञः प्राप्तसमस्तशास्त्रहृदयः प्रव्यक्तलोकस्थितिः।

प्रास्ताशः प्रतिभापरः प्रशमवान् प्रागेव दृष्टोत्तरः ॥

प्रायः प्रश्नसहः प्रभुः परमनोहारी परानिन्दया ।

ब्रूयाद्धर्मकथां गणी गुणनिधिः प्रस्पष्टमिष्टाक्षरः ॥१॥

یا کا ارٹھ :- بدھیوان ہوئی۔ جانی سمت شاسترنی کا۔ ہیہ پایا ہوئے لوک مریدا جاکئی پرگٹ بھئی ہوئے۔ آشا جاکئی است بھئی نہ۔ کانہی مان ہوئے۔ اپشی ہوئے۔ کئے پہلیں ہی جانی اتر دیکھیا ہوئے۔ باہولید پنے برستن کا سہن مارا ہوئے۔ پر بھو ہوئے۔ پرکی فا پرکری آپ کی نندا بہت بناں کرئی ہوئے۔ من کا ہرن مارا ہوئے۔ گن ندھان ہوئے سپٹ مٹھ جاکے دچن ہوئیں۔ ایسا سبھانایک دھرم لٹھا کہی۔ بھوری دکتا کا وٹیں لکشن ایسا ہے۔ جو یا کئی ویاکرن نیایادک واٹھے بڑے جین شاسترنی کا وٹیں گیان ہوئے۔ تو وٹیں پنے تاکوں دکتا پوں شو بھئی۔ بھوری ایسا بھی ہوئے۔ ار ادھیاتم رس کرئی یقہاتھ اپنے سو رُوب کا انو بھو جاکئی نہ بھیا ہوئے۔ سو جن دھرم کا مرم جانی ناہیں۔ پدھتی ہی کرئی دکتا ہوئے۔ ہے۔ ادھیاتم رس مہ سانچا جن دھرم کا

باپنا سنا جیٹ کیا تیس ہی جوڑنا۔ سیکنا۔ سکوانا۔ وچارنا۔ لکھانا آدی کاریہ بھی آپ لکھن کری جان لینے۔ ایسے لکشات دا پریم پرلے کئی ویت راگ بھادکوں پوشیش ایسے شاستری کا ابھیاس کرنے یوگیہ ہے ۔

وکتا کا سو روپ

اب انی کے وکتا کا سو روپ کہئے ہے۔ پرتم تو وکتا کیسا چاہئے۔ جو جین شروہان دیش درٹ ہوئے۔ جاتیں جو آپ اشروہانی ہوئے۔ تو اور کوں شروہانی کیسٹ کرٹی ہ شروتا تو آپ ہی تیں بہن بدھی کے دھارک ہیں۔ تنی کوں کوڈ مکتی کری شروہانی کیسٹ کرٹی ہ اشروہان ہی سرو دھرم کا مول ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی ودیا بھیاں کرنے تیں شاستر باپنے یوگیہ بدھی پرگٹ بھئی ہوئے۔ جاتیں ایسی شکتی بنا وکتا بنے کا ادھیکاری کیسٹ ہوئے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جو سمبگ گمان کری سرو پرکار کے بیوہار لٹھے آدی روپ دیکھیان کا ابھیرائے پہچانا ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کہیں اینہ پریوجن لے دیکھیان ہوئے۔ تا کا اینہ پریوجن پرگٹ کری دپرتی پردوتی کلائی بہوری وکتا کیسا چاہئے۔ جاکئی جن آگیا بھنگ کرنے کا بھے بہن ہوئے۔ جاتیں جو ایسا نہ ہوئے۔ تو کوئی ابھیرائے وچاری سونر وروہ اپدیش دے۔ جیونی کا بڑا کرے سو ہی کہیا ہے ۔

बहु गुणविज्जाणित्यो असन्नभासी तहावि मुत्तव्वो।
जह वरमणिजुत्तो वि ह्व विग्घयरो विसहरो लोए॥१॥

یا کا ارتھ :- جو بہن کشمادی گن ار دیا کرن آدی ودیا کا ستھان ہے۔ نتھپانی آتسوتر بھاشی ہے۔ تو چھوٹے یوگیہ ہی ہے۔ جیسٹ انکرشٹ منی سیموکت ہے۔ تو بھی سرپ ہے۔ سو لوک دیش وگن ہی کا کرن ہارا ہے۔ بہوری وکتا کیسا چاہئے جاکئی شاستر باپنے آجوبکا آدی کوکک کاریہ سادھنے کی اچھا نہ ہوئے۔ جاتیں جو آشا وان ہوئی۔ تو تیھارتھ اپدیش دیٹی سکئی ناہیں۔ واکئی تو کچھ شروتانی کا ابھیرائے کے انوسار دیکھیان کری اپنے پریوجن سادھنے ہی کا سادھن رہی۔ ار شروتانی تیں وکتا کا بد اونچا ہے پر وکتا لوبھی ہوئے۔ تو وکتا آپ بہین ہوئے جلتے۔ شروتا اونچا ہوئے

सम्माइट्टी जीवो उवइः पवयणं तु सदहदि।
सदहदि असम्भावं अजाणमाणो गुरुणियोगा॥१॥

یا کا ارتھ :- سبگ درستی جو اپدیشیا ستیہ وچن کوں شرودھان کمری ہے ۔ ار اجان مان گرو کے یوگ تیش اسیتہ کو بھی شرودھان کمری ہے ۔ ایسا کہیا ہے ۔ بہوری ہماری بھی وشیش گیان ناہیں ہے ۔ ار جن آگیا جنگ کرنیکا بہت بھے ہے ۔ پرتو اس ہی وچار کے بل نیں گرنتھ کہنے کا ساہس کرلے ہیں ۔ سو اس گرنتھ وشیش جیسی پورو گرنتھنی میں ورن ہے ۔ تیش ہی ورن کریئے ۔ اتھوا کہیں پورو گرنتھنی وشیش سامانیہ گوٹھ ورن تھا ۔ تاکا ۔ سیش پرگٹ کمری ورن ایاں کرینگے ۔ سو ایس ورن کرنے وشیش میں تو بہت سادھانی راکھونگا ۔ ار سادھانی کریں بھی کہیں شوکم ارتھ کا اینتھا ورن ہوئے جائے ۔ نو وشیش بدھی دان ہوئی ۔ سو سنوار کمری شدھ کریو ۔ یہو میری پرارتھنا ہے ۔ ایس شاستر کرنے کا بٹھے کہا ہے ۔ اب ایاں کیسے ساسنر بلپننے سننے یوگیہ میں ۔ ار ن شاستری کے دکتا مشرودتا کیسے چاہئیں ۔ سو ورن کرے ہے ۔

باپنے سننے یوگیہ شاستر

شاستر موکس مارگ کا پرکاش کرئیں ہیں ۔ تیشی شاستر بلپننے سننے یوگیہ ہیں ۔ جانیں جیو سنسار وشیش ناما دکھنی کمری بہرٹ ہیں ۔ سو شاستر تپنی دیکھ کمری موکش مارگ کوں پاوئی ۔ تو اس مارگ وشیش آب گمن کمری ان دکھنی میں ممکن ہوئے ۔ سو موکش مارگ ایک ویت راگ بھاو ہے ۔ تانیں جن شاستری وشیش کا ہو پرکار راگ ۔ دولش ۔ موہ بھادنی کا نشیدھ کمری ویت راگ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے ۔ ہی ہی شاستری کا باپننا سننا اچٹ ہے ۔ بہوری جن شاستری وشیش شرنگار بھوگ کو تو ہادک پونی راگ بھاو کا ار ہنسائیہ آدک ہوشی دوش بھاو کا ار اتھو شرودھان پونی موہ بھاو کا پریوجن پرگٹ کیا ہوئے ۔ نے شاستر ناہیں شستر ہیں ۔ جانیں ہی راگ ۔ دولش ۔ موہ بھادنی کمری جیو نادی تے دکھی بھیا ۔ تنی کی اسنا جیو کئی پنا رکھائی ہی تھی ۔ بہوری انی شاستری کمری تنی ہی کا پوشن کیا ۔ بھلے ہوئے کی کیا شکتا دیہی جیو کا سو بھاو گھات ہی کیا ۔ اتیں ایسے شاستری کا باپننا سننا اپت ناہیں ہے ۔ ایاں

ٹھگادٹی ہے۔ بہوری تاکی پریم پرا بھی چالئی ناہیں۔ شیکھر ہی کوڈ تہی استیارتھ پدنی کا نشیدھ کرئی ہے۔ بہوری ایسے تیر کشائی جینا بھاس اباں اس بکرشٹ کال ویشی ہی ہو ہیں۔ امکرشٹ کیشتر کال بہت ہیں۔ تہ ویشی تو ایسے ہوتے ناہیں تائیں جین شاسترنی ویشی استیارتھ پدنی کی پریم پرا چالئی ناہیں۔ ایسا نیچے کرنا۔ بہوری وہ کہئی۔ کہ کشائی کری تو استیارتھ پد نہ ملاوٹی۔ پرتو گرنٹھ کرنے والوں کئی کشیوٹھم گیان ہے۔ تائیں کوئی اینتھا ارتھ بھاسئی تاکری استیارتھ پد ملاوٹی۔ تا کی تو پریم پرا چلئی ۹ تاکا سادھان :-

مول گرنٹھ کرتا تو گن دھر دیو ہیں۔ تے آپ چاری گیان کے دھارک ہیں۔ ار ساکشات کیولی کا ودیہ دھوئی اپدیش شئی ہیں۔ تاکا اینتھ کری ستیارتھ ہی بھاسئی ہے۔ ار تاہی کے اوساری گرنٹھ بناوئیں ہیں۔ سو اُن گرنٹھ ویشی تو استیارتھ پد کیسٹ گونٹھے جائیں۔ ار اینہ آجربادک گرنٹھ بناوئیں ہیں۔ تے بھی بیخا یوگیہ سمیگ گیان کے دھارک ہیں۔ بہوری تے تہی مول گرنٹھ کا پریم پرا کری گرنٹھ بناوئیں ہیں۔ بہوری جن پدنی کا آپ کوں گیان نہ ہوئی۔ تہی کی نو آپ رجینا کرئی ناہیں۔ ار جہنی پدنی کا گیان ہوئی۔ تہی کوں سمیگ گیان پرمان تیں ٹھیک کری گونٹھیں ہیں۔ سو پریم تو ابی سادھانی ویشی استیارتھ پد گونٹھیں جائیں ناہیں۔ ار کداجت آپ کو بورد گرنٹھ کے پدنی کا ارتھ اینتھا ہی بھاسئیں۔ ار اپنی پرمانتا میں بھی شیش ہی آئے جائے۔ تو یا کا کھٹو سارا ناہیں۔ پرتو ابیش کوئی کوں بھاسئیں۔ سب ہی کوں تو نہ بھاسئی۔ تائیں جن کوں سبارتھ بھاسیا ہوئے۔ تے تاکا نشیدھ کری پریم پرا چلنے دبتے ناہیں۔ بہوری اتنا جاننا جہنی کوں اینتھا جانے جیو کا بُرا ہوئے۔ ایسا دیو گرو دھرمادک وا جیوا جیوادک تتوی کوں تو نروہانی جینی اینتھا جانتی ہی ناہیں۔ انی کا تو جین ساسرنی ویشی پرمدھ کنھیں ہے۔ ار جن کوں بھرم کری اینتھا جانیں بھی جن آگیا ماننے میں جیو کا بُرا نہ ہوئی۔ ابیش کوئی سوکٹم ارتھ ہے۔ تہی ویشی کسی کوں کوئی اینتھا پرمانتا میں لیاوئی۔ تو بھی تاکا ویشی دوش ناہیں۔ سو گوٹ سار ویشی کیا ہے :-

استیہ پد چنا کا پریشیدھ

استیہ پد چنا کی رچنا اتنی تیر کشائے جیسے نیا نہیں ہوتا ہے جسے استیہ پد چنا کری پریم پر انیک

جیونی کا مہا برا ہوئے۔ آپ کوں ایسی مہا ہنسا کا پھل کری ترک نگود ویشی گن کرنا ہوئے۔ سو ایسا مہا وپریت کاریہ تو کردھ مان مایا لوبھ آمنت زبیر بھے ہی ہوئے۔ سو چین دھرم ویشی تو ایسا کٹائے دان ہوتا نہیں۔ پر تم مول اپدش دانا تو تیر کشکر کیولی سو نو سرو تھا موہ کے ناش تیں سرو کشائی کری رہت ہی ہیں۔ بہوری گرتھ کرتا گن دھر دا آچاریہ تے موہ کا مند اودیہ کری سرو باہیہ ابھینتر پری گرہ کوں بناگی مہا مند کشائی بھے ہیں۔ پنی کے بس مند کٹائے کری کچھت شجھو بیگ ہی کی پروری پائیے ہے۔ سو بھی زبر کشائی نہیں ہیں۔ جو فاکٹی تیر کشائے ہوئے۔ تو سرو کشائی کا جس لہر پر کار ناش کن ہارا جو جن دھرم بس ویشی مچی کیس ہوئے۔ اتھو جو موہ کے اودیہ تیں ابہ کارینی کرنا کٹائے پوشی ہیں۔ تو پوشو۔ پر نو جن آگیا بھنگ کری اپنی کٹائے پوشی۔ تو جینی پنا رہنا نہیں۔ ایس جن دھرم ویشی ایسا زبر کشائی کر دھوتا نہیں۔ جو استیہ پدنی کی چنا کری پر کا ار اپنا پر پائے پر پائے ویشی برا کرئی +

اماں پرسن :- جو کوڈ جینا بھاس تیر کشائی ہوئے استیہ پدنی کوں جین شاسترنی ویشی ملاوٹی۔ بھیش تا کی پریم پر چلی جائے۔ تو کہا کریٹے ؟
تاسا سادھان :- جیش کوڈ ساچے موئی نی کے گے ویشی جھوٹے موئی ملاوٹی پرنتو جھلک ملئی نہیں۔ تاتیں پرکشا کری پارکی ٹھگاتا بھی نہیں۔ کوئی بھولا ہوئے سو ہی ہو۔ موئی نام کری ٹھگاوٹی ہے۔ بہوری تا کی پریم پر بھی چائی نہیں۔ شیکھ ہی کوڈ جھولے موئی نی کا لبھدہ کرئی ہے۔ تیش کوڈ ستیا پدنی کے سموہ روپ جے جین شاسترنی ویشی استیہ پد ملاوٹی۔ پرنتو جن شاستر کے پدنی ویشی تو کٹائے مٹاؤنے کا وا لوک کارہ گھٹاؤنے کا پر یو جن ہے۔ اس پانی نے جے استیہ پد ملائے ہیں۔ تہی ویشی کٹائے پوشی کا وا لوک کارہ سادھنے کا پر یو جن ہے۔ ایس پر یو جن ملتا نہیں۔ تاتیں پرکشا کری گیانی ٹھگوتا بھی نہیں۔ کوئی مٹو رکھ ہوئے۔ سو ہی جین شاستر نام کری

تہی کا بقی کی مندتا تیں ابھیاں ہوتا ناہیں۔ جیٹیں دکش میں گومت سوی کے نکٹ
مول بدی گروشیٹ دھول، مہا دھول، جے دھول پائے ہیں۔ پرتو درشن ماتر ہی ہیں۔
بھوبی کتیک گرنہ اپنی مڑھی کری ابھیاں کرنے یوگیہ پائے ہیں۔ تہی وشیٹ ہی کتیک
گرنہنی کا ہی ابھیاں بنی ہے۔ ایٹیں اس بکشت کال وشیٹ اٹکشت جین مت
کا گھٹنا تو بھیا۔ پرتو اس پر م پرلے کری اب بھی جین شاستری وشیٹ ستیہ ارتھ
کے پرکاش ہارے پدنی کا سدبھاو پروتی ہیں +

گرنہ کار کا آگما بھیاں و گرنہ چنا

بھوبی ہم اس کال وشیٹ یہاں اب منشیہ پرپائے پایا۔ سو اس وشیٹ ہمارے بھوبو
سنکارتیں دا جلا ہونہار نیش جین شاستری وشیٹ ابھیاں کرنے کا اودیم ہوت بھیا
تائیں دیکرن، نیائے، گنت اودی اہیوگی گرنہنی کا بکشت ابھیاں کری ٹیکا بہت سے سار
پنچا سنکارتے، پروچن سار، نیم سار، گومت سار، لدھی سار، نزلوک سار، سنوارتھ سوتھ
اتیادی شاستر ارکشپنا سار، مودشارتھ بدھیو پائے، اشٹ پامڈ، آنما فوشاسن اودی
شاستر۔ ار شراوک مٹی کا آچار کے پر مویک انیک شاستر ار شکٹھا بہت پرمادی
شاستر اتیادی انیک شاستر ہیں۔ تہی وشیٹ ہمارے مڑھی اوسار ابھیاں ورتی ہے تیں
کری ہمارے مڑھی بکشت سنیا رتھ پدنی کا گیان بھیا ہے۔ بھوبی اس بکشت سے وشیٹ
ہم ساریکے مند بھینی تیں بھی ہیں مڑھی کے دھنی گھنے جن اولوکے ہیں۔ تہی کون
تہی پدنی کا ارتھ کیاں ہونے کے ارتھ دھرانوراک کے وشیٹ تیں دیش بھاشام گرنہ
کرنے کی ہمارے اچھا بھئی۔ تاکری ہم یہو گرنہ بناوٹیں ہیں۔ سو اس وشیٹ بھی ارتھ
بہت تہی ہی پدنی کا پرکاشن ہو ہے۔ اتنا تو وشیٹ ہے۔ جیٹیں پرکرت سنکرت
شاستری وشیٹ پرکرت سنکرت پد لکھے ہیں۔ تہیٹیں اہاں آپ بھرش لے دا بیخارتھ
پناں کول لے دیش بھاشا روپ پد لکھے ہیں۔ پرتو ارتھ وشیٹ دبھچار کچھ ناہیں ہے۔
ایٹیں اس گرنہ پریت تہی سنیا رتھ پدنی کی پر م پرلے پروتی ہے +

اہاں کوڈ پوچھی ہے۔ کہ یرم پرلے تو ہم ایٹیں جانی۔ پرتو اس پر م پرلے وشیٹ
سنیا رتھ پدنی ہی کو رچنا ہوتی آئی۔ سنیا رتھ پد نہ لے۔ ایسی پرتیتی ہم کول کیٹیں
ہو۔ لے تا کا سمارن :-

کوڑھتورے موتی فی کون۔ کوئی گھنے موتی فی کون۔ کوڑھ کسی پرکار، کوڑھ کسی پرکار گومتی گھنا بناوٹی ہیں۔ تیش پد نو سویم سدھ ہیں۔ تنی دیش کوڑھتورے پدنی کون۔ کوڑھ گھنے پدنی کون۔ کوڑھ کسی پرکار۔ کوئی کسی پرکار گومتی گرنٹھ بناوٹی ہیں۔ یہاں میں بھی ستیارتھ پدنی کون میری بھتی اوساری گومتی گرنٹھ بناوڑوں ہوں۔ میری متی کری کھلت جھوٹے ارتھ کے شوچک پد یا دیش ناپیں گومتوں ہوں۔ تائیں یہو گرنٹھ پرمان جاننا۔
راہاں پرشی :- جو تنی پدنی کی پرم پلے اس گرنٹھ بریت کیسٹ پوزٹیں ہیں ؟
تا کا سادھان :-

انادی تبس نیرتھ کیولی ہوتے آئے ہیں۔ تنی کے سرو کا گیان ہو ہے۔ تائیں تنی پدنی کا دا تنی کے ارتھ کا بھی گیان ہو ہے۔ بہوری تنی تیرتھ کیولی کا جاگری انیہ جیونی کئی پدنی کا ارتھ کا گیان ہوئے۔ ایسا دویہ دھونی کری ابدیش ہو ہے۔ تاکے اوساری گن دھ دیو انگ پرکرتک زوپ گرنٹھ گومتیں ہیں۔ بہوری تنی کے اوساری انیہ انیہ آچار یادک نانا پرکار گرنٹھادک کی رچنا کرئی ہے۔ تنی کون کئی ابھیا سٹیں ہیں۔ کئی کٹیں ہیں۔ کئی شیں ہیں ایسے پرم پلے مارگ جلیا آوی ہے۔

سوا ب اس بھرت گایز دیش ورتماں اوسرینی کال ہے۔ تیں دیش چوبیں نیرتھ جھے۔ ننی دیش شری وردھمان نانا انتم تیرتھ دیو بھیا۔ سو کول گیان ورا جمان ہوئی۔ جیونی کون دویہ دھونی کری ابدیش دیت بھیا۔ تاکے سننے کا نمت پائے گوتم نانا گن دھرا گیمہ ارتھ دیو بھی جانی دھرا نوراک کے دل تبش انگ پرکرتک کی رچنا کرت بھیا۔ بہوری وردھمان سوامی تو نمت جھے۔ تہاں جھیں اس پنم کال دیش تین کیولی جھے۔ گوتم (۱)۔ شودھرا چاربہ (۲)۔ جبتو سوامی (۳)۔ تہاں جھیں کال دوش تیں کیول گیانی ہونے کا تو ابھاو بھیا۔ بہوری کیم کال ناٹیں دوا دشانگ کے پاشی شرت کیولی رہے۔ پچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا۔ بہوری کتیک کال تائیں خدرے انگنی کے پاشی رہے۔ پچھیں تن کا بھی ابھاو بھیا۔ سب آچار یادک کری تنی کے اوساری بنائے گرنٹھ دا اوساری گومتی کے اوساری بنائے گرنٹھ سی ہی کی پردرینی رہی تنی دیش بھی کال دوش تین دوشی کری کتیک گومتی کی دیو بھتی بھتی دا مہان گومتی کا ابھیا سادی نہ ہونے تیں دیو بھتی بھتی۔ بہوری کتیک مہان گرنٹھ پائے ہیں۔

کہے ہے۔
جے دیوادک ہیں۔ تے کشیوٹم گیان تیئں سرودکوں یگ پت جانی سکے ناہیں۔ تانیئں منگل
کرنے والے۔ نہ کرنے والے کا جان پناں کسی دیوادک کئی کا ہو کال وشیش ہو ہے۔ تانیئیں
جو تہی کا جان پناں نہ ہوئی۔ تو کیسے سہائے کرئی وا دنڈ دے۔ ار جان پناں ہوئے۔ تب
آپ کے جو اتی مند کٹائے ہوئی۔ تو سہائے کرنے کے وا دنڈ دینے کے پرینام ہی نہ ہوئی
ار تیر کٹائے ہوئی تو دھرم اوراگ ہوئی کے ناہیں۔ بہوری مدھیم کشائے روپ بس کار یہ
کرنے کے پرینام بھے۔ ار اپنی شکتی ناہیں نو کہا کرئی۔ ایئیں سہائے کرنے کا وا دنڈ
دینے کا بُت ناہیں نبی ہے۔ جو اپنی شکتی ہوئے ار آپ کے دھرم اوراگ روپ مدھیم کشائے
کا اودیہ تیئں تیسے ہی پرینام ہوئی۔ ار بس سے انیہ جیو کا دھرم ادھرم روپ کمر قویہ
جانی۔ تب کوئی دیوادک کسی دھرماتما کی سہائے کرئی ہیں۔ واکسی ادھرمی کو دنڈ دے
ہے۔ ایئیں کار بہ ہونے کا کچھو نیم نو ہے ناہیں۔ ایئیں سادھان کیا۔ اباں اتنا جاننا شکھ
ہونے کی۔ دکھ نہ ہونے کی۔ سہائے کراونے کی۔ دکھ دیاونے کی جو اچھا ہے۔ سو کٹائے
مہ ہے۔ تنکال وشیش وا آگامی کال وشیش دکھ دیک ہے۔ تانیئیں ایسی اچھا کوں چھوری ہم
تو ایک دیت راگ وشیش گیان ہونے کے ارتھی ہوئی۔ ار ہننادک کوں نمسکارادی روپ
منگل کیا ہے۔ ایئیں منگل چرن کری اب سارنھک موکش مارگ برکاشک نام گرتھ کا
ادیوت کریئیں ہیں۔ تہاں بیو گرتھ پرمان ہے۔ ابی پرتی آونے کے ارتھی پورو اوسار
کا سو روپ زندہ ہے ۴ :-

گرتھ کی پرمانکتا اور آگم پرما پرا

اکارادی اکثر ہیں۔ تے انادی ندھن ہیں۔ کا ہو کے کئے ناہیں۔ ائی کا اکار لکھا تو اپنی
اچھا کے اوساری انیک پرکار ہے۔ پرتو بولنے میں آدیں ہیں۔ اکثر تے تو سرور سرودا ایئیں
ہی پردیئیں ہے۔ سوئی کہیا ہے :- 'سیدھو ورن سما منایہ'۔ یا کا ارتھ بیو :- جو اکثرنی
کا سمہرایہ ہے۔ سو سویم سدھ ہے۔ بہوری تہی اکثرنی کری نیچے ستیارھ کے پرکاشک پد
رن کے سمہ کا نام شرم ہے۔ سو بھی انادی ندھن ہے۔ جیشیں 'جیو' ایسا انادی ندھن
پد ہے۔ سو جیو کا جنادن ہارا ہے۔ ایئیں اپنے اپنے ستیہ ارتھ کے پرکاشک انیک
پد تہی کا جو سمودائے سر شرم جاننا بہوری جیو مونی نو سویم سدھ ہے۔ تہی وشیش

یہاں ترک۔ جو اینہ متی ایسٹ منگل ناہیں کریں ہیں۔ تہی کے بھی گرنہ کی سمانتا ار وگن کا نہ ہونا دیکھے ہے۔ تہاں کہا ہینتو ہے۔ تاکا سمدھان :-

جو اینہ متی گرنہ کئی ہیں۔ بس دیشیں موہ کے تیر اودیہ کری متیا تو کٹاٹے بھلنی کو پٹے وپریت ارتخی کون دھریں ہیں۔ تاتیں تاکی بز وگن سمانتا تو ایسٹ منگل بنا کئے ہی ہوئی۔ جو ایسے منگنی کری موہ مند ہو جائے۔ تو دیا وپریت کاریہ کیس بنی ۹ بھوری ہم یو گرنہ کئی ہیں۔ بس دیشیں موہ کی مندا کری وبت راگ تو گیان کون پٹے ارتخی کون دھریں۔ تاکی بز وگن سمانتا ایسٹ منگل کئے ہی ہوئے۔ جو ایسٹ منگل نہ کئی۔ تو موہ کا تیر بنا رہے۔ تب ایسا اتم کاریہ کیسے بنی ۹ بھوری وہ کہی ہے۔ جو ایسٹ تو مانینگے۔ پرتو کوڈ ایسا منگل نہ کئی۔ تاکئی بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ نہ دیکھے ہے۔ کوڈ ایسا منگل کئی ہے۔ تاکئی بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے ہے۔ تاتیں پورودکت منگل بنا کیس بنی ۹ تاکوں کہے ہے :-

جو جونی کے سنکلیں دشدھ پرینام انیک جانی کے ہیں۔ تہی کری انیک کالنی دیشیں پوروی بندے کرم ایک کال وستی اودیہ آدیں ہیں۔ تاتیں جیٹیں جاکئی پوروی بہت دھن کا سنجہ ہوئے۔ تاکئی بنا کٹے بھی دھن دیکھے۔ ار دینا نہ دیکھے ہے۔ ار جاکئی پوروی رن بہت ہوئے۔ تاکئی دھن کما دتیں بھی دینا دیکھے ہے۔ دھن نہ دیکھے ہے۔ پرتو وچار کئے تیں کما دنا دھن ہی کما کارن ہے۔ رن کا کارن ناہیں۔ تیسے جاکئی پوروی بہت پنیہ بندھیا ہوئی۔ تاکئی اہاں ایسا منگل بنا کئے بھی شکہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ نہ دیکھے ہے۔ بھوری جاکئی پوروی بہت پاپ بندھیا ہوئے۔ تاکئی اہاں ایسے منگل کئے بھی شکہ نہ دیکھے ہے۔ پاپ کا اودیہ دیکھے ہے۔ پرتو وچار کئے تیں ایسا منگل تو شکہ ہی کا کارن ہے۔ پاپ اودیہ کا کارن ناہیں۔ ایسٹ پورودکت منگل کا منگل پاپا بنی ہے ۴

بھوری وہ کہی ہے۔ کہ یو بھی مانی پرتو جی شاسن کے بھکت دیواک ہیں۔ تہی نے بس منگل کرنے والے کی سہایتا نہ کری۔ ار منگل نہ کرنے والے کو دند نہ دیا۔ سو کون کارن ۹ تاکا سمدھان

جو جونی کئی شکہ دکھ ہونے کا پربل کارن اپنا کرم کا اودیہ ہے۔ تاہی کے اوساری باہیہ نمت بنی ہیں۔ تاتیں جاکئی پاپ کا اودیہ ہوئی۔ تاکئی سہائے کا نمت نہ بنی ہے۔ ار جا کے پنیہ کا اودیہ ہوئی۔ تاکئی دلا کا نمت نہ بنی ہے۔ یو نمت کیسے نہ بنی ہے۔ سو

اندیہ جنت شکہ اُچھی۔ دکھ و نشی لیسے بھی پریوجن کی سدھی رانی کری ہو ہے کہ ناہیں۔
تا کا سما دھال :-

جو ارہننادی ویش سستونادی توپ وشدہ پرینام ہو ہے۔ تا کری اگھاتیا کرمنی کی
سنا آدی پنیہ پرکرتی فی کا بندہ ہو ہے۔ بہوری جو وہ پرینام تیر ہوئے۔ تو پوروی اسانا
آدی پاپ پرکرتی بندھی تھیں۔ تہی کوں بھی مند کرئی ہے۔ اتھوا نشٹ کری پنیہ پرکرتی توپ
پرنامادے ہے۔ بہوری تہی پنیہ کا اودیہ ہوتی سو میو اندیہ ملے کوں کلن بھوت ساگری ملئی
ہے۔ ار پاپ کا اودیہ دھلی ہوتی سو میو دکھ کوں کارن بھوت ساگری دھلی ہو ہے۔ لیسے
اس پریوجن کی بھی سدھی تہی کری ہو ہے۔ اتھوا جن شاسن کے بھکت دیوادک ہیں تے تہی بھکت پُرش
کئی ایک اندیہ شکہ کوں کارن ساگری کا نیوگ کراڈی ہیں۔ دکھ کوں کارن ساگری کوں دوی کرئی تہی
ایس بھی اس پریوجن کی سدھی تہی ارہننادی کری ہو ہے۔ پرتو اس پریوجن میں کچھ اپنا
بھی ہمت ہونا ناہیں۔ تاتیں یہو آتما کشائے بھادنی تہی باہیہ ساگری ویشٹ اشٹ انشٹ
پنوں مانی آپ ہی شکہ دکھ کی کلنا کرئی ہے۔ پنا کشائے باہیہ ساگری کچھو شکہ دکھ کے
دانا ناہیں۔ بہوری کشائے ہے سو سرو آکلتامہ ہے۔ تاتیں اندیہ جنت شکہ کی اچھا کرنی
دکھ تہی ڈرنا سو ہو بھرم ہے۔ بہوری اس پریوجن کے ارہتی ارہننادک کی بھکتی کئے
بھی تیر کشائے ہوئے کری پاپ بندہ ہی ہو ہے۔ تاتیں آپ کوں اس پریوجن کا اتھی
ہونا یوگیہ ناہیں۔ ارہننادک کی بھکتی کرنی لیسے پریوجن تو سو میو ہی سدھی ہیں +
ایس ارہننادک پرم اشٹ مانے یوگیہ ہیں۔ بہوری ایک ارہننادک ہی پرم
منگل ہیں۔ رانی ویشٹ بھکتی بھاد بھے پرم منگل ہو ہے۔ جاتیں ”منگ“ کہئے۔ سکھ تاہی
”لانی“ کہئے۔ دیوئی اتھوا ”م“ کہئے۔ پاپ تاہی ”کالیٹی“ کہئے۔ کالیٹی تا کا نام منگل
ہے۔ سو تن کری پور وکت پرکار دوڈ کالینی کی سدھی ہو ہے۔ تاتیں تہی کے پرم منگل
پنا سمبھوئی ہے +

منگلا چرن کرنے کا کارن

ایہاں کوڈ پوچھی کہ پرتقم گرنتھ کی آدی ویشٹ منگل ہی کیا۔ سو کون کارن ؟ تا کا اثر۔
جو شکہ سیوں گرنتھ کی سنا پتنا ہوئے۔ پاپ کری کوڈ وگمن نہ ہوئے۔ یا واسطے یہاں
پرتقم منگل کیا ہے +

منکار کروں ہوں۔ ارجے پخت وئے کرنے یوگیہ ہیں۔ جن کا یخا یوگیہ وئے کھوں ہوں۔
ایسٹ اپنے ایشنی کا سمان کری منگل کیا ہے۔ اب اے اہنتادک ایشٹ کیس ہیں۔ سو
وچار کریئے ہیں :-

جاگری شکہ اچھی وا دکھ وئشی تس کارج کا نام یروجن ہے۔ بہوری تس پروجی
کی جاگری سدھی ہوئے۔ سو ہی اینا ایشٹ ہے۔ سو ہمارے اس ادسرویشٹ دیت راگ
ویشٹ گیان کا ہونا۔ سو ہی پروجن ہے۔ جاتیں یاگری تراگل ساچے شکہ کی پراپی
ہوے۔ ار سرو اگلتا روپ دکھ کا ناس ہو ہے۔ بہوری اس پروجن کی سدھی
ارہنتادکنی کری ہو ہے۔ کیس سو وچارئے ہے :-

ارہنتادکوں سے پروجن سدھی

آتما کے پرینام تین پرہ۔ کے ہیں :- سکتش۔ وشدھ۔ شدھ۔ تہاں تبھر کٹائے
روپ سنکلیش ہیں۔ مند کٹائے روپ وشدھ ہیں۔ کٹائے نہمت شدھ ہیں۔ تہاں دیت
راگ ویشٹ گیان گبان روپ اپنے سو بھاو کے گھاٹک جو ہیں۔ گیانا وندادی گھاتیا کرم۔ تنی کا
سنکلیش پرینام کری تو تبھر بندھ ہو ہے۔ ار وشدھ پرینام کری مند بندھ ہو ہے۔ وا
وشدھ پرینام پریل ہوئے۔ تو پوروی جو تبھر بندھ بھیا تھا۔ تا کو بھی مند کرئی ہے۔
ار شدھ پرینام کرن بندھ نہ ہو ہے۔ کیول جن کی رجزا ہی ہو ہے۔ سو ارہنتادی ویشٹ
ستونادی روپ بھاو ہو ہے۔ سو کنیاہی کی مندائے ہی ہو ہے۔ تاتیں وشدھ
پرینام ہے۔ بہوری سمت کٹائے مٹانے کا سادھن ہے۔ تاتیں شدھ پرینام کا
کارن ہے۔ سو ایسے پرینام کری اپنا گھاٹک گھانی کرم کا ہین پنا کے ہونے میں سچ
ہی دیت راگ ویشٹ گیان پرگٹ ہو ہے۔ جتنے ایشنی کری وہ ہین ہوئے۔ تننے
ایشنی کری یہ پرگٹ ہوئی۔ ایسٹ ارہنتادک کری اپنا پروجن سدھ ہو ہے۔ اتھو ارہنتادک
کا آکار اولوکنا وا سو روپ وچار کرنا وا وچن سنا وا بکٹ وئی ہونا وا تنی کے اوسا
پورٹا ایتادی کار یہ نت کال ہی نہمت بھوت ہوئے راگادکنی کون ہین کرئی ہے۔
جیو اجوادک کا ویشٹ گیان کو اچھاوئی ہے۔ تاتیں ایسے بھی ارہنتادی کری دیب راگ
ویشٹ گیان روپ پروجن کی سدھی ہوئے +
- اہاں کوؤ کہہ کہ انی کری اے پروجن کی تو سدھی ایسٹ ہو ہے بہوری جاگری

ایہاں سدھنی کے پہلیں اڑھتی کوں نمسکار کیا سو کون کارن ؟ ایسا سندھیہ آپھی ہے
تا کا سمدھان یہ ہے ۔

نمسکار کیئے ہے ۔ سو اپنے پریوجن سدھنے کو اپکشا کیئے ہے ۔ سو اڑھتی تیں اُپدیشکادک
کا پریوجن وشیش سدھی ہوئے ۔ تاتیں پہلیں نمسکار کیا ہے ۔ یا پرکار اڑھتادکئی کا سوڈوپ
چتون کیا ۔ جاتیں سوڈوپ چتون کئے وشیش کار یہ سدھی ہوئے ۔ بہوری اڑھتادک
ای کوئچ پریشٹی کیئے ہے ۔ جاتیں جو سروڈکرشٹ ایشٹ ہوئے ۔ تاکا نام پریشٹ ہے ۔
ہج جے پریشٹ تئی کا سمدھار سمدائے تاکا نام ہج پریشٹی جاتیں ۔ بہوری ریشٹ ۔ اُچت ۔
بہنجو ۔ اُچھندن ۔ شمتی ۔ پدم ۔ پد ۔ سپارٹو ۔ چند پرہ ۔ ہُشپ دنت ۔ شیش ۔ شریان ۔ واسو پوجیہ
ول ۔ انت ۔ دھرم ۔ شانتی ۔ اُتھوار لی ۔ منی تہوت ۔ نی ۔ نی پارتو ۔ وردھمان نام دھارک چوہیں
تیرھنکر اس بھارت کثیر وشیش ورتھمان دھرم تیرھ گے نایک بھئے ۔ گرہہ جنم تپ گیان برون
کلیان کئی وشیش اندرادکئی کری وشیش پوجیہ ہوئی اب سدھالیہ وشئی وراجی ہیں ۔ تئی کو ہمارا
نمسکار ہوئو ۔ بہوری سمدھربنگ مندھر ، ہا ہو ، سبامو ، سجاتک ، سویم پرہہ ، ورشبحان
انت ویریہ ، سوپرہہ ، وشال کیرتی ، وجودھر ، چدران ، چند باہو ، بھوینگم ، ایشو ، نی پرہو
ویرسین ، مہا بھد ، دیویش ، اُچیت ویریہ نام دھارک بیس تیرھنکر ہج برو سمدھی ویریہ
کثیرتی وشیش اوار کیول گیان وراجمان ہیں ۔ تئی کوں ہمارا نمسکار ہوئو ۔ بدھی پریشٹی پد
وشیش ان کا گرہت پنا ہے ۔ تھپانی ویریہ ان کال وشیش ان کوں ویرس جانی جُدا نمسکار
کیا ہے ۔

بہوری ترلوک وشیش جے اکبرتم جن بمب وراجی ہیں ۔ مدھیہ لوک وشیش ودھی پلودک
کبرتم جن بمب وراجی ہیں ۔ جن کے درشنادک تیں ایک دھرم اُپدیش بنا اینہ اپنے پمت
کی سدھی جیسے تیرھنکر کیولی کے درشنادک تیں ہوئے تیسے ہی ہوئے ہے ۔ تئی جن بمب
کوں ہمارا نمسکار ہوؤ ۔ بہوری کیولی کی ویریہ ڈھونی کری دیا اُپدیش تاکے انوساری گن دھر
کری بچت انگ پریکرتک تن کے انوساری اینہ ہمارا یادکئی کری رچے گرتھادک ایٹھ اے
سروجن چن ہیں ۔ سیادواد پہنہ کری پہچانے یوگیہ ہیں ۔ نیائے مانگ تیں اُدیودھ ہیں تیاتیں
پسانیک ہیں ۔ جیو کوں تو گیان کے کارن ہیں ۔ تاتیں اُپکاری ہیں ۔ جن کوں ہمارا
نمسکار ہوؤ ۔

بہوری چٹیا لیہ ، آریہ کا ، اُکرتھ ، تراک اُدی درویہ ار تیرھ کثیرادی کثیرار
کلیانک کال اُدی کال متن تریہ اُدی بھاد ۔ بچے مجھ کری نمسکار کرنے یوگیہ ہیں ۔ تئی کوں

جے آتم سو بھاو کو سادھی ہیں۔ جیسے اپنا آپوگ پروردینی ویشٹ ایشٹ انیشٹ پنو مانی پھنی
 ناہیں وا بھاگئی ناہیں۔ تیسے آپوگ کو سادھا دی ہیں۔ بہوری باہینا کے سادھن بھوت پھشن
 آدی کریانی ویشٹ پروردتی ہیں۔ واکد اچت بھگتی بندادی کارینی ویشٹ پروردتی ہیں۔ ایسے
 آتم سو بھاو کے سادھک سادھو ہیں۔ تینکوں ہمارا منسکار ہوڈ۔

پوجیتو کا کارن

ایسٹ اپنی ارہنتا دکنی کا سورڈپ ہے سو ویت راگ وگیان مہ ہے۔ تس ہی کری ایہنتا د
 ستوتی یوگیہ مہان بھے ہیں۔ جاتیں جیوتنوری تو سرو ہی جو سمان ہیں۔ ہرنٹو راگادی
 وکاری کری وگیان کی ہینتا کری۔ تو جیو نندا یوگیہ ہو ہیں۔ بہوری راگادک کی ہینتا کری
 وگیان کی ویشٹا کری ستوتی یوگیہ ہو ہیں۔ سو ارہنت سیدھنی کئی تو سمپورن راگادک
 کی ہینتا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری سمپورن ویت راگ وگیان بھاو سمبھوئی ہے۔ ار
 آچاریہ اپادھیلائے سادھونی کیٹیں ایکودیش راگادک کی ہینتا ارگیان کی ویشٹا ہونے کری
 ایکودیش ویت راگ وگیان سمبھوئی ہے۔ تاتیں تے ارہنتا دک ستوتی یوگیہ مہان جانے۔
 بہوری اے ارہنتا دک پد ہیں۔ تہنی ویشٹ ایسا جاتنا جو مکبہ پنے تو ہرنٹوکر کا ارگون پنے
 سرو کیولی ساگرہن ہے ہو پدکا پرکرت بھاوا ویشٹ ارہنتا دکنی ویشٹ ارہنت ایسا نام جاننا۔ بہوری
 چودھواں گن ستھان کے انتر سے نیش لگائے سیدھ نام جاننا۔ بہوری جن کوں آچاریہ پد
 بھیا ہوئے۔ تے سنگھ ویشٹ رہو وا ایکاک آتم دھیان کرو وا ایکا بہاری ہوٹو۔ وا آچاریہ
 ویشٹ بھی پردھانتا کو پائے۔ گن دھر پدی کے دھارک ہوٹو۔ تہنی سبھی کا نام آچاریہ کہے۔
 بہوری پھشن پاٹھن تو اینہ مٹی بھی کرٹی ہیں۔ پرنٹو جی کئی آچاریہ کری دیا اپادھیلائے پد
 بھیا ہوئے تے آتم دھیانادی کاریہ کرتیں بھی اپادھیلائے ہی نام پاؤی ہیں۔ بہوری جے
 پدی دھارک ناہیں تے سرو مٹی سادھو سنگیا کے دھارک جانے۔ اباں ایسا نیم ناہیں ہے
 جو پنچا چارنی کری آچاریہ پد ہو ہے۔ پھشن پاٹھن کری اپادھیلائے پد ہو ہے۔ مٹول گن
 سادھن کری سادھو پد ہو ہے۔ جاتیں اے تو کریا سرو مٹی کی سادھان ہیں۔ پرنٹو
 شبد نے کری تہنی کا اکثر ارتھ تیسیں کرے ہے۔ سم بھروٹھ نے کری پدی کی اپیکشا ہی
 آچاریا دک نام جانے۔ جیسیں شبد نے کری مٹی کئی سو گٹو کہیے سو گن تو منورث یادک
 بھی کرٹی ہیں۔ پرنٹو سمبھروٹھ نے کری پریلائے اپیکشا نام ہے۔ تیسیں ہی یہاں سمبھوٹے۔

کری برمت بھئے ہیں۔ ون کھنڈادی ویشیں بیٹیں ہیں۔ اٹھائیں مول گنتی کون اکھنت پائیں ہیں۔ ہائیں پری سہنی کون سہیں ہیں۔ بارہ پرکار تہنی کون آدرشیں ہیں۔ کداجت دھیان تدار دھانی ہر تیسوت لٹچل ہو ہیں۔ کداجت ادھینادی باہیہ دھرم کریانی ویشیں پرور تے ہیں۔ کداجت مٹی دھرم کا سہکاری شریر کی ستھتی کے ارتھی یوگیہ آہار دھارادی کریانی وشی ساودھان ہو ہیں۔ ایسے جین مٹی ہیں۔ تہنی سہنی کی ایسی ہی ادستھا ہو ہے +

آچار یہ کا سو روپ

تہنی ویشیں جے سمیک درشن۔ سمیک گیان سمیک چارتر کی ادھکتا کری پردھان پد کو پائے سنگھ ویشیں نایک بھئے ہیں۔ بہوری جے مکھیہ پنے تو نروکپ سو روپاچرن ویشیں ہی گن ہیں۔ ار جو کداجت دھرم کے لوبھی اینہ جیو یاچکنی کون دیکھی راگ انش اودیہ تہیں کرنا بھتی ہوئے تو تہنی کون دھرمو پدیش دیتے ہیں۔ جے دیکھا گراہک ہیں۔ تہنی کون دیشا دیتے ہیں۔ جے اپنے دوش پر گٹ کر میں ہیں۔ تہنی کون پرائتچت ددھی کری شدھ کر میں ہیں۔ ایسے آچرن اچرا دن والے آچار یہ تہنی کون ہمارا نمسکار ہوڈ +

اپا دھیائے کا سو روپ

بہوری جے بہت جین شاستری کے گیاتا ہوئے سنگھ ویشیں پھن پائٹن کے ادھیکاری بھئے ہیں۔ بہوری جے سمت شاستری کا پر یوجن جانی ایکار ہوئے اپنے سو روپ کون دھیاد میں ہیں۔ ار جو کداجت کشائے انش اودیہ تہیں تہاں آپوگ ناہیں تھنہئی ہیں۔ تو تہنی شاستری کون آپ پڑھیں ہیں۔ وا اینہ دھرم بدھینی کون پڑھاویں ہیں۔ ایسے سیمپ درتی بھوینی کون ادھین کران مارے اپا دھیائے دہی کون ہمارا نمسکار ہوڈ +

سادھو کا سو روپ

بہوری (ن) دویہ پدوی دھارک بنا اینہ سمت جے مٹی پد کے دھارک ہیں۔ بہوری

میں چپاری گھاتی کرمی کا ناش بھئے۔ انت چٹوٹیڈ سوبھاڈ پرگٹ کرمی کیتیک کال
 بچے چپاری گھاتی کرمی کا بھی بھسم ہوتیئیں پریم اوراک شریہ کول بھی چھوری اوردھو
 گن سوبھاڈ تیش لوک کا اگر بھاگ وٹیئے جائے دراجمان بھئے۔ تہاں چن کئی سمست پر
 درویہ سمبندھ چھوٹے تیش مکت اوستھاکی سٹی بھئی۔ بہوری چٹکی چرم شریہ تیش بکچت
 اُن پُرشاکاروت اتم پردیشی کا آکار اوستھت بھیا۔ بہوری چٹکی پتی پکشی کرمی کا ناش
 بھیا۔ تاتیش سمست ٹیکتوکیان درشناوک آتیک گن سپورن اپنے سوبھاڈ کول پراپت
 بھئے ہیں۔ بہوری چٹکی نوکرم کا سمبندھ دُوری بھیا۔ تاتیش سمست اوردھو ادک اٹیک دھرم
 پرگٹ بھئے ہیں۔ بہوری چٹکی بھاڈکرم کا اچھاڈ بھیا تاتیش تراکت آندھ شدھ اوردھو
 پرینم ہوئے۔ بہوری جنی کے دھیان کرمی بھومہ جیونی کئی سو درویہ پر درویہ کا ار
 اوپادھک بھاو سوبھاو بھاوانی کا وگیان ہوئے۔ تاکری تنی سدھنی کے سمان آپ ہونے
 کا سادھن ہوئے۔ تاتیش سادھنی یوگیہ جو ایا مدھ سوپ تلکے دکھالے کو پتی بمب
 سمان ہیں۔ بہوری جے کرت کرتیہ بھئے ہیں۔ تاتیش اے ہی انت کال پرینت ہتیں ہیں۔
 ایسے نشن بھئے بدھ بھوان تہ کو ہمارا نکار ہوؤ۔

اب آجاریہ اوپادھیائے سادھنی کا سوپ اولکے ہیں :-
 جے وراگی ہوئی سمست یری گرہ کول تیاکی شدھوپوگ روپ مٹی دھرم انگیکار کرمی
 انترنگ وٹیش توئس شدھوپوگ کرمی آپ کول آپ اوبھوٹیں ہیں۔ پردویہ وٹیش
 اہم بدھی ناہیں دھاری ہیں۔ بہوری اپنے گیاناوک سوبھاوانی ہی کول اپنے مانئی ہیں۔ پر بھاوانی
 وٹیش منو نہ کری ہیں۔ بہوری جے پردویہ وارن کے سوبھاو کیان وٹیش پتی بھایش ہیں۔
 تہ کول جائی تو ہیں۔ پرتو اٹش انٹ مانئی تہ وٹیش راگ دیش ناہیں کریش ہیں۔
 شریہ کی انیک اوستھا ہو ہیں۔ باہیمہ نانا نمٹ بنیں ہیں۔ پرتو تہاں کچھو بھی سٹھ دھک
 مانے ناہیں۔ بہوری اپنے یوگہ باہیمہ کریا جیسے جیئے ہے۔ تیسے بنی ہے۔ کھنچی کرمی تہ کول
 کرنے ناہیں۔ بہوری اپنے آپوگ کول بہت ناہیں بھراوٹیں ہیں۔ اداہین ہوئے نچل
 ورتی کول دھارٹیں ہیں۔ بہوری کداحت مند راگ کے اودیہ سٹش شدھوپوگ بھی ہوئے
 تہ کرمی جے شدھوپوگ کے باہیمہ سادھن ہیں۔ نئی وٹیش اوراگ کرٹیں ہیں۔ پرتو تہاں
 راگ بھاو کول یہ جانی کرمی دُوری کیا چاہٹیں ہیں۔ بہوری تھیر کٹلے کے اودیہ کا اچھا
 تیش ہنسادی روپ استھاپوگ پرتی کا تو استھت ہی رہیا ناہیں۔ بہوری ایسا انترنگ
 (اوستھا) ہوتش باہیمہ دگر سوبہ مدھ کے دھاری بھئے ہیں۔ شریہ کا سنوارنا آدی ۔ ریاو

بھوری یا کا ارتھ ایسا ہے:- نمسکار اربھنتی کے ارتھی - نمسکار سدھنی کے ارتھی - نمسکار
آچارینی کے ارتھی - نمسکار اویادھیانی کے ارتھی - نمسکار لوک وشیہ سمت سادھونی کے
ارتھی - ایسے یا وشیہ نمسکار کیا - تائیں یا کام نمسکار منتر ہے - اب راہاں جگو نمسکار کیا
رتنی کا سوڑوپ چنتون کیجئے ہے - (جائیں سوڑوپ جلے بنا یہو جانیا ناہیں جلے - جو میں
کون کون نمسکار کروں - تب اُم پھل کی پراپتی کیئے ہوئے ہو)

اربھنتوں کا سوڑوپ

تہاں پر ہم اربھنتی کا سوڑوپ دیا ہے ہیں - جے گرہنتون تیاگی مئی دھرم اگیا کر لری رچ سو بھاؤ سادھن تے
چاری گھاتی کر مئی کون کھپائے انت چٹوٹھیہ دراجمان بھئے - تہاں انتہا گیان کر مئی تو اپنے انت
گن پر پائے سمت سمست بیوا - ی درویرنی کون میگ پت وشیہ پتہ کر مئی پرتیکش جائی
ہے - انت درشن کر مئی تہاں کون - اہیہ پنے اولوکی ہیں - انت ویرہ کر مئی ایسی (اوپرکیت) سامتھیر
کون دھارٹی ہے - انت مکھ کر مئی ناکھل پرماند کون اٹھوئی ہیں مہوری جے سرودھا سرواگ
دویشادی وکار بھادنی کر مئی رہت ہوئے شانت مں سوڑوپ پرینے ہیں - بھوری کتودھا ترشا
آدی سمت دوشنتس مکنت ہوئے دیوادی دیوینا کون پراپت بئے ہیں - بھوری آبدھ
امبرادک وا انگ وکارادک جے کام کردودھاگ بندہ بھادنی کے چہہ تر کر مئی رہت
جن کا پر م اودارک شریر بھیا ہے - بھوری جن کے وشن تیں لوک وشیہ دھرم سیرتھ
پرورتی ہے - تاکر مئی جیونی کا کلبان ہوئے - بھوری جن کے لوک جیونی کون پر بھونو
مانے کے کارن انیک اتیشہ ار نانا پرکار و بھوتی کا سببات بنا ہائیے ہے - بھوری جن
کون اپنا ہمت - اگ ارتھی گن دھر اندرادک اُم جو سیوئیں ہیں - ایسے سرو پرکار پوجنے
یوگیہ شری اربھنت دیو ہیں - تہاں کون ہمارا نمسکار ہووے

سدھوں کا سوڑوپ

اب سدھنی کا سوڑوپ دھیائے ہیں - جے گرہنتہ اوستھا تیاگی مئی دھرم سادھن



ادم نمیدم

اتھ

موکش مارگ پر کاشک

ناما شاستر لکھتے

پہلا ادھیکار !

منگلا چرن

دوہا

منگل مہ منگل کرن ، ویت راگ وگیان !

نموتا ہی جاتے بھئے ، ارہنتادی مہان !! ۱ !!

کری منگل نمری ہو مہا ، گونٹھ کرن کو کالج !

جلتے مے سملج سب ، پاوے بج پد راج !! ۲ !!

اتھ موکش مارگ پر کاشک نام شاستر کا اودیہ ہوئے۔ تہاں منگل کرتے ہے۔

نموتا ارہنتانم۔ نموتا سیدھا نم۔ نموتا اٹریا نم۔ نموتا اوجھایا نم۔ نموتا لویہ

سوہیا ہو نم۔

یہو پراکرت بھاشامہ نمکار منتر ہے۔ سو مہا منگل سوٹوپ ہے۔ ہوئی یا کا

سنکرت ایسا ہوئے :-

نموتا ارہت بھیم۔ نموتا سیدھے بھیم۔ نموتا آجاریہ بھیم۔ نموتا پادھیائے بھیم۔ نموتا لوکے سرد سادہ بھیم۔

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	ساتواں ادھیکار		۳	کرنا ٹو لوگ کا پر یوجن	۲۵۵
۱	جین متا تو یائی متھیا درشی کا سو روپ	۱۸۵	۴	چرنا ٹو لوگ کا پر یوجن	۲۵۶
	کیول نشیم نیا ولپی جینا بھاس کا روپ	۱۸۵	۵	درویا ٹو لوگ کا پر یوجن	۲۵۷
۲	کیول دیو ہار اولپی جینا بھاس کا روپ	۲۰۳	۶	پرتما ٹو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۵۷
۳	کل اپیکھشا دھرم ہانے کا نشیدہ	۲۰۳	۷	کرنا ٹو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۰
۴	پریمکھشا بہت آگیا نو ساری جینتو کا پریشیدہ	۲۰۵	۸	چرنا ٹو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۳
۵	جینا بھاشی متھیا درشی کی دھرم ساودھنا	۲۰۹	۹	درویا ٹو لوگ میں دیا کھیان کا ودھان	۲۶۹
۶	ارہنت بھگتی کا انیتھاروپ	۲۱۰	۱۰	چارول انو لوگوں میں دیا کھیان کی پدھتی	۲۷۲
۷	گر و بھگتی کا انیتھاروپ	۲۱۲	۱۱	پرتما ٹو لوگ میں دوش کلپنا کا نرا کرن	۲۷۳
۸	شاستر بھگتی کا انیتھاروپ	۲۱۳	۱۲	کرنا ٹو لوگ میں دوش کلپنا کا نرا کرن	۲۷۵
۹	متوار تھ شر دھان کا انیتھاروپ	۲۱۳	۱۳	چرنا ٹو لوگ میں دوش کلپنا کا نرا کرن	۲۷۶
۱۰	جیو اجیوتو کے شر دھان کا انیتھاروپ	۲۱۴	۱۴	درویا ٹو لوگ میں دوش کلپنا کا نرا کرن	۲۷۷
	آشر و تھو کے شر دھان کا انیتھاروپ	۲۱۵	۱۵	ایکھشا گیان کے ابھاؤ سے آگم میں	۲۷۹
۱۱	بندھ تھو کے شر دھان کا انیتھاروپ	۲۱۶		دکھائی دینے والے پر سپر و دھ کا نرا کرن	
۱۲	سنور تھو کے شر دھان کا انیتھاروپ	۲۱۶		لواں ادھیکار	
۱۳	رجا تھو کے شر دھان کی ایتھار تھنا	۲۱۹	۱	موکش مارگ کا سو روپ	۲۹۰
۱۴	موکش تھو کے شر دھان کی ایتھار تھنا	۲۲۲	۲	آتما کا بہت ایک موکش ہی ہے	۲۹۰
۱۵	دروید لنگی دھرم سادھن میں ایتھار تھنا	۲۳۱	۳	سنسارگ سکھ دکھ ہی ہے	۲۹۲
۱۶	دروید لنگی کے ابھیر لے میں ایتھار تھنا	۲۳۳	۴	موکش سادھن میں پرشار تھ کی	۲۹۲
۱۷	نشیم دیو ہار نیا بھاسا ولپی متھیا درشیوں	۲۳۶		مکھیتا	
۱۸	کا روپ		۵	دروید لنگی کے موکش اپیوگی پرشار تھ	۲۹۵
۱۹	سمیکتوئے سنمکھ متھیا درشی کا روپ	۲۴۴		کا ابھاؤ	
۲۰	پنج بدھیوں کا سو روپ	۲۴۸	۶	موکش مارگ کا سو روپ	۲۹۸
	آٹھواں ادھیکار		۷	سمیک درشن کا سچا کھشن	۳۰۰
۱	آبدیش کا سو روپ	۲۵۲	۸	متوار تھ شر دھان لکھشن میں ایاتی	۳۰۲
۲	پرتما ٹو لوگ کا پر یوجن	۲۵۲		اتی دیا تی اسمبھو دوشن کا پری ہار	
			۹	سمیکتوئے بھیدا اور ان کا سو روپ	۳۱۶



نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵	مہتیا گیان کا سو روپ	۸۲	۲۲	بودھ مت نرا کرن	۱۲۹
۶	مہتیا چار تر کا سو روپ	۸۶	۲۳	انیہ مت نرا کرن	۱۳۲
۷	اشٹ ایشٹ کی مہتیا کلینا	۸۷		آپ سنگھار	
۸	راگ دودیش کا ودھان تھا دستار	۸۸	۲۴	انیہ متوں سے جین مت کی ملنا	۱۳۳
	پانچواں ادھیکار		۲۵	شویتا مہر مت نرا کرن	۱۴۰
۱	دودھ مت سمکھشا	۹۳	۲۶	انیہ بنگ سے مکتی کا نشیدھ	۱۴۱
۲	گرہست مہتیا کا نرا کرن	۹۳	۲۷	استری مکتی کا نشیدھ	۱۴۲
۳	سرو ویانی ادویت برہم کا نرا کرن	۹۴	۲۸	شودر مکتی کا نشیدھ	۱۴۲
۴	شری کرتھواد کا نرا کرن	۹۷	۲۹	اچھروں کا نرا کرن	۱۴۳
۵	برہم کی مایا کا نرا کرن	۹۷	۳۰	کیوتی کے آثار نہار کا نرا کرن	۱۴۴
۶	جیود کی جینا کو برہم کی جینا	۹۸	۳۱	منی کے دسترادی آپ کر نوں کا	۱۴۵
	ماننے کا نرا کرن			پرئی شیدھ	
۷	شریر آدک کا مایا روپ ماننے کا نرا کرن	۹۹	۳۲	دھرم کا ایمتھا سو روپ	۱۵۲
۸	برہما وشنو مہیش کی شرٹی کا کرتا	۱۰۳	۳۳	دھونڈھک مت نرا کرن	۱۵۳
	رکھشک اور سنگھارک بے کا نرا کرن		۳۴	پرتمادھاری شرادک نہ ہونے	۱۵۵
۹	برہما سے کل پرولتی آدی کا پریشیدھ	۱۰۸		نئی مانیہ تا کا نشیدھ	
۱۰	اوتار میمانا	۱۰۹	۳۵	منہ پتی کا نشیدھ	۱۵۶
۱۱	گیہ میں پشو ہنسا کا پرئی شیدھ	۱۱۱	۳۶	مورنی پوجا نشیدھ کا نرا کرن	۱۵۶
۱۲	گیان یوگ میمانا	۱۱۲		چھٹا ادھیکار	
۱۳	بھگتی یوگ میمانا	۱۱۳	۱	کو دیو کو گورف اور کو دھرم کا پرئی شیدھ	
۱۴	پون آدی سادھن دوارا گیانی ہونے کا	۱۱۷	۲	کو دیو کا نروین اور اس کے شر دھان	
	پرئی شیدھ			آدک کا نشیدھ	
۱۵	انیہ مت کلیت موکش مارگ کی میمانا	۱۱۹	۳	سورہ چندر مادی گرہ پوجا پرئی شیدھ	۱۶۷
۱۶	مسلم مت سمندھی وچار	۱۲۰	۴	کو گرو کا نروین اور اس کے شر دھان	
۱۷	ساکھیہ مت نرا کرن	۱۲۱		آدک کا نشیدھ	
۱۸	نیاک مت نرا کرن	۱۲۳	۵	گل اپیکھا گروپنے کا نشیدھ	۱۶۹
۱۹	ویششک مت نرا کرن	۱۲۵	۶	کو دھرم کا نروین اور اس کے	۱۸۰
۲۰	میمانک مت نرا کرن	۱۲۸		شر دھان آدک کا نشیدھ	
۲۱	جینی مت نرا کرن	۱۲۸	۷	کو دھرم سینوں سے مہتیا تو بھاؤ	۱۸۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	پہلا ادھیکار			روپ پرین	
۱	منگلا چرن	۱	۷	بھاؤوں سے کوہن کی پور بدھ	۳۱
۲	ارہنتوں کا سو روپ	۲		ادستھا کا پر جو رتن	
۳	سدهوں کا سو روپ	۳	۸	کرموں کے پھل دان میں منت نیتنگ	۳۲
۴	آچار یہ کا سو روپ	۴		سمبندھ	
۵	اپادھیائے کا سو روپ	۵	۹	دروہ کرم اور بھاؤ کرم کا سو روپ	۳۲
۶	سادھو کا سو روپ	۶	۱۰	نقیہ نگودا اور عطر نگود	۳۳
۷	پوجیتو کا کارن	۷		تیسرا ادھیکار	
۸	ارہنتاؤں سے پر یوجن بدھی	۸	۱	سنسار ادستھا کا سو روپ زردیش	۳۷
۹	منگلا چرن کرنے کا کارن	۹	۲	دکھوں کا مول کارن	۳۷
۱۰	گرنہ کی پرانگنا اور آگم پر مبرا	۱۰	۳	ایک اندر یہ جیوں کا دکھ	۶۲
۱۱	گرنہ کار کا آگما بھیاس اور گرنہ چنا	۱۱	۴	دو اندر یادک جیوں کے دکھ	۶۲
۱۲	استیہ بد رچنا کا پریشیدھ	۱۲	۵	زک گتی کے دکھ	۶۵
۱۳	بانجنے ششے یوگیہ شاستر	۱۳	۶	ترینج گتی کے دکھ	۶۶
۱۴	دکھا کا سو روپ	۱۴	۷	منش گتی کے دکھ	۶۷
۱۵	سروتا کا سو روپ	۱۵	۸	دیو گتی کے دکھ	۶۸
۱۶	موکش مارگ پر کاشک گرنہ کی سار تھکتا	۱۶	۹	دکھ کا سامانہ سو روپ	۶۹
	دوسرا ادھیکار		۱۰	دکھ زورنی کا پایائے	۷۱
۱	سنسار ادستھا کا سو روپ	۲۳	۱۱	سده ادستھا میں دکھ کے ابھاؤ کی	۷۱
۲	کرم بندھن کا ندان	۲۴		سیدھی	
۳	نوتھ بندھ وچار	۲۷		چوتھا ادھیکار	
۴	یوگ اداس سے ہو نیوالے پر کرتی بندھ	۲۸	۱	مقیاد رشن گیان چار تر کا ندپن	۷۵
	پردیش بندھ		۲	مقیاد رشن کا سو روپ	۷۵
۵	کشائے سے سمتی اور انو بھاگ	۲۹	۳	پر یوجن اور یوجن بھوت پدارتھ	۷۶
۶	جڑ پڈگل پرانوں کا یٹھیا یوگیہ پر کرتی		۴	مقیاد رشن کی پروردنی	۷۸

اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس ادھورے گرنٹھ کی ہزاروں کاپیاں ہاتھ سے لکھی گئی جو آج بھی لگ بھگ سب ہی جن مقصدوں میں موجود ہیں۔ پنڈت ٹوڈرل جی کا سویم بکھا ہوا گرنٹھ شری بدھی چند دیوان جی مندر سے پور میں آج بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی سون گڑھ کے ودوالوں نے پانی کی طرح بدھیہ خرچ کر کے فوٹو کاپیاں تیار کرائی تھیں ان کے ادھار پر انیک مہلان ودوالوں کا سرمایہ دک پور دودوارا آجکل کی رجسٹر سہل ہندی میں انوداد کر کے ہزاروں کی سنگھیا میں چھپوایا۔ انیک پردیشوں کی سنتھاؤں نے ڈھونڈھاری۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ سرل ہندی آدمی انیک بھاشاؤں میں ۳۴ ہزار دو سو گرنٹھ اس طرح چھپوائے ہیں :-

- (۱) شری گیان چند دگبر جن گرنٹھ مالا لاہور ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۸۹۷ء میں ۳۰۰
- (۲) جن رتنا کر کار یا لہ بھٹی ۱۹۱۱ء میں ۱۰۰۰
- (۳) بابو نیلال جی چودھری دارانی ۱۹۲۴ء میں ۱۰۰۰
- (۴) اننت کرنی جن گرنٹھ مالا بھٹی ۱۹۳۶ء میں ۱۰۰۰
- (۵) بھارتیہ دگبر جن سنگ ستھرا آدھونک سرل ہندی میں ۱۹۴۸ء میں ۱۰۰۰
- (۶) سستی گرنٹھ مالا دیو سیوا مندر دہلی ڈھونڈھاری بھاشا میں ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۵ء تک چار ایڈیشن ۹۵۰
- (۷) مہا دیو برہمچریہ آشرم کارنجا مرہٹی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۲۰۰۰
- (۸) دگبر جن سوادھیٹرسٹ مندر سون گڑھ گجراتی بھاشا میں ۱۹۵۵-۶۵ء میں ۵ ایڈیشنوں میں ۸۷۰۰
- (۹) ٹوڈرل جن گرنٹھ مالا جے پور سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۵ء میں ۳۳۰۰
- (۱۰) دگبر جن سوادھیٹرسٹ مندر سون گڑھ سرل ہندی بھاشا میں ۱۹۶۶ء میں ۷۷۰۰

34200

شری سمر چند جی جن میان کے ایک اُتساہی کاریہ کرتا۔ سلجھے ہوئے سدھارک اور کہنے مشق لکھک میں۔ ان کے انیک کارہائے نمایاں روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس لئے وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ صوبہ دہلی۔ یو۔ پی۔ پنجاب۔ ہریانہ۔ آدمی سمست شمالی ہند کے اردو داں دھرم پریسوں کی مانگ پر انیک مشکلات اور عرق ریزی کے بعد اس مہان گرنٹھ کی اردو بھاشا میں کمی محسوس کرتے ہوئے آج اپنے اردو بھاشا میں چھپوا کر مندرجہ بالا سنگھیا میں ایک ہزار کا اور اضافہ کر دیا۔ پھر بھی جگاسیوں کی مانگ پوری نہیں ہوئی۔ ٹوڈھوں اور کم بینائی والوں کے لئے مولے اکشروں میں سرل اردو۔ ہندی شامل۔ بنگالی آدمی میں تشریح کے ساتھ تھا جرمینی۔ روسی۔ جاپانی۔ انگریزی آدمی انیک بدیشی بھاشاؤں میں اسی مہان ایوگی گرنٹھ کو چھپوایا جاوے تاکہ ہنسار کے سبھی پرانی موکش مارگ کو پراپت کر سکیں۔ ہم لالہ سمر چند جی کو ان کے اس ایوگی نسخہ کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان کی محنت سہل سمجھیں گے۔ اگر مٹا اس ایوگی گرنٹھ کی دھان پور تک سوادھیٹرسٹ کے اُتھو کر کے۔ ہر دہ میں ہمارے عمل کر کے نیچ سکھ (موکش پیارگ) کو پراپت کرے +

سماج سیوک
دگبر داس جن

دگبر داس ہاؤس سہارنپور
۱۹۶۵ء

دیباچہ

از قلم شری دگبر داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور

غریب ہو گیا امیر۔ چھوٹا ہوا بڑا منٹ ہو یا پشو۔ سنسار کے سبھی جیو سکھ جانتے ہیں۔ وہ اپنی اپنی عقل کے انوسار اُس کی پراپتی کے لئے جدوجہد بھی کرتے ہیں۔ پرنتو، کلتا بہت سکھ کی پراپتی نہیں ہوتی۔

آج سے لگ بھگ 200 ورش پہلے آجاریہ کلپ شری پنڈت ٹوڈر مل جی نے اپنا سک اور اتم سکھ (موکش) کی پراپتی کا راستہ (مارگ) پر روشنی (پرکاش) ڈالنے کے لئے موکش مارگ پر کاشک کی مدد چنا کی۔ پنڈت جی پراکرت اور سنسکرت کے بڑے ودوان تھے۔ انہوں نے ان بھاشاؤں میں بھی انیک گرنٹھ لکھے۔ پرنتو اُس بھادنا سے کہ اس مہان گرنٹھ کی سوادھیا ہر کوئی کر سکے۔ اسے اُس سے کی لوگ پر یہ دھونڈھاری ہندی بھاشا میں ہی لکھا۔ جس کے پہلے ادھیکار میں سجے دیو۔ شاستر آدکار سُرپ دھارک گرنٹھوں کے پڑھنے اور سننے والوں کے گن۔ دکھوں کے کارن۔ مان سے چھٹکارے کی بدھی اور اپنا سک سکھ پراپتی کے طریقہ۔

دوسرے ادھیکار میں کرم اور جیوکانادی سمبندھ۔ اس کے کارن۔ اور ان کے چھٹکارے کی بدھی۔ تیسرے ادھیکار میں سنسار کا سُرپ بتاتے ہوئے کشایوں کی اتپتی کا اور دیو منٹ۔ ترنج زک چاروں کیتوں کے دکھوں کا ورثہ۔

چوتھے ادھیکار میں سنسار بھرم کے کارن بہتیاں اگیا تا اور دی پریٹ کا سُرپ پنجویں ادھیکار میں برمان اور اُچار دونوں بہت سنسار کے سمبست دھرموں پر وچار۔ چھٹے ادھیکار میں گودو۔ کو شاستر۔ اور گو گرو کے سُرپ۔ ساتویں ادھیکار میں تشبیہ بولار اور پانچوں بدھیوں کا ورثہ۔

اٹھویں ادھیکار میں ہاردر اور پرمھان لوگ کرناں لوگ چرناں لوگ اور دریاں لوگ تھا ان لوگوں کا ورثہ ہے۔ نواں ادھیکار میں ہاردر اور پرمھان لوگ کرناں لوگ چرناں لوگ اور دریاں لوگ تھا ان لوگوں کا ورثہ ہے۔ دسواں ادھیکار میں ہاردر اور پرمھان لوگ کرناں لوگ چرناں لوگ اور دریاں لوگ تھا ان لوگوں کا ورثہ ہے۔

اس سارے دیباچے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سادھن گایہ مہان گرنٹھ پورانہ ہوسکا۔ پھر بھی ایسی ضرورت

دوشبہ

پوجہ و ریت ٹوڈرل جی جے پورنوسی نے اپنی چھوٹی ٹی ٹی میں موکش مارگ پر کاشک کے 9 ادھیکار جے پوری
بھاشا میں نکھک جین سماج پر بہت بڑا اپکار کیا ہے۔ وہ ابھی تک اس گرتھ کو پورا کرنے ہی دہائے تھے کہ جین دھرم
سے براگ ٹکھ ویکتیوں نے ان کے خلاف جے پور کے ریش کو بھر کا کرنا تھی کے خدیجہ پری ہار کر جین سماج سے
انویم رتن کو چھین لیا۔ جین سماج کی وہ کمی کسی طریقہ پر بھی پوری نہیں ہو سکتی +
موکش مارگ پر کاشک گرتھ جے پوری ڈھونڈھاری بھاشا میں پنڈت جی نے نکھا ہے۔ اسکی ہندی بھاشا
مرسٹی بھاشا۔ گجراتی بھاشا میں بھی پیکس ملتی ہیں مگر اردو جاننے والے بھائی پنڈت جی کی بھاشا میں کچھ نہیں
گرتھ کو پڑھنے میں مجبور رہے ہیں۔ اردو جاننے والے بھائیوں کی بہت عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اس جہان گرتھ کو
اردو میں بھی چھپوایا جائے۔ میں نے انکی خواہش کو پورا کرنے کیلئے اس گرتھ کو اردو میں چھپوانے کی کوشش کی ہے
جو آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے +

میں اپنے اردو جاننے والے بھائیوں سے راتھنا کروں گا کہ اس گرتھ کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھنے اور
کی کوشش کریں۔ پنڈت جی کے بھادوں کو اپنی زندگی میں عمل میں لا کر اور مہتیا بھرائی کو دودھ کر کے اپنی آتما ملان
کریں۔ اگر اس گرتھ میں کوئی غلطی یا کمی رہ گئی ہو تو اس غلطی کو ٹھیک کر کے پڑھنے کی مہربانی کریں۔ اور بھائیوں
کی اطلاع دیں تاکہ اس غلطی کو اگلی اشاعت میں سے دور کیا جاسکے +

میں یہ گرتھ اپنے پوجہ تاجی سورگیہ شری داتارام جین پانی پت نواسی اور اپنی پوجہ تاجی سورگیہ شری پت جی
جی کی یادگار میں چھپوایا ہوں۔ میں گیتا پنڈنگ پریس یسینڈر وڈولی اپنے سادھری بھائی شری شیتل پرشاد جین
جنہوں نے اس گرتھ کو چھپوانے میں میرا سہیوگ دیا ہے۔ دھنہ دادا کرناہوں شری وگبھو جین ممکش منڈل دلی
جنہوں نے جے پور سے پنڈت جی کی بہت کھت فوٹو کا پی منگا کر اردو کا پی بولنے میں سہیوگ دیا ہے۔ دھنہ داد
کے پاتریس۔ اور اس سمیر پر شری وگبھو داس جین ایڈوکیٹ سہارنپور اور شری وپ جین بی۔ لے نشی فاضل
اوپ فاضل ایڈیٹر و دھمان دلی جنہوں نے اس گرتھ کا دیباچہ لکھنے کی مہربانی فرمائی ہے۔ گاجی دھنہ دادا داس کے
بغیر نہیں رہ سکتا +

سمیر چند جین پانی پت نواسی غرائض نوٹس
2599 چھپتہ پرتاپ سنگھ دہلی۔ 19 جولائی 1970ء

ملنے کا پتہ

سادن ہدی ایکم دیر شاشن جیتی دوس

- (۱) داتارام چیری ٹیل ٹرسٹ 1583 دیریم کلاں دہلی
- (۲) سیتی گرتھ لائبریری دھرم پورہ دہلی
- (۳) نشی سمیر چند جین غرائض نوٹس 2599 چھپتہ پرتاپ سنگھ دہلی
- (۴) شری شیتل پرشاد جین 2592 گلی ٹیل دانی دھرم پورہ دہلی

موکش مارگ پر کاشک کے اردو ایڈیشن کی قابل قدر اشاعت

عوام کو رتن تریڈ یعنی سیک ویشن۔ سیک گیان و سیک ہار تر روت موکش مارگ کے رموز و لکاح سے بھلی بھانت روشناس کرائے کے اہم مقابل قدر قصد کو لیکر مہان و دو ان سو رگہ پنڈت ٹوڈل جی نے ہندی بھاشا میں ”موکش مارگ پر کاشک“ نام کی ایک پختہ کتبک رچنے کا جو اعلیٰ کام کیا ہے۔ اس سے روحانیت یا ادھیاتم واد کے رسک بندھو بخوبی واقف ہیں۔ مذکورہ قابل قدر کتبک سے ہندی داں بندھو اچھا لایا اٹھاتے رہے ہیں لیکن اردو داں اصحاب اس کی سوا ادھیائے کا لایا اٹھانے سے محروم رہے ہیں۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ جن آگم کے پرکاشن کے پریمی منشی سمیر چند جی جین عرائض نويس دلی کے دل میں یہ مبارک خیال آیا کہ اردو داؤں کے فائدے کے لئے اس کتبک کو ہندو اردو شکل میں شائع کیا جائے۔ اس خیال سے متحرک و متاثر ہو کر انہوں نے در کثیر کے صرف سے یہ کتاب اردو میں اپنی طرف سے شائع کر رہے ہیں جس سے انہوں نے نہ صرف اپنی جن آگم بھگتی کا عمدہ اظہار ہی کیا ہے۔ بلکہ اردو داؤں کو موکش مارگ کا سیک گیان کرائے کی بھی قابل داد کوشش کی ہے۔

منشی سمیر چند جی اپنے اس دھار یک کام کے لئے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہم اردو داں بندھوؤں سے بذور تحریک کرینگے کہ وہ موکش مارگ کے اردو ایڈیشن کی قدر کرتے ہوئے اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور منشی جی کی محنت و مشقت کی داد دیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ موکش مارگ پر کاشک ہندی رسم الخط میں چار مرتبہ سستی گرتھ مالا دلی کی جانب سے شائع ہو چکا ہے جس سے اس اہم کتبک کی مقبولیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ امید ہے کہ کتبک کا اردو ایڈیشن بھی اردو داؤں میں بڑی حد تک مقبول ہوگا۔

دیپ چند جین بی۔ اے منشی فاضل ادیب فاضل
ایڈیٹر و رد مہمان دہلی

آچار یہ کلپ پندت لودرل جی کا بنایا ہوا
بندے جنورم

موکش مارگ پرکاشک

پرکاشک داتا رام چیری ٹیبل ٹرسٹ

1583 - دریہ کلاں دہلی

قیمت سو ادھیانے

اول مرتبہ 1000

زوان سہ 2496

دکرم سہ 2027

